فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ
(سورہ النحل، ۴۳)

بنت حوا کے مسائل

www.KitaboSunnat.com

مؤلف

فضیلۃ الشیخ مقبول احمد سلفی

جمع وترتیب

امان اللہ ذوالفقار احمد نوری

مراجعہ ونظر ثانی

عرفان اقبال نوری مدنی

ناشر: الاحسان اسلامک دعوہ سینٹر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

بنت حوا کے مسائل

مؤلف

فضیلۃ الشیخ مقبول احمد سلفی
(جدہ دعوہ سینٹر حی السلامہ۔ سعودی عرب)

جمع و ترتیب

امان اللہ ذوالفقار احمد نوری
(خادم الاحسان اسلامک دعوہ سینٹر)

مراجعہ و نظر ثانی

عرفان اقبال نوری مدنی
(استاد جامعہ اسلامیہ، کوسہ ممبرا)

ناشر
الاحسان اسلامک دعوہ سینٹر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	:	بنت حوا کے مسائل
مؤلف	:	فضیلۃ الشیخ مقبول احمد سلفی
جمع وترتیب	:	امان اللہ ذو الفقار احمد نوری
مراجعہ ونظر ثانی	:	عرفان اقبال نوری مدنی
صفحات	:	۲۵۰
اشاعت	:	۲۰۲۴ء بمطابق ۱۴۴۵ھ
ناشر	:	الاحسان اسلامک دعوۃ سینٹر

alehsandawahcenter@gmail.com
+91 7666225641

ملنے کا پتہ:

- مکتبہ السنہ، بھنڈی بازار، ممبئی ۔ فون:7498555422
- عمری بک ڈیپو، اشوک نگر، کرلا ویسٹ، ممبئی۔فون : 8928251112
- مدرسہ ومسجد ابراہیم مہاراشٹر انگر، مانخورد ویسٹ، ممبئی۔فون : 7738300672
- عیدگاہ والی مسجد، دیورابندھولی، دربھنگہ، بہار۔فون : 8544659830

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

سوال نمبر	عناوین	صفحہ نمبر
-	فہرست	1
-	عرض ناشر	21
-	مقدمہ	23
-	عرض مؤلف	26
۱	کیا باب الریان سے داخل ہونے والے وہی لوگ ہوں گے جنہوں نے کبھی روزہ نہیں توڑا ہو	29
۲	امہات المومنین نے رسول اللہ ﷺ سے تھوڑا سا خرچہ بڑھانے کی مانگ---	29
۳	میں ایک باپردہ خاتون ہوں، شوہر پچھلے تین سالوں سے کفالت نہیں کر رہے---	30
۴	سورہ کہف پڑھنے سے سکینت نازل ہوتی ہے اس کا کیا معنی ہے؟---	31
۵	ہم اپنے یہاں دعوت وتبلیغ کا کام کرتے ہیں اور مشارکین میں اکثر لوگ میلاد منانے والے ہیں۔	32
۶	اگر میاں بیوی بوس وکنار کر رہے ہوں اور اذان ہونے لگے؟	32
۷	کیا گھر میں طوطا اور پرندہ رکھنا جائز ہے؟	33
۸	کیا دوران وضو باتیں کرنا منع ہے بہت ساری مساجد میں وضو والی جگہ---	33
۹	آج کل مساجد میں مریضوں کے لئے نماز کی ادائیگی کی خاطر کرسیاں رکھی ہوتی ہیں---	34
۱۰	نماز کے دوران اگر کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو کیا اس پر---	34
۱۱	کیا لفظ بلفظ قرآن سیکھنے کے لئے حائضہ عورت اپنے---	34
۱۲	عورت تو عموماً گھر میں ہی فرض نماز ادا کرتی ہے اور وہ فرائض میں---	35
۱۳	اس جملے کا مجھے ترجمہ معلوم کرنا ہے: مَا أَعَانَ عَلَى نَظْمِ مُرُوءَاتِ الرِّجَالِ كَالنِّسَاءِ الصَّوَالِحِ	35
۱۴	دوران طواف نماز کے وقت کچھ عورتیں اپنے مردوں کے ساتھ---	35
۱۵	کسی نے پیانو (Piano) بجانے کے لئے خریدا اور بعد میں اسے اپنے---	36
۱۶	کیا ریاض الجنہ میں نماز پڑھنے کی کوئی خصوصیت ہے؟	36
۱۷	"لاحول ولا قوۃ الا باللہ" کا صحیح ترجمہ بتادیں؟	37
۱۸	میں بسا اوقات بچوں کو سلانے کے لئے سونے کے اذکار پڑھاتی---	38

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر	عناوین	سوال نمبر
38	میں چند مہینے پہلے میں عمرہ کر کے آئی ہوں اور دوران طواف۔۔۔	۱۹
38	ایک شخص دن میں سوتا ہے تو کیا وہ رات کے اذکار پڑھے گا؟	۲۰
39	مجھے کہیں سے ایک واقعہ ملا ہے اس کی حقیقت واضح کریں:۔۔۔	۲۱
40	ایک عورت اگر شریعت کی پابند ہے جبکہ اس کے گھر کے مرد۔۔۔	۲۲
40	کیا رمضان میں اعتکاف میں عورت طواف کر سکتی ہے؟	۲۳
41	عورتوں میں برص کا مرض کثرت سے پایا جاتا ہے	۲۴
42	ایک عورت جنبی تھی اور اسی حالت میں ماہواری شروع ہوگئی تو	۲۵
43	کیا خاتون کو تھوڑے لمبے ناخن رکھنے میں شریعت اسلامیہ کی طرف سے کوئی قباحت نہیں ہے؟	۲۶
43	تھکان کی وجہ سے شوہر کے بلاوے پر اس کی خواہش۔۔۔	۲۷
45	شوہر پر بیوی کے لئے کس مقدار میں خرچ کرنا ضروری ہے؟	۲۸
45	کیا برف سے تیمم کرنا کفایت کر جائے گا؟	۲۹
46	آج کل عورتوں کا اسٹیج پروگرام ویڈیو کی شکل میں آتا ہے۔۔۔	۳۰
47	شوہر کے مال سے خرچ کرنا یا صدقہ کرنے کی نوعیت کیا ہوگی؟	۳۱
48	شوہر سے پوچھے بغیر عورت اپنے مال کو جہاں چاہے۔۔۔	۳۲
49	میں اپنے بیٹے کا نام فاطر احمد رکھنا چاہتی ہوں؟	۳۳
49	گھر میں نماز پڑھتے وقت بچہ بیڈ پر رو رہا ہو یا گرنے کا خطرہ۔۔۔	۳۴
50	رات میں سونے، عبادت کرنے اور جاگنے کا کیا روٹین ہونا چاہئے۔۔۔	۳۵
51	بیٹا یا بیٹی اگر ماں کو مال دیتے ہیں اور ماں نیکی کے راستے۔۔۔	۳۶
51	رات میں وضو کر کے سونے گئی مگر دیر تک نیند نہیں آئی اور وضو۔۔۔	۳۷
52	قرآن پڑھتے پڑھتے اونگھ آنے لگے تو اس سے وضو ٹوٹ جائے گا؟۔۔۔	۳۸
53	یام بیض کے روزے کی فضیلت اور اس روزہ کو کب۔۔۔	۳۹
53	سجدہ سہو میں اپنی مرضی سے زیادہ سے زیادہ دعائیں کر سکتی ہوں؟۔۔۔	۴۰
54	مجھ سے رمضان کے کچھ روزے چھوٹ گئے اور میں اس کی تعداد۔۔۔	۴۱
54	کیا عورت احرام کی حالت میں موزہ پہن سکتی ہے اور کیا مرد۔۔۔	۴۲
55	ایسی عورت جسے میں نے قرض دیا ہو یا جو مسکین ہو وہ جب ہمیں۔۔۔	۴۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر	عناوین	صفحہ نمبر
۴۴	کیا میں زکوٰۃ کی رقم نکال کر الگ سے رکھ سکتی ہوں؟	55
۴۵	ایک مسجد میں نچلے حصے میں عورتوں کے لئے نماز اور تعلیم کے واسطے کمرہ خالص ہے؟	56
۴۶	شوہر غیر فطری طریقے سے عورت کو مباشرت پہ مجبور کرے تو نیک عورت کا کیا فریضہ بنتا ہے؟	56
۴۷	غسل جنابت، غسل حیض اور غسل نفاس کی دعا بتائیں۔۔۔۔	57
۴۸	اگر بچہ کی پیدائش کے وقت کوئی مرد نہ ہو تو کیا عورت نومولود۔۔۔	57
۴۹	فیشن والے کپڑوں کی تجارت کرنا کیسا ہے؟۔۔۔	57
۵۰	بیوی رمضان کا روزہ قضا کر رہی تھی شوہر نے روزہ کی حالت۔۔۔	58
۵۱	عورت ٹرین میں کس طرح نماز پڑھے میرا مطلب۔۔۔	58
۵۲	کیا ایک عورت اپنی بہن کے داماد سے پردہ کرے گی؟۔۔۔۔	59
۵۳	کیا چھوٹی بچیوں کا رقص کرتے ہوئے نظم پڑھنا جائز ہے؟	59
۵۴	جس طرح بیوی کے لئے بستر پہ بلانے سے انکار کرنے پر۔۔۔	60
۵۵	حرم شریف میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ ہے کیا یہ۔۔۔	61
۵۶	کسی سہیلی نے مجھ سے پوچھا ہے کہ آدم علیہ السلام نے۔۔۔	61
۵۷	کسی کا باپ مر جائے اور اس کے ذمہ قرض ہو تو کیا اس کی اولاد۔۔۔	61
۵۸	ایک خاتون کئی سالوں تک بال ڈائی کراتی رہی، اور نماز بھی پڑھتی تھی۔۔۔	62
۵۹	جو عورت احرام کی حالت میں وفات پا جائے اس کے۔۔۔	62
۶۰	کیا عورت اپنی مرضی سے والد کی میراث کا حصہ چھوڑ سکتی ہے؟۔۔۔	63
۶۱	اپنی سہیلی کی کوئی خوبی پسند آئے تو کیا میں۔۔۔	63
۶۲	ایک شخص کو اکلوتی بیٹی تھی اس نے ایک لڑکا گود لیا، جب۔۔۔	63
۶۳	ایسے پھل کھانے کا کیا حکم ہے جو نجس پانی سے اگایا گیا ہو؟۔۔۔	64
۶۴	...پانی کا کاروبار کرنا کیسا ہے جبکہ میں نے سنا ہے کہ پانی بیچنا حرام ہے؟	64
۶۵	نکاح کن کن باتوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟	65
۶۶	کیا خواب کی تعبیر جاننا ضروری ہے اور اگر کسی نے برا خواب۔۔۔	66
۶۷	کسی نے اپنے موزہ پر مسح کر کے نماز پڑھی، نماز کے بعد۔۔۔	67
۶۸	عقیقہ کے موقع سے مہندی لگانے کا شرعی حکم کیا ہے،۔۔۔	67

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر	عناوین	صفحہ نمبر
۶۹	کیا عورتوں کے بالوں کو جو زمین پر گر جائیں انہیں دفن ---	67
۷۰	کیا عورت اپنے میکے میں قصر کرے گی؟	68
۷۱	اگر شوہر مجھے بال کٹانے، ابرو بنانے، ناخن بڑے رکھنے ---	68
۷۲	مجھے شوہر حمل روکنے کی دوا کھانے پر مجبور کرتا ہے ----	69
۷۳	آج کل عورتیں باریک موزے پہنتی ہیں کیا اس پر ---	69
۷۴	کیا خواتین کے لئے عمر کے کسی مرحلے میں پہنچ کر پردہ ---	69
۷۵	کیا سن رسیدہ (آئسہ) خواتین کے لئے بھی عدت ---	70
۷۶	کیا ایسی کوئی حدیث ہے کہ جب بچہ بولنے لگے تو کلمہ سکھاؤ ---	72
۷۷	کیا ازواج مطہرات آل بیت میں داخل ہیں ---	73
۷۸	ہمارے علاقہ میں مسلمان عورتوں کا جوتی پہننا معیوب ---	73
۷۹	دوسری ذات و برادری میں شادی کرنا کیسا ہے ---	74
۸۰	ربیبہ کسے کہتے ہیں اور اس کے کیا احکام ہیں؟	75
۸۱	اگر کوئی عورت پست قد ہو تو کیا اونچی ہیل والی چپل پہن سکتی ہے ---	75
۸۲	مرتے وقت جس کی زبان سے کلمہ نکلے کیا اسے ہم جنتی ---	76
۸۳	ایک شادی شدہ عورت نے پہلے شوہر سے طلاق لئے ---	77
۸۴	بیوہ عورت جو اپنے بچوں کی خاطر دوسری شادی نہ کرے ---	77
۸۵	اگر والد مجبوراً بیٹی کی شادی بے دین لڑکا سے کرے تو بیٹی کو ---	79
۸۶	ایک مسلمان آدمی پہلے شرک کیا کرتا ہے پھر سچی توبہ کر لیا ---	79
۸۷	جو بچہ مرا ہوا پیدا ہو اس کا نام رکھ کر دفن کرنا چاہئے یا ----	80
۸۸	ایک عورت کا ایک بیٹا تھا جو اس کی زندگی میں ہی وفات پا گیا ---	80
۸۹	ہندوستانی حکومت کی طرف سے کنیادان کی ایک اسکیم چل رہی ہے ----	81
۹۰	بیٹی کا عقیقہ ہے میں نے دو جانور خریدا ہے کیا ان ---	81
۹۱	دیت کی تقسیم کیسے ہو گی؟	81
۹۲	کیا عورت اپنے اپنے گھروں میں اسپیکر سے آنے والی ---	82
۹۳	کیا شوہر اپنی بیوی کی نانی کے لئے محرم ہے؟	82

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر	عناوین	صفحہ نمبر
۹۴	شوہر بے دین ہے، ایسی صورت میں میرے لئے۔۔۔	82
۹۵	کسی کی ایک ماں اور دو باپ ہے پہلا باپ سے ایک لڑکی۔۔۔	83
۹۶	کیا یہ بات صحیح ہے کہ سفید بالوں کو اکھیڑنے سے۔۔۔	83
۹۷	فاطمہ رضی اللہ عنہا رات میں دفن کی گئیں۔۔۔	83
۹۸	کیا فرشتے قرآن نہیں پڑھتے؟	84
۹۹	کوئی عورت ظہر کے وقت حائضہ ہو جائے اور اسی طرح مغرب کے وقت۔۔۔	84
۱۰۰	کافر کی غیبت کرنا کیسا ہے؟	85
۱۰۱	کیا نظر لگنے والے کا علم نہ ہو تو نیک آدمی کے وضو کے پانی۔۔۔	85
۱۰۲	کیا عورتوں کو جمعہ کے دن اذان اور خطبہ ختم ہونے کے۔۔۔	85
۱۰۳	فرحت ہاشمی صاحبہ بیان کر رہی تھی کہ قیامت میں ہر مومن۔۔۔	86
۱۰۴	تہجد کی نماز میں کون سی دعا پڑھی جائے؟	87
۱۰۵	گھر میں جمع ہو کر عورتیں نماز جنازہ جماعت سے ادا کر سکتی ہیں؟	88
۱۰۶	عورت کے سجدہ کا طریقہ کیا ہے؟	89
۱۰۷	بیوی وفات پا جائے اور شوہر نے مہر ادا نہ کیا ہو تو کیا کرے۔۔۔	90
۱۰۸	اگر کوئی عورت ایکسیڈنٹ میں وفات پا جائے تو اسے شہید کہا جائے گا؟	90
۱۰۹	اگر کسی نے یہ منت مانی کہ وہ جب بھی مکہ جائے گا اپنی ماں۔۔۔	90
۱۱۰	خلع والی کا نفقہ ہے کہ نہیں؟	91
۱۱۱	ایک مسلم لڑکی کا فر لڑکے کے ساتھ شادی کر لیا اور وہ اپنے اسلام۔۔۔	91
۱۱۲	ایمو پر میاں بیوی ویڈیو کال کرتے ہوئے ایک دوسرے کی۔۔۔	91
۱۱۳	کیا ہم جنات کو دیکھ سکتے ہیں اور حیوانات بھی جنات کو دیکھتے ہیں؟	92
۱۱۴	میرا ایک پڑوسی ہے اس نے بلی پال رکھا ہے اور اپنی بلی۔۔۔	92
۱۱۵	بدزبان عورت کے شر و بدزبانی سے کیسے بچا جائے جبکہ۔۔۔	93
۱۱۶	کیا بیوی اپنے شوہر کا نام لے سکتی ہے؟	93
۱۱۷	اگر تین بچے آپریشن سے ہوئے ہوں تو چوتھی بار حمل۔۔۔	94
۱۱۸	اپنے بچے کی نجاست صاف کرتے وقت عورت کا ہاتھ بچے کی۔۔۔	94

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر	عناوین	صفحہ نمبر
۱۱۹	بچوں کو بہلانے کے لئے ہم اپنے گھروں میں گڑیا خرید کر رکھ سکتے ہیں؟	94
۱۲۰	کیا مسافر جمعہ کی نماز کے ساتھ عصر کی نماز کو جمع کر سکتا ہے؟	95
۱۲۱	کیا شوہر اپنی بیوی سے تنخواہ چھپا سکتا ہے تا کہ والدین اور۔۔۔	95
۱۲۲	عورتوں کا یوگا کرنا کیسا ہے؟۔۔۔	96
۱۲۳	جب عورت کسی مسلم دوکاندار کے پاس جائے تو کیا اسے سلام۔۔	96
۱۲۴	کسی نے قضا روزہ رکھا ہو اور طبیعت کی ناسازی کی وجہ سے۔۔۔	96
۱۲۵	کیا جنات بنی آدم کی عورتوں سے جماع کرتا ہے؟	97
۱۲۶	لیکوریا کیا ہے اور اس کے کیا مسائل ہیں؟	98
۱۲۷	ایک مرد کی دو ساس ہو تو کیا سوتیلی ساس کے لئے داماد محرم ہوگا؟	99
۱۲۸	کیا کوئی عورت مرد ڈاکٹر سے حجامہ کروا سکتی ہے۔۔۔	99
۱۲۹	کیا کوئی چیز بھول جائے تو درود پڑھنے سے مل جاتی ہے؟	99
۱۳۰	ایک عورت کا خلع ہوا اور اسی دن حیض آیا تو اس کی عدت۔۔۔	100
۱۳۱	کیا عورت جوڑا بنا کر نماز پڑھ سکتی ہے؟	100
۱۳۲	شوہر کی اجازت کے بغیر عورت کا گھر سے نکلنا کیسا ہے؟	101
۱۳۳	نوجوان خاتون کا مرد معلم سے قرآن کی قرات سیکھنا کیسا ہے؟	102
۱۳۴	باپ کا اپنے بیٹے کی سالی سے نکاح کرنے کا حکم کیا ہے؟	102
۱۳۵	گھروں میں کام کرتے وقت ٹیپ وغیرہ سے قرآن کی۔۔۔	102
۱۳۶	جنبی عورت کا وضو کر کے مسجد یا اس کے صحن میں بیٹھنا کیسا ہے؟	103
۱۳۷	حیض سے پاک ہو کر غسل کرنے سے پہلے جماع کرنے کا حکم کیا ہے؟	103
۱۳۸	پیار و محبت کے طور پر میاں بیوی ایک دوسرے کے سامنے گانا گا سکتے ہیں؟	103
۱۳۹	کیا عورت جماعت سے نماز پڑھے تو وہی ثواب ملے گا جو مردوں کے لئے ہے؟	104
۱۴۰	خلع کے بعد میاں بیوی پھر سے لوٹنا چاہیں تو رجوع کا کیا طریقہ ہوگا؟	104
۱۴۱	نفاس کی عدت میں اگر شوہر نے بیوی سے جماع کر لیا تو کیا حکم ہے؟	104
۱۴۲	میاں بیوی الگ رہتے ہوں وہ اگر اپنی اپنی نیکیاں ایک دوسرے۔۔۔	104
۱۴۳	عورت کبھی کبھار گھر میں اکیلی ہوتی ہے خصوصاً جب شوہر باہر۔۔۔	105

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر	عناوین	سوال نمبر
105	کوئی گھر میں سویا ہوا ہو اس کے پاس نماز پڑھنا کیسا ہے؟	۱۴۴
106	کیا خالہ ماں کے برابر اور چچا باپ کی طرح ہے؟	۱۴۵
106	گھر بدلنے کے لئے کیا کوئی دن افضل ہے؟	۱۴۶
106	کیا بیوی کی وفات پر شوہر کے لئے بھی سوگ منانا ہے۔۔۔	۱۴۷
106	کیا آج کل کے فتنے کے زمانے میں جوان سسر سے پردہ کرنا چاہئے؟	۱۴۸
106	کیا شہید کی بیوی پر عدت ہے؟	۱۴۹
107	بلاضرورت خلع طلب کرنے والی عورت کا کیا حکم ہے؟	۱۵۰
107	عورت سر کا مسح کیسے کرے جبکہ گھنے بال ہونے کی وجہ سے۔۔۔	۱۵۱
108	بیوی نے پہلے مہر معاف کر دیا پھر مہر کا مطالبہ کر رہی ہے۔۔۔	۱۵۲
108	ایک عورت کو حیض آیا ہے مگر وہ شرم کی وجہ سے جماعت والی نماز۔۔۔	۱۵۳
109	ا چھوٹے بچیوں کو بنا بازو کے رنگین اور بھڑکیلے لباس پہننانے کا۔۔۔	۱۵۴
109	گھر میں غیر مسلم خادمہ سے کام لینا جائز ہے؟	۱۵۵
110	ایک شخص کو دو بیوی تھی، ایک پاس میں رہتی تھی اور دوسری۔۔۔	۱۵۶
110	جو عورت شوہر کی وفات کی عدت میں ہو کیا وہ عیدگاہ جا سکتی ہے۔۔۔	۱۵۷
111	کیا آپریشن کے بعد آنے والا خون نماز و روزہ کے لئے مانع ہے؟	۱۵۸
111	کیا بیوی شوہر سے تعلقاتی مردوں کے بارے میں جانکاری۔۔۔	۱۵۹
111	کسی کا کوئی عزیز وفات پا جائے اور اس کی یاد آ جائے،۔۔۔	۱۶۰
112	اگر کوئی غریب عورت روزہ نہ رکھ سکے اور فدیہ دینے۔۔۔	۱۶۱
112	کیا یہ حدیث صحیح ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔۔۔	۱۶۲
112	عورت گھر میں نماز پڑھتی رہتی ہے کبھی کوئی دروازے پہ آ جاتا۔۔۔	۱۶۳
113	عورت گھر میں اعتکاف کر سکتی ہے؟	۱۶۴
113	اگر کسی محلے میں عورتوں کے لئے اعتکاف کی مسجد نہ ہو۔۔۔	۱۶۵
113	اگر روزہ کی حالت میں منہ بھر کر قے آ جائے تو کیا روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۱۶۶
114	گھر میں کام کرتے وقت موبائل سے تقریر یا تلاوت سننا کیسا ہے،۔۔۔	۱۶۷
114	کیا عورت نماز جمعہ اور تراویح کے لئے مسجد جا سکتی ہے اور۔۔۔	۱۶۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر	عناوین	صفحہ نمبر
۱۶۹	کچھ سال پہلے ہم نے ایک عمرہ کیا پھر مدینہ گئے، مدینہ سے مکہ دوبارہ۔۔۔	115
۱۷۰	ایک بہن کا سوال ہے کہ میت کو کلمہ پڑھ کر بخشنا کیسا ہے۔۔۔	115
۱۷۱	غم والم دور کرنے کے لئے آیات سکینہ کے نام سے چند۔۔۔	115
۱۷۲	عصری تعلیم کے لئے طالبات کو زکوۃ دینا جائز ہے؟	116
۱۷۳	کیا زکوۃ کے پیسوں سے بچوں کو حافظ بنایا سکتا ہے۔۔۔	116
۱۷۴	کیا حالت حمل میں طلاق واقع ہو جاتی ہے؟	116
۱۷۵	کیا یہ بات صحیح ہے کہ رمضان میں نئے کپڑے پہننے۔۔۔	116
۱۷۶	کیا لڑکی جماعت میں نکل سکتی ہے؟	117
۱۷۷	تحیۃ الوضو نماز کے بارے میں بتائیں کیا عورتیں گھر میں۔۔۔	117
۱۷۸	تلاوت کے لئے وضو کیا تو تحیۃ الوضو پڑھ کر تلاوت کر سکتے ہیں کیا؟	117
۱۷۹	کیا ایک ہی دفعہ قرآن پاک پڑھ کر 14 سجدے ایک ساتھ۔۔۔	117
۱۸۰	کچھ لوگ سنت سمجھ کر سجدہ تلاوت نہیں کرتے اور کچھ کرتے بھی ہیں۔۔	118
۱۸۱	حمیم کا اصل معنی کیا ہے، ہم نے قرآن میں بعض جگہ دوست۔۔۔	118
۱۸۲	استعمال کے زیورات پہ زکوۃ ہے کہ نہیں اس کی دلیل۔۔۔	118
۱۸۳	ہماری ایک جاننے والی خاتون ہیں، وہ زیارت کے ویزا پر اپنے۔۔۔۔	119
۱۸۴	مجھے موت کی سختیوں سے بچنے کی کوئی دعا بتادیں۔	119
۱۸۵	میرے والد نے اپنی بیٹیوں کی شادی کے واسطے پلاٹ خریدا ہے۔۔۔	120
۱۸۶	معاشرے میں مشہور ہے کہ خوشبو کا تحفہ سب سے بہترین ہوتا ہے۔۔۔	120
۱۸۷	میری والدہ بیماری کی وجہ سے روزے نہیں رکھ سکتیں آگے۔۔۔	121
۱۸۸	ابوداود کی حدیث میں اپنے محبوب (بیٹے، بیٹی یا بیوی وغیرہ)۔۔۔	121
۱۸۹	کیا مسجد عائشہ سے عمرہ کا احرام کا باندھ سکتے ہیں؟	122
۱۹۰	استخارہ کی دعا تشہد میں پڑھنا چاہیے یا سلام پھیرنے کے بعد؟	122
۱۹۱	میرے ساس وسسر کے عقائد ٹھیک نہیں ہیں، کیا میں اپنے شوہر۔۔۔	123
۱۹۲	لے پالک بچے کو پستان سے لگانے سے کیا وہ محرم بن جاتے ہیں؟	123
۱۹۳	اگر کوئی ہم سے معافی مانگے اور ہم چاہ کر بھی اسے معاف نہ کر پائیں۔۔۔	123

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر	عناوین	صفحہ نمبر
۱۹۴	عورت کی میت کو غسل دینے اور دفنانے کا طریقہ بتا دیں۔۔۔	124
۱۹۵	ایک بہن کے بنک کے اکاؤنٹ میں 2018 سے اب تک 5,4 لاکھ۔۔	125
۱۹۶	6 تولہ سونا اور 10 لاکھ روپے ہیں ان میں زکوۃ کیسے نکالی جائے گی۔	125
۱۹۷	سلام میں اکیلے سفر کرنے کی اجازت کہاں تک ہے؟	125
۱۹۸	گھر میں کام کرنے والے ملازموں کو زکوۃ دی جاسکتی ہے؟	126
۱۹۹	کیا خریداری کرتے وقت دکاندار سے چیز کی قیمت۔۔۔	126
۲۰۰	حج پر جانے کی نیت سے بنک میں پیسے جمع کر رہے ہیں۔۔	126
۲۰۱	دال کی کئی اقسام کو مکس کر کے ڈھائی کلو کا ایک پیک بنا کر۔۔۔	127
۲۰۲	بواسیر میں بہنے والا خون ناقض وضو ہے، اس سے طہارت۔۔۔	127
۲۰۳	ایک بہن اپنی کسی رشتہ دار کے آپریشن پہ روزہ رکھنا چاہتی ہے۔۔۔	127
۲۰۴	آج کل مساجد میں نکاح کرنا عام ہو گیا ہے، اس موقع پر عورتیں۔۔۔	127
۲۰۵	کیا مقلدوں کے چینل کو سبسکرائب کر سکتے ہیں؟	128
۲۰۶	نقلی زیورات پہن سکتے ہیں یا نہیں؟	128
۲۰۷	کیا میاں بیوی کے درمیاں محبت پیدا کرنے کے لئے کوئی وظیفہ۔۔۔	129
۲۰۸	کیا مسجد میں ہنسنا اندھیرا لاتا ہے؟	129
۲۰۹	ہر چیز میں طاق کا استعمال کرنا سنت ہے؟	130
۲۱۰	کیا میراث نہ دینے والا جہنم میں جائے گا؟	130
۲۱۱	لوگ کہتے ہیں کہ عورتیں ناقص العقل ہوتی ہیں، ان کی وجہ۔۔۔	131
۲۱۲	ایک عورت سلائی سے کچھ پیسے جمع کی ہے اور اپنے بھتیجے کے۔۔	132
۲۱۳	مجھے بیماری کے لئے دعائیں بتائیں تاکہ ان کو پڑھتی رہوں۔۔۔	132
۲۱۴	کیا مسلمان عورت شیعہ کے بچوں کو قرآن پڑھا سکتی ہے؟۔۔۔	133
۲۱۵	کیا عورت کے لئے گھر میں اور بیت الخلا میں داخل۔۔۔	133
۲۱۶	کیا ایسی جگہ جہاں ایک عورت موجود نہ ہو اور اس جگہ عورت۔۔۔	134
۲۱۷	ایک عورت کا انتقال ہوا ہے اس نے بہت سارا جہیز کا سامان۔۔۔	134
۲۱۸	قرآن کو تھیلے میں لٹکا کر اوپر رکھنا کیسا ہے جبکہ نیچے کوئی۔۔۔	134

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر	عناوین	صفحہ نمبر
۲۱۹	ایک خاتون نے بالوں کا علاج کرایا ہے جس کی وجہ سے ---	134
۲۲۰	ایک بیٹے نے ذاتی کمائی کا ایک مکان ماں کے نام سے کر دیا ---	135
۲۲۱	میں ایک ڈاکٹر ہوں میرے پاس لوگ الٹراساؤنڈ کے لئے ---	135
۲۲۲	دوا کمپنی والے ڈاکٹر کے پاس نئی دوائیاں پرچار کے لئے لاتے ہیں ---	136
۲۲۳	بیوی کے زیورات کی زکوٰۃ شوہر کے ذمہ ہے یا بیوی نکالے گی ---	136
۲۲۴	ایک خاتون کے دادا ابو بیمار ہیں تو ان کی دیکھ بھال کرتی ہے، ---	136
۲۲۵	ایک لڑکا شادی کی نیت سے ایک لڑکی سے بات کرنا چاہتا ہے ---	136
۲۲۶	ہندوستان میں جب کسی لڑکی کی شادی ہو جاتی ہے اور جب ---	137
۲۲۷	کیا اولاد کے تمام عملوں کا اجر والدین کو بھی ملتا ہے؟	137
۲۲۸	مفتی فیصل جاپان والا اپنے ایک بیان میں قرآن کے ---	139
۲۲۹	کہا جاتا ہے کہ قرض کا ایک روپیہ ادا کرنا ہزار روپیہ صدقہ ---	140
۲۳۰	جنت میں سب سے پہلے کون سی عورت داخل ہوگی؟	141
۲۳۱	حرم میں خواتین کو دیکھتے ہیں کہ وہ سونے کے ---	141
۲۳۲	روٹی کے چار ٹکڑے کر کے کھانا مسنون ہے؟	142
۲۳۳	حیض کا غسل جمعہ کے دن نہیں کر سکتے بلکہ کپڑے میں ---	142
۲۳۴	کیا عورت اپنی عزت بچانے کے لئے خودکشی کر سکتی ہے؟	143
۲۳۵	میری ایک سہیلی کی شادی کئی سالوں سے نہیں ہو رہی ہے ---	144
۲۳۶	ایک عورت نے انجانے میں دس دن کا حمل ساقط کیا ہے ---	145
۲۳۷	نکاح کے لئے گواہ بنانا ضروری ہے اور اگر ضروری ہے تو ---	145
۲۳۸	جیسا کہ عمومًا امارات میں روٹیاں بنائی ہوتی ہیں اور پھر ---	145
۲۳۹	ولادت سے قبل آنے والا خون کس حکم میں ہے ---	146
۲۴۰	مسجد میں اجتماعی طور پر رقیہ کرنا کیسا ہے جبکہ عورت و مرد ---	146
۲۴۱	اپنے محرم رشتہ داروں کو بوسہ دینے کا کیا حکم ہے؟	147
۲۴۲	کیا بہو سسر کی اس قسم کی خدمت کر سکتی ہے مثلاً ---	147
۲۴۳	میں نے یہ ارادہ کی تھی کہ اگر لڑکا ہوا تو اس کا نام عبداللہ ---	147

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر	عناوین	سوال نمبر
148	اسکین خوبصورت کرنے کے لئے وائٹنگ انجکشن۔۔۔	۲۴۴
149	کیا میں بچوں کو پانی یا شہد پلانے کے لئے چاندی کا برتن۔۔۔	۲۴۵
149	میری آنکھیں نیلی ہیں اور مجھے دوسری خواتین کہتی ہیں نیلی۔۔۔	۲۴۶
150	کیا عورت احرام کی حالت میں بچے کا ڈائپر بدل سکتی ہے۔۔۔	۲۴۷
150	میں ایک خاتون ہوں کبھی کبھی نماز کے دوران پیٹ۔۔۔	۲۴۸
150	کیا عورت اپنے ہار میں کعبہ کی تصویر لگا سکتی ہے۔۔۔	۲۴۹
150	کیا عورت آواز کے ساتھ مختلف قسم کے کھانوں کی ویڈیو۔۔۔	۲۵۰
151	کیا مسور کی دال میں ستر انبیاء کی برکات شامل ہیں؟	۲۵۱
151	میں نے کبھی ابرو نہیں بنایا مگر شادی کے موقع پر بنا دو سنگا۔۔۔	۲۵۲
152	کیا حیض والی عورت رقیہ کر سکتی ہے یا جو حالت حیض۔۔۔	۲۵۳
152	بانجھ عورت سے شادی کرنا کیسا ہے؟	۲۵۴
153	کیا عورت مونچھ کے بال نکال سکتی ہے؟	۲۵۵
153	کیا عورت ہاتھ اور پیر کی ویکس کرا سکتی ہے؟	۲۵۶
153	چھوٹی بچی کب سے پردہ کرنا شروع کرے گی؟	۲۵۷
154	کیا عورت عدت وفات میں بیمار ماں کی زیارت کر سکتی ہے۔۔۔	۲۵۸
154	کیا میرے لئے بھانجے اور بھتیجے محرم ہیں یا ان سے پردہ کرنا ہے؟	۲۵۹
154	آجکل پھلوں والے حقے پائے جاتے ہیں جن میں نشہ۔۔۔	۲۶۰
154	کیا بوڑھی عورت بھی عدت وفات گزارے گی؟	۲۶۱
155	کیا عورت کے لئے بھی کسی سے بیعت لینا ضروری ہے؟	۲۶۲
155	جس عورت کا بچہ مر جائے اس کے لئے کوئی اجر ہے؟	۲۶۳
157	شادی کے لئے لڑکی کی تصویر دی جا سکتی ہے؟	۲۶۴
157	جس کھانے کو ہم کھاتے ہیں کیا اس کو سونگھ سکتے ہیں؟	۲۶۵
157	پردے میں رہتے ہوئے مصنوعی بال یا مصنوعی پلک لگانا۔۔۔	۲۶۶
158	بعض عورتیں رکارڈ شدہ رقیہ پانی کو سنا کر اسے دم کی نیت۔۔۔	۲۶۷
158	خلع کی عدت میں صحیح بات کیا ہے ایک حیض ہے یا تین حیض؟	۲۶۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر	عناوین	صفحہ نمبر
۲۶۹	جب میں گھر میں نماز پڑھتی ہوں تو کبھی کبھار گھر میں۔۔۔	158
۲۷۰	میک اپ کی چیزیں فروخت کرنا کیسا ہے؟	159
۲۷۱	کیا کسی طوائف یا ناچنے گانے والیوں کا میک اپ کرنا جائز ہے؟	159
۲۷۲	کیا خلع کے لئے لڑکی کو ولی کی اجازت لینا ضروری ہے؟	159
۲۷۳	جدید ٹکنالوجی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اولاد کی جنس۔۔۔	160
۲۷۴	ایسی مہندی لگانے کا کیا حکم ہے جس میں الکوحل بھی شامل ہو؟	161
۲۷۵	ہمارے یہاں سامان بیچنے والا، عورتوں کا بال لیکر گھریلو۔۔۔	161
۲۷۶	کیا باپ کی جائیداد تقسیم کرنے کے لئے ماں کی وفات۔۔۔	161
۲۷۷	بعض عورتیں اپنے گھروں میں برتھ ڈے اور دوسرے فنکشن۔۔۔	161
۲۷۸	کیا بیٹی فوت ہوجانے سے ساس کے لئے داماد نا محرم ہوجاتا ہے؟	162
۲۷۹	ہمارے یہاں سنار سے مستعمل سونا اور چاندی کے لین دین۔۔۔	162
۲۸۰	کیا حالت جنابت وحیض میں قرآن کریم اور دینی کتابوں۔۔۔	162
۲۸۱	کرائے والی ماں کی کیا حیثیت ہے یعنی کرائے پر کسی۔۔۔	163
۲۸۲	دنیا میں جس عورت کی کسی وجہ سے شادی نہ ہو سکے۔۔۔	163
۲۸۳	کیا یہ بات صحیح ہے کہ اللہ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی روح۔۔۔	163
۲۸۴	عورتوں میں سب سے افضل کون ہے؟۔۔۔	164
۲۸۵	ایک جگہ میری بیٹی کا رشتہ لگا ہے مگر اس میں مسئلہ یہ ہے کہ۔۔۔	164
۲۸۶	حیض کی حالت میں اجر کی نیت سے وضو کرنا یا سونے۔۔۔	164
۲۸۷	پیٹ آپریشن کی وجہ سے بار بار ہمبستری کرنے سے پیٹ درد کرتا۔۔۔	165
۲۸۸	کیا بیٹی اپنے باپ کے سر کا بوسہ لے سکتی ہے؟	165
۲۸۹	عورتوں میں یہ خیال عام ہے کہ بیوہ چار ماہ دس دن کسی۔۔۔	165
۲۹۰	گود بھرائی کی شرعی حیثیت کیا ہے؟	165
۲۹۱	جب بیوہ کی دوسری شادی ہوگی اس وقت سابقہ شوہر کی۔۔۔	166
۲۹۲	کیا بعض عورتوں کو نبوت ملی تھی جیسے مریم علیہا السلام؟	166
۲۹۳	عورتوں کے لئے اپنے گھنگھرالے بالوں کو سیدھا کرنا۔۔۔	167

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر	عناوین	صفحہ نمبر
۲۹۴	کیا اندھے مرد سے بھی پردہ کیا جائے گا؟	167
۲۹۵	تاخیر سے مہر کی ادائیگی کے وقت، موجودہ زمانے کے حساب---	168
۲۹۶	عورت کا ٹخنے سے اوپر شلوار پہننے کا کیا حکم ہے؟	168
۲۹۷	ایک عورت کی حالت حمل میں طلاق ہوئی، اس عورت سے بچہ---	169
۲۹۸	کیا دلہن شادی کے روز دو تین وقت کی نماز ایک ساتھ---	169
۲۹۹	کیا مسلم لڑکی بھاگ کر غیر مسلم سے شادی کرنے سے مرتد ہو جاتی ہے؟	170
۳۰۰	اجنبی مرد سے عورت کا رقیہ کروانا کیسا ہے؟	170
۳۰۱	والد و والدہ کے چچا اور ماموں سے پردہ کیا جائے کہ نہیں؟	170
۳۰۲	سونے کا ہار قسط پر ملتا ہے، ہم نے جو قیمت ایک بار متعین---	170
۳۰۳	شادی کے وقت ولی راضی نہیں تھا مگر چند دنوں بعد وہ راضی---	171
۳۰۴	جوائنٹ فیملی میں شوہر کے انتقال کے بعد بہو کو کچھ بھی---	171
۳۰۵	مشترکہ خاندانی نظام میں پردے کا اہتمام ناممکن ہوتا ہے---	171
۳۰۶	کیا وضو میں کان کا مسح ضروری ہے جبکہ عورتوں کے کان میں---	172
۳۰۷	ایک عورت نے اپنے شوہر سے متعدد دنوں تک فون پر خلع کا---	172
۳۰۸	کپڑے کو دھوتے ہوئے اسے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟	172
۳۰۹	کیا وضو کے بعد شرمگاہ پر چھینٹے مارنا مردوں کے ساتھ مخصوص ہے	173
۳۱۰	کیا بچہ کو چمچہ سے دودھ پلانے پر رضاعت ثابت ہو جائے گی؟	173
۳۱۱	میک اپ والی دلہن تیمم کر سکتی ہے یا وضو کرنا پڑے گا---	173
۳۱۲	ایام بیض کے دو روزے رکھنے کے بعد تیسرے دن حیض آ گیا---	174
۳۱۳	عورتوں کے لئے پراندہ استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟	174
۳۱۴	میں نے سنا ہے کہ کالے عبایا پر رنگین دوپٹہ لگانا جائز نہیں---	174
۳۱۵	اگر عورت دستانے پر گھڑی لگائے تو یہ زینت میں شمار ہو گی؟	175
۳۱۶	کیا شادی کے موقع پر عورتیں فلمی گانے بنا موسیقی کے پڑھ سکتی ہیں؟	175
۳۱۷	اگر حوا نہ ہوتی تو کوئی عورت اپنے شوہر کی خیانت نہ کرتی---	175
۳۱۸	عورت کو غسل دے کر کفن دینے کے بعد خون نکل آیا---	175

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر	عناوین	صفحہ نمبر
۳۱۹	ٹھنڈا پانی کی وجہ سے رات میں پیشاب کرنے پر ٹیشو پیپر سے استنجا۔۔۔	176
۳۲۰	بازار جانے کی وجہ سے کیا ظہر کے وقت ظہر و عصر کی یا عصر کے۔۔۔	176
۳۲۱	اگر باپ بیمار ہو تو کیا بیٹی اپنے باپ کے ہاتھ، پیر اور منہ وغیرہ دھل سکتی ہے؟	177
۳۲۲	دیکھنے میں آ رہا ہے کہ عورتیں حالت حمل میں ایسی دوائی استعمال۔۔۔	177
۳۲۳	اخوات مومنات سے کون مراد ہیں؟	177
۳۲۴	ایک حدیث بیان کی جاتی ہے کہ اللہ تعالی قیامت میں سب سے پہلے۔۔۔	178
۳۲۵	ایک بہن نے پوچھا ہے کہ وہ زکوۃ کی نیت سے سال بھر تھوڑا تھوڑا۔۔۔	178
۳۲۶	شوہر نماز نہیں پڑھتا، کیا اس سے طلاق لے لینا چاہئے؟	178
۳۲۷	آٹھ سال کا لڑکا اپنی ماں کو لپٹ کر سوتا ہے، منع کرنے کے۔۔۔	179
۳۲۸	کیا سورہ واقعہ کی تلاوت سے فقر و فاقہ دور ہوتا ہے؟	180
۳۲۹	کسی عورت کو بچہ پیدا نہ ہو تو وہ کسی قریبی رشتہ دار سے یا۔۔۔	181
۳۳۰	جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا کی تعظیم میں۔۔۔	181
۳۳۱	کیا انگڑائی لینے میں گناہ ہے؟	181
۳۳۲	بہت ساری عورتیں آن لائن قرآن کی تعلیم دیتی ہیں،۔۔۔	182
۳۳۳	کیا کوئی دلہن اپنی تصویر کسی سہیلی کو موبائل پر بھیج سکتی ہے؟	182
۳۳۴	میں پاکستان کی لیڈی ڈاکٹر ہوں، میرے پاس شادی شدہ۔۔۔	183
۳۳۵	کیا ماہواری سے پاک ہونے کے بعد غسل کرنے سے۔۔۔	184
۳۳۶	میں نے سنا ہے کہ ماں کو طلاق ملنے پر اس کی اولاد کو باپ۔۔۔	184
۳۳۷	کسی کسی عورت کا ابرو ہلکا ہوتا ہے تو کیا وہ بلیک قلم سے اس جگہ۔۔۔	184
۳۳۸	عورت اگر انگشت زنی کرے تو کیا غسل واجب ہو جاتا ہے۔۔۔	185
۳۳۹	ہمارے یہاں دلہن کو اسٹیج پر لایا جاتا ہے کیا عورتیں پردے میں۔۔۔	185
۳۴۰	کیا عورت فوت شدہ فرض روزے شوہر کی اجازت کے۔۔۔	185
۳۴۱	عورت مریض کے سینے میں گانٹھ وغیرہ ہو تو ڈاکٹر کے مریض کا کپڑا۔۔۔	186
۳۴۲	جس کو کمر درد ہو اور جھکنے اور بیٹھنے سے ڈاکٹر نے منع کیا ہو تو۔۔۔	186
۳۴۳	میت کی مغفرت کے لئے جو دعا ہے مثلاً اللھم اغفرلہ وارحمہ۔۔۔	187

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر	عناوین	صفحہ نمبر
۳۴۴	میں دلہن بننے والی ہوں، میں جب کسی جگہ شادی ہال میں۔۔۔	187
۳۴۵	کیا عورت گھر میں اذان واقامت کے درمیان دو رکعت نماز۔۔۔	188
۳۴۶	ہمیں یہ معلوم ہے میاں بیوی ایک دوسرے کو وفات کے وقت۔۔۔	188
۳۴۷	کسی بہن نے سوال کیا ہے سعودی حکومت نے کہا ہے کہ حج وغیرہ۔۔۔	189
۳۴۸	میرا بیٹا پانچ سال کا ہے، اس کا نام ابوذر ہے۔ پچھلے کچھ دنوں سے۔۔۔	189
۳۴۹	آج کل جو مصنوعی زیورات پہنے جاتے ہیں سونے چاندی کے علاوہ۔۔۔	189
۳۵۰	کیا عورت لیزر سے ہمیشہ کے لئے بغل کے بال صاف کرواسکتی ہے؟	190
۳۵۱	نکاح نامہ پر حق مہر عند الطلب لکھا ہے مگر شوہر بیوی کو ادا نہ کرے۔۔۔	190
۳۵۲	کیا زم زم کے پانی میں گھر کا پانی مکس کر کے مریض کو دے سکتے ہیں؟	190
۳۵۳	اگر کوئی شوہر اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے مگر بیوی نے طلاق کا لفظ۔۔۔	190
۳۵۴	اگر کسی عورت کے پاس بارہ تولے سونا ہو اور اس میں سے۔۔۔	191
۳۵۵	کھانا بناتے وقت انجانے میں میڈھک آگ میں چلا گیا۔۔۔	191
۳۵۶	ہم واش روم استعمال کرنے کے بعد وضو کر کے نماز پڑھ لیتے ہیں۔۔۔	191
۳۵۷	ہم گھر میں پانچ افراد رہتے ہیں، میں، میرا شوہر اور تین بچے۔۔۔	192
۳۵۸	میرے دو چھوٹے بچے ہیں، دو سال کا بیٹا اور ایک سال کی بیٹی۔۔۔	192
۳۵۹	آج کل بہت سی رکارڈ شدہ تلاوت میں میوزک ہوتا ہے۔۔۔	193
۳۶۰	اگر بچے قاعدہ ختم کریں تو قرآن شروع کرنے سے پہلے بچے۔۔۔	193
۳۶۱	ایک بہن کا سوال ہے، میرے گھر میں پریشانی ہے شوہر کو جاب۔۔۔	193
۳۶۲	میں نے کچھ ایسا سنا کہ جس مرد سے عورت کا نکاح ہوتا وہ اسی مرد۔۔۔	194
۳۶۳	ایک بہن کا سوال ہے میری پھوپھی عدت میں ہیں 13 ستمبر کو عدت مکمل۔۔۔	195
۳۶۴	ڈاکٹر نے ایک مریضہ کو شرم گاہ میں ایک گولی رکھنے کے لیے۔۔۔	195
۳۶۵	کیا یہ ضروری ہے کہ عورت کے ہاتھ میں کنگن وغیرہ ہونا ہی چاہئے۔۔۔	195
۳۶۶	کیا عورت کے واسطے نماز کے لیے اذان کا سننا ضروری ہے،۔۔۔	196
۳۶۷	کیا عورت بہرے آدمی سے سر پر پیار لے سکتی ہے؟۔۔۔	196
۳۶۸	کیا حاملہ عورت سمندر کے پاس گھومنے جاسکتی ہے؟	196

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر	عناوین	سوال نمبر
196	جس مجلس میں ایک بندی ایسی ہو جس نے رشتہ توڑا ہو تو کیا۔۔۔	۳۶۹
197	ایک بہن کا سوال ہے کہ وہ سات سالوں سے ایک ہی دعا مانگ رہی ہے۔۔۔	۳۷۰
198	کیا عورت سونے چاندی کا لباس پہن سکتی ہے؟	۳۷۱
198	کیا ہاتھ سے یا مشین سے کفن کے کپڑے میں سلائی کر سکتے ہیں۔۔۔	۳۷۱
198	جمعہ کو ایک ساعت ہوتی ہے جس میں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔۔۔	۳۷۲
199	ہمارے سندھی لوگ زمین کو ماں کہتے ہیں یعنی مٹی ماں کیا یہ صحیح ہے؟	۳۷۳
199	مرد تو مسجد میں نماز پڑھتے ہیں لیکن عورتیں گھر میں نماز پڑھتی ہیں۔۔۔	۳۷۴
200	اہل حدیث مسلک کی لڑکی حنفی مسلک کے لڑکے سے شادی کر سکتی ہے؟	۳۷۵
200	ایک بہن کو اپنی کسی حاجت کے لیے ایک آیت محدود وقت تک۔۔۔	۳۷۶
200	میں مدرسہ میں بچوں کو تعلیم دیتی ہوں، جو بچیاں بالغ ہو چکی ہیں۔۔۔	۳۷۷
201	طلب علم کے لیے جو گھر سے چل کے جاتا ہے اس کے لیے۔۔۔	۳۷۸
201	کسی نے پوچھا ہے کہ اگر لڑکا شیعہ ہو تو کیا ایک سنی لڑکی اس سے۔۔۔	۳۷۹
201	ایک بہن کا سوال ہے کہ وہ اپنے رشتہ کے لیے لڑکے کے والد سے بات۔۔۔	۳۸۰
202	کیا میاں بیوی ایک دوسرے کے غیر ضروری بال صاف کر سکتے ہیں؟۔۔۔	۳۸۱
202	اس بات کی کیا دلیل ہے کہ عورت کا عورت کے لئے ستر ناف۔۔۔	۳۸۲
202	ایک بہن کا شوہر بیرون ملک رہتا تھا، اس کے ساتھ بیوی کی ناراضگی تھی۔۔۔	۳۸۳
202	کوئی لڑکی کسی نامحرم کو نکاح کے لے اپنی دعاؤں میں مانگ سکتی ہے؟	۳۸۴
203	شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی عورت۔۔	۳۸۵
204	جب ہم کوئی دینی بیان ویڈیو کی شکل میں سنتے ہیں تو عام طور سے۔۔۔	۳۸۶
204	کہا جاتا ہے کہ جو بچیاں سکول و کالج جاتی ہیں اگر انہیں سورہ یاسین۔۔۔	۳۸۷
204	کیا کوئی مسلمان عورت کسی کرسچن کو غسل میت کروا سکتی ہے؟	۳۸۸
205	ایک خاتون ہیں انہوں نے لگ بھگ 20 سال پہلے آنت کا آپریشن۔۔۔	۳۸۹
206	ہم اپنے سر میں کون سا تیل لگائیں، نبی ﷺ کون سا تیل۔۔۔	۳۹۰
206	اگر بچہ ماں کے دودھ کے علاوہ باہر کا دودھ پیتا ہوں تو اس کے۔۔۔	۳۹۱
206	ساؤتھ افریقہ میں آب و ہوا کی وجہ سے بال جھڑ جاتے ہیں۔۔۔	۳۹۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر	عناوین	صفحہ نمبر
۳۹۳	ایک عورت نے بچے کو جنم دیا ہے، ولادت کے ابتدائی دنوں۔۔۔	207
۳۹۴	ایک لڑکی نے بھاگ کر شادی کر لی، اس میں اس کے والدین۔۔۔	207
۳۹۵	میں نے غروب سے قبل غسل کر کے ظہر وعصر پڑھی، پھر۔۔۔	208
۳۹۶	قرآن میں ہے کہ خبیث عورتیں خبیث مرد کے لئے اور۔۔۔	208
۳۹۷	اگر کوئی جوڑا شادی کے بعد آپس کی رضامندی سے اس بات کا۔۔۔	208
۳۹۸	ایک بہن کا کہنا ہے کہ سونے کی ہر چیز پر زکوۃ ہے، چاہے ناک۔۔۔	209
۳۹۹	پارکوں میں جو جھولے ہوتے ہیں، اس جگہ عورت و مرد بھی ہوتے۔۔۔	209
۴۰۰	میں باہر ملک میں رہتی ہوں، دو ماہ قبل میں نے خلع کا کیس فائل۔۔۔	210
۴۰۱	سگی بھتیجی اور سگی بھانجی کے شوہر سے عورت پردہ کرے گی؟	210
۴۰۲	میں پردہ کے ساتھ گھر میں نماز پڑھ رہی ہوں، اچانک کوئی۔۔۔	210
۴۰۳	کیا zunera نام رکھ سکتے ہیں؟	211
۴۰۴	استحاضہ میں ہر نماز کے وقت الگ الگ وضو کیا جاتا ہے۔۔۔	211
۴۰۵	میں نے اکثر عورتوں سے سنا ہے کہ جب عورت کو غسل دے دیا جائے۔۔۔	211
۴۰۶	کیا شہید کی بیوہ دوسرا نکاح کر سکتی ہے؟	211
۴۰۷	عدت میں عورت کیسے پردہ کرے گی، اس کی دلیل بھی بتا دیں؟	212
۴۰۸	ایک لڑکی بول چال میں مذکر کا صیغہ استعمال کرتی ہے،۔۔۔	212
۴۰۹	میری بیٹی کا نکاح دوبئی میں ہو گیا ہے، اب لڑکا والے ریسپشن۔۔۔	212
۴۱۰	لڑکی کا ایمان اور لڑکے کا صلاۃ نام رکھنا کیسا ہے؟	213
۴۱۱	جس کا شوہر زندہ ہو کیا اس کا کفن لال رنگ کا ہوگا؟	213
۴۱۲	کسی بہن کا رشتہ لگا ہو اور شوہر چاہتا ہوں کہ لڑکی کے بارے میں جانکاری	213
۴۱۳	ایک عورت نے اپنا عمرہ کر لیا، وہ اپنے زندہ شوہر کی جانب سے عمرہ کرنا۔۔۔	214
۴۱۴	بہت ساری عورتیں آنکھوں میں کانٹیکٹ لینس لگاتی ہیں۔۔۔	214
۴۱۵	استعمال کے زیورات میں جب زکوۃ دیں گے تو قیمت خرید کے حساب۔۔۔	215
۴۱۶	کیا اپنی بیٹی کا نام سدرۃ المنتہی رکھ سکتے ہیں؟	215
۴۱۷	ہماری ایک پڑوسن ہیں وہ کہتی ہیں کہ انہوں نے دین کا علم حاصل نہیں کیا۔۔۔	216

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر	عناوین	صفحہ نمبر
۴۱۸	حیض کی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ مدت کتنی ہے؟	216
۴۱۹	میت کو نیل پالش لگی ہو اور اتارنے سے بھی نہیں اترے تو کیا کیا جائے؟	217
۴۲۰	ایک عورت بیمار ہے اس کو پین کیرنا کی شکایت ہے، پیٹ میں پانی۔۔۔	217
۴۲۱	کیا یہ دعا صحیح ہے، ''اللھم اجعلنی من المقربین۔۔۔	217
۴۲۲	مجھے کہیں پر ایک سوال و جواب ملا ہے جو انگلش میں ہے۔۔۔	218
۴۲۳	انڈیا سے عمرہ کے لئے احرام باندھنے کے بعد اگر وضو کی ضرورت۔۔۔	218
۴۲۴	ایک نکاح کو تین چار سال ہو گئے وہ انٹرنیٹ پر ہوا تھا۔۔۔	219
۴۲۵	ایک بہن کا سوال ہے کہ نماز میں زور زور سے پڑھنا کیسا ہے؟	219
۴۲۶	ایک عورت حمل سے ہے اور اس کو تین چار سال سے لیکوریا کی شکایت۔۔۔	220
۴۲۷	اگر کوئی عورت انتقال کر جائے اور اس کا بہت سارا سونا ہو تو کیا۔۔۔	220
۴۲۸	کیا اگر کسی بہن کو انٹرنل الٹرا ساؤنڈ کروانی پڑے تو اس کے بعد۔۔۔	220
۴۲۹	جس عورت کا عقیقہ نہ ہوا وہ اپنا عقیقہ شادی کے بعد خود کرے یا۔۔۔	221
۴۳۰	کیا عورت دانتوں کے گیپ کو ختم کرنے کے لئے کلپ لگائے تو جائز ہے؟	221
۴۳۱	ایک بہن کا سوال ہے اس کے شوہر کا انتقال ہو گیا ہے اور شوہر کی۔۔۔	221
۴۳۲	بیان کیا جاتا ہے کہ حوا علیہا السلام نے جنت کا پھل کھایا تھا اس وجہ سے۔۔	222
۴۳۳	ایک بہن کا کہنا ہے کہ اگر ہماری کوئی چھوٹی بہن یا بھائی غیر محرم سے۔۔۔۔	222
۴۳۴	اگر میں حیض کی حالت میں تلاوت سن رہی ہوں اور آیت سجدہ آجائے تو۔۔۔	222
۴۳۵	ہم عورتیں گھر میں ہی نماز ادا کرتے ہیں، اس گھر میں ایک چارپائی ہے،۔۔۔	223
۴۳۶	ایک بہن کے سر کے بال جھڑ گئے ہیں تو کسی نے کہا ہے کہ مرے ہوئے۔۔۔	223
۴۳۷	ایک بہن کا سوال ہے کہ مجھے والد کی طرف سے میراث کا حصہ ملا ہے،۔۔۔	224
۴۳۸	عورتوں کا خوشبو لگا کر باہر نکلنا کیسا ہے، عورتیں پاؤڈر لگاتی ہیں۔۔۔	224
۴۳۹	جب دودھ پیتے بچے کو انجکشن لگایا جائے یا دوا پلائی جائے تو۔۔۔	224
۴۴۰	ایک بہن کو عمرہ کا سفر کرنا ہے، اسے حیض آگیا ہے، وہ پہلے پانچ دن۔۔۔	225
۴۴۱	ایک بہن کا سوال ہے کہ اگر اس کے شوہر نے طلاق دی مگر وہاں کوئی گواہ۔۔۔	225
۴۴۲	اگر کوئی خاتون حجاب کے ساتھ پکنک اسپوٹ پہ فٹبال اور بیڈمنٹن۔۔۔	225

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر	عناوین	سوال نمبر
226	ایک بہن کو استحاضہ کا خون آتا ہے لیکن وہ عموماً وضو میں رہتی ہے۔۔۔	۴۴۳
226	کیا عورت اپنی حفاظت کے لئے ڈیفینس کی تعلیم لے سکتی ہے۔۔۔	۴۴۴
226	ایک عورت کو پانچ بچے ہو گئے، کیا اب وہ بچہ روکنے کے لئے۔۔۔	۴۴۵
227	کیا ہم نکاح میں یہ شرط لگا سکتے ہیں کہ لڑکا دوسری شادی نہیں کرے گا۔۔۔	۴۴۶
227	ایک لے پالک بہن کا کہنا ہے کہ ایک عورت نے مجھے گود لیا ہے،۔۔۔	۴۴۷
227	احرام کی حالت میں خواتین کا نزلہ کی وجہ سے ماسک لگانا کیسا ہے،۔۔۔	۴۴۸
228	ایک دردمند ماں کا سوال ہے کہ میری بیٹی بری صحبت میں پڑ کر نافرمانی۔۔۔	۴۴۹
228	ایک عورت جو صاحب استطاعت ہے، اس کا شوہر حج نہیں کر رہا ہے۔۔۔	۴۵۰
229	ایک بہن کو بہت دنوں سے درد کی شکایت ہے اور وہ درد ناف کے نیچے۔۔۔	۴۵۱
229	ایک بہن کو سفر پہ جانا ضروری ہے مگر اس کا کوئی محرم نہیں ہے تو کیا۔۔۔	۴۵۲
230	ایک عورت کا انتقال ہوا ہے، اس کا ترکہ جو زیور اور نقدی کی شکل میں تھا۔۔۔	۴۵۳
231	رمضان کے فرض روزے جو حیض یا نفاس کی وجہ سے چھوٹ گئے تھے۔۔۔	۴۵۴
231	کیا بیٹی کو صدقہ دینے کی فضیلت میں یہ حدیث صحیح ہے؟	۴۵۵
232	کیا سونے کے وقت حیض والی عورت وضو کر سکتی ہے؟	۴۵۶
232	کہیں کہیں عورتوں کے اعتکاف کے لئے مساجد میں اس طرح پردہ لٹکائے۔۔۔	۴۵۷
233	ہر وقت عورتوں کے لئے کوئی نہ کوئی کام ہوتا ہے، صبح کے وقت بھی۔۔۔	۴۵۸
234	ایک عورت نے ٹسٹ ٹیوب بیبی (ivf) کا علاج کرایا ہے، اس کے لئے۔۔۔	۴۵۹
234	عورت حمل میں پیٹ پر کالا دھاگہ باندھتی ہے کیا یہ جائز ہے؟	۴۶۰
235	چند عورت مل کر گھر میں جماعت سے نماز پڑھے تو اشراق کی نیت۔۔۔	۴۶۱
235	بیوی سو رہی ہو اور شوہر پاس آ کر ڈس چارج کر لے اور بیوی پہ منی۔۔۔	۴۶۲
235	اگر کسی عورت کو برص کی بیماری ہو تو اس کے ہاتھ کا بنا ہوا کھانا۔۔۔	۴۶۳
236	آج کی میڈیکل سائنس یہ کہتی ہیکہ اپنی فرسٹ کزن سے شادی کرنا۔۔۔	۴۶۴
237	استحاضہ والی عورت کیسے نماز پڑھے گی، دو نمازوں کو جمع کر سکتی ہے۔۔۔	۴۶۵
237	ایک بہن کا سوال ہے کہ پہلے میں جنس اور مغربی ٹاپس پہنتی تھی۔۔۔	۴۶۶
238	کیا عورت کو ہمیشہ مہندی لگانا واجب ہے؟	۴۶۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر	عناوین	سوال نمبر
238	بیماری سے بچاؤ کے لئے نیلم، عقیق، مرجان نامی پتھر استعمال کرنا کیسا ہے؟	۴۶۸
238	لڑکی والوں سے نقد جہیز لے کر اسی پیسے سے مہر دینا کیسا ہے۔۔۔	۴۶۹
239	ایک عورت ہاسپٹل یا اسکول میں ڈیوٹی کرتی ہے وہاں وضو کرنے کی۔۔۔	۴۷۰
239	خوشی کے موقع پر بچیاں ڈانس (رقص) کرسکتی ہیں، کیا اس کی اجازت ہے؟	۴۷۱
240	مصنوعی مہندی جس کو لگانے سے ہاتھ پر تہ جمے تو اس سے وضو۔۔۔	۴۷۲
240	اگر کبھی میاں بیوی کہیں گھومنے جائیں تو کیا دو نمازیں جمع کرکے۔۔۔	۴۷۳
240	ایک بہن پوچھ رہی ہے کہ ایک حاملہ لڑکی ہے جس کی شادی نہیں۔۔۔	۴۷۴
240	ایک عورت حیض میں تھی اسے عمرہ کرنا تھا مگر اس نے مدینہ سے۔۔۔	۴۷۵
241	ایک عورت کا بچہ ابھی چار مہینے کا ہوا ہے، وہ اپنی ماں کا دودھ پی رہا ہے۔۔۔	۴۷۶
241	اگر دبر یعنی پاخانہ کے راستہ سے سفید مادہ یا پیلا مادہ نکلے۔۔۔	۴۷۷
242	گھر میں ایک بستر آدمی کے لیے، ایک بستر اس کی اہلیہ کے لیے،۔۔۔	۴۷۸
242	عورت حمل میں ہے اس کے شوہر کا انتقال ہو گیا ہے کیا وہ شادی۔۔۔	۴۷۹
243	کسی خاتون کا سوشل میڈیا پر اپنی خوبصورت آواز میں نظم وغیرہ پڑھ۔۔۔	۴۸۰
243	ایک بہن کا پوچھنا کہ کیا خوشبو کی نیت سے اپنے گھر میں اگر بتی جلا۔۔۔	۴۸۱
243	ٹوٹے ہوئے برتن، ٹوٹی ہوئی کنگھی اور ٹوٹا ہوا جوتا استعمال کرنا جائز ہے۔۔۔	۴۸۲
244	ایک گھر میں دو بہنوں میں ایک سے بیٹا شادی کرے اور دوسری بہن۔۔۔	۴۸۳
244	کیا شوہر کی وفات کے بعد اس کی بیوہ کا پردہ اپنے سسر سے بھی ہوتا ہے۔۔۔	۴۸۴
244	اگر کوئی عورت وضو کرے اور میک اپ کرے تو کیا وضو باقی رہے۔۔۔	۴۸۵
244	ایک عورت کا پچھلے سال کا روزہ باقی ہے وہ گردے کی مریضہ ہے۔۔۔	۴۸۶
245	کیا اس دعا کو تین دفعہ پڑھنے سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں؟۔۔۔	۴۸۷
245	نماز میں سدل سے منع کیا گیا جبکہ عورت کے سر پر کپڑا ہوتا ہے تو چہرہ۔۔۔	۴۸۸
246	مجھے میری امی جمعہ کے دن کپڑے بھگونے سے منع کرتی ہے۔۔۔	۴۸۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی إِحْسَانِهٖ، وَالشُّكْرُ لَهٗ عَلٰی تَوْفِيْقِهٖ وَامْتِنَانِهٖ. وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ تَعْظِيْمًا لِشَأْنِهٖ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الدَّاعِيْ إِلٰی رِضْوَانِهٖ. صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

قارئین کرام: فضیلۃ الشیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ کی دعوتی واصلاحی جدوجہد کا جو اثر عصری اور غیر عصری علوم سے وابستہ، مرد وعورت اور دین کی شغف رکھنے والوں پر مرتب ہوا ہے، اس سے عوام وخواص ناواقف نہیں ہیں. خاص طور پر نئے نئے ابھرتے ہوئے مسائل پر شیخ کی علمی خدمات اور دینی کوششیں قابل تعریف ہیں.

شوشل میڈیا کے اس دور میں جس قدر ممکن ہوسکتا ہے پورے انہماک اور بے حد منظم انداز میں علمی اور دعوتی فریضہ انجام دے رہے ہیں، بلکہ یوں کہہ لیں ایک شخص سے کثیر تعداد مستفید ہو رہی ہے.

علمی میدان میں آپ نے مختلف جہات پر کام کیا ہے، اور کر رہے ہیں، جیسے عوام کے شبہات کا ازالہ کرنا، لوگوں کے مسائل کا جواب دینا، سلگتے ہوئے موضوعات پر تحقیقی مقالات ومضامین قلم بند کرنا وغیرہ. آپ کے انہیں کاوشوں کے نتائج میں سے آپ کے مقالات ومضامین کا مجموعہ، مختصر مسائل کا مجموعہ، بنت حوا کے مسائل کا مجموعہ، مختلف کتابیں اور پھر دعوتی حوالے سے آپ کے ویڈیو لکچرز بھی ریکارڈ ہوتے ہیں جو آپ اپنے طلبہ کے سامنے پیش کرتے ہیں. یہ ساری چیزیں ہمارے سامنے ہیں اور ہر کوئی شوشل میڈیا پر آپ کی ان جهود مبارکہ کو دیکھ رہا اور فائدہ اٹھا رہا ہے.

زیر نظر کتاب "بنت حوا کے مسائل" آپ کی کاوشوں کے ثمرات میں سے ایک عمدہ ثمرہ ہے جو آپ قارئین کے ہاتھوں میں ہے.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ کتاب دراصل خواتین کی طرف سے پوچھے گئے سوالوں کے جوابات پر مشتمل ہے۔اس میں خواتین سے متعلق چھوٹے سے چھوٹے اور بڑے سے بڑے مسائل کا سلیس و مدلل انداز میں باختصار تذکرہ کیا گیا ہے۔ مختلف اوقات میں آپ سے جو سوالات کئے گئے آپ ان کا مسلسل جواب دیتے رہے اور اب ان سوال و جواب کا مجموعہ تیار ہو کر آپ کے ہاتھوں میں پہنچ چکا ہے۔ یہ مجموعہ خواتین کے ساتھ ساتھ مرد حضرات کے لئے بھی نہایت عمدہ اور مفید ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گوں ہوں کہ شیخ محترم کی دینی کاوشوں اور دعوتی خدمات کو قبول فرمائے اسی طرح میں دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مشکور و ممنون ہوں اپنے لائق و فائق استاد محترم فضیلۃ الشیخ عرفان احمد اقبال احمد مدنی حفظہ اللہ (استاد جامعہ اسلامیہ، کوسہ ممبرا) کا جنہوں نے اپنی گوناگوں مشغولیات اور درس و تدریس کے فرائض کے ساتھ اس کتاب کی تحقیق و تخریج اور مراجعہ کا بحسن و خوبی فریضہ انجام دیا۔ اسی طرح میں عمیق قلب سے مشکور ہوں ادارہ الاحسان کے جملہ اراکین کا بالخصوص محترم جناب ابو حنظلہ عنایت اللہ کا جنہوں نے میری غیر موجودگی میں اس کتاب کو شائع کرانے میں کوئی قصر نہیں چھوڑی۔

اللہ تعالیٰ تمام احباب کی کاوشوں کو قبول فرمائے اور جنہوں نے بھی اس کتاب کی اشاعت میں کسی طرح کا تعاون پیش کیا ہے اللہ تعالیٰ ان سب کو اس کا بہتر بدلہ عطا فرمائے اور الاحسان اسلامک دعوہ سینٹر کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے، اور اس کتاب کو امت کے لئے نفع بخش بنائے آمین یارب العالمین

دعاؤں کا طالب:

امان اللہ ذوالفقار احمد نوری

(خادم الاحسان اسلامک دعوہ سینٹر)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ الَّذِیْنَ سَارُوْا فِیْ نَصْرَۃِ الدِّیْنِ الْقَوِیْمِ "۔ أَمَّا بَعْدُ:

یَا أَیُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاکُمْ مِنْ ذَکَرٍ وَأُنْثَی وَجَعَلْنَاکُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقَاکُمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلِیمٌ خَبِیرٌ ۔ (سورۃ الحجرات، ۱۳)

قارئین کرام، اللہ نے دنیا کی رنگینی میں دوصنفوں کے باہمی توازن سے رنگ بھر کر چار چاند لگایا ہے اوراس رزم گاہ حیات کوحضرت انسان کے لئے خلد بریں بنایا ہے تاکہ دلکش مناظراوردلربا حسن وجمال کی چادر میں لپٹی پرکیف بہاروں سے حضرت انسان لطف اندوز ہوسکےاور قلب وچشم کے لئے نیرنگی زمانہ کی پررونق وادیوں سے سکون وطمانیت کا پھول چن سکے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا، "وَمِنْ آیَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَکُمْ مِنْ أَنْفُسِکُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْکُنُوا إِلَیْهَا وَجَعَلَ بَیْنَکُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِی ذَٰلِکَ لَآیَاتٍ لِقَوْمٍ یَتَفَکَّرُونَ" (سورۃ الروم:۲۱)

اللہ تعالی نے معاشرتی ماحول کوخوشگوار بنانے اوراسکی سرزمین کو پراگندگی وجنسی انارکی وحیاباختگی سے محفوظ رکھنے کے لئے ہرصنف پراسکی خصلت وطبیعت کے اعتبار سے جداگانہ ذمہ داریاں عائد فرمائی ہیں اوران کے انفرادی وشخصی مسائل جوان کی فطری طبیعت کا حصہ ہیں۔ اسے انوکھےاورنرالے انداز میں بیان فرمایاہے تاکہ سماج ومعاشرہ جنت نشاں کا کردارپیش کرسکے۔ خوبیوں اوراچھائیوں کا ایسا پروقار ماحول مہیا کرسکے جہاں دور دور نہ شیطانی صفات کا نام ونشان ہواورنہ ہی ابلیسی وجل وفریب کا دورگزرہو۔ بلکہ غیرت وحمیت، شرم وحیااورعفت عصمت ہرگھر کی ملکہ ہو، عزت وآبرواعلی اخلاق وکرداراوراقداروعمال کی حاکمیت ہواورچمنستان انسانیت میں ہرطرف مشک وعنبراورسنبل ویاسمین کی ایسی بادبہاری چل رہی ہوکہ پوری فضائے انسانیت سے گل ورعنا اور ریحان کی خوشبو پھوٹ رہی ہواور ہرچہار جانب نغمہ سرمدی گونج رہاہواورسورج کی سنہری شعاعوں میں جنت کا نظارہ پیش کررہاہو۔ اوریہ اسی صورت میں ممکن ہے جب ہرمعاملے میں دونوں صنفوں کی خوبصورت اورسلیقہ مندی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے آمیزش ہو اور دونوں کے درمیان بقائے باہم کی پر امن فضاء قائم ہو۔ اسی لئے رب کائنات نے فرمایا " وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ " ۔(سورۃ البقرہ228)

جہاں تک دونوں کی صنفی زندگی سے متعلق مسائل کا ہے تو یہ معاملہ چونکہ مرد وزن دونوں سے متعلق ہے یہ الگ بات ہے کہ مردوں کے مقابلے عورتوں کے مسائل زیادہ ہیں۔ اور پیچیدہ بھی ہیں اس لئے شریعت اسلامیہ نے اس جانب خصوصی دھیان دیا ہے اور ان کے مسائل کے متعلق خوب سیر حاصل بحث کی ہے کسی بھی مسئلہ میں خلل وغموض کا راستہ نہیں رکھا ہے۔ تا کہ ہر ایک اپنی خوشگوار زندگی پر سکون ماحول میں جی سکے اور خجالت وندامت سے اسکا دامن محفوظ رہ سکے۔ اسی لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ شفقت ونرمی کرنے کی تعلیم دی ہے اور ان کے صنفی مسائل کو اپنی ازداج کے ذریعہ سکھلایا ہے۔ اماں عائشہ رضی اللہ عنہا کا اس معاملہ میں بڑا اہم کردار رہا ہے بلکہ بعض صحابیات خود ہی اپنے مسائل نبی اکرم ﷺ سے دریافت کرلیا کرتی تھیں اسی لیے اماں عائشہؓ نے ان کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا نِعمَ النِّساءُ نساءُ الأنصارِ لم يَمنعُهنَّ الحياءُ أن يتفقَّهنَ في الدِّينِ (اخرجہ البخاری ومسلم) انصاری عورتیں بہت ہی اچھی ہیں کیونکہ دین کی سمجھ داری میں ان کو حیاء نہیں روکتی،

عورتیں جنہیں صنف نازک کا نام دیا گیا ہے وہ معاشرے کا نصف حصہ ہیں جن پر معاشرتی اصلاح و سدھار اور فساد وبگاڑ کا دارومدار ہے اگر وہ نیک ہیں اور اپنے حقوق وآداب اور مسائل ومعاملات سے آشنا ہیں تو وہ دنیا کو ایک صالح سماج دے سکتی ہیں اور صالح افراد مہیا کرسکتی ہیں، اس لئے اللہ تعالیٰ نے ایسی عورتوں کو تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے: فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ (سورۃ النساء، ۳۴) جو نیک عورتیں ہیں وہ فرمانبردار ہوتی ہیں مردوں کی غیر موجودگی میں اللہ کی حفاظت ونگرانی میں ان کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں۔ خدانخواستہ اگر وہ راستے سے بھٹک گئیں تو وہ معاشرہ کو جہنم زار بنادیتی ہیں اور افراد معاشرہ کو جہنم کا راستہ دکھلا دیتی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ کتاب جو"بنت حوا کے مسائل" سے معنون ہے۔ جسے فضیلۃ الشیخ مقبول احمد السلفی حفظہ اللہ نے بڑی عرق ریزی سے تالیف فرمایا ہے اس میں صاحب فاضل مؤلف نے صنف نازک کے اکثر مسائل کو نہایت واضح مدلل اور عمدہ پیرایہ میں بیان فرمایا ہے جو عورتوں کے لئے گنجینۂ حیات سے کچھ کم نہیں ہے اور اسکی ترتیب میں جس ہنر مندی کا ثبوت پیش کیا ہے، چاہے وہ طہارت و نظافت ہو یا صوم وصلاۃ یا حج وزکاۃ ہو یا پھر احکام وخلع وطلاق اور عدت وسوگ ہو یا چاہے آداب زیب و زینت ہو یا آداب لباس وحجاب ہو، یا چاہے وہ سلوک ومعاملات ہوں یا پھر رب کی خوشنودی کے اسباب دخول جنت کے اعمال اور باعفت خواتین کے اوصاف حمیدہ ہوں یا پھر رب کی ناراضگی، نزول غضب الٰہی اور واصل سقر کے اسباب ہوں غرضیکہ عورتوں کی ذات ومعاملات سے گفتگو کرنے والے تمام عناوین اس کتاب کا حصہ ہے جس نے اس کتاب کی عمدگی میں چار چاند لگا دیا ہے اللہ تعالی شیخ محترم کی اس کاوش جمیلہ کو قبول فرمائے۔ اوران کے فلاح ونجات کا ذریعہ بنائے آمین۔

اس کتاب کی جمع وترتیب فضیلۃ الشیخ امان اللہ ذوالفقار احمد نوری متعلم جامعہ تبوک اور مدیر الاحسان اسلامک دعوہ سینٹر نے جس دلچسپی اور شوق کا مظاہرہ کیا ہے وہ اپنے آپ میں بہت بڑا کارنامہ ہے، اللہ انکی سعی جمیلہ کو قبول فرمائے۔

نیز اس کتاب کی پروف ریڈنگ اور کتابت وطباعت میں الاحسان دعوۃ سینٹر ،ممبئی نے اپنے اعلیٰ ذوق وشوق کا ثبوت پیش کرتے ہوئے کتاب کو اسکے شایان شان چھاپ کر عوام الناس کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ جو بھی ان کی دل چسپی اور اعلیٰ ظرفی کی منہ بولتی تصویر ہے۔ اللہ سب کی کاوشوں اور محنتوں کو قبول فرمائے، مولف، محقق ونظر ثانی، تہذیب وتخریج کرنے والے اور ذمہ داران الاحسان دعوۃ سینٹر کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔

اللهم أرنا الحق حقاً وارزقنا اتباعه، وأرنا الباطل باطلاً وارزقنا اجتنابه

اخوکم: عرفان اقبال نوری مدنی

(استاذ جامعہ اسلامیہ، نور باغ کوسہ ممبرا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرض مولف

سوشل میڈیا کے جہاں بہت سارے فوائد ہیں، وہیں اس کے بدترین اثرات سماج ومعاشرہ پہ دن بدن مرتب ہورہے ہیں۔ یوں کہہ لیں اس کے سبب ہمارا معاشرہ بلکہ پوری دنیا ہلاکت کے دہانے پر کھڑی ہے۔ آگے بیس تیس سال میں دنیا کا منظر نامہ کتنا برا ہوسکتا ہے بعید از قیاس ہے۔ فتنے کے اس دور میں اللہ ہمارے دین وایمان کی حفاظت فرمائے، وہی ہمارا نگراں ومحافظ ہے۔

موبائل وانٹرنیت کی سہولت نے بڑی سے بڑی برائی اور چھوٹی سے چھوٹی بے حیائی کو نہ صرف اجاگر کردیا بلکہ اسے گھر گھر پہنچادیا، کیا بڑا اور کیا چھوٹا، کیا بوڑھا اور کیا جوان، کیا مرد اور کیا عورت، سبھی اس کے مہلک اثرات سے متاثر ہوئے اور آج حال یہ ہے کہ چھوٹے چھوٹے نابالغ ولاشعور بچے سوشل میڈیا کی وجہ سے بے حیائی کا رسیا نظر آتے ہیں، حد تو یہ ہے کہ کتنے والدین کو بچوں کی پس پردہ حرکتوں کا علم تک نہیں ہوتا۔ جب کوئی بڑا سانحہ پیش آتا ہے یا کوئی دوسرا، بچے کی حرکتوں کی خبر دیتا ہے تب معلوم ہوتا ہے اس لئے سوشل میڈیا کے دور میں بچوں کی تربیت بھی دودھ کا دریا بہانے جیسے چیلنج سے کم نہیں ہے۔ فسق وفجور اور جرائم کی کثرت اپنی جگہ۔

عموما اولاد کی اصلاح وتربیت کے لئے یہ بات کہی جاتی ہے کہ ان کے ہاتھ میں موبائل ہی نہیں دیا جائے کیونکہ بگڑنے کا آلہ موبائل ہی ہے۔ میں سمجھتا ہوں اس وقت یہ نسخہ کارگر نہیں ہے کیونکہ جب گھر میں سبھی بڑے موبائل اور انٹرنیٹ چلائیں اور بچوں کو اس سے روکیں تو وہ کیسے رک سکتے ہیں؟ ہاں یہ نسخہ کارگر ہوسکتا ہے کہ موبائل کا استعمال کم کروایا جائے اور اس کا صحیح استعمال سکھایا جائے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم خود بھی موبائل کا صحیح استعمال کرتے ہوں ورنہ فعل کے مخالف قول موثر نہیں ہوگا۔

یہ سچ ہے کہ آج موبائل اور انٹرنیت ایک ضرورت بن گیا ہے، کوئی اس سے بچ نہیں سکتا ہے کیونکہ ہمارے کتنے سماجی، رفاہی، دینی اور سرکاری کام اس سے مربوط ہوگئے ہیں، گویا یہ ایک ضرورت کی تکمیل کا ذریعہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بن گیا ہے۔ جب موبائل اور انٹرنیٹ ایک ضرورت ہے تو جیسے اس سے ضرورت پوری کرتے ہیں ٹھیک اسی طرح اس کے جو دیگر مثبت پہلو ہیں ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

اللہ کا فضل واحسان ہے کہ تیرہ چودہ سالوں سے سعودی عرب میں شعبہ جالیات سے منسلک ہو کر دعوتی فریضہ انجام دے رہا ہوں۔ دعوتی شعبہ سے جڑنے کے بعد لوگوں سے تعلقات بڑھنے شروع ہو گئے، یوں دعوت وتبلیغ کا دائرہ دن بدن بڑھتا چلا گیا۔ سوشل میڈیا کی اہمیت کے پیش نظر اس پلیٹ فارم کا بھی دعوت کے لئے استعمال شروع کیا۔ پھر محسوس ہوا کہ یہاں کام کی اشد ضرورت ہے اس کی خاص وجہ یہ ہے کہ سوشل میڈیا پہ عموما غلط باتیں، شبہات، غلط فہمیاں اور شرک وبدعات کی تعلیم زیادہ وائرل ہوتی ہیں، اگر غلط تعلیم نشر ہوتی رہے، کوئی اس کی تردید نہ کرے تو پھر عوام اس کو صحیح سمجھنے لگتی ہے۔ اس بات نے مجھے سوشل میڈیا پہ آنے اور کام کرنے کے لئے مہمیز لگایا اور پھر یہاں کام اس قدر پھیل گیا کہ مختلف جہات سے سوالات آنے لگے، حسب استطاعت ان کا جواب دیتا رہا۔ نتیجتاً سیکڑوں مقالات ومضامین، کئی کتابیں اور مختلف سوال وجواب کا مجموعہ تیار ہو گیا۔

زیر نظر مجموعہ "بنت حوا کے مسائل. جو خواتین سے متعلق اہم مسائل کا مختصر دینی مجموعہ ہے۔ اس مجموعہ کا پس منظر یہ ہے کہ خواتین کی طرف سے یا مردوں کی طرف سے جو نسوانی مسائل سوشل میڈیا کے ذریعہ میرے پاس آتے رہے اور میں جواب دیتا رہا، ان میں سے بعض اہم سوال وجواب الگ سے فائل میں مندرج کر لیا کرتا تھا اور پھر جب ایک مجموعہ بھر سوال وجواب اکٹھا ہو جاتا تو قسط کی شکل میں سوشل میڈیا پر نشر کر دیا کرتا تھا۔ اس طرح قسطوار جواب دیتے دیتے چونتیس (٣٤) اقساط ہو گئے، یہ سلسلہ تاہنوز جاری ہے۔

اس سے پہلے بھی بنت حوا کے بیس سے زائد اقساط پر مبنی الکٹرانک مجموعہ ترتیب پا کر کتاب وسنت ڈاٹ کام کی زینت بن چکا ہے، اس کام کو ایک دینی بہن ام احمد نے انجام دیا تھا، اللہ تعالی ان کے حق میں اس عمل کو صدقہ جاریہ بنائے۔ اب اس مجموعہ میں مزید اقساط شامل کر کے اور نئے انداز میں مرتب کر کے، پہلی بار شائع ہو کر قارئین کے ہاتھوں میں ہے۔ نہایت ہی قدر واحترام کے قابل عزیزم امان اللہ نوری سلمہ اللہ (طالب/ جامعہ تبوک، سعودی عرب) نے میرے بکھرے ہوئے مضامین ومقالات کو یکجا کرنے کی قابل مبارکباد ہمت کی اور اب تک اکثر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقالات ومضامین جمع کر چکے ہیں اوران کی ترتیب وتزئین کے مراحل میں لگے ہوئے ہیں۔اللہ تعالی اس مبارک عمل کواشاعت کے مرحلہ تک بآسانی پہنچائے۔

عزیزم نے اس دوران میرے مقالات ومضامین اور مسائل سے متعلق اوربھی کئی کام انجام دئے اور مزید دے رہے ہیں، ان میں ایک کام رمضان المبارک سے متعلق ترتیب کردہ مضامین کا گلدستہ بھی ہے۔ لگے ہاتھوں بنت حوا کے مسائل پہ کام کرنا شروع کیااوراس کوبھی کتابی شکل دیدی۔اس کام کے لئے عزیزم کاتہ دل سے مشکورو ممنون ہوں۔

شکروامتنان کے حقدار مشفق استاد شیخ عرفان نوری مدنی حفظہ اللہ (مدرس جامعہ اسلامیہ،کوسہ ممبرا) بھی ہیں جنہوں نے درس وتدریس اورضروریات سے وقت نکال کرنظر ثانی اورمراجعہ کا کام کیا۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اس مجموعہ کوامت کے لئے نفع بخش بنائے اورمولف ومرتب اورمراجع ومعاون سبھی کے حق میں صدقہ جاریہ بنائے۔آمین

آپ کا دینی بھائی

مقبول احمد سلفی

جدہ دعوہ سنٹر،حی السلامہ۔سعودی عرب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۱): کیا باب الریان سے داخل ہونے والے وہی لوگ ہوں گے جنہوں نے کبھی روزہ نہیں توڑا، ہم جیسی خاتون نہیں ہوں گی جنہیں حیض ونفاس کی وجہ سے اپنا روزہ توڑنا پڑتا ہے یا اسی طرح فدیہ دینے والی؟

جواب: نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''إذا صلَّتِ المرأةُ خمسَها، وصامَت شهرَها، وحصَّنَتْ فرجَها، وأطاعَت زوجَها قيلَ لها: ادخُلي الجنَّةَ مِن أيِّ أبوابِ الجنَّةِ شِئتِ'' (صحیح الجامع:660)

ترجمہ: جب عورت اپنی پانچ وقت کی نماز پڑھ لے، اپنے ماہ {رمضان} کا روزہ رکھ لے، اپنی شرمگاہ کی حفاظت کر لے، اور اپنے شوہر کی اطاعت کر لے تو اس سے کہا جائے گا کہ جنت میں جس دروازے سے داخل ہونا چاہے داخل ہو جا۔

نبی ﷺ کو معلوم ہے کہ خاتون کو حیض ونفاس آتا ہے جس کی وجہ سے ان کے روزے قضا ہو جاتے ہیں پھر بھی آپ نے انہیں جنت کی بشارت دی ہے اور یہاں تک فرما دیا کہ جنت کے دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے چاہے وہ دروازہ الریان ہی کیوں نہ ہو۔ خاص بات یہ ہے کہ عورت نے فرض روزہ عذر کے سبب چھوڑی ہو اور چھوڑے ہوئے روزوں کی وقت پر قضا کر لی ہو۔ جس نے قضا کی استطاعت نہ رکھنے کی وجہ سے فدیہ دے دیا اس نے بھی روزہ کا حق ادا کر دیا۔

سوال نمبر(۲): امہات المومنین نے رسول اللہ ﷺ سے تھوڑا سا خرچہ بڑھانے کی مانگ کی تو آیت نازل ہو گئی، اس کی وضاحت فرمائیں۔

جواب: جب مسلمانوں میں فتوحات کی وجہ سے مالداری آئی تو امہات المومنین نے انصار ومہاجرین کی عورتوں کو دیکھ کر رسول اللہ ﷺ سے نفقہ کی شکایت کیں اور اس میں اضافے کا مطالبہ کیا تو اللہ تعالی نے سورہ احزاب کی یہ آیات نازل فرمائی: '' يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ إِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا * وَإِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا '' (سورة الاحزاب:28، 29) ترجمہ: اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم زندگانی دنیا اور زینت دنیا چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دے دوں اور تمہیں اچھائی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساتھ رخصت کردوں۔ اور اگر تمہاری مراد اللہ اور اس کا رسول اور آخرت کا گھر ہے تو (یقین مانو کہ) تم میں سے نیک کام کرنے والیوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے بہت زبردست اجر رکھ چھوڑے ہیں۔

مذکورہ آیت کی شان نزول سے متعلق صحیحین کے علاوہ نسائی، ترمذی، ابن ماجہ اور مسند احمد وغیرہ میں حدیث مذکور ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جب ازواج مطہرات کی جانب سے نفقہ کی شکایت آئی تو آپ کو بیحد صدمہ ہوا حتی کہ آپ نے بیویوں سے علاحدگی اختیار کرلی، ایک ماہ بعد یہ آیات نازل ہوئیں، آپ نے بیویوں پر پیش کیا اور انہیں اپنے ساتھ یا علاحدہ ہوجانے کا اختیار دیا تو تمام بیویوں نے آپ کو ہی اختیار کیا۔

سوال نمبر(۳): میں ایک باپردہ خاتون ہوں، شوہر پچھلے تین سالوں سے کفالت نہیں کررہا ہے نہ میرے والدین ان پہ زور ڈال سکتے اور نہ ہی میرے سسرال والے کوئی نوٹس لیتے ہیں، یہ میرا دوسرا نکاح ہے۔ سوال یہ ہے کہ حالات سے مجبور ہوکر مجھے جاب کرنی ہے اور اپنے بھائی کا ہاتھ بھی بٹانا ہے جس کے لئے مجھے چہرے کا پردہ نہیں کرنا ہوگا کیونکہ باقی جاب بہت کم معاوضہ والا ہے اور اس سے گھر والوں کی میں کفالت نہیں کرپاؤں گی۔ دعا کے ساتھ میری رہنمائی کردیں۔

جواب: اولا: عورت گھر کی زینت ہے، اپنے بچوں کی تربیت، شوہر کی خدمت اور گھر کی ذمہ داریاں اس کے سر ہیں، اس وجہ سے اسلام نے عورت کو معاشی تگ ودو سے نجات دیدی ہے۔ اگر عورت گھر چھوڑ دے اور باہر کی ذمہ داری ادا کرنے لگ جائے تو گھر ویران بلکہ بسا اوقات برباد ہوجاتا ہے مگر جو صورت حالات آپ نے ذکر کی ایسی صورت میں آپ کسی ادارہ یا بااثر لوگوں کے ذریعہ شوہر پر اخراجات کا دباؤ ڈالیں، اگر پھر بھی وہ نفقہ برداشت کرنے پر راضی نہ ہو تو طلاق کا مطالبہ کرسکتی ہیں یا خلع لے سکتی ہیں۔ پھر عدت کے بعد کسی تیسرے صالح مرد سے نکاح کرکے اللہ کے فضل سے اپنی زندگی خوشگوار بنا سکتی ہیں۔ ان سب چیزوں کے باوجود بھی نوکری کی ضرورت پڑے تو جان لیں اسلام نے عورتوں کو نوکری کرنے سے منع نہیں کیا ہے، ایک عورت شرعی حدود میں رہ کر اس کے لئے جو وظیفہ جائز ہے انجام دے سکتی ہے اور اس کے ذریعہ وہ اپنے اور اہل خانہ کی پرورش کرسکتی ہے مثلا سلائی، کڑھائی، صفائی، امور خانہ داری، کمپنیوں اور تعلیمی اداروں میں مزدوری وغیرہ۔ نوکری کے لئے شرعی حدود یعنی حجاب کی پابندی، اختلاط

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے اجتناب، عفت وعصمت کی حفاظت، محرم کے ساتھ سفر اور خلوت سے دوری ضروری ہے۔ اسلام میں ایسے کسی جاب کی اجازت نہیں ہے جس سے پردہ ہٹانا پڑے، اگر جاب کے ساتھ تھوڑا ہی معاوضہ ملے وہی اختیار کریں اور صبر وقناعت سے زندگی گزاریں ساتھ ہی اللہ سے مزید بہتری اور مال میں برکت کی بکثرت دعا کریں، وہی مشکل دور کرنے والا اور سارے جہان کو پالنے والا ہے۔

سوال نمبر(۴): سورہ کہف پڑھنے سے سکینت نازل ہوتی ہے اس کا کیا معنی ہے؟ کیا اس کے پڑھنے سے گھریلو مسائل حل ہوجاتے ہیں یا گھر میں سکون آتا ہے؟

جواب: سکینت کا نزول سورہ کہف کی قرات کے ساتھ خاص نہیں ہے بلکہ یہ مکمل قرآن کے لئے عام ہے اس کہ پس منظر میں ایک صحابی رسول کا سورہ کہف پڑھنے کا ذکر ہے تاہم فرمان رسول ﷺ بخاری میں ان الفاظ میں ہے:
"اقرَأْ فُلانُ، فإنها السكينةُ نزلَتْ للقرآنِ، أو تنزَّلَتْ للقرآنِ "(صحیح البخاری :3614)
ترجمہ: قرآن پڑھتا ہی رہ کیونکہ یہ "سکینۃ" ہے جو قرآن کی وجہ سے نازل ہوئی
یا (اس کے بجائے راوی نے) "تنزلت للقرآن" کے الفاظ کہے۔ اور صحیح مسلم میں ان الفاظ کے ساتھ وارد ہے۔" فإنها السكينةُ تنزلت عند القرآنِ . أو تنزلت للقرآنِ "(صحیح مسلم:794) ترجمہ: یہ سکینت (اطمینان اور رحمت) تھی جو قرآن (کی قراءت) کی بنا پر (بدلی کی صورت میں) اتری۔

اللہ کی رحمتوں کی کوئی انتہا نہیں، قرآن کی قرات سے ایسا بھی ممکن ہے کہ گھر کے فتنے، تنازع، اور مسائل ختم ہوجائیں یا بے چین دل کو اس سے ٹھنڈک وسکون پہنچے، رحمت کے فرشتوں کا نزول ہوتا ہم قرات کے ساتھ قرآن کے دیگر حقوق بھی ادا کئے جائیں مثلا اس کے معانی پہ غور وخوض کیا جائے، آیات سے عبرت ونصیحت پکڑی جائے اور اسکے احکام کے مطابق عمل کیا جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۵): ہم اپنے یہاں دعوت وتبلیغ کا کام کرتے ہیں اور مشارکین میں اکثر لوگ میلاد منانے والے ہیں۔ پہلے لوگ قرآن کلاس اور دیگر دروس میں آتے تھے پر جب سے انکو پتہ لگا ہم میلاد نہیں مناتے تو قرآن کلاس میں نہیں آرہے ہیں۔ایسے میں کیا کریں؟ کھلے عام ہم میلاد کا انکار کرتے رہیں یا حکمت کے تحت پہلے لوگوں کو قرآن سے جوڑیں اور پھر آہستہ آہستہ انہیں ان بدعات کے بارے میں بتائیں، سمجھ نہیں آرہا پلیز جلد رہنمائی کریں کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: دعوت میں حکمت وبصیرت اپنانا چاہئے مگر دعوت کے لئے خود کو میلادی منوانا یا ظاہر کرنا بدعت اور اہل بدعت کا تعاون ہے۔ بلاشبہ دعوت کا کام حکمت کے ساتھ کریں یہ بڑے اجر کا کام ہے مگر خود کو بدعتی کا معاون نہ ظاہر کریں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منکرات پہ خاموشی اختیار کرنے کا حکم نہیں دیا ہے بلکہ پہلے ہاتھ سے مٹانے، پھر زبان سے نصیحت کرنے اور پھر دل میں اسے برا جاننے کا حکم دیا ہے جیسا کے مسلم حدیث ۴۹ میں آیا ہے۔ بھلے آپ کے درس میں لوگوں کی قلت ہو مگر حق کی تعلیم دیں، میلادیوں سے غصے میں نہیں، حکمت سے بات کریں تاہم میلاد منانے والے بھی ٹھیک اور نہ منانے والے بھی ٹھیک ایسی پالیسی نہ اپنائیں۔ یاد رکھیں حق کی پیروی کرنے والے اور حق قبول کرنے والے ہر دور میں کم رہے ہیں۔ دعوت کا مقصد بھیڑ جمع کرنا نہیں حق بات پہنچانا ہو خواہ اس کے قبول کرنے والے تھوڑے ہی کیوں نہ ہوں۔

سوال نمبر(۶): اگر میاں بیوی بوس وکنار کر رہے ہوں اور اذان ہونے لگے تو اذان کے احترام کے لئے یہ عمل چھوڑ دینا چاہیئے یا نہیں؟ اور اگر نہیں چھوڑنا چاہیئے تو کیا اذان کا جواب دینا ضروری ہے؟ نیز اگر حالت جماع ہو اور اس دوران جماعت کھڑی ہو جائے تو کیا اس عمل کو روک دینا چاہیئے یا کھانے پر قیاس کیا جاسکتا ہے جس طرح ایک حدیث ہے کہ اگر کھانا سامنے رکھا ہو تو پہلے کھانا کھائیں مہربانی ہوگی رہنمائی فرمائیں۔

جواب: اذان کا مقصد لوگوں کو نماز کی طرف بلانا ہوتا ہے۔ جب مسجد میں اذان ہونے لگے تو سارے کام کاج چھوڑ کر نماز کے لئے تیار ہونا چاہئے اور اول وقت پہ نماز ادا کرنا چاہئے کیونکہ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''أَفْضَلُ الأَعْمالِ الصَّلاةُ في أَوَّلِ وقتِها '' (صحیح الجامع :1093) ترجمہ: بہترین عمل نماز کو اس کے اول وقت میں ادا کرنا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور جب جماع کی حالت میں اذان ہونے لگے یا اقامت کی آواز سنائی دے تو اس عمل کو جاری رکھنے میں کوئی حرج نہیں تاہم اس سے جلد فراغت حاصل کر کے اور غسل کر کے نماز ادا کریں۔ یاد رہے اذان سننے کے بعد بھی قصداً بستر پر لیٹے رہنا حتی کہ اقامت ہونے لگے تب جماع کرنا ہماری کوتاہی اور نماز سے غفلت ہے۔ جہاں تک اذان کے جواب کا مسئلہ ہے تو یہ سب پر واجب نہیں بلکہ فرض کفایہ مذاہب اربعہ کے نزدیک اذان کا جواب دینا مستحب علامہ لابن قدامہ نے اس کے استحباب پر اجماع نقل کیا (المغنی لابن قدامہ 1/309) اور بڑے اجر و ثواب کا حامل ہے اس لئے میاں بیوی سے بات چیت یا بوس و کنار کے دوران جواب دینا چاہیں تو دینے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن جماع کے وقت اذان کا جواب دینے سے علماء نے منع کیا ہے، جب اس عمل سے فارغ ہو جائیں تو بقیہ کلمات کا جواب دے سکتے ہیں۔

سوال نمبر(۷): کیا گھر میں طوطا اور پرندہ رکھنا جائز ہے؟

جواب: ہاں گھر میں طوطا یا خوبصورت وخوش الحان پرندہ رکھنا، اسے پالنا اور پنجڑے میں بند کرنا جائز ہے اس شرط کے ساتھ کہ اس کی دیکھ ریکھ کی جائے اور اس کی خوراک کا انتظام کیا جائے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ابوعمیر نامی بچہ ایک چڑیا سے کھیلا کرتا، آپ نے اسے آزاد کر دینے یا نہ کھیلنے کا حکم نہیں دیا۔

سوال نمبر(۸): کیا دوران وضو باتیں کرنا منع ہے بہت ساری مساجد میں وضو والی جگہ لکھا ہوتا ہے کہ دوران وضو باتیں نہ کریں کیا یہ بات صحیح ہے؟

جواب: میں نے آج تک کہیں کسی مسجد کے وضوخانہ میں ایسا لکھا نہیں دیکھا البتہ وضو میں اسراف نہ کریں اس قسم کا جملہ عموماً لکھا ہوتا ہے۔ ممکن ہے عورتوں والے وضوخانوں میں ایسا کہیں لکھا ہوتا ہو کیونکہ عورتیں باتیں زیادہ کرتی ہیں اور بات کرتے کرتے وضو بنانے میں پانی زیادہ خرچ ہوگا۔ بہر کیف! وضو کے دوران بات کرنا شریعت کی طرف سے منع نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۹): آج کل مساجد میں مریضوں کے لئے نماز کی ادائیگی کی خاطر کرسیاں رکھی ہوتی ہیں اور اس کے آگے تختی لگی ہوتی ہے، نمازی جب سجدہ کرتا ہے تو وہ اس تختی پر سجدہ کر لیتا ہے اس عمل کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: شیخ صالح فوزان نے ایسی کرسی پر سجدہ کرنا ناجائز کہا ہے جس میں سجدہ کے لئے آگے تختی لگی ہو۔ ان کا استدلال ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مریض کو تکیہ پر سجدہ کرتے ہوئے دیکھا تو اسے پھینک دیا (اس روایت کو امام البانی نے تمام المنہ کے اندر صفحہ ۳۱۴ میں ذکر کیا ہے اور اس پر صحت کا حکم لگایا ہے)۔ اس لئے کرسی پر نماز پڑھنے والے مریض کو چاہئے کہ اگر زمین پر سجدہ کرنے کی قدرت رکھتا ہو تو زمین پر سجدہ کرے ورنہ کرسی پر ہی رکوع کے مقابلے میں ذرا زیادہ جھک کر سجدہ کرے۔

سوال نمبر(۱۰): نماز کے دوران اگر کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو کیا اس پر نماز چھوڑ کر وضو کرنا لازی ہے؟

جواب: اگر نماز کے دوران کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو اسے نماز توڑ کر پھر سے وضو بنانا ضروری ہے اور از سرِ نو نماز شروع کرنا ہے۔

سوال نمبر(۱۱): کیا لفظ بلفظ قرآن سیکھنے کے لئے حائضہ عورت اپنے ہاتھوں میں قرآن لے سکتی ہے؟

جواب: صحیح قول کی روشنی میں حیض والی عورت بغیر چھوئے قرآن مجید کی تلاوت کر سکتی ہے کیونکہ ممانعت کی کوئی دلیل نہیں ہے البتہ جہاں تک چھونے کا مسئلہ ہے تو ہاتھوں میں دستانے لگا کر مصحف پکڑے یعنی سیکھنے یا سکھانے یا تلاوت کی غرض سے جب قرآن اٹھانے کی ضرورت ہو تو اپنے ہاتھوں میں دستانے لگا لے۔ امام بخاری نے اپنی صحیح میں "كِتَابُ الحَيْض" (بَابُ قِرَاءَةِ الرَّجُلِ فِي حَجْرِ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ) کے تحت ترجمۃ الباب کے طور پر ایک اثر ذکر کیا ہے: ''وَكَانَ أَبُو وَائِلٍ: يُرْسِلُ خَادِمَهُ وَهِيَ حَائِضٌ إِلَى أَبِي رَزِينٍ، فَتَأْتِيهِ بِالْمُصْحَفِ، فَتُمْسِكُهُ بِعِلَاقَتِهِ'' ترجمہ: ابووائل اپنی خادمہ کو حیض کی حالت میں ابورزین کے پاس بھیجتے تھے اور وہ ان کے یہاں سے قرآن مجید جزدان میں لپٹا ہوا اپنے ہاتھ سے پکڑ کر لاتی تھی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۱۲): عورت تو عموماً گھر میں ہی فرض نماز ادا کرتی ہے اور وہ فرائض میں قرآن کی تلاوت اونچی قرات سے کرنا چاہتی ہو تو کیا فجر ومغرب اور عشاء کی نماز میں وہ اونچی قرات کر کے نماز کی ادائیگی کر سکتی ہے؟

جواب: نماز عورتوں پر بھی ویسے ہی فرض ہے جیسے مردوں پر البتہ جہاں نماز میں عورتوں کے لئے خصوصیت ہے وہ حالت ان کے لئے مستثنیٰ ہوگی۔ جہری نمازیں یعنی فجر، مغرب اور عشاء مردوں کی طرح عورتوں کے حق بھی میں جہرا مسنون ہیں لہذا وہ گھر میں ان نمازوں کی ادائیگی جہرا کر سکتی ہیں البتہ اگر ان کی آواز کوئی اجنبی مرد سننے والا ہو تو فتنے سے بچنے کے لئے سراً پڑھے۔

سوال نمبر(۱۳): اس جملے کا مجھے ترجمہ معلوم کرنا ہے: **مَا أَعَانَ عَلَى نَظْمِ مُرُوءَاتِ الرِّجَالِ كَالنِّسَاءِ الصَّوَالِحِ۔**

جواب: تاریخ دمشق لابن عساکر اور المجالسة وجواهر العلم للدینوری میں مذکور ہے کہ **سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ** نے ذکر کیا ہے کہ عرب کے بعض حکماء کا کہنا ہے: "**مَا أَعَانَ عَلَى نَظْمِ مُرُوءَاتِ الرِّجَالِ كَالنِّسَاءِ الصَّوَالِحِ**" یعنی مردوں کی مروت کی تنظیم وحفاظت میں نیک عورتوں نے جتنی مدد کی اتنی کسی نے نہیں کی اس قول میں نیک عورتوں کی تعریف کی گئی ہے کہ ان کی وجہ سے مردوں کی اصلاح ہوتی ہے اور ان کے اخلاق ومروت کی حفاظت ہوتی ہے۔

سوال نمبر(۱۴): دوران طواف نماز کے وقت کچھ عورتیں اپنے مردوں کے ساتھ نماز کے لئے مردوں کی صف میں کھڑی ہو جاتی ہیں اس کے بارے میں کیا حکم ہے اور اسی طرح عیدین کی نمازوں میں بعض مقامات پر گلیوں میں رش کی وجہ سے اکثر عورتیں اور مرد آگے پیچھے ایک ساتھ نماز میں کھڑے ہو جاتے ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: عورتوں کی صف مردوں سے الگ اور آخر میں ہونی چاہئے اس وجہ سے عورتوں کو حرم میں نماز پڑھتے وقت، یا عیدین، نماز جمعہ اور فرائض مردوں کے ساتھ ادا کرتے وقت سب سے آخر میں مردوں سے الگ صف بنا کر نماز ادا کرنا چاہئے اور عموماً عورتوں کے لئے مساجد ومصلی میں جگہیں مخصوص کر دی جاتی ہیں ان میں ہی نماز پڑھنا چاہئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیکن اگر کبھی رش کی وجہ سے مردوں سے آگے نماز پڑھنا پڑ جائے اس حال میں کہ نکلنے کا اختیار نہیں تو اس حالت میں پڑھی گئی نماز درست ہے لیکن ایک ہی صف میں مردوں کے ساتھ مل کر کھڑا ہونا جائز نہیں ہے، ہاں کافی رش ہو اور مردوں کے دائیں بائیں ذراہٹ کے نماز پڑھ لی گئی تو بھی درست ہے۔ اختلاط (رش کی وجہ سے مرد کے ساتھ کھڑا ہونا پڑ جائے) کی وجہ سے عورت جماعت سے نماز چھوڑ دیتی ہے تو جائز ہے۔

سوال نمبر(۱۵): کسی نے پیانو (Piano) بجانے کے لئے خریدا اور بعد میں اسے اپنے گناہ کا احساس ہوا تو کیا اسے بیچ کر اس کا پیسہ حلال ہوگا؟

جواب: اگر پیانو اس دوکان والے کو لوٹا سکتا ہے جس سے خریدا ہے تو بہتر ہے اور واپس لیا گیا پیسہ بھی حلال ہے اور دوکاندار واپس نہ لے تو کسی دوسرے شخص کے ہاتھوں بیچنے پر اس شخص کے گناہ میں شریک ہو جائے گا اس لئے کسی دوسرے شخص کے ہاتھوں بیچنے سے بہتر ہے کہ اسے توڑ کر نا قابل استعمال بنادے۔

سوال نمبر(۱۶): کیا ریاض الجنہ میں نماز پڑھنے کی کوئی خصوصیت ہے؟

جواب: ریاض الجنہ یہ وہ مبارک جگہ ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر یعنی حجرہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منبر شریف کے درمیان میں ہے، اس کا نام ریاض الجنۃ یعنی جنت کا باغیچہ ہے، یہ نام اس لئے پڑا کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا ہے: "ما بین بیتي ومنبري روضةٌ من رياضِ الجنةِ، ومنبري على حوضي "(صحیح البخاری:1196، صحیح مسلم:1391) ترجمہ: میرے منبر اور میرے گھر کے درمیان والی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر ہوگا۔

اس حدیث کی روشنی میں اس مقام کی بڑی فضیلت معلوم ہوتی ہے، یہ دنیا کا مبارک مقام اور زمیں کا مبارک ٹکڑا ہے لہذا اگر کسی کو مسجد نبوی ﷺ آنے کا موقع ملے تو یہاں عبادت، ذکر، اللہ سے دعا اور اپنے گناہوں سے توبہ و استغفار کرنا چاہئے۔ اس جگہ پہ نبی ﷺ سے بھی خاص طور سے عبادت کرنا ثابت ہے۔ یزید بن ابی عبید بیان کرتے ہیں کہ میں سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے ساتھ (مسجد نبوی میں) حاضر ہوا کرتا تھا۔ سلمہ رضی اللہ عنہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمیشہ اس ستون کو سامنے کر کے نماز پڑھتے جہاں قرآن شریف رکھا رہتا تھا۔ میں نے ان سے کہا کہ اے ابو مسلم! میں دیکھتا ہوں کہ آپ ہمیشہ اسی ستون کو سامنے کر کے نماز پڑھتے ہیں، انہوں نے کہا: ''إِنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَهَا '' (صحیح البخاری:502) ترجمہ: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ بھی یہاں خاص کر نماز ادا کیا کرتے تھے۔

کنزل العمال (34950) اور مسند الفردوس (5676) میں ضعیف سند سے ایک روایت ہے: من سرہ أن يصلي في روضة من رياض الجنة فليصل بين قبري ومنبري۔ ترجمہ: جسے ریاض الجنہ میں نماز ادا کرنا پسند آئے وہ میری قبر اور میرے ممبر کے درمیان نماز پڑھے۔

سوال نمبر (۱۷): "لاحول ولاقوۃ إلا باللہ" کا صحیح ترجمہ بتادیں اور اس کے ساتھ "ما شاء اللہ لاقوۃ إلا باللہ" بھی پڑھ سکتے یا صرف "لاقوۃ إلا باللہ" پڑھنا کیسا ہے؟ نیز تینوں میں زیادہ اجر کس کلمہ میں ہے؟

جواب: "لاحول ولاقوۃ الا باللہ" کو حوقلہ کہا جاتا ہے، یہ اذان میں حیعلتین کا جواب ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میں اس کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ اس کا معنی ہے: [نیکی کرنے کی طاقت اور برائی سے بچنے کی ہمت اللہ کے بغیر ممکن نہیں]۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''يا عبدَ اللہِ بنَ قيسٍ، قُلْ لا حولَ ولا قوۃَ إلا باللہِ، فإنها كنزٌ من كُنوزِ الجنةِ '' (صحیح البخاری:7386) ترجمہ: عبداللہ بن قیس!'' لا حول ولا قوۃ إلا باللہ'' کہا کرو کہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ اس لئے اس عظیم ذکر کا کثرت سے ورد کرنا چاہئے اور "ما شاء اللہ لاقوۃ الا باللہ" بھی ایک ذکر ہے، یہ سورہ کہف کی (39) آیت میں آیا ہے۔

ان الفاظ کے ذریعہ اللہ کا شکر بجالا سکتے ہیں اور اسی طرح کسی کو کسی کا مال، اولاد یا کسی کا حال اچھا لگے تو یہ کلمہ کہہ سکتے ہیں، اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ نظر بد سے حفاظت ہوگی۔ اور محض "لاقوۃ الا باللہ" کا ذکر نہیں ملتا اس لئے نظر بد سے بچنے کے لئے "ما شاء اللہ لاقوۃ الا باللہ" اور ذکر کے طور پر "لاحول ولاقوۃ الا باللہ" کہا جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۱۸): میں بسا اوقات بچوں کو سلانے کے لئے سونے کے اذکار پڑھاتی ہوں مگر اس وقت سوتی نہیں ہوں کیا مجھے سونے کے وقت اذکار دوبارہ پڑھنے ہیں؟

جواب: سونے کے اذکار سونے سے قبل پڑھنا ہے، اگر کوئی بچے کو سلانے کے لئے اسے اذکار پڑھائے تو بلاشبہ پڑھنے والی کو بھی فائدہ ہوگا تاہم جب خود بستر پر سونے کے لئے جائیں تو اس سے قبل دوبارہ اذکار پڑھ لیں کیونکہ یہ اذکار بستر پر جانے کے وقت سونے سے قبل کے ہیں جب انسان سونے کی نیت سے اس سے ماقبل پڑھے۔ ہاں اگر بچوں کے سوتے وقت انہیں اذکار پڑھائے نیز خود بھی وہ اسی وقت سونے لگیں تو اپنی طرف سے بھی نیت کرلیں یہ ایک مرتبہ بھی کفایت کر جائے گا۔

سوال نمبر(۱۹): میں چند مہینے پہلے میں عمرہ کر کے آئی ہوں اور دوران طواف کعبہ ہی کو دیکھتی رہی، جب واپس گھر آئی ہوں تو معلوم ہوا کہ طواف کے دوران کعبہ کی طرف دیکھنا سخت منع ہے کیا واقعی یہ بات سچ ہے؟

جواب: کعبہ کی طرف دیکھنا منع نہیں ہے خواہ طواف میں ہو یا بغیر طواف کے۔ اصل میں لوگوں میں یہ اعتقاد مشہور ہے کہ کعبہ کی طرف پہلی نظر پڑنے پر دعا کرنے سے قبول ہوتی ہے لیکن اس بات کی کوئی حقیقت نہیں ہے، ہاں ایک ضعیف حدیث میں چار مقامات پر آسمان کا دروازہ کھلنے اور دعا قبول ہونے کا ذکر ہے، ان میں سے ایک خانہ کعبہ کی دیدار کے وقت ہے۔ یہ ضعیف حدیث ہے اس لئے دلیل نہیں پکڑی جائے گی۔ (دیکھیں: سلسلہ ضعیفہ:3410)

بہرکیف! آپ کا طواف صحیح ہے، آئندہ یہ ذہن میں رہے کہ طواف میں کعبہ کی طرف دیکھنا نہ ضروری ہے اور نہ ہی عبادت ہے، چلتے ہوئے نظر پڑ جائے یا اس کی عظمت کا خیال کر کے اسے دیکھنے لگیں تو کوئی حرج نہیں ہے مگر یہ اعتقاد نہ رکھیں کہ اس پہ نظر کر کے دعا کرنے سے دعا قبول ہوگی ورنہ نہیں۔

سوال نمبر(۲۰): ایک شخص دن میں سوتا ہے تو کیا وہ رات کے اذکار پڑھے گا؟

جواب: اس سلسلے میں علماء کے متعدد اقوال ہیں، بعض نے کہا ہے کہ یہ رات کے ساتھ ہی خاص ہے اور بعض نے کہا کہ دن میں سونے کے وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔ ایک تیسرا قول جو مناسب معلوم ہوتا ہے جسے شیخ ابن باز نے اختیار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا ہے کہ جواز کار رات میں سونے کے ساتھ خاص ہیں وہ رات میں پڑھے جائیں ”مثلا مَن قرَأ بالآيتَينِ مِن آخرِ سورةِ البقرةِ فِي ليلةٍ كفتاه “(صحیح البخاری:5008) ترجمہ: جس نے سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھ لیں وہ اسے ہر آفت سے بچانے کے لئے کافی ہو جائیں گی۔

یہ رات میں سونے کے ساتھ خاص ہے اور نبی ﷺ کا یہ فرمان کہ جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر لیٹنے کا ارادہ کرے تو پہلے اسے اپنی چادر کے کنارے سے جھاڑ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد کیا چیز داخل ہوگئی ہے۔ پھر یہ دعا پڑھے:”بِاسمِكَ رَبِّي وَضَعتُ جَنبِي وبِكَ أرفعُهُ، إن أمسَكْتَ نفسي فارحمها، وإن أرسلتَها فاحفَظها بما تحفَظُ بِهِ عبادَكَ الصَّالحين “ (صحیح البخاری:6320) ترجمہ: اے میرے رب! تیرے نام سے میں نے اپنا پہلو رکھا ہے اور تیری قوت سے میں اسے اٹھاؤں گا۔ اگر تو نے میری جان کو روک لیا تو اس پر رحم کرنا اور اگر اسے چھوڑ دیا تو اس کی حفاظت کرنا جس طرح تو اپنے لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔ یہ عام ہے، دن اور رات دونوں وقت سونے سے قبل پڑھ سکتے ہیں۔

سوال نمبر(۲۱): مجھے کہیں سے ایک واقعہ ملا ہے اس کی حقیقت واضح کریں: ایک شخص اپنی بیوی کو صرف اس وجہ سے چھوڑنا چاہتا تھا کہ وہ اس سے محبت نہیں کرتا تھا۔

اس کے جواب میں یہ الفاظ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمائے تھے' کیا ضروری ہے کہ ہر گھر کی بنیاد محبت پہ ہی ہو؟ تو پھر وفاداری اور قدردانی کا کیا؟ (بحوالہ البیان والتابعین 2/101 فرائض الکلام صفحہ 113) جواب: سید قطب نے فی ظلال القرآن (1/606) میں یہ قول ذکر کیا ہے:”وما أعظم قول عمر بن الخطاب- رضي الله عنه-لرجل أراد أن يطلق زوجه؛ لأنه لا يحبها- "ويحك! ألم تبن البيوت إلا على الحب؟! فأين الرعاية وأين التذمم ؟“ ترجمہ: اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے عظیم قول میں سے ہے کہ ایک آدمی اپنی بیوی کو اس وجہ سے طلاق دینا چاہ رہا تھا کہ وہ اس سے محبت نہیں کرتا تھا تو حضرت عمر نے اس سے کہا کہ کیا ضروری ہے کہ ہر گھر کی بنیاد محبت پہ ہی ہو؟ تو پھر وفاداری اور قدردانی کا کیا؟ اس معنی کے الفاظ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب کنز العمال میں ملتے ہیں :”فليس كل البيوت تبنى على الحب، ولكن

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

معاشرۃ علی الأحساب والإسلام ”(کنزالعمال:16 / 554،رقم:45859)ترجمہ:ضروری نہیں کہ ہر گھر کی بنیاد محبت پر قائم ہو بلکہ دینداری اور خاندانی شرافت بھی گھروں کو سنوارنے کا ذریعہ ہوا کرتی ہیں۔

یہ ایک عمدہ بات ہے کہ جہاں میاں بیوی میں محبت میں کمی یا الفت کا فقدان ہو وہاں صرف محبت کی کمی کی وجہ سے گھر توڑ دینا صحیح نہیں ہے بلکہ اخلاق ومروت،غیرت وحمیت،عزت وشرافت،مذہبی روایات اور تہذیبی اقدار کی بنیاد پر اپنا گھر قائم رکھ سکتے ہیں۔

سوال نمبر(۲۲): ایک عورت اگر شریعت کی پابند ہے جبکہ اس کے گھر کے مرد حضرات بے دین ہیں مثلاً بے نمازی، سودخور، شراب خور، جواڑی، عورتوں کی بے عزتی کرنے والے اور انہیں مارنے پیٹنے والے تو کیا ایسے باپ، بھائی، چچا اس دیندار عورت کے ولی ہو سکتے ہیں جو زبردستی اس کی شادی کسی شرابی یا جواڑی سے کرنا چاہتے ہیں؟

جواب: اللہ نے عورت کی عفت وعصمت کی خاطر ہی ولی کا اہتمام کیا ہے لیکن ولی بے دین اور کفر اکبر کا مرتکب ہو تو اس کی ولایت اس کے بعد والے ولی میں منتقل ہوجاتی ہے مثلاً باپ بے دین ہے تو بھائی ولی بنے گا اور اگر بھائی بے دین ہے تو چچا میں سے جو دیندار ہو اسے ولایت کا حق ہوگا۔اگر باپ نماز کا منکر نہیں،کبھی ادا کرنے والا اور کبھی چھوڑ دینے والا ہو تو مسلمان ہی مانا جائے گا اور نماز کے علاوہ دیگر گناہ شراب نوشی،قماربازی اور سودخوری وغیرہ گناہ کبیرہ ہے مگر ان کاموں سے کوئی اسلام سے خارج نہیں ہوتا۔ایسا آدمی فاسق مانا جائے گا،اگر کوئی فاسق آدمی اپنی لڑکی کی شادی بے دین اور شرابی کبابی آدمی سے کرے تو لڑکی کو حق حاصل ہے کہ وہ اس شادی سے انکار کردے اور ولی کو بھی اختیار نہیں کہ وہ جبراً لڑکی کی شادی اس کی مرضی کے خلاف کسی بے دین سے کرائے۔بعض علماء نے ولی کے لئے عدالت کی بھی شرط لگائی اس صورت میں فاسق ولی نہیں بن سکتا مگر صحیح قول کی روشنی میں فاسق ولی بن سکتا ہے،شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے:” النکاح بولایۃ الفاسق یصح عند جماھیر الأئمۃ “ (مجموع الفتاوی:32 / 101)کہ جمہور ائمہ کے نزدیک فاسق کی ولایت نکاح میں صحیح ہے۔

سوال نمبر(۲۳): کیا رمضان میں اعتکاف میں عورت طواف کرسکتی ہے کیونکہ ہم کتنا ہی دور سے طواف کریں نامحرم سے ضرور ٹکراتے ہیں اور رمضان میں رش بھی بہت ہوتا ہے؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جواب: اعتکاف کی حالت میں بلاضرورت مسجد سے باہر جانا منع ہے اور مسجد حرام میں اعتکاف کرنے والی عورت کے لئے نفلی طواف کرنے میں کوئی چیز مانع نہیں ہے، یہ مسجد ہی کا حصہ ہے۔ جس طرح مسجد حرام کے کسی حصہ میں معتکف عبادت کرسکتا ہے اسی طرح اس مسجد کے دوسرے حصہ مطاف میں آکر طواف کرسکتا ہے بلکہ بعض علماء نے اعتکاف کی حالت میں نفلی عبادت سے افضل طواف کرنا قرار دیا ہے۔ دوران طواف عورت مردوں سے ہٹ کر چلنے کی کوشش کرے، لاشعوری طور پر یا رش کی وجہ سے مردوں سے ٹکرا جانے پر کوئی گناہ نہیں ہے اور اعتکاف یا طواف میں کوئی نقص نہیں آئے گا۔

سوال نمبر(۲۴): عورتوں میں برص کا مرض کثرت سے پایا جاتا ہے، یہ علاج سے بھی اکثر ٹھیک نہیں ہوتا، اس مرض کی وجہ سے عورتوں کی شادی میں کافی دشواری پیدا ہورہی ہے آپ اس سلسلے میں قرآن وحدیث سے رہنمائی فرمائیں۔

جواب: برص سے نبی ﷺ نے پناہ مانگی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے: ''اللهم إني أعوذ بك من الجنونِ والجُذامِ ، والبرصِ وسيّئِ الأسقامِ ''(صحیح النسائی:5508) ترجمہ: اے اللہ! پاگل پن، کوڑھ، برص اور برے امراض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

یہ ایک بیماری ہے اس وجہ سے اللہ کے رسول نے اس سے پناہ مانگی ہے، اویس قرنی رحمہ اللہ کو بھی یہ بیماری تھی اللہ سے دعا کی اکثر ختم ہوگئی سوائے ایک درہم یا دینار کے برابر۔ اسے شادی بیاہ میں عیب سمجھا جاتا ہے اور متعدی بھی تصور کیا جاتا ہے اس وجہ سے برص والے مرد یا برص والی عورت کی جلدی شادی نہیں ہوتی ہے۔ لوگ اس بیماری کو لاعلاج بھی سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس کا علاج صرف عیسی علیہ السلام ہی کرسکتے تھے، ان کے بعد اب کسی کی یہ بیماری ٹھیک نہیں ہوگی جبکہ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''ما أنزَلَ اللَّهُ داءً إلَّا أنزلَ لَه شفاءً ''(صحیح البخاری:5678) ترجمہ: اللہ نے کوئی ایسی بیماری نازل نہیں کی جس کا کوئی علاج (شفا) نہ ہو۔

اس لئے یہ بیماری جہاں لاعلاج نہیں، وہیں اس مرض والے سے شادی کی ممانعت بھی کسی صحیح حدیث

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں نہیں ہے۔کوئی اگر برص والے یا برص والی سے شادی کرنا چاہے تو شرعا منع نہیں ہے اور شادی کے بعد اللہ پر توکل اور اس سے دعا کرتے ہوئے صحت مند اولاد کی امید کی جاسکتی ہے۔اہل علم نے یہ بات بھی ذکر کی ہے کہ شادی کے موقع پر جس میں یہ مرض ہو اس کو ظاہر کردینا چاہئے اور اگر کسی میں یہ مرض شادی کے بعد ظاہر ہوا تو دوسرے کو نکاح فسخ کرنے کا اختیار ہے اور چاہے تو اکٹھے بھی رہ سکتے ہیں۔قبیلہ بنوغفار کی ایک عورت سے نبی ﷺ نے شادی کی ، جب اس عورت نے اپنا کپڑا نکالا تو برص کی بیماری معلوم ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے اسے جدا کردیا، یہ روایت ضعیف ہے اور اسی طرح سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب یہ قول بھی ضعیف ہے:" أيُّما امرأةٍ غُرَّ بها رجلٌ بها جنونٌ أو جذامٌ أو برصٌ فلها مهرُها بما أصاب منها وصداقُ الرجلِ على من غرَّه "(إرواء الغليل :1913) ترجمہ: ایسا کوئی مرد جو کسی ایسی عورت کے ذریعہ دھوکہ دی گئی جسے پاگل پن یا کوڑھ یا برص کی بیماری لاحق تھی تو اس کا مہر وہی ہے جو اس کے ذریعہ مرد کو لاحق ہوا اور مرد کا مہر اس پر ہے جس نے اسے دھوکہ دیا۔

مختصر یہ ہے کہ برص ایک بیماری اور انسانی عیب ہے جس سے تنفر ممکن ہے مگر ایسا نہیں ہے کہ اس مرض میں مبتلا مرد/عورت کی شادی نہیں ہوسکتی، جو کسی کا سہارا بن کر اللہ سے اجر کا طالب ہو وہ شادی کرسکتا ہے اور دھوکہ میں برص زدہ سے شادی ہوجانے پر نکاح فسخ کرنا ہی ضروری نہیں ہے چاہے تو اسے باقی رکھ سکتا ہے۔

سوال نمبر(۲۵): ایک عورت جنبی تھی اور اسی حالت میں ماہواری شروع ہوگئی تو جنابت کے لئے غسل کب کرے، حیض سے پاک ہوکر یا اس سے پہلے ہی؟

جواب: جنابت ایک ناپاکی ہے اور حیض ایک دوسری ناپاکی ہے ،اگر عورت فوراً غسل جنابت کرلیتی ہے تو اس سے جنابت کی ناپاکی ختم ہوجاتی ہے مگر نماز نہیں پڑھے گی اور نہ ہی روزہ رکھے گی کیونکہ وہ حیض کی حالت میں ہے۔جب حیض سے پاک ہوتب طہارت کے واسطے دوسرا غسل کرے اور نماز پڑھنا شروع کرے۔غسل جنابت بالفور کرنے سے ایک فائدہ تو یہ ہوگا کہ جنابت کی ناپاکی ختم ہوجائے گی اور دوسرا فائدہ یہ ہوگا کہ قرآن کی تلاوت کرسکتی ہے کیونکہ جنبی کے لئے قرآن کی تلاوت منع ہے جبکہ حائضہ کے لئے ممانعت کی کوئی صحیح اور صریح دلیل نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۲۶): کیا خاتون کو تھوڑے لمبے ناخن رکھنے میں شریعت اسلامیہ کی طرف سے کوئی قباحت ہے؟

جواب: ناخن کاٹنے کا تعلق صفائی سے ہے اور یہ دس فطری امور میں سے ایک ہے۔ ناخن کاٹنے میں مرد وعورت دونوں برابر ہیں یعنی دونوں کو ناخن کاٹنے کا حکم ہوا ہے۔ حضرت انس بن مالک سے روایت ہے، انہوں نے کہا:

''وُقِّتَ لنا فی قصِّ الشاربِ، وتقليمِ الأظفارِ، ونتفِ الإبطِ، وحلقِ العانةِ، أن لا نترك أكثرَ من أربعينَ ليلةً'' (صحیح مسلم:258) ترجمہ: ہمارے لیے مونچھیں کترنے، ناخن تراشنے، بغل کے بال اکھیڑنے اور زیر ناف بال مونڈنے کے لیے وقت مقرر کر دیا گیا کہ ہم ان کو چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مرد ہو یا عورت زیادہ سے زیادہ چالیس دن تک اپنے ناخن چھوڑ سکتا ہے، اس سے زیادہ دن ہونے پر واجبی طور پر اپنا ناخن کاٹنا ہوگا ورنہ گنہگار ہوں گے کسی مسلمان عورت کے لئے لمبے ناخن رکھنا جائز نہیں ہے، اس میں فطرت کی مخالفت، فساق وفجار خواتین اور حیوانات کی مشابہت کے ساتھ اپنے اندر نجاست پالنا بھی ہے۔ بھلا مومنہ عورت، نماز وروزہ کا اہتمام کرنے والی اور طہارت و پاکیزگی کا پیکر اپنے ہاتھوں میں نجاست کیسے پالے گی؟۔ لمبے ناخن کی تہ میں گندگی جمتی رہتی ہے اس لئے ہفتہ ہفتہ ہی اس کی صفائی بہتر ہے پھر لمبے ناخن رکھنے والیاں اپنے ہاتھوں کی نمائش بھی کرتی ہیں کیونکہ لمبے ناخن رکھے ہی جاتے ہیں نمائش کے لئے ،اس پر مستزاد اکثر اس پہ نیل پالش کی جاتی ہے جس سے وضو نہیں ہوتا۔ گویا گناہ کے ساتھ یہ عمل عبادت میں بھی مخل ہے۔

۱: امام نووی رحمہ صحیح مسلم کی شرح میں فرماتے ہیں کہ ''وُقِّتَ لنا'' ہمارے لئے مدت متعین کی گئ، اسطرح الفاظ کا وہی حکم ہے جو حکم امرنا بکذو نہینا عن کذا کا ہے۔ ایسے الفاظ سے وارد حدیثیں مرفوع کے حکم میں ہوتی ہے۔(3/150)

سوال نمبر(۲۷): تھکان کی وجہ سے شوہر کے بلاوے پر اس کی خواہش پوری نہ کرے تو کیا عورت گنہگار ہوگی؟

جواب: میاں بیوی نکاح کی زندگی الفت ومحبت اور خلوص ووفا پر قائم ہے جہاں ایک دوسرے کی رعایت، تعاون اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اللہ نے مردوں کو بھلائی کے ساتھ رہنے کا حکم دیا ہے، فرمان باری ہے: ''وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ '' (النساء:19) ترجمہ: اور ان کے ساتھ اچھے طریقے سے بود وباش رکھو۔ عورت کو اپنے شوہر کی اطاعت کا حکم دیا ہے، اس کے حکم کی نافرمانی گناہ کے ساتھ باعث مواخذہ بھی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کا فرمان ہے: ’’وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ۖ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ‘‘ (النساء:34) ترجمہ: اور جن عورتوں کی نافرمانی اور بدد ماغی کا تمہیں ڈر اور خدشہ ہو انہیں نصیحت کرو اور انہیں الگ بستروں پر چھوڑ دو اور انہیں مار کی سزا دو، پھر اگر وہ تمہاری بات تسلیم کر لیں تو ان پر کوئی راستہ تلاش نہ کرو، بے شک اللہ تعالی بڑی بلندی اور بڑائی والا ہے۔

نشوز میں یہ بھی داخل ہے کہ شوہر جماع کے لئے بلائے اور بیوی بغیر عذر کے انکار کر دے۔ شوہر کسی کام کے لئے بلائے یا جماع کے لئے بلائے عورت فورا سارا کام چھوڑ کر حکم کی تعمیل کے لئے دوڑ پڑے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ’’إِذَا دَعَا الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ لِحَاجَتِهِ فَلْتَأْتِهِ وَإِنْ كَانَتْ عَلَى التَّنُّورِ ‘‘(صحیح الترمذی:1160) ترجمہ: جب خاوند اپنی بیوی کو اپنی حاجت پوری کرنے کے لیے بلائے تو اسے آنا چاہیے، اگرچہ وہ تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ’’إذا دعا الرجلُ امرأتَهُ إلى فراشِهِ فأَبَت، فبَاتَ غضبانَ عليها، لعنتها الملائكةُ حتى تُصبحَ ‘‘(صحیح البخاری:3237) ترجمہ: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور بیوی آنے سے انکار کر دے اور خاوند اس پر ناراضگی کی حالت میں ہی رات بسر کر دے تو اس عورت پر صبح ہونے تک فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں۔

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ رات میں جیسے ہی شوہر بستر پر بلائے یا جماع کی خواہش ظاہر کرے بیوی اپنے شوہر کی اطاعت کرے اور فرمانبرداری میں آنا کانی سے پرہیز کرے۔ تھکا ہوا ہونا جماع میں رکاوٹ نہیں ہے، ممکن ہے شوہر بیوی سے زیادہ تھکا ہوا ور وہ اپنی تھکان دور کرنے کے لئے بیوی سے قربت چاہتا ہو ایسے میں عورت اپنے آپ کو شوہر کے حوالے کر دے۔ ہاں کوئی مرض ہو، کوئی شرعی رکاوٹ (حیض ونفاس) ہو یا کوئی دوسرا عذر ہو تو جماع سے انکار کرنے پر عورت کے لئے کوئی گناہ نہیں۔ عورت کو ایک بات کا بہت ہی خیال رکھنا چاہئے کہ مباشرت کے معاملے میں مردوں میں صبر کی کمی ہے لہذا جب بھی آپ کے شوہر میں اس بات کی خواہش پیدا ہو آپ رضامندی کا اظہار کریں البتہ شوہر کثرت جماع پہ مجبور کرے، غیر فطری طریقے سے اس کے پاس آئے، یا ایسے وقت میں جماع کا ارادہ کرے جب عبادت سے غفلت کا امکان ہو تو پھر اسے انکار کرنے کا حق ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۲۸): شوہر پر بیوی کے لئے کس مقدار میں خرچ کرنا ضروری ہے، کیا اپنی حیثیت کے مطابق یا محض اس کی ضرورت پوری کرنا کافی ہے؟

جواب: اسلام نے شوہر کے ذمہ بیوی اور بال بچوں کا خرچ (روٹی، کپڑا، مکان اور معالجہ وغیرہ) واجب کیا ہے مگر اس کی مقدار متعین نہیں کی ہے تاہم قرآن وحدیث کے نصوص سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ مرد پر عورت کی ضروریات کے بقدر اخراجات واجب ہیں جیسا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیدنا ہند بنت عتبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی، اللہ کے رسول! "إِنَّ أَبَا سفيانَ رجلٌ شحِيحٌ ، وليسَ يُعطِيني ما يَكفيني وولدي إلا ما أخذتُ منهُ ، وهو لا يعلمُ ، فقالَ : خُذي ما يكفيكِ وولدَكِ بالمعروفِ " (صحیح البخاری:5364) ترجمہ: بلاشبہ ابوسفیان رضی اللہ عنہ بخیل آدمی ہیں اور مجھے اتنا مال نہیں دیتے جو مجھے اور میری اولاد کو کافی ہوالا یہ کہ میں کچھ مال لاعلمی میں لے لوں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دستور کے مطابق اتنا مال لے سکتی ہو جو تمہیں اور تمہاری اولاد کو کافی ہو۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت کی ضروریات پوری کرنا شوہر کی ذمہ داری ہے، اگر شوہر اس ذمہ داری کی ادائیگی میں کوتاہی کرے تو بیوی بغیر بتائے شوہر کے مال میں بقدر حاجت لے سکتی ہے۔ مرد کے لئے نفقہ میں بخیلی کرنا یا روک رکھنا جائز نہیں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "كفى بالمرءِ إثمًا أن يَحبِسَ ، عمن يملكُ ، قُوتَه" (صحیح مسلم:996) ترجمہ: انسان کے لیے اتنا گناہ ہی کافی ہے کہ وہ جن (اہل وعیال) کی خوراک کا مالک ہے انھیں نہ دے۔ مرد کی حیثیت زیادہ ہے مگر عورت کی ضروریات زندگی پوری کر دیتا ہے تو وہ گنہگار نہیں ہے اور اسراف سے بچتے ہوئے اپنی حیثیت کے مطابق خرچ کرتا ہے تو اس میں بھی کوئی ممانعت نہیں ہے بشرطیکہ مال اور دیگر اہل حقوق کی بھی حق تلفی نہ کر رہا ہو۔

سوال نمبر(۲۹): کیا برف سے تیمم کرنا کفایت کر جائے گا؟

جواب: برف کا پانی پاک ہے اور پاک کرنے والا بھی ہے، بخاری ومسلم میں دعا ہے کہ اے اللہ میرے دل کو اولے اور برف کے پانی سے دھو دے۔ "اللَّهمَّ اغسل قلبي بماءِ الثَّلجِ والبَرَدِ" (صحیح البخاری:6377) اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ! میرے دل کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے۔"اللھمَّ طھِّرنی بالثَّلج والبَرَدِ والماءِ البارِدِ" (صحیح مسلم:476) ترجمہ: اے اللہ! مجھے برف، اولے اور ٹھنڈے پانی سے پاک کردے۔

اس سے پتہ چلتا ہے کہ برف کے بہتے پانی سے وضو اور غسل کر سکتے ہیں لیکن جمی ہوئی برف سے تیمم کرنے کے متعلق جواز وعدم جواز میں اختلاف ہے۔ اللہ کا فرمان ہے: "فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا" (النساء:43) ترجمہ: اگر تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کرو۔

اس آیت میں اللہ تعالی نے پاک مٹی سے تیمم کا حکم دیا ہے اور یہ مٹی زمین کا حصہ ہے اس وجہ سے مٹی یا اس کی دوسری اجناس ریت، غبار، کنکری، پتھر، مٹی کی ٹھیکری، کچی اینٹ، مٹی کی دیوار، مٹی کا پلستر وغیرہ سے تیمم کر سکتے ہیں مگر جو مٹی کی جنس نہیں ہے اس سے تیمم نہیں کر سکتے اور برف مٹی کی جنس سے نہیں ہے لہذا اس سے تیمم کفایت نہیں کرے گا۔ فتح الباری میں عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے: "إنَّ الثَّلجَ لا يُتَيمَّمُ به" کہ برف سے تیمم نہیں ہوگا مگر ابن رجب نے اس کی سند میں ضعف کی طرف اشارہ کیا ہے۔ (فتح الباری لابن رجب: 2/233)

سوال نمبر (۳۰): آج کل عورتوں کا اسٹیج پروگرام ویڈیو کی شکل میں آتا ہے یہ کام شرعا کہاں تک درست ہے؟

جواب: عورت کی آواز کا پردہ نہیں ہے اس وجہ سے جس طرح عورت ضرورت کے تحت مردوں سے بات کرسکتی ہے اسی طرح دعوتی مقصد سے اس کی آواز کو کارڈ بھی کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ اس کی آواز میں لچک، نرمی، تصنع، خوش الحانی نہ ہو جس سے فتنے کا اندیشہ ہے۔ اللہ کا فرمان ہے: "يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا" (الاحزاب:32)

ترجمہ: اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم پرہیز گاری اختیار کرو تو نرم لہجے سے بات نہ کرو کہ جس کے دل میں روگ ہو وہ کوئی برا خیال کرے اور ہاں قاعدے کے مطابق کلام کرو۔

آواز کے ساتھ دعوتی ویڈیوز بنانے میں بھی حرج نہیں ہے مگر یہاں بھی فتنے کے امور سے بچنا ہوگا۔ اسٹیج پروگرام میں فتنہ سامانی ہے، یہاں عورت کا مکمل بدن (چہ جائیکہ حجاب میں ہو) نقل وحرکت کے ساتھ نظر آتا ہے۔ اسٹیج کی دیگر خواتین حتی کہ پروگرام میں موجود تمام خواتین کو کیمرے میں دکھایا جاتا ہے۔ ظاہری بات ہے کہ ویڈیو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بننے پہ اجنبی مرد بھی یہ پروگرام دیکھیں گے اس لئے عورتوں کے اسٹیج پر پروگرام کی صرف آواز رکارڈ کی جائے تو فتنے سے حفاظت ہوگی۔

سوال نمبر(۳۱): شوہر کے مال سے خرچ کرنا یا صدقہ کرنے کی نوعیت کیا ہوگی؟

جواب: عورت شوہر کے مال سے اس کی اجازت کے بغیر اپنی اور اپنے بچوں کی ضرورت کی تکمیل کے لئے بقدر ضرورت لے سکتی ہے اور اسی طرح صدقہ بھی کرسکتی ہے اگر شوہر نے اس کی اجازت دے رکھی ہو۔اجازت دو طرح کی ہوسکتی ہیں۔ایک اجازت صراحت کے ساتھ کہ تمہیں میرے مال سے صدقہ کرنے کی اجازت ہے اور ایک اجازت عرفا رضامندی والی ہو یعنی صدقہ کرنے پر شوہر کو کوئی اعتراض نہ ہو۔اگر شوہر نے اپنی اجازت کے بغیر کچھ بھی صدقہ کرنے کی اجازت نہ دی ہو تو ضرورت کے علاوہ شوہر کے مال سے لینا جائز نہیں ہوگا خواہ صدقہ کی نیت سے ہو یا لوگوں (والدین وغیرہ) کا تعاون کرنے کی نیت سے ہو۔نبی ﷺ کا فرمان ہے:"ولا تُنفِقُ المرأةُ شيئًا مِن بيتِها إلَّا بإذنِ زوجِها. فقيل: يا رسولَ اللهِ ولا الطَّعامَ؟ قال: ذاكَ أفضَلُ أموالِنا "(صحیح أبي داود:3565) ترجمہ: اور کوئی عورت اپنے گھر میں سے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کوئی چیز خرچ نہ کرے۔کہا گیا: اے اللہ کے رسول! کھانا بھی نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تو ہمارے افضل اموال میں سے ہوتا ہے۔

بعض احادیث میں اجازت کی صراحت نہیں ہے مگر وہاں بھی اجازت کی قید مانی جائے گی جیسے نبی ﷺ کا یہ فرمان:"إذا أطعمتِ المرأةُ من بيتِ زوجِها، غيرَ مفسدةٍ لها أجرُها، وله مثلُه وللخازنِ مثلُ ذلك، له بما اكتسب، ولها بما أنفقتْ "(صحیح البخاری:1440) ترجمہ: جب عورت اپنے شوہر کے گھر سے کھانا کھلائے جبکہ وہ گھر کی تباہی کا ارادہ نہ رکھتی ہو تو اسے اجر ملے گا، اس کے شوہر کو بھی اتنا ہی اجر ملے گا اور خازن کو بھی ثواب ملے گا، مرد کی کمائی کرنے کا اور عورت کو خرچ کرنے کی وجہ سے اجر دیا جائے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۳۲): شوہر سے پوچھے بغیر عورت اپنے مال کو جہاں چاہے صرف کرسکتی ہے اور جسے چاہے دے سکتی ہے یعنی اپنے والدین، بھائی بہن کو؟ اور شوہر پر بھی خرچ کرسکتی ہے؟

جواب: عورت اپنے ذاتی مال میں خودمختار ہے جہاں چاہے بھلائی کے ساتھ خرچ کرسکتی ہے۔ فقراء ومساکین ہوں، والدین ہوں، بھائی بہن ہوں، کوئی اور رشتہ دار ہوں یا نیکی کا کوئی کام ہو تمام جگہوں پر بغیر شوہر کی اجازت کے خرچ کرسکتی ہے۔ عہدرسول میں بھی صحابیات بغیر پوچھے صدقہ وخیرات کرتی تھیں بلکہ نبی ﷺ خود ہی عورتوں کو خصوصی طور پر صدقہ کی ترغیب دیتے تھے، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیدالاضحیٰ یا عید الفطر کے لئے عیدگاہ کی طرف نکلے اور عورتوں کے پاس گزرے تو فرمانے لگے: "یا معشر النساء تصدقن، فإني رأيتكن أكثر أهل النار" (صحیح البخاری:1462) ترجمہ: اے عورتوں کی جماعت! صدقہ وخیرات کیا کرو بیشک مجھے دکھایا گیا ہے کہ جہنم میں تمہاری اکثریت ہے۔

حسن معاشرت اور شوہر کو خوش رکھتے ہوئے ان سے اپنے مال سے خرچ کرنے کی اجازت لے لیتی ہے تو یہ میاں بیوی کے درمیان خوشگوار زندگی اور سازگار ماحول کے لئے بہت بہتر ہے خصوصا آج کے پرفتن دور میں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے: "قيل لرسولِ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ أيُّ النساءِ خيرٌ؟ قال: التي تسرُّه إذا نظر، وتطيعُه إذا أمر، ولا تخالفُه في نفسِها ومالها بما يكره" (صحیح النسائی:3231) ترجمہ: رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سی عورت بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ عورت کہ جب خاوند اسے دیکھے تو وہ اسے خوش کردے اور جب اسے کوئی حکم دے تو وہ اس کی اطاعت کرے اور اپنے نفس اور مال میں اس کی مخالفت نہ کرے جسے وہ ناپسند کرتا ہو۔

اس حدیث میں بہترین عورت اسے کہا گیا ہے جو ذاتی مال کے تصرف میں بھی شوہر کی خوشی چاہے گوکہ شوہر سے اجازت کی ضرورت نہیں ہے پھر بھی محض حسن معاشرت کا خیال کرتے ہوئے اجازت بہتر ہے جیسا کہ نبی ﷺ کا یہ فرمان بھی اسی حسن معاشرت پہ ابھارتا ہے۔ "لا يجوزُ لامرأةٍ هبةٌ في مالِها، إذا ملك زوجُها عصمتَها" (صحیح النسائی:3765) ترجمہ: جب خاوند بیوی کی عصمت کا مالک بن جائے تو اس کے لیے اپنے مال میں کچھ بھی جائز نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام سندھی نے اس حدیث کی شرح میں لکھا ہے کہ یہ حدیث حسن معاشرت اور شوہر کو خوش کرنے کے معنی پر محمول ہے۔ جہاں تک شوہر پر اپنا مال صرف کرنے کی بات ہے تو یہ بھی خیر کا کام ہے اور شوہر محتاج ہو تو اس کو زکوۃ بھی دے سکتی ہے۔

سوال نمبر(۳۳): میں اپنے بیٹے کا نام فاطر احمد رکھنا چاہتی ہوں کیا اس نام کے رکھنے کی ممانعت ہے؟

جواب: قرآن میں فاطر کا لفظ چھ جگہوں پہ آیا ہے اور تمام جگہوں پر "فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ" کے الفاظ کے ساتھ وارد ہے حتی کہ صحیح احادیث میں بھی کہیں پر اکیلے الفاطر کا لفظ نہیں آیا ہے، ہر جگہ اضافت کے ساتھ ہی آیا ہے۔ ننانوے اسمائے حسنی سے متعلق بعض حدیث میں الفاطر کا لفظ آیا ہے وہ ضعیف ہیں۔ جب فاطر اضافت کے ساتھ آیا ہے تو ہم اسے اللہ کی صفت کہیں گے اسمائے حسنی نہیں کہیں گے جیسے نور کا لفظ قرآن میں جہاں بھی اللہ کے لئے آیا ہے اضافت کے ساتھ آیا ہے جیسے نور اللہ، نورہ، نور السماوات اور نور من ربہ وغیرہ مستقل طور پر اللہ کے لئے النور کا لفظ نہیں آیا ہے اس لئے نور بھی اللہ کی صفت کہی جائے گی اسمائے حسنی میں سے نہیں۔ شیخ ابن باز اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے اسمائے حسنی کا ذکر کیا ہے، قرآن کریم سے اکاسی نام ذکر کئے ہیں ان میں فاطر کا لفظ نہیں ہے ۔خلاصہ یہ ہے کہ بچے کا نام فاطر احمد رکھنے میں حرج نہیں ہے، یاد رہے عبد الفاطر نہیں کہیں گے۔ یہ نام اس صورت میں صحیح ہوتا جب یہ اللہ کے لئے اسمائے حسنی میں سے ہونا ثابت ہو جاتا۔

سوال نمبر(۳۴): گھر میں نماز پڑھتے وقت بچہ بیڈ پر رو رہا ہو یا گرنے کا خطرہ ہو ایسی صورت میں نماز توڑ دینی چاہئے یا کیا کرنا چاہئے؟

جواب: اگر آپ نماز میں ہیں اور بچہ رو رہا ہے یا بیڈ سے گرنے کا خطرہ ہے تو دو صورتوں میں سے جو مناسب ہو اختیار کر سکتی ہیں۔ یا تو نماز توڑ کر بچہ چپ کرائیں اور اسے گرنے سے بچائیں یا پھر بچہ قریب ہی ہو تو اسے گود اٹھا کر نماز جاری رکھیں یعنی اپنی نماز توڑنے کی ضرورت نہیں ہے جب بچہ قریب ہی ہو۔ اس طرح ایک دو قدم چلنے، حرکت کرنے اور نماز کی جگہ واپس آ کر اپنی نماز جاری رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ’’عن أبي قتادة قال بينا نحنُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فی المسجدِ جلوسٌ خرجَ علینا رسولُ اللہِ صلّی اللہُ علیہِ وسلَّمَ یحملُ أمامۃَ بنتَ أبی العاصِ بنِ الرَّبیعِ وأُمُّھا زینبُ بنتُ رسولِ اللہِ صلّی اللہُ علیہِ وسلَّمَ وَھیَ صبیَّۃٌ یحملُھا علی عاتقِہِ فصلّی رسولُ اللہِ صلّی اللہُ علیہِ وسلَّمَ وَھیَ علی عاتقِہِ یضعُھا إذا رَکعَ ویعیدُھا إذا قامَ حتّٰی قضی صلاتَہُ یفعلُ ذٰلکَ بِھا '' (صحیح أبي داود:918) ترجمہ: سیدنا ابوقتادہ؄ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ آپ امامہ بنت ابی العاص بن ربیع کو اٹھائے ہوئے تھے۔ اور اس کی والدہ رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی سیدہ زینب تھیں، یہ چھوٹی بچی تھی اور رسول اللہ ﷺ نے اسے اپنے کندھے پر اٹھایا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے نماز پڑھائی اور یہ آپ ﷺ کے کندھے پر تھی، آپ ﷺ جب رکوع کرتے تو اسے نیچے بٹھا دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو اسے اٹھا لیتے۔ آپ ﷺ نے (اسی طرح) نماز مکمل کی اور اس دوران اسے اٹھاتے اور بٹھاتے رہے۔

ام المومنین عائشہ؅ کہتی ہیں: ''جئتُ ورسولُ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم یُصلّی فی البیتِ، والبابُ علیہ مغلقٌ، فمشی حتی فتحَ لی، ثم رَجعَ إلی مکانِہ، ووَصفَتِ البابَ فی القِبلَۃِ '' (صحیح الترمذی:601) ترجمہ: میں گھر آئی رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے اور دروازہ بند تھا، تو آپ چل کر آئے اور میرے لیے دروازہ کھولا پھر اپنی جگہ لوٹ گئے اور انہوں نے بیان کیا کہ دروازہ قبلے کی طرف تھا۔

بچہ اگر دوری پر ہو یا زیادہ رو رہا ہو، اسے چپ کرانے میں بہلانے اور لوری دینے کی ضرورت ہو تو نماز توڑ دیں اور جب آپ نماز توڑ دیں گی تو بعد میں از سرِ نو نماز پڑھنی ہوگی۔

سوال نمبر(۳۵): رات میں سونے، عبادت کرنے اور جاگنے کا کیا روٹین ہونا چاہئے؟

جواب: رات کو اللہ تعالی نے آرام حاصل کرنے کے لئے اور دن کو روزی حاصل کرنے کے لئے بنایا ہے، صحیحین میں ہے نبی ﷺ عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد بات کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔ ان باتوں سے پتہ چلتا ہے کہ رات کو عشاء کی نماز کے بعد فوراً سو جانا چاہئے تاکہ قیام اللیل کے لئے بیدار ہونا ہو تو قیام اللیل کر سکیں اور فجر کی نماز کے لئے وقت پہ بیدار ہو سکیں۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''أحبُّ الصلاۃِ إلی اللہِ صلاۃُ داودَ: کان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ینامُ نصفَ اللیلِ ویقومُ ثُلُثَهُ، وینامُ سُدُسَهُ" (صحیح البخاری:3420) ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ نماز حضرت داود علیہ السلام کی نماز ہے۔ وہ آدھی رات تک سوتے تھے اور پھر ایک تہائی رات کی عبادت کرتے اور آخری چھٹا حصہ پھر سو جاتے تھے۔

اس عمل میں نفس پر مشقت ہے مگر یہ سب سے بہتر سونے اور عبادت کرنے کا روٹین ہے کہ بندہ آدھی رات تک سوئے پھر بیدار ہو کر تہجد پڑھے پھر سو جائے اور نماز فجر کے لئے بیدار ہو۔ بہر کیف! سونے کے لئے وقت متعین نہیں ہے تاہم نہ کم نیند لینا ہے جس سے صحت کو ضرر لاحق ہو اور نہ ہی زیادہ نیند لینا ہے جس سے واجبات میں کوتاہی ہو

سوال نمبر(۳۶): بیٹا یا بیٹی اگر ماں کو مال دیتے ہیں اور ماں نیکی کے راستے میں خرچ کرتی ہے تو کیا دونوں کو اجر ملے گا؟

جواب: والدین اگر محتاج ہوں تو اولاد کو اپنے والدین پر خرچ کرنا واجب ہے اور بغیر محتاجگی کے بھی والدین کو دے سکتے ہیں۔ جب بیٹا یا بیٹی اپنی والدہ کو مال دے اور والدہ نیکی کے کاموں میں صرف کرے یا اپنی ضرورت پوری کرے ہر دونوں صورت میں اولاد کو اجر ملے گا۔ اہل وعیال پر خرچ کرنا افضل نفقہ ہے اور اسے صدقہ قرار دیا گیا ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: " أَفْضَلُ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ دِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى عِيَالِهِ" (صحیح مسلم:955) ترجمہ: ان میں سے سب سے زیادہ اجر وثواب والا وہ ہے جو آپ نے اپنے اہل وعیال پر خرچ کیا۔

نبی ﷺ کا فرمان ہے: "إذا أنفق الرجلُ على أهلِه يحتَسِبُها فهو له صدقةٌ" (صحیح البخاری:55) ترجمہ: جب مرد اپنے اہل وعیال پر ثواب کی نیت سے خرچ کرتے ہیں تو وہ اس کے حق میں صدقہ بن جاتا ہے۔

سوال نمبر(۳۷): رات میں وضو کر کے سونے گئی مگر دیر تک نیند نہیں آئی اور وضو ٹوٹ گیا تو میرا سوال یہ ہے کہ کیا مجھے دوبارہ وضو کرنا چاہئے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: سونے سے قبل وضو کی بڑی فضیلت ہے، نبی ﷺ کا فرمان ہے:إذا أتیت مضجعك، فتوضأ وضوءك للصلاة (صحیح البخاری:6311) ترجمہ: جب تو بستر پر آنے کا ارادہ کرے تو وضو کر جیسے نماز کے لیے نماز وضو کرتا ہے۔

اسی حدیث میں مذکور ہے کہ وضو کر کے دائیں کروٹ سوجائے تو کہے "اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَهْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ، لاَ مَلْجَأَ وَلاَ مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ" اس کے بعد اگر مرجائے تو دین اسلام پر خاتمہ ہوگا۔ نبی ﷺ کا یہ بھی فرمان ہے:''مَنْ بَاتَ طَاهِرًا بَاتَ فِي شِعَارِهِ مَلَكٌ، لا يَسْتَيْقِظُ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ إِلَّا قَالَ الْمَلَكُ: اللهمَّ اغفِرْ لِعَبْدِكَ فلانًا، فإِنَّهُ بَاتَ طَاهِرًا'' (السلسلہ الصحیحہ:2539) ترجمہ: جو شخص رات کو وضو کر کے سوئے تو ایک فرشتہ اس کے پاس رات گزارتا ہے جب وہ شخص اٹھتا ہے تو وہ فرشتہ کہتا ہے، اے اللہ! اپنے اس فلاں بندے کی مغفرت فرما کیونکہ وہ وضو کر کے سویا ہے۔

عشاء کی نماز والا وضو باقی ہے تو پھر سے وضو بنانے کی ضرورت نہیں ہے لیکن جس کا وضو ٹوٹ گیا ہے وہ نیا وضو بنالے اور باوضو بستر پر آئے، سونے سے پہلے وضو ٹوٹ جائے تو پھر سے بستر چھوڑنے اور وضو بنانے میں مشقت ہے، نیند کا غلبہ بھی ختم ہونے کا اندیشہ ہے۔ اللہ نے انسان کو مشقت میں نہیں ڈالا ہے۔ وضو کرنے والے کو اس کی نیت کے مطابق اللہ اجر دے گا۔ نیند بھی ناقض وضو ہے، سونے سے آخر کار وضو ٹوٹ ہی جاتا ہے کیونکہ نیند ناقض وضو ہے پھر بھی اللہ اجر پوری رات کا دیتا ہے۔

سوال نمبر(۳۸): قرآن پڑھتے پڑھتے اونگھ آنے لگے تو اس سے وضو ٹوٹ جائے گا؟

جواب: تلاوت کے لئے باوضو ہونا افضل ہے مگر ضروری نہیں ہے۔ بغیر وضو کے بھی آپ قرآن کی تلاوت کرسکتی ہیں ،رسول اللہ ﷺ نے بھی بغیر وضو کے ایک مرتبہ نیند سے بیدار ہو کر سورہ آل عمران کی آخری دس آیات تلاوت کی تھیں۔ آپ نے کافر بادشاہوں کے نام خطوط لکھے جن میں قرآنی آیات لکھی تھیں۔ یہاں تک کہ حیض ونفاس والی عورتیں بھی قرآن کی تلاوت کرسکتی ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ایسی خواتین کو قرآن کی تلاوت سے منع نہیں کیا۔ ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساری باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن پڑھتے ہوئے وضو ٹوٹ جائے یا بلا وضو قرآن پڑھ رہی ہیں تو کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اونگھ سے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔ صحیح مسلم (376) میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عشاء کی نماز ادا کرنے کے لیے انتظار کرتے حتی کہ ان کے سر جھک جاتے اور پھر وضو کیے بغیر ہی نماز ادا کرتے تھے۔

سوال نمبر(۳۹): ایام بیض کے روزے کی فضیلت اور اس روزہ کو کب رکھا جائے گا؟

جواب: ایام بیض کے روزوں کی بڑی فضیلت ہے، نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”صومُ ثلاثةِ أيامٍ صومُ الدهرِ كلِّه “ (صحیح البخاری:1979) ترجمہ: ہر مہینے میں تین دن روزے رکھ لینا اس سے زمانے بھر کے روزے رکھنے کا ثواب ملتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ آپ ﷺ صحابہ کو ایام بیض کے تین روزے رکھنے کی تاکید کرتے اور خود بھی سفر ہو یا حضر کبھی اسے ترک نہیں کرتے۔ (سلسلہ صحیحہ:580) ایام بیض کے روزے قمری تاریخ کے حساب سے ہر ماہ تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو رکھنا ہے، آپ ﷺ نے ابوذر رضی اللہ سے فرمایا: ”یا أبا ذرٍّ إذا صُمتَ من الشَّهرِ ثلاثةَ أيَّامٍ فصُم ثلاثَ عشرةَ وأربعَ عشرةَ وخمسَ عشرةَ“ (صحیح الترمذی:761) ترجمہ: ابوذر! جب تم ہر ماہ کے تین دن کے صیام رکھو تو تیرہویں، چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو رکھو۔

بعض عورتوں کو وسط ماہ میں حیض آجاتا ہے، ایسی عورتیں شروع یا آخر ماہ میں بھی تین روزے اکٹھے یا متفرق طور پر رکھ لیں تو مذکورہ اجر ملے گا۔ ان شاء اللہ

سوال نمبر(۴۰): سجدہ سہو میں اپنی مرضی سے زیادہ سے زیادہ دعائیں کرسکتی ہوں؟

جواب: ذکوان نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”أقربُ ما يكونُ العبدُ من ربِّه وهو ساجدٌ، فأكثِروا الدُّعاءَ “ (صحیح مسلم:482) ترجمہ: بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب اس حالت میں ہوتا ہے جب وہ سجدے میں ہوتا ہے، لہٰذا اس میں کثرت سے دعا کرو۔ یہ حدیث ہمیں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بتلاتی ہے کہ سجدے کی حالت میں کثرت سے دعائیں کرنی چاہیے خواہ فرض نماز ہو یا سنت ونوافل یا سجدہ سہو۔ فرض نماز کے سجدِ سہو میں مسنون دعاؤں پر اکتفا کرنا چاہیے یعنی جو دعائیں قرآن میں وارد ہیں یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ہمیں بتلائی ہیں، انہیں میں سے جو مرضی ہو پڑھنی چاہیے اور نوافل کے سجدوں میں اپنی مادری زبان میں بھی دعائیں کرسکتی ہیں۔

سوال نمبر(۴۱): مجھ سے رمضان کے کچھ روزے چھوٹ گئے اور میں اس کی تعداد بھول گئی اس صورت میں مجھے کتنا روزہ رکھنا پڑے گا؟

جواب: اللہ تعالی کا فرمان ہے: ''فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ '' (البقرہ:184) ترجمہ: جوکوئی بھی تم میں سے بیمار ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ جس عورت نے عذر کی وجہ سے روزہ چھوڑی ہے اسے اپنی گنتی معلوم رکھ کر اتنے دنوں کی قضا کرے۔ اگر روزہ ترک کرنے میں اس سے غفلت ہوئی ہے تو پہلے سچی توبہ کرے اور آئندہ اس غفلت سے بچنے کا اللہ سے وعدہ کرے۔ روزوں کی تعداد بھولنے میں غفلت نہیں بلکہ یادداشت کی کمی ہے تو پھر کوئی حرج نہیں ہے۔ ایسی عورت اپنی یادداشت پہ زور دے اور ایام حیض یا جس عذر کی وجہ سے روزہ ترک کیا ان ایام سے اندازہ لگائے اور دیکھے کہ کس پر اطمینان ہوتا ہے؟ جس عدد پر اطمینان ہوجائے اتنے کی قضا کرے اور اگر اسے شک ہو کہ چار چھوٹا یا پانچ تو پانچ رکھے یعنی زیادہ والا تاکہ وہ بری الذمہ ہوجائے۔

سوال نمبر(۴۲): کیا عورت احرام کی حالت میں موزہ پہن سکتی ہے اور کیا مرد ٹخنے سے نیچے والا موزہ پہن سکتا ہے؟

جواب: عورت کے لئے احرام کی حالت میں موزہ پہننا جائز ہی نہیں بہت اچھا ہے کیونکہ عورت کا جسم مکمل ستر میں داخل ہے اس لئے عورت سر سے لیکر پاؤں تک مکمل جسم کو اجنبی مردوں سے چھپائے گی خواہ حج وعمرہ ہو یا سفر ہو یا کوئی اور جگہ مگر بعض خواتین کو احرام کی حالت میں دیکھا جاتا ہے کہ ان کی شلوار بھی ٹخنے سے اوپر ہوتی ہے اور پیر میں ہوائی چپل ہوتی ہے۔ یہ بالکل ہی غلط ہے۔ احرام کی حالت میں عورت موزہ پہن سکتی ہے، جوتی پہن سکتی ہے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مردوں کے لئے ٹخنے سے نیچے والا موزہ علماء جائز قرار دیا ہے، صحیح بخاری میں ہے کہ جسے چپل نہ ملے وہ موزہ پہن لے اور اسے کاٹ کر ٹخنے سے نیچے کر لے۔(بخاری ۵۸۵۴)

سوال نمبر(۴۳): ایسی عورت جسے میں نے قرض دیا ہو یا جو مسکین ہو وہ جب ہمیں دعوت کرے تو اس کی دعوت قبول کرنی چاہیئے؟

جواب: دعوت قبول کرنا مسنون ہے مگر کوئی مسکین مجبوری میں کسی کا دل رکھنے کے لئے دعوت دے اور یہ بات ہمیں معلوم ہو تو محبت سے سمجھا دیں کہ دعوت کی ضرورت نہیں ہے تا کہ دلی محبت قائم رہے اور مقروض یا کوئی غریب آدمی خوش دلی سے دعوت کرے اس حال میں کہ اسے کھلانے کی وسعت ہو تو دعوت قبول کرنا چاہیئے خواہ معمولی چیز کی ہی دعوت کیوں نہ کرے اور کھانے میں عیب نہیں نکالنا چاہیئے۔ دعوت کے بدلے ہم کچھ تحائف پیش کر دیں تو اچھا ہو جائے گا۔ اللہ تعالی مومن کی صفت بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے: ''وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ'' (الحشر:9) ترجمہ: اور وہ اپنے اوپر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں جبکہ خود ہی سخت تنگی میں ہوتے ہیں۔ اس آیت کی شان نزول میں ایک صحابی کا واقعہ کا ہے جو خود بیوی بچوں سمیت بھوکے رہ کر مہمان کی دعوت کرتے ہیں۔

سوال نمبر(۴۴): کیا میں زکوہ کی رقم نکال کر الگ سے رکھ سکتی ہوں تا کہ اس میں سے تھوڑا تھوڑا کر کے حاجت مندوں کو وقتا فوقتا دیتی رہوں؟

جواب: مال میں جب زکوۃ واجب ہو جائے اسی وقت مال کی زکوۃ نکال کر فقراء و مساکین اور حاجت مندوں میں تقسیم کر دی جائے، زکوۃ کے مال کو جمع کر کے رکھنا اور تھوڑا تھوڑا کر کے مانگنے والوں و حاجتمندوں میں تقسیم کرتے رہنا جائز نہیں ہے۔ ہاں کوئی خاص محتاج ہو جس کو کچھ کچھ وقفہ سے دینا مصلحت کے تئیں ہو تو چند ایک قسطوں میں دینا حرج کی بات نہیں ہے۔ نفلی صدقات نکال کر رکھ سکتی ہیں جسے سال بھر تقسیم کریں کوئی حرج نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۴۵): ایک مسجد میں نچلے حصے میں عورتوں کے لئے نماز اور تعلیم کے واسطے کمرہ خاص ہے کیا اس کمرے میں تعلیم کی غرض سے حائضہ عورت داخل ہوسکتی ہے؟

جواب: اگر وہ کمرہ اصلا نماز کے لئے بنایا گیا ہے اور گاہے بگاہے خواتین اس میں درس وغیرہ دے دیا کرتی ہیں تو پھر اس میں حیض والی عورت کا داخل ہونا اور اس کمرہ میں ٹھہرنا جائز نہیں ہے لیکن اگر یہ کمرہ شروع سے تعلیم کی نیت سے بنایا گیا اور اس میں عورتیں نماز بھی ادا کرلیا کرتی ہیں تو پھر اس صورت میں حیض والی کا اس میں دخول ممنوع نہیں ہے جیسے مسجد کے نچلے حصے میں کوئی کمرہ لائبریری، کوئی کمرہ اسٹور اور کوئی کمرہ امام کی رہائش کے لئے مخصوص کردیا جاتا ہے یہ کمرے اصلا مسجد کے حکم میں نہیں ہیں، ان میں جنبی اور حائضہ کا دخول یا وقوف ممنوع نہیں ہے۔

سوال نمبر(۴۶): شوہر غیر فطری طریقے سے عورت کو مباشرت پہ مجبور کرے تو ایک نیک بیوی کا کیا فریضہ بنتا ہے؟

جواب: بیوی کو مردوں کے لئے کھیتی قرار دیا گیا ہے وہ جس طرح چاہیں اپنی بیوی سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں مگر جماع کے لئے اسلام نے پاکیزہ اصول بتلائے ہیں۔ پچھلی شرمگاہ میں جماع حرام ہے ایسے فعل کا مرتکب شخص ملعون ہے، جماع اگلی شرمگاہ میں حلال ہے اور حیض ونفاس میں اگلی شرمگاہ میں بھی جماع ممنوع ہے۔ لہذا مومن مرد کو بیوی کے پاس جائز طریقے سے آنا چاہئے اور حرام وممنوع طریقوں سے اللہ کا خوف کھانا چاہئے۔ مومنہ کے ذمہ ہے کہ شوہر کی بھلی بات میں تابعداری کریں، منکر اور حرام کاموں میں بات نہ مانیں، بیہودہ کام پر اللہ کا خوف دلائیں، نصیحت کریں، باز نہ آئے تو ناراضگی کا اظہار کریں۔ یقینا مردوں میں گندی حرکتیں، گندی چیزوں کے دیکھنے، رب کی بندگی سے غافل اور اس کی پکڑ سے بے خوف ہوجانے کی وجہ سے پائی جاتی ہیں۔ نیک بیوی ایسے مردوں کو نماز کا پابند بنائے۔ گندی فلموں اور فحش ناچ گانوں سے بچائے اور ان کی آمدورفت کی محفل اور دوست واحباب بہتر بنوائے۔ علماء سے مربوط ہونے اور ان کے بیانات سے نصیحت حاصل کرنے کی طرف لگائے۔ ان کاموں سے شوہر میں تبدیلی پیدا ہوگی، تمام معاملات میں برے کاموں سے بچے گا اور اللہ کا خوف کھائے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۴۷): غسل جنابت، غسل حیض اور غسل نفاس کی دعا بتائیں۔

جواب: غسل کا طریقہ جان لیں تو شروع اور بعد کی دعا بھی اچھے سے معلوم ہوجائے گی۔ پہلے غسل طہارت کی نیت کریں یعنی دل میں یہ خیال کریں کہ ہم پاکی حاصل کرنے کے لئے غسل کررہے ہیں پھر بسم اللہ کہیں، اس کے بعد نماز کی طرح وضو کریں، اس کے بعد پورے بدن پر پانی بہاکر تمام اعضائے بدن کو دھوئیں حتی کہ بالوں کی جڑ اور بغل ہرجگہ پانی پہنچ جائے۔ غسل کے بعد حمام میں ہیں تو باہر نکل کر وضو کے بعد کی دعا پڑھیں۔ اس کے علاوہ اور کوئی ذکر یا مخصوص دعا نہیں ہے۔

سوال نمبر(۴۸): اگر بچہ کی پیدائش کے وقت کوئی مرد نہ ہو تو کیا عورت نومولود کے کان میں اذان دے سکتی ہے؟

جواب: نماز کے واسطے عورت کے لئے اذان واقامت مشروع نہیں ہے لیکن اگر بچے کی پیدائش کے وقت نومولود کے کان میں کوئی اذان دینے والا مرد نہیں ہے تو کوئی خاتون وضو کرکے یا بغیر وضو کے نومولود کے کان میں اذان دے سکتی ہے۔ گویا کہ عورت کے حق میں نماز کے لئے اذان واقامت مشروع نہیں ہے مگر یہاں اذان نماز کے لئے نہیں بطور ذکر ہے۔ اسی طرح معلمہ بچوں کو تعلیم دیتے وقت اذان واقامت کی تعلیم دے سکتی ہے۔

سوال نمبر(۴۹): فیشن والے کپڑوں کی تجارت کرنا کیسا ہے؟

جواب: تجارت میں اسلام نے ہمیں حرام ذرائع کو اپنانے سے منع کیا ہے اور کوئی بھی معاملہ ہو گناہ اور برائی کے کاموں پر تعاون کرنے سے بھی منع کیا ہے۔ کپڑوں کی تجارت حلال ہے مگر وہ کپڑے جو معصیت کے لئے استعمال کئے جائیں مثلا ناچ گانے وغیرہ کے لئے ان کا بیچنا قطعا جائز نہیں ہے اور اسی طرح فیشن کے نام پہ وہ عریاں لباس بیچنا بھی حرام ہے جس سے ستر پوشی نہیں ہوتی یا کفار کی مشابہت پائی جاتی ہے۔ محض ایسے ہی کپڑوں اور لباس کی فروخت جائز ہے جن کے بارے میں غالب گمان ہو کہ یہ جائز اور مباح طریقے سے استعمال کئے جائیں گے۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ شرح العمدۃ میں لکھتے ہیں: "كل لباس يغلب على الظن أن يستعان بلبسه على معصية فلا يجوز بيعه وخياطته لمن يستعين به على المعصية والظلم"۔ (شرح العمدہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4/386) ترجمہ: ہر وہ لباس جس کے متعلق غالب گمان ہو کہ اسے پہن کر گناہ اور معصیت کے کاموں میں تعاون لیا جائیگا تو جو شخص اس سے معصیت اور ظلم میں مدد اور معاونت حاصل کرے اس کے لیے اسے فروخت کرنا اور اسے سلائی کر کے دینا جائز نہیں۔

اگر غلطی سے ایسے کپڑے آگئے ہوں تو اسی جگہ واپس کر دیے جائیں جہاں سے لائے گئے ہوں اور اگر واپسی کا امکان نہ ہو تو توبہ کرتے ہوئے اس معصیت سے چھٹکارا حاصل کرنے کی نیت سے دوسرے کفار تاجر کے ہاتھوں بیچ دے۔ بخاری و مسلم میں ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عمر کو ریشم کی قبادی تو انہوں نے اسے پہن لیا، جب آپ ﷺ نے انہیں وہ قبا پہنے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ یہ لباس وہی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا، میں نے تمہیں اسے پہننے کے لئے نہیں بلکہ (بیچ کر) اس سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے دیا تھا۔ (بخاری 1962)

سوال نمبر(۵۰): بیوی رمضان کا روزہ قضا کر رہی تھی شوہر نے روزہ کی حالت میں بیوی سے جماع کرلیا ایسی صورت میں میاں بیوی کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ قضا روزہ فرض کے حکم میں ہے اس لئے نہ شوہر کو اس سے منع کرنے کا حق ہے اور نہ ہی بیوی کو اس معاملہ میں شوہر کی فرنبرداری کا فریضہ بنتا ہے۔ اگر شوہر نے بیوی سے جبرا جماع کیا ہے تو بیوی بے قصور ہے وہ اس روزہ کے بدلے پھر سے قضا کرے گی اور جماع میں بیوی کی بھی رضامندی ہے تو میاں بیوی دونوں توبہ کریں گے۔ اس میں کوئی کفارہ نہیں ہے۔

سوال نمبر(۵۱): عورت ٹرین میں کس طرح نماز پڑھے میرا مطلب وضو، حجاب اور قبلہ وغیرہ کے کیا احکام ہوں گے؟

جواب: لمبے سفر میں نماز کا وقت فوت ہوجانے کا خطرہ ہو تو عورت و مرد تمام مسلمان پر واجب ہے کہ ٹرین میں ہی نماز ادا کریں لیکن معمولی دیر کے سفر میں یا تو اول وقت میں نماز پڑھ کے ٹرین میں سوار ہوں یا پھر اتر کر نماز ادا کریں۔ عورت جب ٹرین میں نماز کے لئے وضو کرے تو لوگوں کے سامنے وضو نہ کرے بلکہ باتھ روم میں پانی لیکر وضو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرے اور باہر نکل کر وضو کی دعا پڑھے اور قبلہ کی جو سمت غالب گمان میں ہونا معلوم ہو اسی سمت رخ کرے، ذرا ٹیرھا ہونے یا نماز میں ٹرین کے غیر قبلہ ہو جانے کا کوئی مسئلہ نہیں ہے، رسول اللہ ﷺ نے اہل مدینہ کو کہا کہ مشرق ومغرب کے درمیان سارا حصہ قبلہ ہے۔ پورے بدن کو سر سمیت پیروں تک چھپائے اور ڈبے میں اجنبی مرد ہو تو چہرہ بھی چھپائے اور آواز پست رکھے نیز کھڑے ہونے کی سہولت نہ ہو تو بیٹھے بیٹھے نماز ادا کرے۔

سوال نمبر(۵۲): کیا ایک عورت اپنی بہن کے داماد سے پردہ کرے گی؟

جواب: ہاں عورت اپنی بہن کے داماد سے پردہ کرے گی کیونکہ وہ اس عورت کا محرم نہیں ہے۔ بخاری ومسلم کی حدیث میں عورت کو اس کی خالہ یا پھوپھی کے ساتھ جمع کرنا حرام قرار دیا گیا ہے۔ اس حدیث کی وجہ سے ہم یہ نہیں کہیں گے کہ اپنی بہن کا داماد محرم ہو گیا، نہیں۔ دونوں آپس میں اجنبی ہی ہیں جیسے دو سگی بہنوں کو ایک ساتھ نکاح میں جمع کرنا حرام ہے مگر سالی اپنے بہنوئی سے پردہ کرے گی۔ عورت کے لئے صرف اپنے داماد سے پردہ نہیں ہے اور اپنا داماد عورت کی رضاعی بیٹی کا شوہر ہے یا اپنی سگی بیٹی کا شوہر۔ عورت کی پوتی، پڑپوتی اور نواسی کا شوہر بھی داماد کے حکم میں ہے۔

سوال نمبر(۵۳): کیا چھوٹی بچیوں کا رقص کرتے ہوئے نظم پڑھنا شریعت کی رو سے جائز ہے؟

جواب: آجکل مسلمانوں کے یہاں اسٹیج پروگراموں میں بچیاں بدن کو حرکت دیتے ہوئے نظم پڑھتی ہیں، بعض مقامات پر ایسی حرکات کے ساتھ قرآن بھی تلاوت کرتے ہوئے نظر آتی ہیں۔ رقص کوئی اچھی چیز نہیں ہے کہ ہم مدرسوں اور اسکولوں میں مسلم بچیوں کو تلاوت اور اناشید کے ساتھ رقص بھی کروائیں۔ یہ چیز ناظرین کو بھاتی ہے مگر اس میں غیروں کی نقالی اور فتنے کا سبب ہے۔ شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "وأما الرقص من النساء فهو قبيح لا نفتي بجوازه لما بلغنا من الأحداث التي تقع بين النساء بسببه، وأما إن كان من الرجال فهو أقبح، وهو من تشبه الرجال بالنساء، ولا يخفى ما فيه، وأما إن كان بين الرجال والنساء مختلطين كما يفعله بعض السفهاء: فهو أعظم وأقبح لما فيه من

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الاختلاط والفتنة العظيمة لا سيما وأن المناسبة مناسبة نكاح ونشوة عرس"(فتاوہ لجنة اسلامیہ:3/187).اس عبارت کا ترجمہ یہ ہے کہ رقص کرنے میں قباحت ہے اس وجہ سے ہم اس کے جواز کا فتوی نہیں دے سکتے اور ہمیں یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ اس کے سبب عورتوں میں فتنہ برپا ہوا ہے۔اگر مرد رقص کرے تو عورت کے رقص سے بھی قبیح ہے کیونکہ اس میں عورتوں کی مشابہت ہے اور اس کی قباحت سب پر عیاں ہے۔اگر مرد و عورت کے ساتھ مخلوط رقص ہو جیسا کہ بعض بے وقوف کرتے ہیں تو یہ مردوں کے رقص سے بھی قبیح اور عظیم گناہ ہے کیونکہ اس میں اختلاط کے ساتھ بڑا فتنہ پایا جاتا ہے بطور خاص نکاح اور شادی کی مناسبت سے ہو۔

اس لئے ذمہ داران ادارہ وتنظیم سے گزارش ہے کہ بچیوں کا مستقبل خراب نہ کریں، یہ کل گھروں کی مالکن بنیں گی، اگر اس نہج پہ بچیوں کی تربیت کی گئی تو اپنے گھروں میں اور معاشرہ میں یہی چیز پھیلائے گی اور فتنے کا سبب بنیں گی، اس وقت فتنے کے اصل ذمہ دار مربی ہوں گے۔

سوال نمبر(۵۴): جس طرح بیوی کے لئے بستر پہ بلانے سے انکار کرنے پر سخت وعید ہے، اس کے برعکس اگر شوہر بیوی کی خواہش پوری کرنے سے انکار کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب: صحیح بخاری(3237)میں فرمان رسول ﷺ ہے: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور بیوی آنے سے انکار کردے اور خاوند اس سے ناراضگی کی حالت میں ہی رات بسر کردے تو اس عورت پر صبح ہونے تک فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں۔اس حدیث میں مذکور لعنت عورت کے ساتھ خاص ہے، ایسی کوئی خاص وعید مردوں کے سلسلے میں نہیں ہے۔اس کی ایک اہم وجہ یہ ہے کہ عموما جماع کا مطالبہ شوہر کی طرف سے ہوتا ہے اور جماع پہ کنٹرول مردوں کے مقابلے میں عورتوں میں زیادہ ہوتا ہے۔پھر بھی اللہ کے رسول ﷺ نے مردوں کو عورتوں کے متعلق ڈرنے کا حکم دیا ہے۔مسلم شریف کی حدیث ہے:"فَاتقوا اللهَ فِي النِّساءِ"(مسلم:1218)ترجمہ: اے لوگو!تم عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو۔

شوہر پر بیوی کے حقوق میں سے ہے کہ اس کا شوہر حسب ضرورت بیوی کی خواہش پوری کرے، اگر وہ بلا عذر بیوی کی خواہش پوری نہیں کرتا تو ایسا شوہر ظالم ہے اور بیوی مظلوم ہے۔مظلوم اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہوتا، اس وجہ سے نبی ﷺ نے مظلوم کی بددعا سے بچنے کا حکم دیا ہے۔ اگر مظلوم بددعا نہ بھی کرے پھر بھی اللہ کے یہاں اس کے لئے دردناک عذاب رکھا ہے۔ فرمان الٰہی ہے: ’’وَمَن يَظْلِم مِّنكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ‘‘ (الفرقان:19) ترجمہ: تم میں سے جس نے بھی ظلم کیا ہے ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔ عورتوں کو اس معاملے میں صبر سے کام لینا چاہئے، اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔

سوال نمبر(۵۵): حرم شریف میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ ہے کیا یہ فرض نماز کے ساتھ خاص ہے؟

جواب: اس سلسلے میں نبی ﷺ کی جو حدیث ہے وہ عام ہے، ہر نماز کو شامل ہے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں:

’’صلاةٌ في مسجدي هذا أفضلُ من ألفِ صلاةٍ فيما سواهُ إلَّا المسجدَ الحرامَ وصلاةٌ في المسجدِ الحرامِ أفضلُ من مائةِ ألفِ صلاةٍ فيما سواهُ‘‘ (صحیح ابن ماجہ:1163) ترجمہ: میری مسجد میں نماز مسجد حرام کے سوا کسی بھی مسجد کی ہزاروں نمازوں سے افضل ہے۔

اور مسجد حرام میں ایک نماز پڑھنا کسی دوسری مسجد کی ایک لاکھ نمازوں سے افضل ہے۔ یہاں "صلاۃ" کا لفظ وارد ہے جو فرض، سنت اور نفل تمام نمازوں کو شامل ہے لہذا مسجد حرام میں ایک نماز کا ثواب فرض کے ساتھ تمام نمازوں کو بھی شامل ہے۔

سوال نمبر(۵۶): کسی سہیلی نے مجھ سے پوچھا ہے کہ آدم علیہ السلام نے حوا کو مہر میں کیا دیا تھا؟

جواب: مختلف کتب سیر اور قصص ومواعظ کی کتابوں میں حوا کا مہر نبی ﷺ پر درود پڑھنا ہے۔ درود پڑھنے کی تعداد بھی مذکور ہے، یہ تعداد بعض جگہ تین مرتبہ، بعض جگہ دس مرتبہ، بعض جگہ بیس مرتبہ، بعض جگہ سو مرتبہ اور بعض جگہ ہزار مرتبہ آئی ہے۔ ان ساری روایات کا حکم یہ ہے کہ حوا کے مہر کے طور پر آدم علیہ السلام کا نبی ﷺ پر درود پڑھنا کسی بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

سوال نمبر(۵۷): کسی کا باپ مرجائے اور اس کے ذمہ قرض ہو تو کیا اس کی اولاد زکوۃ سے قرض کی ادائیگی کرسکتی ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: میت کے ذمہ قرض ہو تو اس کے وارثین کی ذمہ داری ہے کہ میت کے ترکہ سے قرض کی ادائیگی کریں۔ اگر میت نے مال نہیں چھوڑا ہو تو جو بھی ترکہ میں چھوڑا ہوا سے بیچ کر ادا کیا جائے۔ بالکل ترکہ نہ ہو تو اولاد زکوۃ کے علاوہ مال سے قرض ادا کر سکتی ہے یا قرض خواہ خود ہی معاف کر دیں۔ قرض کی ادائیگی کے لئے اولاد کے پاس زکوۃ کے علاوہ رقم نہ ہو تو اس صورت میں زکوۃ کی رقم میت کی طرف سے قرض کی ادائیگی کے لئے دی جا سکتی ہے۔

سوال نمبر (۵۸): ایک خاتون کئی سالوں تک بال ڈائی کراتی رہی، اور نماز بھی پڑھتی تھی اسے اب معلوم ہوا کہ بال ڈائی نہیں کرانا چاہئے تو اس کی پچھلی نماز کا کیا حکم ہے کیونکہ اس سے تو وضو نہیں ہوتا؟

جواب: مردوں اور عورتوں کے لئے صرف کالے رنگ سے بال رنگنا منع ہے، کالے رنگ کے علاوہ دوسرے رنگ سے بال رنگنا منع نہیں ہے۔ وضو کے وقت بالوں پر پرت جمی ہو اس طور پر کہ وضو میں مسح کا پانی بال تک نہیں پہنچ پاتا ہو تو اس صورت میں وضو نہیں ہوگا اور اس طرح وضو کر کے پڑھی گئی نماز نہیں ہوگی۔ اگر عورت کالے رنگ سے بال رنگتی تھی اور اس کے بال پر وضو کے وقت پرت جمی ہوتی اس حالت میں وضو کرتی اور نماز پڑھتی تو یہ عورت کی شریعت کے حکم سے نادانی اور جہالت ہے، وہ سابقہ عمل سے سچی توبہ کرے اور آئندہ اس عمل سے پرہیز کرے۔ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

سوال نمبر (۵۹): جو عورت احرام کی حالت میں وفات پا جائے اس کے غسل اور تکفین کی کیا صورت ہوگی؟

جواب: دوران حج وفات پانے والے مرد کو بیری، پانی اور غیر خوشبو والے صابون سے غسل دیا جائے گا اور احرام کے کپڑے میں ہی کفن دیا جائے گا۔ نہ اس کا بال کاٹا جائے گا، نہ اس کا ناخن کاٹا جائے گا اور نہ ہی اسے خوشبو لگائی جائے گی۔ محرم کی طرح اس کا سر بھی کھلا رہے گا اور کھلے سر، ایک چادر، ایک ازار میں نماز جنازہ پڑھ کر دفن کر دیا جائے گا۔ محرمہ میت کو بھی غسل دیتے وقت بیری اور پانی سے غسل دیا جائے اور ہر قسم کی خوشبو سے پرہیز کیا جائے گا حتی کہ کفن میں بھی خوشبو نہیں لگائی جائے گی۔ عام عورتوں کی طرح پانچ کپڑوں میں تدفین ہوگی اور سر و چہرہ بھی ڈھکا جائے گا مگر نقاب سے نہیں بلکہ دوسرے کپڑے سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۶۰): کیا عورت اپنی مرضی سے والد کی میراث کا حصہ چھوڑ سکتی ہے؟

جواب: اگر عورت بغیر مجبوری، خوشی خوشی اپنے ہوش وحواش میں اپنا حصہ دیگر وارثین کے لئے چھوڑ دیتی ہے تو اس میں شرعا کوئی حرج نہیں ہے۔ یہاں ایک امر کی وضاحت ضروری ہے کہ بسا اوقات وارثین تقسیم میراث میں عورتوں کو جان بوجھ کر محروم کرتے ہیں یا اپنا حصہ چھوڑ دینے کا مطالبہ اور اس مطالبے پر جبر کرتے ہیں یا حصہ مانگنے پر عورتوں سے رشتہ توڑ لیتے ہیں ایسی صورتوں میں مجبوراعورتیں اپنا حصہ چھوڑ دیتی ہیں۔ میراث کی غیر منصفانہ تقسیم کرنے والے لوگ اپنی آخرت برباد کرتے ہیں، کل قیامت میں انہیں بندوں کے حق تلفی کی بدترین سزا ملے گی۔ اس سزا سے بچنے کا راستہ دنیا میں حق والوں کا حق دینا ہے۔

سوال نمبر(۶۱): اپنی سہیلی کی کوئی خوبی پسند آئے تو کیا میں اس سے بیان کرسکتی ہوں؟

جواب: منہ پر کسی کی تعریف کرنے سے منع کیا گیا ہے تا کہ وہ کبر وغرور میں نہ مبتلا ہو جائے لیکن اگر ممدوح کی بجا تعریف کرنے میں غرور کا اندیشہ نہ ہو تو مناسب الفاظ میں سامنے بھی تعریف کی جاسکتی ہے جیسا کہ بعض احادیث سے جواز کا پہلو نکلتا ہے۔ تاہم خوشامدی الفاظ، بے جا تعریف، جھوٹے القاب، مطلبی کلمات، غلو اور چاپلوسی کسی صورت میں جائز نہیں ہے۔ اللہ اس مرض سے ہمیں بچائے۔

سوال نمبر(۶۲): ایک شخص کو اکلوتی بیٹی تھی اس نے ایک لڑکا گود لیا، جب یہ دونوں بچے بالغ ہو گئے کیا اس وقت لڑکی اپنے منہ بولے بھائی سے پردہ کرے گی؟

جواب: منہ بولے بہن بھائی کی اسلام میں کوئی حقیقت نہیں ہے، بھائی وہی ہیں جو سگے ہوں خواہ نسب سے ہوں یا رضاعت سے۔ اگر لڑکی کی ماں نے لے پالک کو شیر خواری میں اپنا دودھ نہیں پلایا تو بلوغت کے بعد اس لے پالک سے نہ صرف لڑکی پردہ کرے گی بلکہ اس کی ماں کو بھی پردہ کرنا لازم ہے اور اگر لے پالک لڑکی ہے تو وہ منہ بولے باپ سے بھی پردہ کرے گی۔ جب لے پالک (لڑکا/لڑکی) کا بلوغت کے بعد منہ بولے ماں باپ سے پردہ ہے تو منہ بولے بہن بھائی کے درمیان بدرجہ اولی پردہ ہوگا اس لئے لڑکی کو چاہئے کہ اپنے منہ بولے بھائی سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خلوت نہ کرے، مصافحہ نہ کرے، اس کے ساتھ سفر نہ کرے، بلاضرورت اور بلاحجاب بات چیت نہ کرے، نہ ننگے سر آئے اور نہ اس کے سامنے اپنی زینت کا اظہار کرے کیونکہ یہ متبنیٰ اس لڑکی کے لئے غیر محرم ہے۔ آج کل انٹرنیٹ پہ بھی منہ بولے بہن بھائی بنائے جاتے ہیں، دوران حج میدان عرفات میں عورتیں اجنبی لڑکے کو عرفاتی بھائی بنالیتی ہیں۔ یاد رہے اس طرح بھائی بنا لینے سے آپس میں پردہ نہیں اٹھ جاتا ہے، اجنبی ان احوال میں بھی اجنبی ہی رہیں گے، آپس میں پردہ کرنا ہوگا اور اسی طرح آپس میں نکاح بھی جائز ہے۔

سوال نمبر(۶۳): ایسے پھل کھانے کا کیا حکم ہے جو نجس پانی سے اگا یا گیا ہو؟

جواب: اگر نجس پانی سے کوئی درخت سیراب ہوا ہو تو اس کا پھل کھانا جائز ہے کیونکہ وہ درخت، اس کی ڈالی، اس کا پتہ اور اس کا پھل سب کچھ پاک ہیں۔ جب پاک چیز سے مل کر نجس چیز کا وصف بدل جائے تو وہ پاکی کے حکم میں ہے، اسے استحالہ کہتے ہیں۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے استحالہ سے متعلق یہی موقف اختیار کیا ہے۔ آپ خنزیر فرائی کئے تنور کی پاکی پر دوسرا قول ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "وهو مذهب أبي حنيفة، وأحد قولي المالكية وغيرهم، أنها لا تبقى نجسة. وهذا هو الصواب، فإن هذه الأعيان لم يتناولها نص التحريم لا لفظا ولا معنى، وليست في معنى النصوص، بل هي أعيان طيبة فيتناولها نص التحليل "(مجموع الفتاوی: 21/ 610 - 611) یعنی دوسرا مذہب جو کہ ابوحنیفہ اور مالکیہ وغیرہ کا ہے کہ نجس چیزیں اپنی کیفیت بدلنے سے نجس نہیں رہتیں اور یہی قول درست ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان چیزوں کو حرمت شامل نہیں ہے، نہ لفظی طور پر اور نہ ہی معنوی طور پر بلکہ یہ چیزیں پاک ہیں اور حلال چیزوں کے نصوص میں شامل ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شیخ الاسلام نے نجس فضلات خشک ہو کر مٹی میں مل کر مٹی ہو جانے پر اس جگہ کو پاک کہا ہے۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ نجس پانی سے سیراب ہوئے درخت کا پھل کھانا جائز ہے۔

سوال نمبر(۶۴): پانی کا کاروبار کرنا کیسا ہے جبکہ میں نے سنا ہے کہ پانی بیچنا حرام ہے؟

جواب: متعدد احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ پانی بیچنا منع ہے، حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے انہوں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہا: ”نهى رسولُ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ عن بيعِ فضلِ الماءِ “(مسلم:1565،نسائی:4670 ،ابن ماجہ:2477، واحمد:14639) ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے بچ جانے والے پانی کو فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

بظاہر اس حدیث سے پانی بیچنا ممنوع معلوم ہوتا ہے مگر علماء نے کہا ہے کہ یہاں پانی سے مراد نہروں اور چشموں کا پانی ہے جس پہ کسی کی ملکیت نہ ہو۔ جب پانی کو جمع کرلیا جائے اور اپنی ملکیت میں لے آیا جائے تو اس کا بیچنا جائز ہے۔

سوال نمبر(٦٥): نکاح کن کن باتوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: نکاح ٹوٹ جاتا ہے طلاق سے یا خلع سے یا ارتداد سے یا شوہر کے لاپتہ ہونے پر عدالت کے ذریعہ فسخ نکاح سے۔ احناف کے یہاں بیٹی یا ساس کو شہوت سے چھولینے یا سسر کا بہو سے زنا کرنے یا شہوت کے ساتھ چھولینے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔ احناف کا یہ مسئلہ قرآن وحدیث کے خلاف ہے۔ حدیث میں وارد ہے کہ حرام کام کسی حلال کو حرام نہیں کرسکتا (ابن ماجہ:2015) گوکہ اس حدیث کو شیخ البانی نے ضعیف کہا ہے مگر کئی آثار سے یہ بات منقول ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی صحیح اثر میں مذکور ہے: ”عن ابن عباسٍ أنَّ وطءَ الحرامِ لا يُحرِّمُ “۔ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حرام وطی (مباشرت) سے (کوئی حلال چیز) حرام نہیں ہوجاتی۔

احناف سے گئے گزرے بریلوی ہیں جو اپنے مخالف مذہب والوں سے سلام ومصافحہ تک کرنے سے عورتوں کا نکاح توڑ دیتے ہیں بلکہ بسا اوقات پورے پورے گاؤں کی عورتوں کا نکاح توڑ دیا جاتا ہے۔ ایک جگہ ایک دیوبندی نے بریلویوں کو نماز جنازہ پڑھائی، جب بریلوی علماء کو معلوم ہوا تو پورے گاؤں کا نکاح ٹوٹ جانے کا اعلان کیا۔ پھر تجدید نکاح کے نام پہ فیسوں سے جیب گرم کی جاتی ہے۔ چند باتیں عوام میں نکاح ٹوٹنے سے متعلق غلط مشہور ہوگئی ہیں۔ ان میں بیوی کی پچھلی شرمگاہ میں وطی کرنے، بیوی کا دودھ پینے سے، سالی سے زنا کرنے، بیوی سے کئی سال لاتعلق اور بات چیت نہ کرنے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان باتوں سے نکاح نہیں ٹوٹتا۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(٦٦): کیا خواب کی تعبیر جاننا ضروری ہے اور اگر کسی نے برا خواب دیکھ لیا اسے کسی سے بیان کر دیا تو اس کے شر سے بچنے کی تدبیر کیا ہوگی؟

جواب: حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے انہوں نے کہا: میں ایسے خوفناک خواب دیکھتا تھا جو مجھے بیمار کر دیتے یہاں تک کہ میں نے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: میں ایسے خواب دیکھتا جو مجھے بیمار کر دیتے حتیٰ کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: ''الرؤيا الحسنةُ مِن الله، فإذا رأى أحدُكم ما يُحِبُّ فلا يُحدِّثْ به إلا مَن يُحِبُّ، وإذا رأى ما يَكرَهُ فلْيَتعوَّذْ باللهِ مِن شرِّها، ومِن شرِّ الشيطانِ، ولْيَتفُلْ ثلاثًا، ولا يُحدِّثْ بها أحدًا، فإنها لن تَضُرَّهُ'' (صحیح البخاری:7044) ترجمہ: اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے، اس لیے جب تم میں سے کوئی اچھا خواب دیکھے تو وہ صرف اس سے بیان کرے جس سے وہ محبت کرتا ہے اور جب کوئی ناپسند خواب دیکھے تو اس کے شر اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے، تین بار تھوتھو کرے اور کسی سے بیان نہ کرے۔ ایسا کرنے سے وہ اسے کوئی نقصان نہیں دے سکے گا۔

ایک دوسری روایت میں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''إِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرْ أَحَدًا بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِهِ فِي الْمَنَامِ'' (صحیح مسلم:2268) ترجمہ: جب تم میں سے کوئی شخص برا خواب دیکھے تو وہ نیند کے عالم میں اپنے ساتھ شیطان کے کھیلنے کی کسی دوسرے کو خبر نہ دے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ''فمَن رأى شيئًا يَكْرَهُهُ فلا يَقُصَّهُ على أحدٍ ولْيَقُمْ فلْيُصَلِّ'' (صحیح البخاری:7017) ترجمہ: جس نے خواب میں کسی بری چیز کو دیکھا تو چاہیے کہ اسے کسی سے بیان نہ کرے اور کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگے۔

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ اچھے خواب صرف اچھے لوگوں سے بیان کیا جائے تاکہ اس کے اندر حسد نہ ہو اور برے خواب کسی سے بھی نہ بیان کیا جائے کیونکہ اس کے بیان کرنے سے پریشانی کا اندیشہ ہے۔ اگر کسی نے انجانے میں یا دل کا بوجھ ہلکا کرنے کے لئے کسی سے اپنا برا خواب بیان کر دیا ہے تو اسے چاہئے کہ برے خواب اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے کیونکہ کسی کے برا چاہنے سے بھی کچھ نہیں ہوتا جب تک کہ اللہ نہ چاہے اور نماز پڑھ کر اللہ سے دعائیں کرے تاکہ برے خواب کے شر سے اللہ بچائے۔ آئندہ کسی سے برا خواب بیان نہ کرے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(٦٧): کسی نے اپنے موزہ مسح کر کے نماز پڑھی، نماز کے بعد معلوم ہوا کہ مسح کی مدت ختم ہوگئی تو کیا اپنی نماز پھر سے لوٹائے گا؟

جواب: اس میں چند مسائل ہیں۔ اگر کبھی ایسا ہو کہ بھول کر بغیر وضو کے موزہ پہن لیا اور اسی حالت میں موزے پہ مسح بھی کرلیا یا مسح کی مدت ختم ہونے کے بعد مسح کر کے نماز ادا کرلی تو ان صورتوں میں نماز باطل ہے، اس نماز کو دہرانی ہوگی کیونکہ یہ معاملہ ایسے ہی ہے جیسا کہ کوئی بلا وضو نماز پڑھے اور مسلم شریف کی حدیث ہے کہ بغیر وضو کے نماز قبول نہیں ہوتی۔ دوران نماز امام (کسی کو امامت کے لئے بڑھادے) ہو یا مقتدی اگر اسے اس بات کا علم ہو جائے کہ مسح کی مدت ختم ہوگئی تھی پھر بھی مسح کر کے نماز ادا کر رہا ہے تو نماز توڑ دے اور نیا وضو کر کے پھر سے نماز پڑھے۔ اگر امام نے ایسی حالت میں نماز پڑھایا کہ اس نے مسح کی مدت ختم ہونے کے بعد مسح کیا تھا تو صرف امام کو نماز دہرانی ہوگی بقیہ لوگوں کی نماز درست ہے الا یہ کہ اگر مقتدی کو شروع میں ہی معلوم ہوگیا ہو تو وہ بھی اپنی نماز دہرالے۔ ایک مسئلہ یہ ہے کہ مسح کی مدت تو ختم ہوگئی تھی مگر آدمی کا وضو باقی تھا تو ایسی صورت میں پڑھی گئی نماز صحیح ہے۔

سوال نمبر(٦٨): عقیقہ کے موقع پر مہندی لگانے کا شرعی حکم کیا ہے، آجکل اس کا رواج بڑھنے لگا ہے؟

جواب: عورتیں کبھی بھی مہندی لگاسکتی ہیں مگر کسی وقت کو متعین کرلینا رسم ورواج میں داخل ہے۔ ایسے رسم ورواج سے بچنا چاہئے جس سے شر پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ عقیقہ تو مولود کے نام سے خون بہانے کا نام ہے، اس عقیقہ سے عورت کے مہندی لگانے کا کیا تعلق ہے؟ یاد رہے اگر عورتیں اجنبی مردوں سے مہندی لگواتی ہیں یا مہندی لگا کر اجنبی مردوں پر اپنی زینت ظاہر کرتی ہیں تو گناہگار ہوں گی۔

سوال نمبر(٦٩): کیا عورتوں کے بالوں کو جو زمین پر گرجائیں انہیں دفن کردینا چاہئے تاکہ لوگ انہیں غلط مقاصد کے لئے استعمال نہ کریں؟

جواب: بالوں کو دفن کرنے سے متعلق کوئی نص موجود نہیں ہے تاہم بعض اہل علم اسے دفن کرنے کو اچھا خیال کرتے ہیں۔ اگر جادو ٹونا کا اندیشہ ہو جیسا کہ آج کل اس کا بڑا رواج ہے تو پھر کسی محفوظ جگہ دفن کردینا چاہئے۔ اجنبی مردوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی نظر نہ پڑے اس مقصد سے بھی بال زمین میں چھپایا جاسکتا ہے۔اکثر عورتیں توہمات کا شکار ہوتی ہیں اور ہر بات کو جناتی اثرات سے منسوب کرتی ہیں۔ میں ان عورتوں کو پابندی سے نماز ادا کرنے، کثرت سے استغفار پڑھنے اور طہارت واذ کار پہ ہیشگی برتنے کی نصیحت کرتا ہوں۔اللہ کی توفیق سے نہ کسی انسان کا جادو آپ پر اثر کرے گا اور نہ ہی کوئی شیطان آپ کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

سوال نمبر(۷۰): کیا عورت اپنے میکے میں قصر کرے گی؟

جواب: جب عورت اپنے شوہر کے ساتھ اس کے گھر میں سکونت پذیر ہو اور والدین کی زیارت کے لئے میکے جایا کرے تو دو شرطوں کے ساتھ قصر کرے گی۔پہلی شرط یہ ہے کہ میکے کی مسافت پیدل یا اونٹ کے ذریعہ ایک دن اور ایک رات یعنی تقریباً اسی کلومیٹر ہو۔دوسری شرط یہ ہے کہ چار دن یا اس سے کم ٹھہرنے کی نیت ہو۔اگر عورت میکے میں چار دن سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت کرتی ہے تو پوری نماز پڑھے گی یا مسافت اسی کلومیٹر سے کم ہے تب بھی میکے میں مکمل نماز پڑھے گی۔

سوال نمبر(۷۱): اگر شوہر مجھے بال کٹانے، ابرو بنانے، ناخن بڑے رکھنے کا حکم دے تو میں کیا کروں؟

جواب: نبی ﷺ کا فرمان ہے:"لا طاعةَ في معصيةِ اللهِ إنَّما الطَّاعةُ في المَعروفِ"(صحیح أبی داود:2625)ترجمہ:اللہ کی معصیت میں کسی کی اطاعت نہیں، اطاعت تو بس نیکی کے کام میں ہے۔

اگر والدین اپنی اولاد کو کفر کرنے کا حکم دیں، یا شوہر بیوی کو معصیت کے کاموں پر مجبور کرے یا حاکم رعایا کو ظلم وجور پر ابھارے تو ایسی صورت میں نہ والدین کی اولاد پر، نہ شوہر کی بیوی پر اور نہ حاکم کی رعایا پر اطاعت واجب ہے۔اللہ کی معصیت اور نافرمانی کے کاموں میں کسی کی بات نہیں مانی جائے گی۔لہذا بیویاں اپنے شوہروں کی اطاعت صرف بھلی باتوں میں کریں اور بال کٹانے، ابرو بنانے اور بڑے ناخن رکھنے کا حکم دیں تو ان کی بات ٹھکرادیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۷۲): مجھے شوہر حمل روکنے کی دوا کھانے پر مجبور کرتا ہے، ایسی صورت میں شوہر کی اطاعت کا کیا حکم ہے؟
جواب: اگر شوہر کسی ضرورت و مصلحت اور شرعی عذر کی وجہ سے بیوی کو مانع حمل گولی کھانے کا حکم دے تو بیوی شوہر کی اطاعت کرے لیکن شوہر کی اجازت کے بغیر بیوی کا مانع حمل دوا استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔ صرف شوقیہ طور پر اولاد سے بچنا نہ صرف شادی کے مقصد کے خلاف ہے بلکہ رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان کے بھی خلاف ہے جس میں کثرت سے بچہ جننے والی عورت سے شادی کا حکم دیا گیا ہے۔[1] یہ بھی یاد رہے کہ کثرت سے مانع حمل گولی استعمال کرنے سے، بعد میں اولاد سے محرومی ہوتی ہے کیونکہ اس کے برے اثرات ہیں جو حیض اور رحم مادر پر مرتب ہوتے ہیں۔

[1]: جیسا کہ ابوداؤد کتاب النکاح حدیث نمبر ۲۰۵۰ میں روایت موجود ہے۔

سوال نمبر(۷۳): آج کل عورتیں باریک موزے پہنتی ہیں کیا اس پر مسح کیا جا سکتا ہے؟
جواب: بعض علماء نے باریک موزوں پر مسح کرنا جائز کہا ہے، اس سلسلے میں زیادہ قوی بات یہ ہے کہ ایسے باریک موزے جس کے اندر سے قدم کی چمڑی اور رنگ دکھائی دے ان پر مسح کرنا جائز نہیں ہے۔ ایسی صورت میں وضو کرتے وقت موزہ اتار کر قدم دھونا ضروری ہے ورنہ وضو نہیں ہوگا۔ شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں: "من شرط المسح على الجوارب أن يكون صفيقا ساتراً، فإن كان شفافاً لم يجز المسح عليه؛ لأن القدم والحال ما ذكر في حكم المكشوفة" (فتاوہ الشیخ ابن باز:10/ 110). ترجمہ: جرابوں پر مسح کرنے کی شرط یہ ہے کہ جرابیں موٹی ہوں اور پورے قدم کو ڈھانپتی ہوں، اگر جرابیں شفاف (باریک) ہوں تو اس پر مسح کرنا جائز نہیں ہوگا کیونکہ اس صورت میں پاؤں ننگا ہونے کے حکم میں ہوگا۔

سوال نمبر(۷۴): کیا خواتین کے لئے عمر کے کسی مرحلے میں پہنچ کر پردہ کی پابندی ختم ہو جاتی ہے؟
جواب: پردہ کی پابندی کسی بھی مرحلے میں ختم نہیں ہوتی ہے تاہم جب عورت عمر رسیدہ ہو جائے تو اس کے لئے حجاب میں تخفیف ہے یعنی اپنے چہرہ اور ہتھیلی کو مردوں پر ظاہر کر سکتی ہے مگر ستر کے وہی احکام ہوں گے یعنی چہرہ اور ہتھیلی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے سوا سر سے لیکر پیر تک بالوں سمیت ہاتھ و پیر وغیرہ مردوں سے چھپائے گی۔ اللہ کا فرمان ہے: ''وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَن يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ وَأَن يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ'' (النور:60) ترجمہ: بڑی بوڑھی عورتیں جنہیں نکاح کی امید (اور خواہش ہی) نہ رہی ہو وہ اگر اپنے کپڑے اتار رکھیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ وہ اپنا بناؤ سنگار ظاہر کرنے والیاں نہ ہوں تاہم اگر ان سے بھی احتیاط رکھیں تو ان کے لئے بہت افضل ہے اور اللہ تعالیٰ سنتا جانتا ہے۔

ایسی بوڑھی عورت جسے حیض آنا بند ہو گیا ہو اور اس میں نکاح کی رغبت ختم ہو گئی ہو انہیں اپنے حجاب و برقع اتارنے یعنی شلوار و قمیص کے اوپر بطور حجاب استعمال کئے جانے والی چادر کو اتارنے کی اجازت ہے۔ یہ اجازت ایک شرط کے ساتھ مشروط ہے وہ ہے زیب و زینت اور بناؤ سنگار کا ظاہر نہ کرنا۔ اگر بوڑھی عورت بناؤ سنگار ظاہر کرے مثلاً زرق برق لباس، میک اپ، سرمہ، لیپ اسٹک، کھنکھناتی خوبصورت چوڑیاں، خوبصورت انگوٹھی اور مائل کرنے والی گھڑیاں استعمال کریں تو پھر لباس کے ساتھ چہرے اور ہاتھوں کا بھی حجاب کرنا لازم ہوگا۔ بوڑھی عورت بناؤ سنگار کا اظہار نہ کرے اور حجاب اتارنے سے فتنہ کا ڈر ہو تب بھی حجاب لازم ہے حتی کہ فتنے کا ڈر نہ ہو اور بوڑھی عورت عفت کی خاطر حجاب کرتی رہے تو ایسا کرنا اللہ تعالیٰ نے بوڑھی عورت کے حق میں خیر و فضل کا باعث قرار دیا ہے۔
خلاصہ یہ ہوا کہ عورت کی عمر کے تمام مراحل میں حجاب کرنا افضل ہے تاہم بوڑھی عورت کے لئے جب فتنے کا ڈر نہ ہو اور زینت کا بھی اظہار نہ کریں تو اپنا چہرہ اور ہتھیلی کھولنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال نمبر (۷۵): کیا سن رسیدہ (آئسہ) خواتین کے لئے بھی عدت گذارنا ضروری ہے؟

جواب: عمر رسیدہ عورتوں کے لئے بھی طلاق، خلع اور وفات کی عدت ہے تاہم عدت کے احکام مختلف ہیں۔ بیوہ کو عدت کے طور پر چار مہینے اور دس دن گزارنے ہیں۔ اللہ کا فرمان ہے: ''وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا'' (البقرة:234) ترجمہ: اور تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ عورتیں اپنے آپ کو چار مہینے اور دس دن عدت میں رکھیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ عدت چار مہینے دس دن (ایک سو تیس دن تقریبا) ان تمام بیوہ عورت کی ہے جو بڑی عمر کی ہو یا چھوٹی عمر کی خواہ حیض والی ہو یا غیر حیض والی اور مدخولہ ہو یا غیر مدخولہ البتہ اگر حاملہ ہے تو پھر وفات یا طلاق دونوں صورت میں عدت وضع حمل ہوگی یعنی عورت حمل وضع کرتے ہی عدت پوری ہو جائے گی جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے: ''وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ''(الطلاق:4) ترجمہ: اور حمل والیوں کی عدت ان کا وضع حمل ہے۔

اگر چار ماہ دس دن سے پہلے ہی وضع حمل ہو جائے تو بعض اہل علم نے چار ماہ دس دن کی عدت مکمل کرنے کو کہا مگر صحیح حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حاملہ جیسے ہی بچہ جن دے تو نفاس سے پاک ہو کر شادی کر سکتی ہے خواہ یہ مدت کتنی بھی ہو۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اپنے بھتیجے یعنی ابو سلمہ کے ساتھ ہوں۔

پھر ان لوگوں نے (ایک شخص کو) ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس (مسئلہ معلوم کرنے کے لیے) بھیجا، تو انہوں نے کہا: ''قد وضعت سبيعة الأسلمية بعد وفاة زوجها بيسير فاستفتت رسول الله صلى الله عليه وسلم فأمرها أن تتزوج ''(صحیح الترمذی:1194) ترجمہ: سبیعہ اسلمیہ نے اپنے شوہر کی وفات کے کچھ ہی دنوں بعد بچہ جنا۔ پھر اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (شادی کے سلسلے میں) مسئلہ پوچھا تو آپ نے اسے (دم نفاس ختم ہوتے ہی) شادی کرنے کی اجازت دے دی۔ طلاق کی عدت عمر رسیدہ عورت کے لئے جس کو حیض آنا بند ہو گیا ہے تین ماہ ہے،

یہی حکم مستحاضہ کا بھی ہے۔ اللہ کا فرمان ہے: ''وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِن نِّسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ ''(الطلاق:4) ترجمہ: تمہاری عورتوں میں سے جو عورتیں حیض سے ناامید ہو گئی ہوں، اگر تمہیں شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور ان کی بھی جنہیں حیض آنا شروع نہ ہوا ہو اور حاملہ عورتوں کی عدت ان کے وضع حمل ہے اور جو شخص اللہ تعالی سے ڈرے گا اللہ اس کے (ہر) کام میں آسانی کر دے گا۔

اس آیت کو سامنے رکھتے ہوئے خلع والی بوڑھی عورت کی عدت ایک ماہ ہوگی کیونکہ حیض والیوں کی عدت خلع ایک حیض ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۷۶): کیا ایسی کوئی حدیث ہے کہ جب بچہ بولنے لگے تو کلمہ سکھاؤ؟

جواب: بعض روایات اس تعلق سے آئی ہیں کہ جب بچہ بولنے لگے تو لا الہ الا اللہ سکھاؤ، مگر اس سلسلے میں کوئی صحیح حدیث نہیں ہے۔ایک روایت یہ ہے: ''إذا أفصحَ أولادُكم فعلِّمُوهُم لا إلهَ إلَّا اللهُ ''(عمل الیوم واللیلہ لابن السنی) ترجمہ: جب بچہ بولنے لگے تو اسے لا الہ الا اللہ کی تعلیم دو۔اس حدیث کو شیخ البانی نے ضعیف کہا ہے۔(ضعیف الجامع:388)دوسری روایت ہے:''افتحوا على صبيانِكم أولَ كلمةٍ بلا إلهَ إلَّا اللهُ'' (شعب الایمان) ترجمہ: اپنے بچوں کی پہلی تعلیم لا الہ الا اللہ سے شروع کرو۔اس حدیث کو شیخ البانی نے باطل کہا ہے۔(السلسلہ الضعیفہ:6146)

تیسری روایت ہے:من ربى صغيرا حتى يقول لا إله إلا الله لم يحاسبه الله(المعجم الأوسط، مجمع الزوائد) ترجمہ: جسے بچپن میں لا الہ الا اللہ کی تعلیم دی گئی یہاں تک کہ وہ یہ کلمہ بولنے لگے تو اللہ اس کا محاسبہ نہیں کرے گا۔اس روایت کو شیخ البانی نے موضوع کہا ہے۔(ضعیف الجامع:5595)

چوتھی روایت اس طرح سے ہے: كانَ النَّبيُّ صلَّى اللَّهُ عليهِ وسلَّمَ إذا أفصَحَ الغلامُ مِن بني عبدِ المطَّلِبِ علَّمَهُ هذهِ الآيةَ {وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا ...} إلى آخرِها۔ترجمہ: بنی عبدالمطلب کا بچہ جب بولنے لگتا تو نبی ﷺ اسے یہ آیت { وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا ..} سکھلاتے۔اس روایت کو زیلعی نے معضل[1] قرار دیا ہے۔(تخریج الکشاف:2/296) خلاصہ یہ ہوا کہ بچے کو سب سے پہلے کلمہ کی تعلیم دی جائے ایسی کوئی بات صحیح حدیث میں نہیں ہے لیکن چونکہ اسلام کی پہلی بنیاد کلمہ ہی ہے اس وجہ سے بچوں کو شروع سے کلمہ سکھایا جائے۔

ابن القیم رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ جب بچہ بولنے لگے تو اسے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی تلقین کی جائے۔[تحفہ المودود:231]انہوں نے یہ بات نبی ﷺ کی طرف منسوب نہیں کی ہے تاہم یہ اچھی بات ہے کہ اپنے بچوں کو آیت، حدیث، کلمہ، ذکر وغیرہ کی تعلیم دیں۔مسند احمد میں ایک یہودی لڑکا کا ذکر ہے جو نبی ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا جب وہ بیمار پڑا تو نبی ﷺ اس کے پاس آئے اور کلمہ پڑھنے کو کہا تو وہ اپنے باپ کی طرف دیکھنے لگا۔

[1] معضل: اس حدیث کو کہتے ہیں جسکی سند میں دو یا دو سے زیادہ راوی یکے بعد دیگرے پے در پے ساقط ہوں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باپ نے کہا کہ ابوالقاسم کی اطاعت کرو پھر بیٹے نے کہا: "أشهَدُ أنْ لا إلهَ إلَّا اللهُ وأنَّكَ رسولُ اللهِ۔" اس حدیث کو شعیب ارناؤط نے صحیح کہا ہے (تخریج المسند: 12792)۔ اس طرح ہماری کوشش یہ ہو کہ ابتداء بھی لا الہ الا اللہ سے کریں، زندگی اسی کے مطابق گزاریں اور اسی پر انتہا ہو، اللہ سے اس کی توفیق طلب کریں اور خوب دعائیں کریں۔

سوال نمبر (۷۷) : کیا ازواج مطہرات آل بیت میں داخل ہیں؟

جواب: مسلم شریف میں ایک روایت ہے جس سے شیعہ، عوام کو یہ دھوکہ دیتے ہیں کہ ازواج مطہرات آل بیت میں سے نہیں ہیں ۔ وہ روایت اس طرح سے آئی ہے۔ "فَقُلْنَا: مَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ؟ نِسَاؤُهُ؟ قَالَ: لَا" (مسلم: 2408) اس ٹکڑے کا ترجمہ کیا جاتا ہے "ہم نے کہا آل بیت کون لوگ ہیں، نبی ﷺ کی بیویاں؟ تو انہوں نے کہا کہ نہیں۔

اس کا اصل ترجمہ اور مفہوم اس طرح ہے کہ ہم نے ان سے پوچھا: آپ کے اہل بیت کون ہیں؟ (صرف) آپ کی ازواج؟ تو انھوں نے کہا کہ (صرف آپ کی ازواج) نہیں۔ یعنی آپ ﷺ کی ازواج کے علاوہ اور دوسرے بھی آل بیت میں شامل ہیں چنانچہ صحیح مسلم میں ہی اس سے پہلے والی حدیث کے کے الفاظ ہیں۔ "فَقَالَ لَهُ حُصَيْنٌ: وَمَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ؟ يَا زَيْدُ أَلَيْسَ نِسَاؤُهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ؟ قَالَ: نِسَاؤُهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ" یعنی اور حصین نے کہا کہ اے زید! آپ ﷺ کے اہل بیت کون سے ہیں، کیا آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اہل بیت نہیں ہیں؟ سیدنا زید ؓ نے کہا کہ ازواج مطہرات بھی اہل بیت میں داخل ہیں۔

اس کے علاوہ قرآن کی آیت اور دوسری احادیث سے بھی ازواج مطہرات کا آل بیت میں سے ہونا ثابت ہے۔

سوال نمبر (۷۸): ہمارے علاقہ میں مسلمان عورتوں کا جوتی پہننا معیوب سمجھا جاتا ہے تو کیا یہ بات صحیح ہے؟

جواب: ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ ؓ سے کہا گیا: "إنَّ امرأةً تلبسُ النعلَ، فقالت : لعن رسولُ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ الرَّجُلةَ من النساءِ" (صحیح ابی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

داود:4099)ترجمہ:(جو)عورت(مردوں کے لیے مخصوص)جوتا پہنتی ہے،(اس کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟)توانہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے مردوں کی طرح بننے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

اس حدیث سے ایک بات یہ معلوم ہوئی کہ عورت جوتا پہن سکتی ہے، دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ جو جوتا مردوں کے لئے خاص ہو اسے عورت نہیں پہن سکتی ہے، لہذا عورتوں کے لئے مخصوص طور پر بنے جوتے پہننے میں عورتوں کے لئے کوئی عیب نہیں ہے۔ ہاں ایک بات کا یہ بھی خیال رہے کہ بعض جوتے بڑے بھڑکیلے ہوتے ہیں اسے پہن کر اور کپڑوں سے باہر کر کے گھر سے نکلنا فتنے کا باعث ہے۔اس سے پرہیز کیا جائے، چھپا کر پہننے یا شوہر کے سامنے اور گھر میں استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال نمبر(۷۹): دوسری ذات و برادری میں شادی کرنا کیسا ہے اور کفو سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلام نے شادی کا معیار دین ٹھہرایا ہے جیسا کہ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''تُنكَحُ المرأةُ لأربَعٍ: لمالِها ولحَسَبِها وجمالِها ولدينِها، فاظفَرْ بذاتِ الدِّينِ ترِبَتْ يَداكَ ''(صحیح البخاری:5090)ترجمہ: عورت سے چار خصلتوں کے پیش نظر نکاح کیا جاتا ہے: مال، نسب، خوبصورتی اور دینداری۔تمہارے دونوں ہاتھ خاک آلود ہوں! تم دیندار عورت سے شادی کر کے کامیابی حاصل کرو۔

اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے ذات و برادری کی بنیاد پر ہونے والی شادی کی تردید فرمائی ہے اور اپنی امت کو یہ تعلیم دی ہے کہ دین ملنے کے بعد شادی میں کوئی تردد نہیں ہونا چاہئے یعنی دیندار عورتوں سے ہی شادی کرنا چاہئے۔شادی میں ذات و برادری اور حسب و نسب کا کوئی دخل نہیں ہے۔آپ ﷺ نے امت کو اس بات کی نہ صرف تعلیم دی بلکہ اس کا عملی نمونہ بھی پیش کیا۔اپنی بیٹی رقیہ اور ام کلثوم رضی اللہ عنہما کا نکاح یکے بعد دیگرے عثمان رضی اللہ عنہ سے کیا جو اموی خاندان سے تھے جبکہ آپ ﷺ ہاشمی خاندان سے۔دین ہی کفو اور برابری کا نام ہے کیونکہ شادی میں اسلام نے دین کو ہی معیار بنایا ہے، اسی لئے امام بخاری رحمہ اللہ نے اس حدیث کو "بَابُ الأَكْفَاءِ فِي الدِّينِ" یعنی (باب: کفائت میں دینداری کا لحاظ ہونا) کے تحت ذکر کیا ہے۔قبائل کا وجود آپس میں محض ایک دوسرے کے تعارف کے لئے ہے ورنہ سارے بنی آدم کی اولاد ہیں، اور سارے مومن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپس میں بھائی بھائی ہیں، کسی اونچی ذات کو نیچی ذات پر کوئی فخر نہیں ہے، اگر اللہ کے نزدیک کوئی حیثیت والا ہے تو تقوی کی بنیاد پر۔

آج شادی میں رنگ ونسل، ذات وبرادری اور دنیاوی غرض وغایت کی وجہ سے امت مسلمہ پر تباہی آئی ہوئی ہے، اگر ہم نے شادی میں دین کو معیار بنالیا تو زمین سے سارے فتنے ختم ہو جائیں گے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''إذا خطبَ إليكم مَن ترضَونَ دينَه وخلقَه، فزوِّجوهُ إلَّا تفعلوا تَكن فتنةٌ في الأرضِ وفسادٌ عريضٌ ''(صحیح الترمذی:1084) ترجمہ: اگر تمہارے ہاں کوئی ایسا آدمی نکاح کا پیغام بھیجے جس کے دین اور اخلاق سے تم مطمئن ہو تو اس کے ساتھ (اپنی ولیہ) کی شادی کردو اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو زمین میں بہت بڑا فتنہ اور فساد پھیلے گا۔

سوال نمبر(۸۰): ربیبہ کسے کہتے ہیں اور اس کے کیا احکام ہیں؟

جواب: ربیبہ کہتے ہیں گود میں پلنے والی وہ بچی جو بیوی کے پہلے شوہر سے پیدا ہوئی ہو۔ یہ ربیبہ خاوند کے محرمات میں شامل ہے جب خاوند بیوی سے جماع کرلیا ہو۔ اللہ کا فرمان ہے: '' وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُم مِّن نِّسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ فَإِن لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ '' (النساء:23) ترجمہ: (حرام کی گئی تم پر) تمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں، تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کر چکے ہو، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہ کیا ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔

جماع کے بعد ربیبہ مرد (خاوند) پر حرام ہو جاتی ہے، اس لئے اس سے پردہ نہیں ہے۔ مرد کی حقیقی اولاد میں سے نہیں ہونے کے سبب نفقہ مرد پر واجب نہیں ہے تاہم احسان وسلوک کا تقاضہ ہے کہ اچھی طرح اس کی پرورش کی جائے، امید ہے کہ بیٹیوں کی پرورش کا اجر ملے گا۔ خاوند کی ربیبہ سے اس کے اپنے بیٹے کا نکاح جائز ہے اس وجہ سے بلوغت کے بعد بیٹے اور ربیبہ کے درمیان پردہ کا حکم دیا جائے۔

سوال نمبر(۸۱): اگر کوئی عورت پست قد ہو تو کیا اونچی ہیل والی چپل پہن سکتی ہے بطور خاص شوہر کے سامنے تاکہ اسے خوش کیا جاسکے؟

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

جواب: صحیح مسلم میں بنی اسرائیل کی عورت کا ایک واقعہ ہے جسے نبی ﷺ نے بیان فرمایا ہے: ''كانت امرأةٌ، من بني إسرائيلَ، قصيرةٌ تمشي مع امرأتين طويلتين. فاتخذت رِجلين من خشبٍ'' (صحیح مسلم:2252) ترجمہ: بنی اسرائیل میں ایک پستہ قامت عورت دو لمبے قد کی عورتوں کے ساتھ چلا کرتی تھی۔اس نے لکڑی کی دو ٹانگیں (ایسے جوتے یا موزے جن کے تلووں والا حصہ بہت اونچا تھا) بنوائیں۔

مقصد خود کو لوگوں سے چھپانا تھا کہ اسے پہچان نہ سکیں اور کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچا سکیں، اس حدیث کی بنیاد پر صحیح مقصد کے لئے ہیل والی اونچی جوتی یا چپل کا پہننا جائز ہے مگر آج کا زمانہ فتنے سے بھرا ہوا ہے اور ایسی ایمان والی بھی کہاں جو عفت کے لئے ہیل والی چپل پہن کر حجاب میں چلے سوائے اس کے جس پر اللہ کی رحمت ہو۔ عموما فاحشہ عورتوں کی نقالی، شہرت، تکبر اور زینت کے اظہار کی خاطر ایسی چیزیں استعمال کی جاتی ہیں اور نبی ﷺ نے شہرت کا لباس پہننے پہ سخت وعید سنائی ہے: ''مَن لبِسَ ثوبَ شُهْرةٍ ألبسَهُ اللَّهُ يومَ القيامةِ ثوبَ مَذلَّةٍ'' (صحیح ابن ماجہ:2921) ترجمہ: جو شخص شہرت والا لباس پہنے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے ذلت کا لباس پہنائے گا۔

جہاں فتنے کا خوف نہ ہو مثلا عورتوں کے درمیان یا شوہر کے پاس یا اپنے گھر میں تو پھر وہاں ہیل والی جوتی یا چپل پہننے میں حرج نہیں ہے، یاد رہے اس میں اطباء نے جسمانی نقصان بتلایا ہے اس وجہ سے اس سے سدا بچنا ہی اولی ہے۔

سوال نمبر (۸۲): مرتے وقت جس کی زبان سے کلمہ نکلے کیا اسے ہم جنتی کہہ سکتے ہیں؟

جواب: نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس کی زبان سے آخری کلمہ لا الہ الا اللہ نکلے بشرطیکہ دل کی سچائی کے ساتھ کہا ہو وہ جنت میں جائے گا اور بھی دوسری احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جس پہ خاتمہ ہوتا ہے اس کے مطابق بدلہ ملے گا۔ان احادیث کے ہوتے ہوئے بھی ہم کسی کو خاص کر کے جنتی نہیں کہہ سکتے ہیں، جنتی ہونے کی امید جتائی جاسکتی ہے کیونکہ یہ حسن خاتمہ کی علامت ہے۔بہتر ہے کہ ہم کہیں فلاں کو خاتمہ بالخیر نصیب ہوا۔شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ اس حدیث "من كان آخر كلامه من الدنيا لا إله إلا الله دخل الجنة" (دنیا میں جس کی زبان سے آخری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کلمہ لا الہ الا اللہ نکلے وہ جنت میں داخل ہوگا) کے تحت لکھتے ہیں کہ اگر ہمیں کسی آدمی کے متعلق معلوم ہو کہ دنیا میں اس کا آخری کلام لا الہ الا اللہ تھا تو ہم کہیں گے کہ جنتی میں سے ہونے کی امید کی جاسکتی ہے لیکن متعین طور پر یقین کے ساتھ اسے جنتی نہیں کہیں گے۔(فتاوی نور علی الدرب الشریط رقم:352)

سوال نمبر(۸۳): ایک شادی شدہ عورت نے پہلے شوہر سے طلاق لئے بغیر دوسری جگہ نکاح کرلیا ہے اس نکاح پر شرعا کیا حکم لگے گا؟

جواب: جب کوئی عورت ایک مرد کے نکاح کے میں ہواور اس کا شوہر زندہ بھی ہوتو اس کے لئے کسی دوسرے مرد سے شادی کرنا حرام ہے۔لہذا مذکورہ صورت میں عورت کا نکاح ثانی باطل ہے مرد وعورت کا اس طرح اکٹھا ہونا حرام کاری شمار ہوگی۔عورت فوری طور پر اس مرد سے الگ ہوجائے،اس میں طلاق یا خلع کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ طلاق یا خلع نکاح شرعی میں ہوتا ہے اور یہاں تو اصلا نکاح ہوا ہی نہیں ہے۔حالیہ مرد سے الگ ہوکر اللہ سے توبہ بھی کرے اور شوہر اول کے پاس رہنا چاہتی ہے تو ٹھیک ہے ورنہ اس سے طلاق لے لے یا خلع حاصل کرلے پھر عدت گزار کر کہیں دوسرے مرد سے ولی کی رضامندی کے ساتھ نکاح کرسکتی ہے۔یاد رہے بغیر سبب کے طلاق کا مطالبہ یا خلع کا حصول گناہ کا باعث ہے۔نبی ﷺ کا فرمان ہے:"أيما امرأة سألت زوجها طلاقا في غير ما بأس فحرام عليها رائحة الجنة "(صحيح أبي داود:2226) ترجمہ: جو عورت بھی بغیر کسی وجہ کے طلاق کا مطالبہ کرے تو اس پر جنت کی خوشبو تک حرام ہے۔

ہاں اگر بیوی اپنے شوہر میں دینداری کی کمی پائے،حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کرنے والا پائے اور بلاوجہ ظلم وزیادتی کرے تو پہلے اصلاح کی کوشش کرے اور اصلاح کی صورت نظر آئے اور اس کے ساتھ زندگی گزارنا دشوار ہوجائے تو طلاق کا مطالبہ کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔

سوال نمبر(۸۴): بیوہ عورت جو اپنے بچوں کی خاطر دوسری شادی نہ کرے تو کیا وہ قیامت میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوگی؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: ایسی ایک حدیث ابوداؤد، مسند احمد، الادب المفرد، المعجم الکبیر اور الجامع الصغیر میں موجود ہے، ان الفاظ کے ساتھ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”أنا وامرأةٌ سفعاءُ الخدَّينِ كهاتينِ يومَ القيامة وأومأ يزيدُ بالوسطى والسَّبَّابةِ امرأةٌ آمت من زوجِها ذاتُ منصبٍ وجمالٍ حبست نفسَها على يتاماها حتَّى بانوا أو ماتوا“۔ ترجمہ: میں اور بیوہ عورت جس کے چہرے کی رنگت زیب وزینت سے محرومی کے باعث بدل گئی ہو دونوں قیامت کے دن اس طرح ہوں گے (یزید نے کلمے کی اور بیچ کی انگلی کی طرف اشارہ کیا) عورت جو اپنے شوہر سے محروم ہو گئی ہو، منصب اور جمال والی ہو اور اپنے بچوں کی حفاظت و پرورش کی خاطر دوسری شادی نہ کرے یہاں تک کہ وہ بڑے ہو جائیں یا وفات پا جائیں۔

اس حدیث کو شیخ البانی نے متعدد جگہ پر ضعیف کہا ہے۔ (السلسلہ الضعیفہ :1222، ضعیف أبی داود:5149، ضعیف الترغیب:1511، نقد النصوص:13) یہاں یہ بتانا بھی مناسب سمجھتا ہوں کہ بیوہ کا اپنے بچوں کی پرورش اور شادی نہ کرنے کے سلسلے میں اور بھی روایات آئی ہیں مگر کوئی بھی صحیح نہیں ہے، ایک روایت یہ ہے: ”أنا أولُ من يفتح بابَ الجنةِ، إلا أني تأتي امرأةٌ تبادرني، فأقول لها: ما لكِ، ومن أنتِ؟! فتقول: أنا امرأةٌ قعدتُ على أيتامٍ لي“۔ ترجمہ: میں سب سے پہلے جنت کو دروازہ کھولوں گا سوائے ایک عورت کے جو مجھ سے پہل کرے گی، میں اس سے پوچھوں گا تم کون ہو؟ تو وہ کہے گی کہ میں وہ عورت ہوں جو بچوں کی وجہ سے بیٹھی رہی۔ اسے شیخ البانی نے ضعیف کہا ہے۔ (السلسلہ الضعیفہ :5374)

دوسری روایت میں عرش کا سایہ پانے کی فضیلت بیان ہوئی ہے: ”ثلاثة في ظل العرش يوم القيامة يوم لا ظل إلا ظله: واصل الرحم، يزيد الله في رزقه ويمد في أجله، وامرأة مات زوجها وترك عليها أيتاما صغارا، فقالت: لا أتزوج، أقيم على أيتامي حتى يموتوا أو يغنيهم الله الخ۔“ ترجمہ: تین طرح کے لوگ قیامت میں عرش کے سایہ تلے ہوں گے جب اس کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔ صلہ رحمی کرنے والا، اللہ اس کے رزق میں زیادتی کرتا ہے اور اس کی عمر میں درازی دیتا ہے۔ اور وہ عورت جس کا شوہر وفات پا جائے اور چھوٹے یتیم بچے چھوڑ جائے تو عورت کہے کہ میں شادی نہیں کروں گی، یتیم بچوں کے ساتھ رہوں گی یہاں تک کہ مر جائیں یا انہیں اللہ اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اس روایت کو شیخ البانی نے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بہت ہی ضعیف کہا ہے۔(ضعیف الجامع:2580)

لہذا معلوم یہ ہوا کہ بیوہ کا بغیر شادی کے رکی رہنے یا بچوں کی وجہ سے شادی نہ کرنے کی فضیلت سے متعلق کوئی حدیث صحیح نہیں ہے البتہ ایسی عورت کو میں نصیحت کرتا ہوں کہ مناسب رشتہ ملے تو شادی کرلیں، اس سے عزت نفس، پاکدامنی، مالداری اور تعاون جیسے بڑے فوائد حاصل ہوں گے۔شوہر کی وفات پہ صبر کرنے سے صبر کا بدلہ اور بچوں کی کفالت کا ثواب اپنی جگہ ثابت ہے، عنداللہ وہ اس کا مستحق ہوگی۔

سوال نمبر(۸۵): اگر والد مجبوراً بیٹی کی شادی بے دین لڑکا سے کرے تو بیٹی کو کیا کرنا چاہئے اور اسی طرح اگر شادی کے بعد لڑکی کو معلوم ہو کہ لڑکا بے دین ہے سمجھانے سے بھی نہیں سمجھتا تو ایسی صورت میں کیا کرے جبکہ دوسری طرف دونوں سوالوں میں باپ کی عزت کا بھی سوال ہے؟

جواب: مسلم سماج کا یہ بڑا المیہ ہے کہ بہت سے باپ اپنی لڑکیوں کی شادی جبراً ایسے لڑکے سے کردیتے ہیں جو بے دین ہوتا ہے یا جسے لڑکی بے دینی کی وجہ سے ناپسند کرتی ہے۔ایسے باپ اولاد کے حق میں ظالم ہیں انہیں اللہ کے یہاں حساب دینا ہوگا اور یہ حقوق العباد کا معاملہ ہے جن کا محاسبہ شدید ہے لہذا باپ کو اپنی اولاد کے حق میں اللہ سے ڈرنا چاہئے۔لڑکیوں کو چاہئے کہ شادی سے پہلے جب لڑکے کے بے دین ہونے کا علم ہو تو اس شادی سے انکار کرے اور اگر جبراً والد شادی کرادیتے ہیں تو اس شوہر کو راہ راست پر لانے کی کوشش کرے۔اللہ سے ہدایت کی خوب دعائیں کرے۔معمولی دین واخلاق کی کمی ہو تو اس کے ساتھ نباہ کی کوشش کرے، اس کی تکلیف پر صبر کرے اور جب تک وہ مسلمان کہلائے جانے کے لائق ہے اس کے ساتھ زندگی گزار سکتی ہے مگر ایسی غلطیاں (شرک وبدعت) کرے جن سے اسلام سے باہر ہوجاتا ہے تو اس وقت علماء سے اپنی صورت حال کا ذکر کرکے اس کے ساتھ رہنا جائز ہے یا نہیں معلوم کرکے پھر اپنی زندگی کا فیصلہ کرے۔

سوال نمبر(۸۶): ایک مسلمان آدمی پہلے شرک کیا کرتا ہے پھر سچی توبہ کرلیا یہاں پوچھنا یہ ہے کہ پہلے والا سارا عمل ضائع ہوگیا یا باقی رہے گا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: متعدد نصوص سے معلوم ہوتا ہے کہ شرک سارے اعمال کو ضائع کر دیتا ہے اور توبہ سارے گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: " وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ " (الشوریٰ:25) ترجمہ: وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور (ان کی) برائیوں کو معاف کرتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے جانتا ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "التائبُ من الذنبِ کمن لا ذنبَ لهُ" (صحیح ابن ماجہ:3446) ترجمہ: گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہو جاتا ہے کہ گویا اس نے سرے سے کوئی گناہ ہی نہیں کیا۔

جب بندے نے سچی توبہ کر لی ہے تو اللہ سے حسن ظن رکھے اور اللہ بندوں کے گمان کے ساتھ ہوتا ہے۔

اللہ کی ذات سے امید ہے کہ اس نے شرک کر کے جو گناہ اکٹھا کئے تھے اللہ نے سب معاف فرما دیا ہے اور جب سارے گناہ معاف ہو گئے تو اسے گزشتہ احوال کے متعلق فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہے، ہاں آئندہ ہمیشہ شرک و بدعت سے بچنے کی کوشش و فکر کرے۔

سوال نمبر (۸۷): جو بچہ مرا ہوا پیدا ہو اس کا نام رکھ کر دفن کرنا چاہئے یا بغیر نام کے کفن دفن کر دینا چاہئے؟

جواب: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نومولود کا نام ساتویں دن رکھنے کا حکم دیا ہے لہذا جو بچہ سات دن سے پہلے وفات پا جائے یا مردہ حالت میں پیدا ہو ایسی صورت میں نہ اس کا عقیقہ ہوگا اور نہ ہی اس کا نام رکھا جائے گا۔ غسل و کفن دے کر اور نماز جنازہ ادا کر کے دفن کر دیا جائے گا۔ جب بچے کا کسی سبب اپنے آپ خود اسقاط ہو جاتا ہے ایسے بچے اگر چار ماہ بعد گر جائیں تو ان کا بھی غسل و کفن کے ساتھ نماز جنازہ ہے لیکن جو چار ماہ سے قبل ہی گر جائیں تو انہیں بغیر غسل کے کپڑے میں لپیٹ کر بغیر جنازہ پڑھے دفن کر دیا جائے۔

سوال نمبر (۸۸): ایک عورت کا ایک بیٹا تھا جو اس کی زندگی میں ہی وفات پا گیا، اور دو بیٹیاں زندہ ہیں، ایسی صورت میں وفات یافتہ بیٹے کی اولاد (ایک بیٹا، تین بیٹی) یعنی پوتے پوتیاں دادی کی جائیداد میں حصہ دار ہوں گی؟

جواب: ہاں ایسی صورت میں بیٹیوں کا بھی حصہ ہے اور پوتے اور پوتیوں کا بھی حصہ ہے۔ بیٹی کو دو ثلث ملے گا اور بقیہ میراث پوتے پوتی میں "مثل حظ الانثیین" کے تحت تقسیم ہوگی یعنی لڑکے کو دوہرا اور لڑکی کو اکہرا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۸۹): ہندوستانی حکومت کی طرف سے کنیادان کی ایک اسکیم چل رہی ہے کہ بارہ سال تک ہر ماہ ایک ایک ہزار روپے پیسہ جمع کرنا ہے پھر مدت مکمل ہونے پر شادی کے نام سے لڑکی کے اکاؤنٹ میں پانچ یا چھ لاکھ روپے آجائیں گے تو ایسی اسکیم میں حصہ لینا جائز ہے؟

جواب: کنیادان کی مذکورہ اسکیم انشورنس کا حصہ ہے اور تمام قسم کی تجارتی اسکیم ناجائز اور حرام ہیں۔آپ جب اس اسکیم میں حصہ لیں گے تو اس کی اسکیم یعنی گائڈ بک سے معلوم ہوگا کہ جب بچی کے باپ کی وفات ہوجائے یا اکسڈنٹ ہوجائے تو فوری طور پر معاوضہ ملتا ہے بلکہ باقاعدہ کاغذات میں ایل آئی سی کنیادان پالیسی بھی لکھا ہوگا گویا یہ بیمہ کی ہی قسم ہے اور یہ ناجائز ہے مسلمانوں کو اس میں حصہ لینا جائز نہیں ہے۔

سوال نمبر(۹۰): بیٹی کا عقیقہ ہے میں نے دو جانور خریدا ہے کیا ان دونوں کو ذبح کرتے وقت عقیقہ کی دعا کرنی ہے؟

جواب: لڑکی کی جانب سے ایک بکرا ذبح کرنا مسنون اور کافی ہے، دوسرا بکرا ذبح کرنا بطور فخر ہو تو آدمی گناہگار ہوگا اور عقیقہ میں دعوت کھلانے کے مقصد سے ہو تاکہ کھانے والوں کا صحیح سے انتظام ہوجائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔دونوں جانور ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لے لینا یعنی بسم اللہ اکبر کہہ دینا کافی ہے یا یہ دعا پڑھیں :"بسم اللهِ واللهُ أكبرُ، اللهم لك وإليك، هذه عقيقةُ فلانٍ"۔

سوال نمبر(۹۱): دیت کی تقسیم کیسے ہوگی؟

جواب: نبی ﷺ کا فرمان ہے:"إنَّ العقلَ ميراثٌ بينَ ورثةِ القتيلِ على قرابتِهم، فما فضلَ فللعصبةِ" (صحیح أبي داود:4564) ترجمہ: دیت کا مال مقتول کے وارثین کے درمیان ان کی قرابت کے مطابق تقسیم ہوگا، اب اگر اس سے کچھ بچ جائے تو وہ عصبہ کا ہے۔یہاں عقل سے مراد دیت ہے۔یہ حدیث دلیل ہے کہ دیت بھی بقیہ ترکہ کی طرح ہی میراث کے اصول کے تحت تقسیم ہوگی یعنی پہلے میت کا قرض چکایا جائے گا اور اس نے کسی غیر وارث کے لئے کچھ وصیت کی ہو تو اس کا نفاذ عمل میں لایا جائے پھر وارثین پر تقسیم کی جائے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۹۲): کیا عورت اپنے اپنے گھروں میں اسپیکر سے آنے والی آواز کے تحت امام کی متابعت میں نماز ادا کرسکتی ہے یا کسی جگہ تمام عورتیں جمع ہو جائیں اور امام کی متابعت میں نماز ادا کریں تو درست ہے؟۔

جواب: یہ مسئلہ اختلافی ہے، بعض علماء مثلاً شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ وغیرہ نے اس شرط کے ساتھ گھر میں امام کی متابعت میں نماز ادا کرنے کو درست کہا ہے جب مسجد سے لیکر گھر تک صفیں متصل ہوں ورنہ امام کی اقتداء درست نہیں ہے۔ مردوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں آ کر نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے اور ازواج مطہرات کا گھر مسجد نبوی سے متصل تھا پھر بھی انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں اپنے گھروں میں نماز نہیں ادا کیں جس سے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ کوئی امام کی متابعت میں اپنے گھروں میں نماز نہیں پڑھ سکتا، نہ مرد اور نہ ہی عورت۔ عورت کی نماز اپنے گھر میں افضل ہے وہ اپنے گھر میں خود سے نماز ادا کرے یا کسی جگہ چند عورتیں جمع ہو جاتی ہوں تو کوئی عورت جماعت سے نماز پڑھا سکتی ہے۔

سوال نمبر(۹۳): کیا شوہر اپنی بیوی کی نانی کے لئے محرم ہے؟

جواب: سورہ نساء آیت نمبر تئیس میں محرمات کا ذکر ہے، ان میں ساس بھی ہے اور ساس کے ہی تابع لڑکی کی نانی اور دادی بھی ہے لہذا شوہر اپنی بیوی کی نانی کے لئے محرم ہے۔

سوال نمبر(۹۴): شوہر بے دین ہے، ایسی صورت میں میرے لئے اللہ سے دعا کرنا کہ مجھے دیندار شوہر دے کیسا ہے؟

جواب: ایک وقت میں عورت ایک ہی مرد کے ساتھ زندگی گزار سکتی ہے اس کے لئے بیک وقت دو مرد سے شادی کرنا حرام ہے، اس بنا پر جو دعا پوچھی جا رہی ہے اس میں دوسرے مرد یا دوسری شادی کا ذکر ہے جبکہ موجودہ شوہر کے ہوتے ہوئے ایسی دعا کرنا صحیح نہیں ہے۔ ہاں اس دعا سے مراد یہ ہو کہ اللہ اس کے شوہر کو نیک بنا دے تو کوئی مسئلہ نہیں تاہم دعائیہ جملے بھی درست کر لئے جائیں کہ اے اللہ میرے شوہر کو دیندار و صالح بنا دے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۹۵): کسی کی ایک ماں اور دو باپ ہے پہلا باپ سے ایک لڑکی پیدا ہوئی اور دوسرا باپ سے لڑکا، اب سوال یہ ہے کہ کیا ان دونوں میں شادی ہوسکتی ہے؟

جواب: لڑکا اور لڑکی دونوں ایک ماں سے ہیں، یہ دونوں آپس میں سگے بھائی بہن ہیں اور سگے بھائی بہن کا آپس میں نکاح حرام ہے۔

سوال نمبر(۹۶): کیا یہ بات صحیح ہے کہ سفید بالوں کو اکھیڑنے سے منع کیا گیا ہے اور عورت بھی اس میں شامل ہے؟

جواب: ہاں سفید بالوں کو اکھیڑنا منع ہے مردوں کے لئے بھی اور عورتوں کے لئے بھی، نبی ﷺ کا فرمان ہے: "لَا تَنْتِفُوا الشَّيْبَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَشِيبُ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً" (صحیح أبي داود:4202) ترجمہ: سفید بال نہ اکھیڑو، اس لئے کہ جس مسلمان کا کوئی بال حالت اسلام میں سفید ہوا ہو تو وہ اس کے لئے قیامت کے دن نور ہوگا اور اس کے بدلے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک نیکی لکھے گا اور اس سے ایک گناہ مٹا دے گا۔لہذا کوئی مرد یا عورت اپنے سر کے بال نہ اکھیڑے بلکہ سفیدی ظاہر ہونے پر اسلام نے ہمیں کالے خضاب کے علاوہ دوسرے رنگ سے بدلنے کا حکم دیا ہے۔

سوال نمبر(۹۷): فاطمہ رضی اللہ عنہا رات میں دفن کی گئیں اور اس کی وجہ کیا تھی؟

جواب: صحیح مسلم میں مذکور ہے کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ان کے شوہر سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے رات میں دفن کیا تھا "فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ دَفَنَهَا زَوْجُهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ لَيْلًا" (صحیح مسلم:1759) ترجمہ: جب ان کا انتقال ہوا تو ان کے خاوند سیدنا علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب نے ان کو رات کو دفن کیا۔تاریخی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ سیدہ فاطمہ نے شدت حیا کی وجہ سے اسماء بنت عمیس کو پردہ پوش چارپائی تیار کرنے کی وصیت کی تھی اور رات میں دفن کرنا بھی حیا کے باعث تھا تاکہ ان کی وصیت کے مطابق کوئی انہیں دیکھ نہ سکے جو کہ اس ٹکڑے سے واضح ہوتا ہے۔"وَجَعَلَتْ لَهَا مِثْلَ هَوْدَجِ الْعَرُوسِ فَقَالَتْ أَمَرَتْنِي أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَيْهَا أَحَدٌ وَأَرَيْتُهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هذا الذي صنعتُ وهي حيةٌ فأمرَتني أنْ أصنعَ ذلكَ عليها " ترجمہ: اورانہوں نے دلہن کی ڈولی کی طرح (ایک پردہ پوش چارپائی تیار) تیار کیں اور فرمایا کہ مجھے (فاطمہ) نے اس کا حکم دیا کہ کوئی اس کے قریب نہ آئے اور یہ جو چارپائی تیار کی ہوں اس کے بنانے کی وصیت مجھ سے انہوں نے اپنی زندگی میں کی تھیں ۔اس روایت کو جورقانی نے مشہور حسن کہا ہے ۔(الأباطيل والمناكير:2/81)

سوال نمبر(۹۸): کیا فرشتے قرآن نہیں پڑھتے؟

جواب: فرشتے بھی قرآن کی تلاوت کرتے ہیں ۔فرشتوں کے متعلق ذکر کرنا اور نماز پڑھنا وارد ہے جو قرآن کی تلاوت پر دلیل ہے۔ جبریل علیہ السلام اللہ کی وحی قرآن لیکر آتے تو محمد ﷺ پر پڑھتے اور آپ اسے حفظ کرتے، اس کا بھی ذکر قرآن میں ہے بلکہ پہلی وحی اقرا کے سلسلے میں تو تفصیل وارد ہے اور رسول اللہ ﷺ کا جبریل کے ساتھ رمضان میں قرآن کا دورہ کرنا بھی مذکور ہے۔فرشتے قرآن کی تلاوت کرتے ہیں اس بات کی قرآن سے چند دلائل دیکھیں: اللہ کا فرمان ہے: "فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا "(الصافات:3) ترجمہ: پھر ذکر اللہ کی تلاوت کرنے والوں کی ۔اس آیت کی ایک تفسیر یہ بھی ہے کہ فرشتے قرآن کی تلاوت کرتے ہیں ۔اللہ کا فرمان ہے: "فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ "(القیامہ:18) ترجمہ: جب ہم اسے پڑھ لیں تو آپ اس کے پڑھنے کی پیروی کریں ۔یہاں " قراناہ" سے مراد یہ ہے کہ جب جبریل علیہ السلام اللہ کی جانب سے قرات پوری کردیں تب اس قرات کی اتباع کریں یعنی اس کے احکام وشرائع کی پیروی کریں اور لوگوں کو بھی بتلائیں ۔اللہ کا فرمان ہے : "عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى "(النجم:5) ترجمہ: اسے پوری طاقت والے فرشتے نے سکھایا ہے ۔اللہ کا فرمان ہے : "سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَى "(الاَعلیٰ:6) ترجمہ: ہم تجھے پڑھائیں گے پھر تو نہ بھولے گا۔یعنی اللہ فرشتے کے ذریعہ محمد ﷺ کو ایسا پڑھوائیں کہ زبان پر جاری کردیں گے پھر اسے کبھی نہ بھولیں گے۔

سوال نمبر(۹۹): کوئی عورت ظہر کے وقت حائضہ ہوجائے اوراسی طرح مغرب کے وقت پاک ہوتو اس کی نماز کی قضا کا کیا حکم ہوگا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: عورت جس نماز کے وقت میں حیض سے ہوئی ہے پاک ہونے پر اس کی قضا دے گی مثلاً ظہر کے وقت حیض آیا ہے تو جب پاک ہوگی ظہر کی قضا کرے گی اور جس نماز کے وقت حیض سے پاکی حاصل ہو رہی ہے عورت اس وقت کی نماز ادا کرے گی ساتھ ساتھ وہ نماز بھی پڑھنی ہوگی جس کے ساتھ دوسری نماز جمع کی جاتی ہے۔ اس کی مثال یہ ہے کہ اگر عصر کے وقت پاک ہوئی ہے تو ظہر بھی پڑھے گی۔

سوال نمبر(۱۰۰): کافر کی غیبت کرنا کیسا ہے؟

جواب: ہمیں اپنے مسلمان بھائی کی غیبت سے منع کیا گیا ہے اور کافر کے کفر و شرک اور فسق و فجور کو بیان کرنا غیبت نہیں ہے تاکہ اس کے کفر و شرک اور فسق و فجور سے دوسروں کو بچایا جا سکے اور کافر کی ہدایت کے لئے راستہ ہموار کیا جائے البتہ ذی کافر کی غیبت سے علماء نے منع کیا ہے۔ دیکھیے **الزواجر عن اقتراف الکبائر للھیثمی (2/27**

سوال نمبر(۱۰۱): کیا نظر لگنے والے کا علم نہ ہو تو نیک آدمی کے وضو کے پانی سے غسل دیا جا سکتا ہے؟

جواب: نظر بد اتارنے کا ایک طریقہ تو یہ ہے کہ جس کی نظر لگی ہو اسے کسی برتن میں وضو کرا کر اور کمر تک کے حصے کو دھو کر اس پانی کو مریض کے سر پر پچھلی طرف سے انڈیل دیا جائے۔ جب سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو عامر بن ربیعہ کی نظر لگ گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر کو غسل کرنے کا حکم دیا اور اس کے غسل کے پانی کو سہل کے جسم پر انڈیل دیا گیا جس سے وہ ٹھیک ہو گئے۔ جس کی نظر لگی ہو اس کا علم نہ ہو تو کسی بزرگ کے وضو کے پانی سے مریض کو غسل نہیں دیا جائے گا بلکہ ایسی صورت میں رقیہ شرعیہ سے دم کیا جائے گا۔

سوال نمبر(۱۰۲): کیا عورتوں کو جمعہ کے دن اذان اور خطبہ ختم ہونے کے بعد نماز پڑھنی چاہیے؟

جواب: عورتوں پر نماز جمعہ فرض نہیں ہے لیکن مردوں کے ساتھ مسجد میں ادا کرنا چاہیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ جب عورت جمعہ کے دن اپنے گھر میں نماز پڑھے تو ظہر کی نماز ادا کرے گی اور نماز کا وقت ہوتے ہی اول وقت میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز ظہر ادا کر لے اسے اذان یا خطبہ ختم ہونے کا انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے تاہم عورت اگر اذان کا جواب دیتی ہے تو اس میں اجر ہے۔

سوال نمبر(۱۰۳): فرحت ہاشمی صاحبہ بیان کر رہی تھی کہ قیامت میں ہر مومن کا سایہ ہوگا جبکہ لوگوں میں مشہور تو سات قسم کے لوگوں کا سایہ ہے اس کی کیا حقیقت ہے؟

جواب: مجھے نہیں معلوم کہ یہ بات فرحت ہاشمی صاحبہ نے کہی ہے یا نہیں لیکن اگر کسی نے کہی ہے تو اس سے غلطی سرزد ہوئی ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں اس بات کی حقیقت۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "يعرَقُ النَّاسُ يومَ القيامةِ حتَّى يذهبَ عرقُهم في الأرضِ سبعين ذراعًا، ويُلجِمُهم حتَّى يبلُغَ آذانَهم "(صحیح البخاری:6532) ترجمہ: قیامت کے دن لوگ پسینے میں شرابور ہو جائیں گے اور حالت یہ ہو جائے گی کہ تم میں سے ہر کسی کا پسینہ زمین پر ستر ہاتھ تک پھیل جائے گا اور منہ تک پہنچ کر کانوں کو چھونے لگے گا۔

ایسی حالت میں سات قسم کے آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے عرش کے سایہ میں رکھے گا جس دن اس کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔ ان سات قسم کے لوگوں میں ایک صدقہ کرنے والا بھی ہوگا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "ورجلٌ تصدَّقَ بصدقةٍ ، فأخفاها حتى لا تعلمَ شمالُهُ ما تُنْفِقُ يمينُهُ "(صحیح البخاری:1423) ترجمہ: اور وہ انسان جو صدقہ کرے اور اسے اس درجہ چھپائے کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔

یعنی صدقہ عرش الٰہی کے سایہ کا سبب ہے اسی بات کو دوسری احادیث میں اس طرح بھی بیان کیا گیا ہے۔ "كُلُّ امرِءٍ في ظِلِّ صَدَقَتِه حتى يُفْصَلَ بينَ الناسِ، أو قال حتى يُحكَمَ بينَ الناسِ وفي رواية حتى يُقْضَى بين الناسِ"(صحیح ابن خزیمہ:2431، قال الالبانی اسنادہ صحیح علی شرط مسلم) ترجمہ: قیامت کے دن ہر مومن لوگوں کا فیصلہ ہونے تک اپنے صدقہ کے سایہ تلے ہوگا۔

"إنَّ الصَّدقةَ لتُطفِئُ عَن أهلِها حرَّ القبورِ، وإنَّما يَستظِلُّ المؤمنُ يومَ القيامةِ في ظلِّ صدقتِهِ "(صحیح الترغیب:873) ترجمہ: بے شک صدقہ اپنے صاحب کو قبر کی گرمی سے بچائے گا اور بے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بے شک مومن قیامت کے دن اپنے صدقہ کے سایہ میں ہوگا۔

ان احادیث کا مطلب یہ نہیں کہ قیامت کے دن ہر مومن کا سایہ ہوگا بلکہ مطلب یہ ہے کہ صدقہ عرش الٰہی کے سایہ کا سبب ہے یعنی جو مومن صدقہ دے گا وہ صدقہ کی وجہ سے سایہ کا مستحق ہوگا اور صدقہ کرنے والا سات قسم کے لوگوں میں سے ایک ہے جسے عرش الٰہی کا سایہ نصیب ہوگا۔ سات قسم کے لوگوں کے علاوہ ایک اور حدیث ملتی ہے ، رسول اللہ کا فرمان ہے: "من أنظرَ معسرًا ، أو وضع عنهُ ، أظلَّهُ اللهُ في ظِلِّهِ " (صحیح مسلم:3006) ترجمہ: جو شخص کسی تنگدست کو مہلت دے یا اس کو معاف کردے اللہ تعالیٰ اس کو اپنے سایہ میں رکھے گا۔

سوال نمبر (۱۰۴): تہجد کی نماز میں کون سی دعا پڑھی جائے؟

جواب: تہجد کی نماز کے لئے نبی ﷺ سے کوئی خاص دعا وارد نہیں ہے، یہ رات کی عموماً طویل نماز ہے، اس نماز میں رب سے جو چاہیں مانگیں، جتنی چاہیں رات کے اندھیرے میں اپنے خالق ومالک کے سامنے آنسو بہائیں۔ اللہ رات میں بندوں کو خوب نوازتا ہے بلکہ رات میں اپنے بندوں کو پکارتا ہے کہ ہے کوئی مانگنے والا؟ تہجد کی نماز کے لئے دعائے استفتاح کا ثبوت ملتا ہے، وہ یہ ہے: "اللهم لك الحمد، أنت نور السموات والأرض ومن فيهن، ولك الحمد أنت قيم السموات والأرض ومن فيهن، ولك الحمد، أنت الحق ووعدك حق، وقولك حق، ولقاؤك حق، والجنة حق، والنار حق، والساعة حق، والنبيون حق، ومحمد حق، اللهم لك أسلمت وعليك توكلت وبك آمنت، وإليك أنبت، وبك خاصمت، وإليك حاكمت، فاغفر لي ما قدمت وما أخرت، وما أسررت، وما أعلنت، أنت المقدم وأنت المؤخر لا إله إلا أنت "ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں تو آسمان وزمین اور ان میں موجود تمام چیزوں کا نور ہے، تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں تو آسمان اور زمین اور ان میں موجود تمام چیزوں کا قائم رکھنے والا ہے اور تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں، تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیرا قول حق ہے، تجھ سے ملنا حق ہے، جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، قیامت حق ہے، انبیاء حق ہیں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حق ہیں۔ اے اللہ!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیرے سپرد کیا، تجھ پر بھروسہ کیا، تجھ پر ایمان لایا، تیری طرف رجوع کیا، دشمنوں کا معاملہ تیرے سپرد کیا، فیصلہ تیرے سپرد کیا، پس میری اگلی پچھلی خطائیں معاف کر۔ وہ بھی جو میں نے چھپ کر کی ہیں اور وہ بھی جو کھل کر کی ہیں تو ہی سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب سے بعد میں ہے، صرف تو ہی معبود ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اس دعا کے متعلق بخاری میں مذکور ہے: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: ''كان النبيُّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم إذا قام منَ الليلِ يتهَجَّدُ قال: اللهمَّ لك الحمدُ..... ''(صحیح البخاری: 1120) ترجمہ: نبی ﷺ جب رات کے وقت تہجد پڑھنے کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: ''اللهم لك الحمدُ..... '' صحیح بخاری میں دوسری جگہ یہ الفاظ ہیں: ''كان النبيُّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم يدعو من الليلِ: (اللهم لك الحمدُ..... ''(صحیح البخاری: 7385) اس کا معنی بھی قریب قریب ہے کہ نبی ﷺ رات میں یہ دعا پڑھتے: ''اللهم لك الحمدُ..... '' صحیح ابن خزیمہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہی مذکور ہے: ''كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قام للتهجد قال بعد ما يكبر: اللهم لك الحمد.. ''(صحیح ابن خزیمۃ: 1152) ترجمہ: رسول اللہ ﷺ جب تہجد کی نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کے بعد کہتے: اللهم لك الحمد.. اس پہ امام ابن خزیمہ نے باب باندھا ہے: ''باب ذكر الدليل على أن النبي إنما كان يحمد بهذا التحميد ويدعو بهذا الدعاء لافتتاح صلاة الليل بعد التكبير لا قبل'' ترجمہ: اس بات کے ذکر میں کہ نبی ﷺ تکبیر کے بعد، نہ کہ اس سے پہلے اس حمد اور دعا کے ساتھ تہجد کی نماز کا افتتاح کرتے۔ اب بات واضح ہوگئی کہ نبی ﷺ تہجد کی نماز شروع کرتے تو دعائے استفتاح کے طور پر مذکورہ ثنا کے ذریعہ اللہ سے دعا کرتے، اگر کوئی اس کے علاوہ بھی ثنا پڑھتا ہے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال نمبر (۱۰۵): گھر میں جمع ہو کر عورتیں نماز جنازہ جماعت سے ادا کرسکتی ہیں؟

جواب: عورتیں بھی میت کا جنازہ پڑھ سکتی ہیں۔ حضرت ابوسلمی بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں کہ جب سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ''ادخُلوا به المسجدِ حتى أصلِّيَ عليه ''(صحیح مسلم: 973) ترجمہ: سعد کا جنازہ مسجد میں لاؤ تاکہ میں بھی نماز جنازہ ادا کرسکوں۔ عورتوں کی افضل نماز تو گھر میں ہی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس لحاظ سے عورتیں میت کے غسل اور کفن کے بعد جمع ہو کر جماعت سے میت کی نماز جنازہ گھر ہی میں پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں اور وہ مردوں کے ساتھ مسجد میں ادا کرنا چاہے تو بھی کوئی حرج نہیں ہے جیسا کہ اوپر والی حدیث عائشہ گزری جس سے مسجد میں عورت کا نماز جنازہ پڑھنا ثابت ہوتا ہے۔ اس بارے میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ کیا عورتوں کے لئے جائز ہے کہ گھر کی ساری عورتیں جمع ہو کر گھر ہی میں میت کی نماز جنازہ پڑھ لے؟ تو شیخ رحمہ اللہ نے جواب دیا کہ کوئی حرج نہیں عورتیں نماز جنازہ مردوں کے ساتھ مسجد میں ادا کرے یا جنازہ والے گھر میں ادا کر لے کیونکہ عورتوں کو نماز جنازہ پڑھنے سے منع نہیں کیا گیا بلکہ قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ (مجموع فتاوی ابن عثیمین: 17/ 157)

سوال نمبر (۱۰۶): عورت کے سجدہ کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: عورت اور مرد کی نماز یعنی قیام، رکوع اور سجود وغیرہ میں کوئی فرق نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد و عورت دونوں کے متعلق حکم فرمایا کہ "تم لوگ اسی طرح نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو" اور سجدہ کرنے کا جو طریقہ ہمیں رسول نے بتلایا ہے اس میں مرد و عورت کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے۔ احناف کے یہاں عورتوں کے سجدہ میں بازو بند اور پیٹ کو رانوں سے لگایا جاتا ہے۔ اس بات کی کوئی دلیل نہیں سوائے اقوال رجال کے۔ سجدہ آٹھ اعضاء پر کئے جائیں، ناک زمین سے سٹی ہو، بازو اپنے پہلوؤں سے الگ اور ہاتھ کندھے کے برابر زمین پر ہوتی کہ سجدہ میں آپ کے بغل کی سفیدی ظاہر ہوتی، بازوؤں کے درمیان سے ایک بکری گزرنے کی جگہ ہوتی۔ سجدہ کی حالت میں کتے کی طرح بازو بچھانے سے منع کیا گیا ہے۔ سجدہ کی یہی کیفیت مردوں کے لئے ہے اور یہی کیفیت عورتوں کے لئے ہے۔ جو لوگ عورتوں کے لئے زیادہ پردہ کی بات کرتے ہوئے کتے کی طرح بازو بچھانے کا حکم دیتے ہیں وہ حدیث کی مخالفت کرتے ہیں اور وہ سن لیں کہ پردے کا جو حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتلا گئے وہی مومنہ کے لئے مناسب ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ عورتوں کا جو اسلامی لباس ہے اس میں بدن کا کوئی عضو نمایاں نہیں ہوگا خواہ نماز ہو یا غیر نماز، اسی طرح تیسری بات یہ ہے کہ عورتوں کی افضل نماز اس کے گھر میں ہے جس میں سب سے زیادہ پردہ ہے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مردوں کے ساتھ سب سے پچھلی صف ہے۔اسلام کی یہ تعلیمات عورتوں کے حق میں کافی وافی ہیں۔

بخاری کتاب الأذان:631

سوال نمبر(۱۰۷): بیوی وفات پاجائے اور شوہر نے مہرادا نہ کیا ہو تو کیا کرے یا شوہر وفات پاجائے اس حال میں کہ اس نے بیوی کا مہرادا نہیں کیا ہے تو مہر کی ادائیگی کیا صورت ہوگی؟

جواب: بیوی کی وفات ہوجائے اس حال میں کہ شوہر نے مہرادا نہیں کیا تھا تو وہ وارثین کا حق ہے، مرد سے مہر کا مطالبہ کر کے میت کے وارثین میں تقسیم کردیا جائے اور اگر شوہر وفات پاجائے اس حال میں کہ اس نے مہرادا نہیں کیا تھا تو میت کے ترکہ میں سے بیوی اپنا مہر پہلے وصول کرلے پھر بقیہ ترکہ وارثین میں تقسیم ہوگا۔

سوال نمبر(۱۰۸): اگر کوئی عورت اکسڈنٹ میں وفات پاجائے تو اسے شہید کہا جائے گا؟

جواب: اکسڈنٹ میں قتل ہونے والا ڈوب کر مرنے والے اور ملبے میں دب کر مرنے والے کی طرح ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈوب کر مرنے والے اور ملبے میں دب کر مرنے والے کو شہید کہا ہے[1]، اس وجہ سے اکسڈنٹ میں قتل ہونے والے کو بھی بالیقین نہیں تو ان شاء اللہ کے ساتھ شہید کہہ سکتے ہیں۔شیخ ابن باز اور شیخ ابن عثیمین رحمہا اللہ نے اکسڈنٹ میں مرنے والے کو شہید کہا ہے۔

[1] دیکھیے صحیح بخاری کتاب الأذان حدیث نمبر 654

سوال نمبر(۱۰۹): اگر کسی نے یہ منت مانی کہ وہ جب بھی مکہ جائے گا اپنی ماں کے نام سے عمرہ کرے گا؟ یہ نذر ماننا صحیح ہے اور اگر یہ نذر صحیح ہے تو اس کے سامنے بڑی مشکل ہے کہ ایسی نذر ہمیشہ کیسے پوری کرے؟

جواب: نذر ماننے سے کوئی بھلائی نہیں ملتی پھر بھی کسی نے ایسی نذر مان لی جس میں معصیت نہیں ہے تو اس کا پورا کرنا واجب ہے۔سوال میں مذکور ماں کے نام سے مسلسل عمرہ کرنا صحیح نہیں ہے، میت کی طرف سے ایک عمرہ کرنا کافی ہے، زندہ شخص خود نیکیوں کا محتاج ہے وہ اپنے لئے بار بار عمرہ کرے اور اپنی ماں کی طرف سے نذر کا ایک عمرہ کر کے آئندہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کثرت سے فقط استغفار کرے اور مشکل نذر مان لینے کی وجہ سے قسم کا کفارہ ادا کردے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے:
”كفارةُ النذرِ كفارةُ اليمينِ“ (صحیح مسلم:1645) ترجمہ: نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔

سوال نمبر(۱۱۰): خلع والی کا نفقہ ہے کہ نہیں؟

جواب: خلع والی عورت کی عدت شوہر کے گھر گزارنا واجب نہیں تاہم چاہے تو گزار سکتی ہے اور خلع کی عدت میں شوہر کے ذمہ نفقہ نہیں ہے۔ جب فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کا خلع ہوا تو آپ نے ان سے فرمایا: ”لا نفقةَ لَكِ إلَّا أن تكوني حاملًا“ (صحیح أبی داود:2290) ترجمہ: تیرے لیے کوئی خرچہ نہیں الا یہ کہ تو حاملہ ہو۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خلع والی عورت کے لئے سابقہ شوہر کے ذمہ نفقہ نہیں ہے لیکن اگر وہ حاملہ ہو تو پھر رہائش اور کھانے کا خرچہ شوہر کے ذمہ ہے۔

سوال نمبر(۱۱۱): ایک مسلم لڑکی کافر لڑکے کے ساتھ شادی کرلیا اور وہ اپنے اسلام پر باقی ہے کیا اسے باپ کے میراث میں سے حصہ ملے گا؟

جواب: مسلم لڑکی کافر کے ساتھ شادی کر کے زندگی گزار رہی ہے گویا وہ اس کے دین پر راضی ہے ورنہ وہ اس کے ساتھ حرام کاری نہیں کرتی اور جو کافر کے دین سے راضی ہو وہ کافر ہے، اس کے لئے مسلمان کی وراثت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”لا يرثُ المسلمُ الكافرَ ولا الكافرُ المسلمَ“ (صحیح البخاری:6764) ترجمہ: مسلمان کافر کا وارث نہیں ہوتا اور نہ کافر کسی مسلمان ہی کا وارث بنتا ہے۔

سوال نمبر(۱۱۲): ایمو پر میاں بیوی ویڈیو کال کرتے ہوئے ایک دوسرے کی شرمگاہ دیکھ سکتے ہیں جبکہ دونوں کئی مہینوں سے دور ہوں؟

جواب: میاں بیوی کو ایک دوسرے کی شرمگاہ دیکھنا جائز ہے، یہ اللہ کے فضل واحسان میں سے ہے تاہم ایمو پر ویڈیو کال کرتے ہوئے میاں بیوی کا ایک دوسرے کے سامنے برہنہ ہونا فتنہ وفساد، ضرر اور فحاشیت کا سبب بن سکتا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ پہلا: ایسا ممکن ہے کہ ایمو بنانے والے کے پاس نہ صرف ہماری باتیں رکارڈ ہوتی ہوں بلکہ ویڈیوز بھی رکارڈ ہوتی ہوں ایسی صورت میں یہ کام میاں بیوی کے لئے حرام ہوگا۔ دوسرا: میاں بیوی جب ننگے ہوکر ویڈیو کال کررہے ہوں تو ممکن ہے کسی کی نظر پڑ جائے یا شہوانی آواز و کیفیت کا ادراک کرنے والا ہو خواہ گھر کے بچے ہی سہی، اس صورت میں بھی شرعی قباحت ہے۔ تیسرا: جب میاں بیوی ایک دوسرے سے دور ہوں اور عریاں ہوکر باتیں کریں اور اپنی شہوت کو ابھاریں تو پھر یہ شہوت بدکاری کا سبب بن سکتی ہے۔ پاس میں میاں بیوی ہوتے تو ایک دوسرے سے جنسی خواہش پوری کر لیتے مگر دور ہونے کی وجہ سے ممکن ہے غلط طریقے سے جنسی خواہش پوری کرنے کی کوشش کی جائے، یہ غلط طریقہ کوئی بھی ہوسکتا ہے فحش ویڈیو دیکھنا، مشت زنی کرنا حتی کہ زنا میں بھی وقوع کا اندیشہ ہوسکتا ہے۔ یہ صورت بہت ہی قبیح ہے۔ لہذا میاں بیوی کو ویڈیو کال پہ بات کرتے ہوئے ایک دوسرے کی شرمگاہ دیکھنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔

سوال نمبر(۱۱۳): کیا ہم جنات کو دیکھ سکتے ہیں اور حیوانات بھی جنات کو دیکھتے ہیں؟

جواب: جنات کی تخلیق آگ سے ہوئی ہے اس وجہ سے کوئی انسان اس کو اپنی اصلی خلقت پہ نہیں دیکھ سکتا ہے تاہم جب انسان یا حیوان وغیرہ کی صورت اختیار کرے تو دیکھا جاسکتا ہے جیسا کہ بعض صحابہ نے بھی دیکھا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو شیطان نے ہی آیۃ الکرسی کے بارے میں خبر دی۔ جہاں تک حیوانات کے دیکھنے کا مسئلہ ہے تو اس سلسلے میں بعض احادیث میں کتے، گدھے اور مرغ کا جنات کو دیکھنے سے متعلق ذکر ملتا ہے۔

سوال نمبر(۱۱۴): میرا ایک پڑوسی ہے اس نے بلی پال رکھا ہے اور اپنی بلی کا نام عائشہ رکھا ہے کیا یہ درست ہے؟

جواب: بلی ایک حیوان ہے اور عائشہ زوجہ رسول یعنی محترم انسان کا نام ہے، اللہ نے انسانوں کو حیوانات پر فوقیت وفضیلت دی ہے اس لئے حیوانات کا نام نیک لوگوں کے ناموں پر رکھنا صحیح نہیں ہے تاہم حیوانات کا بھی مخصوص نام رکھا جاسکتا ہے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کا نام عضباء تھا۔ (صحیح بخاری:2872)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۱۱۵): بدزبان عورت کے شر و بدزبانی سے کیسے بچا جائے جبکہ چوبیس گھنٹے کا واسطہ ہو اور ایسی بدزبان عورت نصیحت و وعظ جذب کرنے سے بھی محروم ہو؟

جواب: منکر کو مٹانے کا رسول اللہ ﷺ نے تین درجہ بتلایا ہے، اس کے حساب سے پہلا درجہ تو یہ بنتا ہے کہ بدزبان عورت کو اس کی بدزبانی سے باز رکھنے کے لئے کاروائی کی جائے۔ اگر کاروائی نہیں کر سکتے تو زبان سے حتی المقدور اس سے باز رکھنے کی نصیحت کی جائے اور نصیحت کے لئے جو بھی مناسب اقدام ہو سکتے ہیں کرنا چاہئے مثلا اسلامی محفل میں لے جانا، علماء کی تقریریں سنانا، کتابیں مہیا کرنا اور وعظ و نصیحت کرنا وغیرہ۔ جب نصیحت بھی بے سود ہو اور بدزبانی سے باز نہ آئے تو آخری مرحلہ اس برے کام کو دل میں برا جاننا ہے۔ ساتھ ہی ایسی عورت کی بدکلامی پہ خاموشی اختیار کرنا ہے، اللہ کا فرمان ہے: " وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا " (الفرقان:63) ترجمہ: اور جب بے علم لوگ ان سے باتیں کرنے لگتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ سلام ہے۔

یہاں سلام کہنے سے مراد ہے جہالت پہ خاموشی اختیار کرنا۔ اسی سورت میں آگے اللہ کا ارشاد ہے: " إِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا " (الفرقان:72) ترجمہ: اور جب کسی لغو چیز پر ان کا گزر ہوتا ہے تو شرافت سے گزر جاتے ہیں۔

یہاں بھی شرافت سے گزر جانے کا مطلب ہے بدکلامی پہ خاموشی اختیار کرنا اور جو بدکلامی پہ خاموشی اختیار کر لے وہ فتنے سے محفوظ ہو جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "مَن صَمَتَ نَجَا "(صحیح الترمذی:2501) ترجمہ: جس نے خاموشی اختیار کی اس نے نجات پالی۔

سوال نمبر(۱۱۶): کیا بیوی اپنے شوہر کا نام لے سکتی ہے؟

جواب: بیوی اپنے شوہر کا نام لے سکتی ہے، اولاد کی طرف نسبت کر کے کنیت کے ساتھ بھی پکار سکتی ہے یا شوہر کو محبوب کسی نام سے موسوم کر سکتی ہے ان تمام صورتوں میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ شوہر پہ منحصر ہے کہ وہ کیا پسند کرتا ہے، اپنے نام سے پکارا جانا یا کسی اور نام سے؟ شوہر جو پسند کرے بیوی کو اسے اختیار کرنا چاہئے تاکہ شوہر کو بلاتے وقت اسے خوشی محسوس ہو اور کسی قسم کی ناگواری کا احساس نہ ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۱۱۷): اگر تین بچے آپریشن سے ہوئے ہوں تو چوتھی بار حمل ہونے پر نس بندی کرانا جائز ہوگا؟

جواب:نس بندی حالات پہ منحصر ہے، اگر بھروسے مند ڈاکٹرز نس بندی کرانے کا مشورہ دیں تو شوہر کی رضامندی کے ساتھ ہلاکت سے بچنے کے لئے نس بندی کرانا جائز ہوگا۔نس بندی کے کئی طریقے ہیں ان میں سے سہل طریقہ اپنایا جائے تاکہ آئندہ خطرات ٹل جائیں تو دوبارہ بچے کی پیدائش کا امکان ہو اور اگر سرے سے رحم مادر ہی نکالنا پڑ جائے تو ضرورت کے تحت یہ عمل بھی جائز ہے۔(الضرورات تبيح المحظورات) اس لئے کہ ضرورات محظورات کو حلال کردیتے ہیں۔

سوال نمبر(۱۱۸): اپنے بچے کی نجاست صاف کرتے وقت عورت کا ہاتھ بچے کی شرمگاہ سے لگ جائے تو وضوٹوٹ جائے گا؟

جواب: ایسی دلیل ملتی ہے کہ بغیر پردے کے شرمگاہ سے ہاتھ چھوجائے تو وضوٹوٹ جاتا ہے، نبی ﷺ کا فرمان ہے:"إذا أفضى أحدُكم بيدِهِ إلى فرجِهِ و ليس بينه و بينها حجابٌ و لا سِترٌ، فقد وجب عليه الوضوءُ "(صحیح الجامع:362) ترجمہ:تم میں کسی کا ہاتھ اس کی شرم گاہ کو لگے اور (ہاتھ اور شرم گاہ کے) درمیان میں کوئی ستر وحجاب نہ ہو یعنی ہاتھ براہ راست شرم گاہ کو مس کرے تو اس پر وضولازم ہوگیا۔

جو اہل علم ناقض وضو کے لئے شہوت کی قید لگاتے ہیں یا وضو کو محض مستحب کہتے ہیں ان کا موقف اس حدیث کے خلاف ہے۔شہوت کی قید کسی حدیث میں نہیں ہے بلکہ محض ستر وحجاب کا ذکر ہے اور نص میں وجوب کا لفظ موجود ہوتے ہوئے استحباب کا معنی اخذ کرنا حدیث کے خلاف ہے۔اس وجہ سے جو علماء یہ کہتے ہیں کہ چھوٹے بچے کی شرمگاہ کو براہ راست ہاتھ لگنے سے وضوٹوٹ جاتا ہے وہ دلیل کے قریب ہے۔دائمی فتوی کمیٹی کا یہی جواب ہے کہ براہِ راست شرمگاہ کو ہاتھ لگنے سے وضوٹوٹ جائے گا، چاہے کسی چھوٹے بچے کی شرمگاہ ہو یا بڑے کی کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:(جس شخص نے اپنی شرمگاہ پر ہاتھ لگایا تو وہ وضو کرے) اور اپنی یا کسی کی شرمگاہ دونوں ایک ہی حکم رکھتی ہیں۔(فتاوی اللجنہ الدائمۃ:5/ 265)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۱۱۹): بچوں کو بہلانے کے لئے ہم اپنے گھروں میں گڑیا خرید کر رکھ سکتے ہیں؟

جواب: اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ گھروں میں بلاضرورت جاندار کی تصویر رکھنا جائز نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے تصویر کشی پہ وعید سنائی ہے لیکن بچوں کے کھلونوں کی اجازت ہے۔صحیح بخاری میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، وہ بیان کرتی ہیں: ''كنت ألعبُ بالبناتِ عند النبيِّ صلى الله عليه وسلم وكان لي صواحبُ يلعبْنَ معي، فكان رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إذا دخلَ يتقمَّعْن منه فيُسرِّبُهُن إليَّ فيلْعبْن معي. '' (صحیح البخاری:6130)ترجمہ:میں نبی ﷺ کی موجودگی میں گڑیوں سے کھیلا کرتی تھی۔ میری بہت سی سہلیاں تھیں جو میرے ساتھ کھیلا کرتی تھیں جب رسول اللہ ﷺ گھر داخل ہوتے تو وہ چھپ جاتیں۔آپ ﷺ انہیں میرے پاس بھیجتے پھر وہ میرے ساتھ کھیل میں مصروف ہوجاتیں۔

ابوداؤد میں یہ بھی مذکور ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا کے پاس گھوڑا تھا جس کے دو پر بنے ہوئے تھے۔(صحیح أبي داود:4932)ان احادیث سے بچے اور بچیوں کو گڑیوں سے کھیلنے کی اجازت معلوم ہوتی ہے۔مگر چند باتیں ملحوظ رہنی چاہئے ۔گڑیوں کے کھلونے شوقیہ طور پر گاڑیوں اور گھروں کی زینت کے لئے نہ ہوں،ایسی گڑیوں اور مجسموں سے پرہیز کیا جائے جن میں ہوبہو جاندار کی شکل وصورت مثلا آنکھ، کان، ناک اور آواز ہو اور ایسے ہی بندر، کتے ،خنزیر وغیرہ کے مجسموں سے پرہیز کیا جائے ۔سب سے بہتر قدرتی مناظر اور غیر جاندار کھلونے مثلا گاڑیاں،آلات،کچن اور گھریلو سامان وغیرہ ہیں۔

سوال نمبر(۱۲۰):کیا مسافر جمعہ کی نماز کے ساتھ عصر کی نماز کو جمع کرسکتا ہے؟

جواب: مسافر کے لئے ظہر کے ساتھ عصر کی نماز جمع کرنے کی رخصت ہے لیکن اگر وہ مقیم کے ساتھ جمعہ کی نماز ادا کریں تو پھر عصر کی نماز جمع نہیں کرسکتے کیونکہ جمعہ کی نماز کے ساتھ عصر کی نماز جمع کرنے کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

سوال نمبر(۱۲۱): کیا شوہر اپنی بیوی سے تنخواہ چھپا سکتا ہے تاکہ والدین اور دوسرے رشتہ داروں کے حقوق ادا کرسکیں؟

جواب:شوہر کے لئے اپنی بیوی کو تنخواہ بتانا ضروری نہیں ہے اگر اسے مخفی رکھنے میں بھلائی ہو، بیوی کو اپنی ضروریات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی تکمیل سے مطلب ہے۔ ہاں اگر بیوی پر تنخواہ ظاہر کرنے میں کوئی نقصان وفتنہ نہ ہو تو حسن معاشرت کے تئیں بتانے میں کوئی حرج نہیں ہے بلکہ ایک طرح سے اچھی بات ہے۔

سوال نمبر(۱۲۲): عورتوں کا یوگا کرنا کیسا ہے؟

جواب: یوگا خالص ہندوانہ تعلیم ہے، ہندو کی مذہبی کتاب ویدوں میں اس کی تعلیم وترغیب دی گئی ہے۔ اس وجہ سے ہندو سادھو سنت خود بھی یوگا کرتے ہیں اور اپنے پیروکاروں کو اس کی خاص تعلیم دیتے ہیں۔ ہمیں معلوم ہونا چاہئے کہ کسی بھی مسلمان کے لئے دوسری قوم کی مذہبی تعلیم کو اپنانا جائز نہیں ہے اور یوگا ہندو مذہب کا حصہ ہونے کے سبب مسلم مرد یا مسلم عورت کے لئے اسے انجام دینا جائز نہیں ہے۔

سوال نمبر(۱۲۳): جب عورت کسی مسلم دوکاندار کے پاس جائے تو کیا اسے سلام کر سکتی ہے؟

جواب: سلام محبت وسلامتی کا پیغام ہے، نبی ﷺ نے سلام پھیلانے اور ایک دوسرے کو سلام کرنے کا حکم دیا ہے۔ ایک مرد، دوسرے مرد کو اور ایک عورت، دوسری عورت کو سلام کرے حتی کہ مرد اپنی محرمات (عورت) سے اور عورت اپنے محارم (مرد) سے سلام کر سکتے ہیں۔ رہا مسئلہ اجنبی عورت کا دوکاندار مرد کو سلام کرنے کا تو یہ اس وقت جائز ہوگا جب فتنے کا اندیشہ نہ ہو جیسے بوڑھی عورت دوکاندار مرد کو سلام کرے یا عورتوں کی جماعت ہو اس وقت سلام کرے۔ جوان لڑکی یا خوبصورت عورت کا مرد دوکاندار کو سلام کرنا جائز نہیں کیونکہ اس میں فتنہ کا اندیشہ ہے یعنی فتنے کا اندیشہ ہو تو عورت مرد کو سلام نہ کرے اور فتنے کا اندیشہ نہ ہو تو سلام کر سکتی ہے۔

سوال نمبر(۱۲۴): کسی نے قضا روزہ رکھا ہو اور طبیعت کی ناسازی کی وجہ سے روزہ توڑنے کی نوبت آجائے تو کیا کرے؟

جواب: فرض روزوں کی قضا کے وقت طبیعت ناساز ہو جائے یا کوئی عذر لاحق ہو جائے تو روزہ توڑا جا سکتا ہے اور نفلی روزہ ہو تو بغیر عذر کے بھی توڑ سکتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۱۲۵): کیا جنات بنی آدم کی عورتوں سے جماع کرتا ہے؟

جواب: علماء کے درمیان یہ شدید اختلاف کا موضوع ہے، بعض علماء نے کہا ہے کہ جنات بنی آدم کی عورتوں سے جماع کرتا ہے اور بعض نے کہا کہ اس سلسلے میں کوئی صریح اور صحیح دلیل نہ ہونے کی وجہ سے جماع کرنے والی بات مردود ہے اور ویسے بھی یہ غیبی امور میں سے ہے جس کے لئے صریح دلیل چاہئے ۔ یہ بات صحیح ہے کہ جنات غافل انسانوں پر تسلط پالیتا ہے، کھانے پینے میں شریک ہوجاتا ہے، خون میں دوڑتا ہے، بدن میں داخل ہوجاتا ہے ،طرح طرح سے تکلیف پہنچاتا ہے، عورتوں سے کھلواڑ کرتا ہے مگر شیطان کا بنی آدم کی عورتوں سے جماع کرنے پر کوئی صحیح اور صریح دلیل موجود نہیں ہے ۔قرآن کی آیت : ''لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ'' (الرحمن:56) ترجمہ: وہاں (شرمیلی) نیچی نگاہ والی حوریں ہیں جنہیں ان سے پہلے کسی جن وانس نے ہاتھ نہیں لگایا۔

اللہ کا فرمان: ''وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ''(الاسراء:64) ترجمہ: اور ان کے مال اور ان کے اولاد میں بھی شریک ہوجا اور انہیں (جھوٹے) وعدے دے لے۔

یہ آیات صریح نہیں ہیں جبکہ غیبی امور میں صریح دلیل چاہئے اور: ''لا تقومُ السَّاعةُ حتَّى تكثُرَ فيكُم أولادُ الجنِّ مِن نسائِكُم ''(السلسلہ الضعیفہ :5776) ترجمہ: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تمہاری عورتوں سے جنات کی اولاد بکثرت ہوجائیں۔

اسی طرح مذکور ہے: ''المُؤَنَّثُونَ أولادُ الجنِّ. قيل لابنِ عبَّاسٍ: يا أبا الفضلِ، كيف ذلك؟ قال: نهى اللهُ ورسولُه أنْ يأتِيَ الرَّجلُ امرأتَه وهي حائضٌ، فإذا أتاها سبَقَه الشَّيطانُ إليها، فحمَلَتْ منه، فأتَت بالمُؤَنَّثِ ''۔ترجمہ: عورتیں جنات کی اولاد ہیں، ابن عباس سے پوچھا گیا کہ وہ کیسے؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول نے حائضہ عورت کے پاس جانے سے منع کیا ہے لیکن جب کوئی اس حال میں آئے تو اس حائضہ پر شیطان سبقت حاصل کرلیتا ہے اور وہ حاملہ ہوجاتی ہے اور لڑکی جنتی ہے۔اسے ابن عدی نے غیر محفوظ کہا ہے (الکامل فی الضعفاء:9/ 58)

اور بھی بہت سارے اقوال سے استدلال کیا جاتا ہے، ان میں مجاہد بن جبر المکی کا قول بہت مشہور ہے:''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

إذا جامعَ الرَّجلُ ولم يُسمِّ ؛ انطوى الجانُّ على إحليلِهِ ، فجامعَ معَهُ ، فذلكَ قولُه : لَمْ يَطۡمِثۡهُنَّ إِنسٌ قَبۡلَهُمۡ وَلَا جَآنٌّ۔ ''ترجمہ: جب کوئی مرد جماع کرے اور بسم اللہ نہ کہے تو جن اس کے پیشاب کی نالی سے چمٹ جاتا ہے اور اس کے ساتھ جماع کرتا ہے''۔

اس کی دلیل اللہ کا قول: ''(لَمۡ يَطۡمِثۡهُنَّ إِنسٌ قَبۡلَهُمۡ وَلَا جَآنٌّ)'' ہے۔اسے شیخ البانی نے منکر مقطوع کہا ہے۔(السلسلہ الضعیفہ:5777)اسی طرح جس حدیث میں بحالت نماز مقعد میں شیطانی احساس کی بات مذکور ہے وہ ثابت نہیں اور جس میں بغیر شیطان کے مقصد میں حرکت (ہوا خارج ہونے) کا ذکر ہے وہ ثابت ہے۔(صحیح أبي داود:177)

رہ گئی بات بیت الخلا میں داخل ہونے اور جماع کے وقت شیطان سے پناہ مانگنے کا مسئلہ تو یہ بھی اس بات کی صریح دلیل نہیں ہے کہ شیطان انسانی عورت سے جماع کرسکتا ہے۔خلاصہ یہ ہے کہ اس بات کی کوئی صریح اور صحیح دلیل نہیں کہ شیطان بنی آدم کی عورت سے جماع کرتا ہے اور یہ بات بھی صحیح نہیں کہ شیطان انسان سے نکاح کرتا ہے اور اس سے اولاد ہوتی ہے۔ساتھ ہی میں اپنی بہنوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ طہارت کا ہمیشہ خیال رکھیں، نمازوں پر پابندی کریں، صبح وشام، نماز اور روزمرہ کے اذکار کا اہتمام کریں اور شیطان کے تسلط وغلبہ سے بچنے کے اسباب اپناتے رہیں۔

سوال نمبر(۱۲۶): لیکوریا کیا ہے اور اس کے کیا مسائل ہیں؟

جواب: اعضائے تولید کی بیماری سے عورت کی شرمگاہ سے شعوری یا لاشعوری طور پر خارج ہونے والی رطوبت کو لیکوریا کہا جاتا ہے۔جس عورت کو لیکوریا ہو اسے یہ مسئلہ جاننے کی ضرورت ہے کہ لیکوریا سے طہارت پر کیا اثر پڑتا ہے؟

پہلا: لیکوریا کے سبب خارج ہونے والی رطوبت پاک ہے یعنی رطوبت کے سبب عورت کو اپنی شرمگاہ اور کپڑے دھونے کی ضرورت نہیں ہے۔

دوم: یہ رطوبت ناقض وضو ہے یعنی شرمگاہ سے رطوبت نکلنے پر وضو ٹوٹ جائے گا۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

سوم: بعض عورتوں کو معمولی رطوبت آتی ہوگی یہاں تک کہ ایک وضو سے وہ ایک نماز پڑھ لیتی ہے اور بعض عورتوں کو مسلسل رطوبت خارج ہوتی ہوگی ایسی صورت میں ایک نماز کے لئے وضو بنانے کے بعد اسی وضو سے ایک وقت کی فرض وسنن ادا کرسکتی ہیں، وضو کے بعد یا دوران نماز خارج ہونے والی رطوبت سے نماز پر اثر نہیں پڑے گا کیونکہ وہ ایسی صورت میں مستحاضہ کی طرح معذور ہے۔ گویا مسلسل خارج ہونے والی رطوبت کی صورت میں عورت کو ہر نماز کے وقت وضو بنانا ہے، ایک وضو سے ایک وقت کی مکمل نماز پڑھ سکتی ہے۔

سوال نمبر(۱۲۷): ایک مرد کی دو ساس ہو تو کیا سوتیلی ساس کے لئے داماد محرم ہوگا؟

جواب: سوتیلی ساس داماد کے لئے محرم ہے، صرف اس کی حقیقی ساس ہی محرم ہے۔ اس وجہ سے سوتیلی ساس اس مرد سے پردہ کرے گی، خلوت سے بچے گی، اس کے ساتھ سفر نہیں کرسکتی اور شوہر کے انتقال کے بعد چاہے تو اپنے سوتیلے داماد سے شادی کرسکتی ہے۔

سوال نمبر(۱۲۸): کیا کوئی عورت مرد ڈاکٹر سے حجامہ کرواسکتی ہے، اسی طرح اس کے برعکس؟

جواب: شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے بطور علاج ومعالجہ مرد کو عورت کے سامنے اپنی شرمگاہ ننگا کرنے اور عورت کو مرد کے سامنے اپنی شرمگاہ ننگا کرنے کی اجازت ذکر کی ہے مگر دو شرطوں کے ساتھ۔ پہلی شرط یہ ہے کہ فتنے کا خوف نہ ہو اور دوسری شرط یہ ہے کہ خلوت نہ ہو۔ دیگر علماء نے بطور ضرورت ایک جنس کا دوسرے جنس کے سامنے ستر کھولنے کی اور بھی شرطیں ذکر کیں ہیں ان سب کا خلاصہ یہ ہے کہ اگر عورت کو علاج کی ضرورت ہو اور کوئی ماہر لیڈی ڈاکٹر نہ ہو تو مرد سے علاج کرواسکتی ہے لیکن ساتھ میں محرم ہونا ضروری ہے تاکہ خلوت اور اس کے فتنے سے مامون ہوا جاسکے۔

سوال نمبر(۱۲۹): کیا کوئی چیز بھول جائے تو درود پڑھنے سے مل جاتی ہے؟

جواب: سخاوی نے درود پر مشتمل اپنی کتاب "القول البديع فى الصلاة على الحبيب الشفيع" میں بھولنے پر درود پڑھنے سے متعلق تین روایات ذکر کی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلی روایت: ''إذا نسيتم شيئًا فصلُّوا عليَّ تذ كروه إنَّ شاء اللهُ تعالَى''۔ترجمہ: جب تم کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درود بھیجو ان شاءاللہ وہ (بھولی ہوئی چیز) تمہیں یاد آجائے گی۔اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔

دوسری روایت: ''من أراد أن يحدث بحديث فنسيه فليصل علي فإن في صلاته علي خلفا من حديثه، وعسى أن يذكره''۔ترجمہ: جو کوئی حدیث بیان کرنا چاہے اور وہ بھول جائے تو وہ مجھ پر درود بھیجے کیونکہ مجھ پر درود پڑھنے کے بعد ممکن ہے یاد آجائے۔اس کی سند کو بھی ضعیف کہا ہے

۔تیسری روایت: ''من خاف على نفسِه النِّسيانَ فليُكثِرِ الصَّلاةَ على النَّبِيِّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم ''۔ترجمہ: جس اپنے اوپر بھول کا خوف محسوس کرے وہ نبی ﷺ پر کثرت سے درود پڑھے۔اس کی سند کو منقطع کہا ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ کوئی چیز بھولنے پر درود پڑھنا ثابت نہیں ہے اور نہ ہی شریعت میں ایسا کوئی مخصوص ذکر ہے جس کے پڑھنے سے فوراجادوئی طور پر وہ چیز مل جاتی ہے بلکہ اللہ کا فرمان ہے : ''وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ'' (سورہ کہف:24)جب کوئی چیز بھول جاؤ تو اپنے رب کو یاد کرو یعنی کچھ بھولنے پر اپنے رب کی تسبیح وتحمید اور استغفار کرو اور اس سے مدد طلب کرو وہی تمہاری مدد کرنے والا ہے۔

سوال نمبر(۱۳۰): ایک عورت کا خلع ہوا اور اسی دن حیض آیا تو اس کی عدت کب ختم ہوگی؟

جواب: سب سے پہلے تو ہمیں یہ جاننا ہے کہ حیض کی حالت میں خلع ہوگا کہ نہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ حیض کی حالت میں بھی خلع واقع ہوجائے گا۔اور خلع کی عدت میں علماء کے درمیان اختلاف ہے تاہم صحیح بات یہ ہے کہ خلع کی عدت ایک حیض ہے اور جس حیض میں خلع واقع ہوا ہے اس کا شمار نہیں ہوگا بلکہ اس حیض سے پاک ہوکر جب اگلا حیض آجائے تب عدت پوری ہوگی ۔ابن قدامہ نے المغنی میں لکھا ہے کہ "حیض میں طلاق دی جائے تو اس کا شمار عدت میں نہیں ہوگا اس بات میں اہل علم کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے۔"(دیکھیے المغنی 8/ 102)

سوال نمبر(۱۳۱): کیا عورت جوڑا بنا کر نماز پڑھ سکتی ہے؟

جواب: صحیح مسلم(2128) میں جہنمی عورتوں کی ایک صفت بتلائی گئی ہے:" رُؤُوسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

المائِلَةِ ‘‘یعنی ان کے سر بختی اونٹ کی کوہان کی طرح ایک طرف جھکے ہوئے ہوں گے۔محدثین نے اس کے کئی معانی بیان کئے ہیں ان میں ایک معنی امام نووی نے قاضی کی طرف منسوب کرکے یہ بھی بیان کیا ہے کہ بال اکٹھا کرکے درمیانی سر کے اوپر جمع کرلینا جو بختی اونٹ کی کوہاں کی طرح معلوم ہوتا ہے۔اس طرح مسلمان عورت کے بالوں کا جوڑا بنانا جائز نہیں ہے۔اگر کسی عورت نے لاعلمی میں اس حالت میں نماز پڑھ لی بشرطیکہ بال ڈھکے ہوئے تھے تو اس کی نماز صحیح ہے، دہرانے کی ضرورت نہیں ہے تاہم یہ عمل نہ نماز میں درست ہے اور نہ ہی نماز کے باہر لہذا ہمیشہ کے لئے اس عمل سے باز رہے۔

سوال نمبر(۱۳۲): شوہر کی اجازت کے بغیر عورت کا گھر سے نکلنا کیسا ہے؟

جواب : اللہ نے عورتوں کو گھروں میں سکونت اختیار کرنے کا حکم دیا ہے ، فرمان الٰہی ہے : ’’ وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ ‘‘(الاحزاب:33) ترجمہ:اور اپنے گھروں میں قرار سے رہو۔

یہی وجہ ہے کہ احادیث میں عورتوں کے متعلق گھر سے نکلتے وقت اجازت طلب منقول ہے۔صحیحین میں مذکور ہے کہ جب عائشہ رضی اللہ عنہا والد کے گھر جانے کا ارادہ فرمائیں تو رسول اللہ ﷺ سے کہا: ’’ أتأذن لي أن آتي أبوي ‘‘(صحیح البخاری:4141وصحیح مسلم:2770).ترجمہ: کیا آپ مجھے والدین کے گھر جانے کی اجازت دیتے ہیں؟

نبی ﷺ کا فرمان ہے:’’إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَأْذَنُوا لَهُنَّ ‘‘(صحیح البخاری:865) ترجمہ: اگر تمہاری بیویاں تم سے رات میں مسجد آنے کی اجازت مانگیں تو تم لوگ انہیں اس کی اجازت دے دیا کرو۔

ان نصوص سے اور اس معنی کی دوسری دلائل سے معلوم ہوتا ہے کہ بیوی شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہیں جاسکتی ہے اور جب شوہر نے خصوصیت کے ساتھ باہر جانے سے منع کیا ہو ایسے میں باہر نکلنا سخت قسم کی نافرمانی اور گناہ کا باعث ہے۔

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ‘‘

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۱۳۳): نوجوان خاتون کا مرد معلم سے قرآن کی قرات سیکھنا کیسا ہے؟

جواب: مردوں کا عورتوں سے اور عورتوں کا مردوں سے دین سیکھنا جائز ہے، یہ دونوں شکلیں عہد رسول میں پائی جاتی ہیں۔صحابہ کرام ازواج مطہرات سے مسائل پوچھا کرتے تھے اور صحابیات رسول اکرم ﷺ سے سوال کیا کرتی تھیں۔مسلم سماج میں کہیں کہیں جوان لڑکی امام اور مولوی صاحب کے سامنے بلاحجاب تعلیم حاصل کرتی ہے جہاں بسا اوقات خلوت بھی ہوتی ہے اور بسا اوقات اور بھی لڑکیاں ہوتی ہیں۔یہ بڑے فتنے کا باعث ہے، اپنے سماج سے اس پرفتن اور ناجائز طریقہ تعلیم کو ختم کریں۔رہا مسئلہ پردے کے پیچھے سے بغیر اختلاط وخلوت کے اور شرعی حدود کی رعایت کرتے ہوئے مدرسہ یا کسی جگہ تعلیم دینے کا تو یہ صورت جائز ہے، ایسی جگہ پہ لڑکیاں اور عورتیں مردوں سے تعلیم حاصل کرسکتی ہیں۔

سوال نمبر(۱۳۴): باپ کا اپنے بیٹے کی سالی سے نکاح کرنے کا حکم کیا ہے؟

جواب: باپ کا اپنے بیٹے کی سالی اور اسی طرح بیٹے کی ساس سے نکاح کرنا جائز ہے کیونکہ وہ محرمات میں سے نہیں ہیں۔

سوال نمبر(۱۳۵): گھروں میں کام کرتے وقت ٹیپ وغیرہ سے قرآن کی تلاوت لگا سکتے ہیں تاکہ تلاوت سے بھی فائدہ اٹھائیں اور کام بھی کرتے رہیں؟

جواب: سورہ اعراف میں حکم دیا گیا ہے کہ جب قرآن کی تلاوت ہو تو دھیان سے سنو اور خاموشی اختیار کرو، یہ حکم اللہ نے اس وقت دیا جب کفار تلاوت کے وقت شور مچایا کرتے تھے جیسا کہ فصلت میں کفار کا حال مذکور ہے وہ کہتے تھے اس قرآن کو نہ سنو اور اس کے پڑھے جانے کے وقت شوروغل مچایا کرو۔قرآن کی تلاوت کے آداب میں سے ہے کہ اسے غوروفکر سے سنا جائے اور عورتیں اپنے گھروں اور مطبخ میں کام کرتے وقت خاموشی سے تلاوت بھی سننا چاہیں تو کوئی حرج نہیں ہے لیکن اس جگہ شور شرابہ ہو تو تلاوت نہ لگائی جائے کیونکہ ایسے میں قرآن کی اہانت ہوتی ہے۔تلاوت سے اصل مقصود ہے خاموشی سے اس کے معانی پہ غوروفکر کیا جائے تاہم جو عربی نہ سمجھے اس کے لئے بغیر غوروفکر کے بھی دھیان سے اور خاموشی کے ساتھ قرآن سننا باعث اجر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۱۳۶): جنبی عورت کا وضو کر کے مسجد یا اس کے صحن میں بیٹھنا کیسا ہے؟

جواب: اللہ کے فرمان: " وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ "(النساء:43) کا ایک مطلب اہل علم نے یہ لیا ہے کہ جنابت کی حالت میں مسجد کے اندر مت بیٹھو، ہاں مسجد سے گزرنے کی ضرورت ہو تو گزر سکتے ہیں۔ لہذا اس بات میں اختلاف نہیں ہے کہ ضرورت کے وقت جنبی مسجد سے گزر سکتا ہے یا مسجد میں مختصر وقت کے لئے داخل ہو سکتا ہے تاہم دیر تک مسجد میں ٹھہر سکتا ہے کہ نہیں، اس میں اختلاف ہے۔ بعض اہل علم نے کہا ہے کہ وضو کرنے کے بعد ناپاکی کم ہو جاتی ہے اس وجہ سے مسجد میں جنبی وضو کے بعد ٹھہر سکتا ہے۔ دلیل میں عطاء کا یہ قول پیش کیا جاتا ہے: "رأيتُ رجالًا من أصحاب رسول الله ﷺ يجلسونَ في المسجدِ وهم مُجنِبونَ إذا توضَّؤوا وضوءَ الصَّلاةِ." ترجمہ: میں نے اصحاب رسول کو نماز کی طرح وضو کر کے مسجد میں بیٹھتے دیکھا اس حال میں کہ وہ جنبی تھے۔ اس کی سند کو شمس الحق عظیم آبادی نے صحیح کہا ہے۔(غایۃ المقصود:2/291)

ابن کثیر نے مسلم کی شرط پہ کہا ہے۔ شیخ صالح فوزان نے الملخص الفقہی میں کہا کہ جس کو حدث اکبر لاحق ہو وہ وضو کر لے تو اس کے لئے مسجد میں ٹھہرنا جائز ہو گیا انہوں نے دلیل کے طور پر مذکورہ قول پیش کیا ہے۔ جہاں تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان کہ میں حائضہ اور جنبی کے لئے مسجد کو حلال نہیں سمجھتا، اسے شیخ البانی نے ضعیف کہا ہے۔

سوال نمبر(۱۳۷): حیض سے پاک ہو کر غسل کرنے سے پہلے جماع کرنے کا حکم کیا ہے؟

جواب: سورہ بقرہ کی آیت نمبر دو سو بائیس میں اللہ نے حکم دیا ہے کہ حیض کی حالت میں عورتوں سے الگ رہو اور جب وہ پاک ہو جائیں تب ان کے پاس جاؤ۔ اہل علم نے اس مسئلہ میں اختلاف کیا ہے کہ حیض سے پاک ہونے پر جماع کرنا جائز ہے یا غسل جنابت کے بعد ہی جماع کر سکتے ہیں۔ راجح معلوم ہوتا ہے کہ جب عورت حیض سے پاک ہو جائے اور غسل جنابت کر لے تب جماع کرے۔ اس بات کو علامہ ابن کثیر نے مذکورہ آیت کی تفسیر میں علماء کا متفقہ مسئلہ کہا ہے۔

سوال نمبر(۱۳۸): پیار و محبت کے طور پر میاں بیوی ایک دوسرے کے سامنے گانا گا سکتے ہیں؟

جواب: مجرد گانا منع نہیں بلکہ لغو، جھوٹ، فحش اور بے ہودہ گوئی منع ہے یا ایسا گانا منع ہے جو آلات موسیقی یا رقص پہ گایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جایا۔مجرد صحیح کلام جولحن سے پڑھا جائے اس کی ممانعت نہیں ہے اس لئے میاں بیوی صحیح باتیں ایک دوسرے کے سامنے گا سکتے ہیں۔

سوال نمبر(۱۳۹): کیا عورت جماعت سے نماز پڑھے تو وہی ثواب ملے گا جو مردوں کے لئے ہے؟

جواب:عورتوں کی نماز گھر میں افضل ہے اگرچہ وہ اکیلے پڑھتی ہو اور جماعت سے نماز پڑھنے کا ستائیس گنا ثواب یہ مردوں کے ساتھ ہی خاص ہے۔[1] کیونکہ وہ جماعت سے نماز پڑھنے کا حکم دیے گئے جبکہ عورتوں کو جماعت سے نماز پڑھنے کا حکم نہیں دیا گیا ہے۔عورتوں کا جماعت سے نماز پڑھنا محض جواز کی حیثیت رکھتا ہے نہ کہ وجوب اور افضلیت کا۔یہی بات ابن عثیمین رحمہ اللہ نے کہی ہے۔

[1] فتح الباری ابن حجر 2/ 147

سوال نمبر(۱۴۰): خلع کے بعد میاں بیوی پھر سے لوٹنا چاہیں تو رجوع کا کیا طریقہ ہوگا؟

جواب:خلع کے بعد مرد کو طلاق کی طرح رجوع کا حق نہیں ہے کیونکہ خلع طلاق نہیں ہے بلکہ یہ فسخ نکاح ہے جس میں رجعت نہیں ہے۔ہاں بیوی کی رضامندی کے ساتھ شوہر عدت کے دوران یا عدت کے بعد بھی نئے نکاح اور مہر جدید کے ساتھ اکٹھا ہو سکتا ہے۔

سوال نمبر(۱۴۱): نفاس کی عدت میں اگر شوہر نے بیوی سے جماع کر لیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: حیض اور نفاس میں جماع کا حکم یہ ہے کہ ایک دینار یا آدھا دینار صدقہ کرے نیز اللہ سے سچی توبہ بھی کرے۔

سوال نمبر(۱۴۲): میاں بیوی الگ رہتے ہوں وہ اگر اپنی اپنی نیکیاں ایک دوسرے سے بیان کریں تو کیا ریاکاری میں شمار ہوگی؟

جواب:اطلاع کی غرض سے میاں بیوی ایک دوسرے سے نیکی کا کام ذکر کریں تو اس میں مضائقہ نہیں ہے مثلاً بیوی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہے کہ ابھی نماز پڑھ رہی ہو یا تلاوت کر رہی ہو، آج روزے سے ہوں اور شوہر کہے کہ میں نے زکوۃ کا مال محتاجوں میں تقسیم کر دیا۔ اگر ایک دوسرے سے نیکی بیان کرنے کا مقصد تعریف حاصل کرنا ہے تو اس سے بچنا چاہئے۔ نہ جانے کس بہانے آپ کی نیت میں فتور پیدا ہو جائے اور عبادت ریا کاری میں تبدیل ہو جائے۔ ویسے بھی شیطان انسان کے ساتھ لگا ہوا ہے وہ انسانی دلوں میں وسوسے اور بہکاوے ڈالتا رہتا ہے۔ ہم شیطان کو اپنے اوپر غلبہ پانے کا موقع نہ دیں۔

سوال نمبر(۱۴۳): عورت کبھی کبھار گھر میں اکیلی ہوتی ہے خصوصاً جب شوہر باہر ہو تو کیا یہ منع ہے کیونکہ میں نے سنا ہے اکیلے نہیں رہنا چاہئے؟

جواب: بستی میں آپ اپنے گھر میں اکیلے رہتے ہیں تو یہ معیوب نہیں۔ ہاں معیوب یہ ہے کہ لوگوں سے مل جل کر نہ رہے یعنی الگ تھلگ رہیں، کسی سے کوئی مطلب یا تعلق نہ ہو۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''المؤمنُ الَّذي يخالطُ النَّاسَ ويصبرُ على أذاهم أعظمُ أجرًا منَ المؤمنِ الَّذي لاَ يخالطُ النَّاسَ ولاَ يصبرُ على أذاهم ''(صحیح ابن ماجہ:3273) ترجمہ: وہ مومن جو لوگوں سے مل جل کر رہتا ہے، اور ان کی ایذاء پر صبر کرتا ہے، تو اس کا ثواب اس مومن سے زیادہ ہے جو لوگوں سے الگ تھلگ رہتا ہے، اور ان کی ایذاء رسانی پر صبر نہیں کرتا ہے۔

سوال نمبر(۱۴۴): کوئی گھر میں سویا ہوا ہو اس کے پاس نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: اصل میں لوگوں میں غلط فہمی کا سبب یہ ہے کہ میت کو سامنے رکھ کر جنازہ کی نماز پڑھی جاتی ہے اس وجہ سے سوئے ہوئے آدمی کے پاس اس طرح نماز نہیں پڑھی جاسکتی۔ یہ خیال غلط ہے کیونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ''كَانَ النبيُّ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ يُصَلِّي وأَنَا رَاقِدَةٌ مُعْتَرِضَةٌ علَى فِرَاشِهِ، فَإِذَا أَرَادَ أنْ يُوتِرَ أيْقَظَنِي، فأوْتَرْتُ.'' (صحیح البخاری:997) ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (تہجد کی) نماز پڑھتے رہتے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بستر پر عرض میں لیٹی رہتی۔ جب وتر پڑھنے لگتے تو مجھے بھی جگا دیتے اور میں بھی وتر پڑھ لیتی۔ لہذا گھر میں کوئی سویا ہو تو اس کے پاس نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۱۴۵): کیا خالہ ماں کے برابر اور چچا باپ کی طرح ہے؟

جواب:ہاں خالہ ماں کے درجہ میں ہے ، نبی ﷺ فرماتے ہیں :الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الأُمِّ (صحیح البخاری:2699)ترجمہ: خالہ ماں کے درجے میں ہے۔اور چچا کے متعلق وارد ہے:العمُّ والِدٌ۔(صحیح الجامع:4142)ترجمہ:چچا والد کے درجہ میں ہے۔

سوال نمبر(۱۴۶): گھر بدلنے کے لئے کیا کوئی دن افضل ہے؟

جواب: گھر بدلنے کا نہ کوئی خاص دن ہے، نہ ہی کوئی خاص طریقہ ہے اور نہ ہی کوئی دعا ہے۔آپ کے لئے جب مناسب ہو اور جس طریقے سے آسانی ہو گھر بدل سکتے ہیں۔

سوال نمبر(۱۴۷): کیا بیوی کی وفات پر شوہر کے لئے بھی سوگ منانا ہے جیسے شوہر کی وفات پہ بیوی مناتی ہے؟

جواب:سوگ منانا عورتوں کے ساتھ خاص ہے، مردوں پر کوئی سوگ نہیں ہے۔

سوال نمبر(۱۴۸): کیا آج کل کے فتنے کے زمانے میں جوان سسر سے پردہ کرنا چاہئے؟

جواب:سسر سے پردہ نہیں ہے کیونکہ وہ محرم ہے لیکن اگر بہو کو پتہ چلے کہ اس کا سسر بد کردار ہے تو اس سے خود کو محفوظ رکھے۔

سوال نمبر(۱۴۹): کیا شہید کی بیوی پر عدت ہے؟

جواب: اللہ تعالی کا فرمان ہے : ”وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا “(البقرہ:234)ترجمہ:تم میں سے جو فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ عورتیں اپنے آپ کو چار مہینے اور دس دن عدت میں رکھیں۔اللہ کے اس فرمان کے مطابق ہر عورت جس کا شوہر وفات پا جائے یا قتل و شہید کر دیا جائے چار ماہ دس دن عدت گزارے گی سوائے حاملہ عورت کے۔حمل والی عورت کی عدت وضع حمل ہے یعنی جب بچے کی پیدائش ہو گی اس وقت عدت مکمل ہو گی۔سنن اربعہ میں زینب بنت کعب بن

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

عجرہ کا واقعہ ہے جن کے شوہر ابوسعید خدری ؓ شہید (غلام نے قتل کیا) ہو گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں چار ماہ دس دن عدت گزارنے کا حکم دیا۔ (صحیح أبي داود: ۲۳۰۰، صحیح الترمذي: ۱۲۰۴، صحیح النسائي: ۳۵۳۲، صحیح سنن ابن ماجہ: ۲۰۳۱)

سوال نمبر (۱۵۰): بلاضرورت خلع طلب کرنے والی عورت کا کیا حکم ہے؟

جواب: نکاح مرد وعورت کے لئے سکون زندگی ہے جس کی بنیاد پاکیزہ اصولوں پر قائم ہے۔ اس رشتے کو بلاسبب توڑنے والا مرد یا توڑنے والی عورت اللہ کے یہاں گنہگار ٹھہریں گے۔ عورت کے لئے بڑی سخت وعید آئی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "أيُّما امرأةٍ سألت زوجَها طلاقًا في غيرِ ما بأسٍ فحرامٌ عليها رائحةُ الجنةِ" (صحیح أبي داود: 2226) ترجمہ: جس عورت نے اپنے شوہر سے بغیر کسی ایسی تکلیف کے جو اسے طلاق لینے پر مجبور کرے طلاق کا مطالبہ کیا تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔

یہ طلاق کی وعید ہے جبکہ بلاسبب خلع طلب کرنا نفاق کی علامت ہے۔ ارشاد نبوی ہے: "إنَّ المختلِعاتِ والمنتزِعاتِ، هُنَّ: المنافِقاتُ" (صحیح الجامع: 1938) ترجمہ: {بلا ضرورت} اپنے شوہروں سے چھٹکارا لینے اور خلع کرانے والی عورتیں ہی منافقہ عورتیں میں ہیں۔

ہاں، اگر عورت شوہر میں دینی، اخلاقی، معاشرتی اور مردانہ خرابی پائے تو خلع طلب کرسکتی ہے اس صورت میں کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

سوال نمبر (۱۵۱): عورت سر کا مسح کیسے کرے جبکہ گھنے بال ہونے کی وجہ سے پیچھے سے واپس ہاتھ لانے سے بال بکھرنے کا ڈر ہے اور سر بھی ننگا ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔

جواب: عورت و مرد کے مسح میں کوئی فرق نہیں ہے، اللہ تعالی کا فرمان ہے: "وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ" یعنی اپنے سروں کا مسح کرو۔ یہ فرمان مرد وعورت دونوں کو شامل ہے۔ نبی نے ہمیں مسح کا طریقہ یہ بتلایا کہ تر ہاتھوں کو سر کے اگلے حصے پر پھیرتے ہوئے گدی تک لے جائیں اور پھر واپس آگے کی طرف لے آئیں اور شہادت کی انگلی سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کان کا اندرونی حصہ اور انگوٹھے سے بیرونی حصہ مسح کریں۔ عورت کو اپنا بال ننگا کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی چوٹی ہو تو کھولنے کی ضرورت ہے۔ دوپٹے کے اندر سے بالوں پر ہاتھ پھیر لیں اور اجنبی مرد آس پاس نہ ہو تو سر ننگا ہونے اور بال بکھیرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال نمبر (۱۵۲): بیوی نے پہلے مہر معاف کر دیا پھر مہر کا مطالبہ کر رہی ہے ایسا کرنا کیسا ہے؟

جواب: اگر عورت کو مہر معاف کرنے کے لئے سسرال والے یا شوہر نے دھمکی یا طلاق کا خوف دلا کر مجبور کیا ہو اور مجبور ہو کر بیوی نے مہر معاف کر دیا ہو ایسی صورت میں یہ معاف کرنا لغو ہوگا اور شوہر کے ذمہ مہر باقی رہے گا اور بیوی مہر طلب کرے تو ادا کرنا واجب ہوگا، مطالبہ نہ بھی کرے تب بھی شوہر کو دینا ہوگا لیکن اگر بیوی نے ہوش وحواس میں اپنی مرضی سے معاف کر دیا یا مہر لینے کے بعد شوہر کو ہدیہ کر دیا تو دوبارہ مہر مانگنے کا حق بیوی کو نہیں ہے جیسا کہ اللہ کا فرمان ہے: ''وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً فَإِن طِبْنَ لَكُمْ عَن شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ''(النساء:4) ترجمہ: اور عورتوں کو ان کے مہر راضی خوشی دے دو، ہاں اگر وہ خود اپنی خوشی سے کچھ مہر چھوڑ دیں تو اسے شوق سے خوش ہو کر کھالو۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ بیوی خوش دلی سے کچھ مہر یا سارا معاف کر دے تو شوہر کے لئے حلال ہے اور خوش دلی سے معاف کئے ہوئے مہر کا دوبارہ مطالبہ کرنا بیوی کے لئے جائز نہیں ہے۔

سوال نمبر (۱۵۳): ایک عورت کو حیض آیا ہے مگر وہ شرم کی وجہ سے جماعت والی نماز میں شامل ہونا چاہتی ہے تا کہ کسی کو حیض کا علم نہ ہو، کیا اس کا ایسا کرنا ٹھیک ہے؟

جواب: اللہ تعالی نے دین کے احکام بتانے میں شرم نہیں کیا اور نہ اس کے رسول نے شرم کیا جبکہ آپ بہت ہی حیا والے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد کی خواتین نے دینی احکام کی جانکاری حاصل کرنے میں بھی کسی قسم کی شرم محسوس نہیں کیں۔ اللہ نے قرآن میں ذکر کیا کہ اے نبی آپ سے لوگ حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں اور اسی طرح حدیث میں مذکور ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم عہد رسول میں حیض سے ہوتے تو ہمیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صرف روزے کی قضا کا حکم دیا جاتا اور نماز کی قضا کا حکم نہیں دیا جاتا۔ ان باتوں کے ذکر کا مقصد یہ ہے کہ کسی عورت کو حیض آجائے تو شرم کی وجہ سے نماز نہ پڑھے، نبی نے حیض والیوں کو نماز اور روزہ سے منع فرمایا ہے: "أَلَيْسَ إِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ، فَذَلِكَ نُقْصَانُ دِينِهَا " (صحیح البخاری:1951) ترجمہ: کیا جب عورت حائضہ ہو جاتی ہے تو نماز اور روزہ نہیں چھوڑ دیتی؟ یہی اس کے دین کا نقصان ہے۔

اگر کسی عورت نے یہ جانتے ہوئے کہ وہ حیض کی حالت میں ہے پھر بھی نماز پڑھ لی ہے تو اسے اللہ سے توبہ واستغفار کرنا چاہئے اور ہمیشہ کے لئے اس عمل سے باز رہنا چاہئے۔

سوال نمبر(۱۵۴): چھوٹے بچیوں کو بنا بازو کے رنگین اور بھڑکیلے لباس پہننانے کا کیا حکم ہے جبکہ آج کل یہ سماج میں عام ہے؟

جواب: بچیوں کے لباس بھی ہمیں صحیح اختیار کرنا چاہئے۔ یہ نہ بھولیں کہ ہم مسلمان ہیں اور آج کل خواتین کے جو کپڑے ریڈی میڈ ملتے ہیں اکثر فاحشہ عورتوں کی ہوتی ہیں۔ بچپن سے ہمیں اپنی بچیوں کو اسلامی ماحول میں ڈھالنا ہے، اسلام نے ہمیں بچوں کی اسلامی تربیت کا حکم دیا ہے، جب لڑکیوں سے تربیت چھین لیں گے تو آگے وہ اسلام پر کیسے چلے گی؟۔ ذرا سوچیں کہ جس بچی کو بچپن سے رنگین اور چھوٹے چھوٹے کپڑوں کی عادت ہو جائے وہ بعد میں پردہ کیسے کرے گی؟ آج جس قدر فتنہ عام ہے اس کے حساب سے بچپن سے بچیوں کی سخت نگرانی کے ساتھ اچھی تربیت کی ضرورت ہے تاکہ بدقماشوں کی بھینٹ نہ چڑھے اور نظر بد کا بھی اپنی جگہ مسئلہ ہے اچھوں کی بھی نظر لگ سکتی ہے۔ اس لئے اپنی بچیوں کو اسلامی ماحول دیں۔

سوال نمبر(۱۵۵): گھر میں غیر مسلم خادمہ سے کام لینا جائز ہے؟

جواب: نوکرانی مسلم ہو یا غیر مسلم، اس کے بڑے مفاسد ہیں۔ اگر شرعی حدود میں رہ کر نوکرانی سے کام لیا جائے تو اس سے گھریلو کام لینے میں حرج نہیں ہے۔ شرعی حدود میں سب سے اہم مرد وزن کا اختلاط نہ ہونا ہے۔ اگر گھر میں نوکرانی کا سامنا مردوں سے ہو، کھانے پینے کی چیز اس کے سامنے پیش کرے، کام کرتے اختلاط ہو یا مرد کے ساتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خلوت ہوتو ان صورتوں میں نوکرانی سے کام لینا جائز نہیں ہے۔نوکرانی سے کام لیتے وقت بڑے احتیاط کی ضرورت ہے اور مسلم خادمہ ہوتو بہتر ہے کہ وہ نظافت، پردہ اور دین واخلاق کا اہتمام کرسکے۔

سوال نمبر(۱۵۶): ایک شخص کو دو بیویاں ہیں، ایک پاس میں رہتی تھی اور دوسری الگ رہا کرتی تھی، اب اس کے شوہر کا انتقال ہوگیا ہے ایسی صورت میں کیا دونوں عورت پر عدت ہے یا صرف اس عورت پر جو پاس میں رہا کرتی تھی؟

جواب: ایک شخص کی دو، تین یا چار جتنی بیویاں (اسلام میں مرد کو چار بیوی تک کی اجازت ہے) ہوں، شوہر کی وفات پر ساری بیویاں عدت گزاریں گی خواہ وہ شوہر کے ساتھ رہتی ہوں یا الگ الگ۔

سوال نمبر(۱۵۷): جو عورت شوہر کی وفات کی عدت میں ہو کیا وہ عیدگاہ جاسکتی ہے اور عید کے دن نئے لباس اور زینت کی چیزیں استعمال کرسکتی ہے؟

جواب: جب زینب بنت کعب بن عجرہ کے شوہر شہید کردیے گئے اور انہوں نے نبی سے کہا اگر آپ مناسب سمجھیں تو مجھے اجازت دے دیں کہ میں اپنے اقارب اور اپنے بھائیوں کے گھر چلی جاؤں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں حکم دیا: ''امْكُثِي فِي بَيْتِكِ الَّذِي جَاءَ فِيهِ نَعْيُ زَوْجِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ''(صحیح ابن ماجہ: ۱۶۶۴) ترجمہ: جب تک اللہ کی مقرر کردہ مدت (موت کی عدت) پوری نہیں ہوجاتی، اسی گھر میں رہائش رکھو جہاں تمہیں اپنے خاوند کی وفات کی خبر پہنچی۔

یہ حدیث اور اس معنی کی متعدد احادیث سے معلوم ہوتا ہے عورت شوہر کی وفات پہ لازمی طور پر شوہر کے گھر میں ہی عدت وفات گزارے گی اور بلاضرورت، بغیر کسی عذر کے گھر سے قدم نہیں نکالے گی۔ شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے متوفی عنہا زوجہا کی عدت میں نماز عید سے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ جس کا شوہر وفات پاجائے اس کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے پڑوسی یا رشتہ دار یا نماز عید یا اس کے مثل کسی کام کے لئے گھر سے نکلے بلکہ وہ اپنے گھر میں باقی رہے گی۔ (فتاوی نور علی الدرب) اس بنیاد پر عورت نماز عید کے لئے گھر سے باہر نہیں نکلے گی اور نہ ہی وہ اس دن زینت کی چیزیں استعمال کرے کیونکہ وہ سوگ منارہی ہے اور سوگ میں زینت اختیار کرنا منع ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۱۵۸): کیا آپریشن کے بعد آنے والا خون نماز و روزہ کے لئے مانع ہے؟

جواب: ولادت کے بعد آنے والا خون نفاس کا مانا جائے گا چاہے ولادت آپریشن سے ہو یا طبعی طور پر۔ اس بنا پر عورت کو جب تک نفاس کا خون آئے اسے نماز و روزہ سے رکنا ہوگا اور جب خون بند ہو جائے تب غسل طہارت کے بعد نماز شروع کرے۔

سوال نمبر(۱۵۹): کیا بیوی شوہر سے تعلقاتی مردوں کے بارے میں جانکاری لے سکتی ہے تاکہ میاں بیوی کے درمیان فتنہ و فساد اور سماج میں شر پھیلانے سے روکا جاسکے؟

جواب: یقینا بیوی کا حق ہے کہ اگر شوہر کے حلقہ احباب پر شک ہو تو اس کے ساتھیوں کے دین و اخلاق کی جانکاری حاصل کرے اور یہ یقین سے معلوم ہو جائے کہ فلاں شخص میاں بیوی کے درمیان فساد پیدا کرنے والا ہے یا شوہر کو برائی کے راستے پر لے جانے والا ہے یا سماج میں شر انگیزی کرنے والا ہے تو اپنے شوہر کو اس آدمی سے دور رہنے کی تاکید کرسکتی ہے بلکہ سختی کے ساتھ بیوی کو منع کرنا چاہیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ''مَن رَأَى مِنكُم مُنكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وذلكَ أَضْعَفُ الإيمانِ.'' (صحیح مسلم:29) ترجمہ: جو شخص کوئی برائی دیکھے تو چاہئے کہ اس برائی کو اپنے ہاتھ سے بدل دے، جسے اتنی طاقت نہ ہو وہ اپنی زبان سے اسے بدل دے اور جسے اس کی طاقت بھی نہ ہو وہ اپنے دل میں اسے برا جانے اور یہ ایمان کا سب سے کمتر درجہ ہے۔

سوال نمبر(۱۶۰): کسی کا کوئی عزیز وفات پا جائے اور اس کی یاد آجائے، اس کی یاد میں رونا آجائے تو کیا کیا جائے یعنی ایسا کیا جائے کہ دل کو تسلی ہو؟

جواب: میت پہ رونا ایک فطری امر ہے جسے روکنا مشکل ہے، کچھ ایسے بھی عزیز ہوتے ہیں جن کی یاد مدتوں آتی ہے۔ کسی فوت شدہ رشتہ دار کی یاد میں رونا آجائے اس سے کوئی گناہ نہیں ہے۔ ہاں ایسا رونا منع ہے جس میں نوحہ خوانی یعنی گریبان چاک کرنا اور چیخنا چلانا ہو۔ اگر کسی کو میت کی یاد آجائے تو کثرت سے ان کے لئے استغفار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرے، استغفار سے ان کے درجات بلند ہوں گے، دل کی تسلی کے لئے ان کی جانب سے صدقہ خیرات بھی کر سکتے ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ میت کی یاد سے ہمیں اپنا مرنا یاد آنا چاہئے، ہمیں سوچنا چاہئے کہ یہاں کسی کو بقا نہیں ہے، ہمیں بھی دنیا سے رخصت ہونا ہے، جب یہ سوچ پیدا ہوگی تو نیک کام کا خیال آئے گا اور اس طرح دل کی تسلی کے ساتھ آخرت میں نجات کی کوشش کریں گے۔

سوال نمبر (۱۶۱): اگر کوئی غریب عورت روزہ نہ رکھ سکے اور فدیہ دینے کی طاقت نہ رکھتی ہو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اللہ کی طرف سے روزہ تمام مسلمانوں پر فرض ہے خواہ وہ غریب ہو یا امیر لیکن مالی معاملات میں فقراء ومساکین کے احکام امیروں جیسے نہیں ہیں۔ اگر کوئی غریب عورت بڑھاپے کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتی تو اس پر فدیہ دینا لازم نہیں ہے کیونکہ وہ غریب ہے جس طرح اس کے ذمہ صدقۃ الفطر نہیں ہے، وہ تو خود دوسرے کے فدیوں اور صدقہ کی مستحق ہے۔ اللہ نے کسی بندہ کو اس کی طاقت سے زیادہ مکلف نہیں کیا ہے۔

سوال نمبر (۱۶۲): کیا یہ حدیث صحیح ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میری ماں زندہ ہوتی، میں نماز میں اللہ کے حضور کھڑا ہوتا، ماں آواز دیتی اور میں نماز چھوڑ کر دوڑ کر ماں کے پاس چلا جاتا اور دنیا والوں کو بتاتا کہ ماں کی عظمت کیا ہوتی ہے؟

جواب: ماں کی فضیلت میں بیان کیا جانے والا یہ واقعہ صحیح نہیں ہے، اس قسم کی کئی احادیث بیان کی جاتی ہیں مگر کوئی بھی صحیح نہیں ہیں، بعض احادیث میں عشاء کی نماز کا ذکر ہے۔ کسی بھی صحیح حدیث سے یہ بات ثابت نہیں ہے کہ ماں یا باپ کے بلانے پر فرض نماز توڑ دی جائے۔ ہاں نفل نماز ہو تو توڑی جا سکتی ہے جیسا کہ صحیح بخاری و صحیح مسلم میں موجود واقعہ جریج سے معلوم ہوتا ہے۔ ضرورت کے تحت مثلاً موذی جانور آجائے، آگ لگ جائے تو فرض نماز بھی توڑی جا سکتی ہے محض کسی کے بلاوے پر نہیں۔

سوال نمبر (۱۶۳): عورت گھر میں نماز پڑھتی رہتی ہے کبھی کوئی دروازے پہ آجاتا ہے ایسے میں نماز توڑ سکتی ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: عورت گھر میں نماز پڑھتی رہے اور کوئی دروازے پہ آجائے تو اس کے لئے نماز نہیں توڑی جائے گی، یہ آنے والے کی ذمہ داری ہے کہ گھر کے دوسرے افراد سے پوچھ لے۔ ہاں ایک عمل یہ انجام دیا جاسکتا ہے کہ تلاوت کی تھوڑی آواز اونچی کردے یا تکبیر زور سے پڑھ دے تاکہ آنے والے کو نماز میں ہونے کا اندازہ ہو سکے۔

سوال نمبر(۱۶۴): عورت گھر میں اعتکاف کرسکتی ہے؟

جواب: جس طرح مرد کے لئے اعتکاف مسنون ہے اسی طرح عورت کے لئے بھی اعتکاف مشروع ہے۔ اور یہ بھی واضح رہے کہ اعتکاف کی جگہ صرف مسجد ہے۔ اگر عورت اعتکاف کرے تو اسے بھی مسجد میں ہی اعتکاف کرنا ہوگا خواہ جامع مسجد ہو یا غیر جامع۔ صرف جامع مسجد میں اعتکاف والی روایت "لَا اعْتِكَافَ إِلَّا فِي مَسْجِدٍ جَامِعٍ" پر کلام ہے۔ اگر جامع مسجد میں اعتکاف کرے تو زیادہ بہتر ہے تاکہ نماز جمعہ کے لئے نکلنے کی ضرورت نہ پڑے۔

سوال نمبر(۱۶۵): اگر کسی محلے میں عورتوں کے لئے اعتکاف کی مسجد نہ ہو اور وہ اعتکاف کرنا چاہتی ہو تو کیا کرے؟

جواب: اللہ نے عورتوں کو عزت بخشی، گھر میں لزوم اختیار کرنے کا حکم دیا تاکہ دین وآبرو محفوظ رہے، مسجد میں عورت نماز پڑھ سکتی ہے مگر اسلام نے اس بات کو عورتوں کے لئے مردوں کی طرح لازم نہیں قرار دیا۔ اسلام کی اس حکیمانہ تعلیم میں بڑے فوائد ہیں۔ عورتوں کے لئے اگر کہیں محلے میں اعتکاف کی جگہ مخصوص نہ ہو تو اعتکاف نہ کرے، یہی حل ہے اور ان شاء اللہ نیت کا ثواب اللہ کی طرف سے ملے گا۔ ساتھ ہی محلے کی عورتیں پیسہ لگا کر یا مرد ذمہ داروں کو کہہ کر الگ انتظام کرواسکیں تو اچھی بات ہے۔ کتنے سارے مسلمان حج وعمرہ کی تمنا کرتے ہیں مگر سب کی تمنا پوری نہیں ہوتی، ہمیں اللہ سے ہمیشہ نیکی کی توفیق طلب کرنی چاہئے۔

سوال نمبر(۱۶۶): اگر روزہ کی حالت میں منہ بھر کر قے آجائے تو کیا روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

- کیا یہ حدیث صحیح ہے، "ان للصائم عند فطره لدعوة ماترد" {ابن ماجہ:۱۷۷۵} یعنی افطار کے وقت روزہ دار کی دعا رد نہیں کی جاتی ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: قے تھوڑا ہو یا منہ بھر کر، اگر آپ خود آیا ہے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا لیکن قصداً قے کیا جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ جیسا کہ ابوداؤد کتاب الصوم حدیث نمبر 2380 میں ہے۔

● اس حدیث کو شیخ البانی نے ضعیف کہا ہے، شیخ نے اس دعا کو صحیح کہا ہے: ''ثلاثُ دَعَواتٍ مُستجاباتٍ : دعوةُ الصائِمِ ، ودعوةُ المظلُومِ ، ودعوةُ المسافِرِ'' (صحیح الجامع:3030) ترجمہ: تین قسم کی دعائیں قبول کرلی جاتی ہیں، روزہ دار کی دعا، مظلوم کی دعا اور مسافر کی دعا۔

سوال نمبر (۱۶۷): گھر میں کام کرتے وقت موبائل سے تقریر یا تلاوت سننا کیسا ہے، کبھی اٹیچ باتھ روم میں کپڑے دھوتے وقت موبائل وہاں رکھ کر یا بلوٹوتھ سے تلاوت وتقریر سن سکتی ہوں اور نبی کا نام آنے پر درود پڑھ سکتی ہوں؟

جواب: گھر میں کام کرتے وقت تلاوت سننے میں حرج نہیں ہے جبکہ تلاوت سنی جائے اور وہاں شور شرابہ نہ ہو البتہ اٹیچ باتھ روم میں موبائل لے جاکر یا بلوٹوتھ سے تلاوت یا قرآن سننا جائز نہیں ہے اور نہ ہی وہاں درود پڑھنا اور اللہ کا نام لینا جائز ہے۔ گھر میں تلاوت وتقریر لگی ہو اور آواز باتھ روم میں جائے تو مضائقہ نہیں ہے۔

سوال نمبر (۱۶۸): کیا عورت نماز جمعہ اور تراویح کے لئے مسجد جاسکتی ہے اور کیا محرم کا ساتھ ہونا بھی ضروری ہے اس سلسلے میں صحابیات کا کیا عمل تھا؟

جواب : نبی ﷺ کا فرمان ہے :'' لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ '' (صحیح بخاری:900 / صحیح مسلم:442) ترجمہ: اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں سے نہ روکو۔

یہ حدیث دلیل ہے کہ عورتیں مسجد میں جاکر جمعہ، تراویح حتی کہ پنج وقتہ نمازیں پڑھ سکتی ہیں اور عہد رسول سے آج تک رسول کی مسجد (مسجد نبوی) میں خواتین پنج وقتہ نمازیں، جمعہ اور تراویح میں شامل ہوتی آرہی ہیں۔ صحیح مسلم میں ہے کہ صحابیہ ام ہشام رضی اللہ عنہا جمعہ کی نماز میں شریک ہوتی تھیں، جمعہ میں شرکت کی وجہ سے خطبہ نبوی میں پڑھی جانے والی سورت ق انہیں حفظ ہوگئی۔ مسجد جانے کے لئے عورت کو محرم کی ضرورت نہیں ہے، محرم کی شرط سفر کے لئے ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۱۶۹): کچھ سال پہلے ہم نے ایک عمرہ کیا پھر مدینہ گئے، مدینہ سے مکہ دوبارہ جاتے وقت وہاں سے احرام نہیں باندھا بلکہ مکہ کی قریبی میقات طائف سے احرام باندھ کر عمرہ کیا، کیا اس پہ کوئی دم وغیرہ ہے؟

جواب: اس کی دو صورتیں ہیں، اگر طائف کسی غرض سے آئے تھے پھر یہاں سے عمرہ کا ارادہ ہوا اور احرام باندھ کر عمرہ کیا تو کوئی حرج نہیں ہے لیکن اگر عمرہ کی نیت مدینہ سے ہی تھی اور اس میقات کو تجاوز کر گئے حتی کہ طائف آ کر احرام باندھا تو ایسی صورت میں میقات تجاوز کرنے پر دم دینا واجب ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر سمت والوں کے لئے میقات متعین کر دی ہے، وہ اسی میقات سے احرام باندھ کر آئیں گے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر کسی کا گزر دو میقات سے ہو تو پہلی چھوڑ کر دوسری میقات پہ احرام باندھنے میں حرج نہیں ہے مگر جمہور کے نزدیک دم ہے اور یہ دلیل سے قریب ہے۔

سوال نمبر(۱۷۰): ایک بہن کا سوال ہے کہ میت کو کلمہ پڑھ کر بخشنا کیسا ہے یا میت خواب میں کلمہ پڑھ کر بخشنے کا حکم دے تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب: میت کو کلمہ پڑھ کر نہیں بخشا جائے گا اور نہ ہی اس قسم کے کسی خواب پہ عمل کیا جائے گا۔ میت کو جن طریقوں سے ایصال ثواب کرنا کتاب وسنت سے ثابت ہے بس انہیں طریقوں سے ایصال ثواب کیا جائے گا۔ کلمہ پڑھ کر میت کو بخشنا قرآن وحدیث سے ثابت نہیں ہے اس لئے اس طریقہ سے میت کو نہیں بخشا جائے گا۔

سوال نمبر(۱۷۱): غم والم دور کرنے کے لئے آیات سکینہ کے نام سے چند آیات مشہور ہیں کیا ان آیات کا پڑھنا درست ہے؟

جواب: مکمل قرآن غم والم دور کرنے کا ذریعہ ہے، کسی ایک آیت یا چند آیات کو اپنی طرف سے پریشانی دور کرنے کے لئے خاص کرنا غلط ہے، آیات سکینہ نام سے بھی قرآن وحدیث میں دلیل نہیں ملتی اس وجہ سے ان آیات کو غم دور کرنے کے لئے مخصوص کرنا اور پورے قرآن سے مستغنی ہو جانا صحیح نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۱۷۲): عصری تعلیم کے لئے طالبات کوزکوۃ دینا جائز ہے؟

جواب: شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ طالب علم دنیاوی تعلیم کے لئے متفرغ ہو تو اسے زکوۃ کی رقم نہیں دی جاسکتی ہے کیونکہ ہم اس سے کہیں گے کہ تم دنیا کے لئے عمل کررہے ہو، ممکن ہے کہ نوکری پاکر دنیا کمانے میں لگ جاؤ، اس لئے ہم تمہیں زکوۃ نہیں دیں گے۔ شیخ کی اس بات پہ اضافہ کرتے ہوئے میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اگر کوئی مسکین طالبہ یا طالب مباح دنیاوی علوم کے ذریعہ مسلمانوں کو فائدہ پہنچانا چاہتی ہو/ چاہتا ہو تو اسے زکوۃ دی جاسکتی ہے۔

سوال نمبر(۱۷۳): کیازکوۃ کے پیسوں سے بچوں کو حافظ بنایا سکتا ہے اور کیا معلمات کی تنخواہ زکوۃ کی رقم سے دی جاسکتی ہے؟

جواب: غریبوں کے بچوں کی دینی تعلیم پر زکوۃ خرچ کی جاسکتی ہے اور اسی طرح وہ معلمات جن کا شمار فقراء و مساکین میں ہوتا ہو ان کو بھی زکوۃ سے تنخواہ دے سکتے ہیں۔

سوال نمبر(۱۷۴): کیا حالت حمل میں طلاق واقع ہوجاتی ہے؟

جواب: حالت حمل میں دی گئی طلاق واقع ہوجاتی ہے، اس کی دلیل حضرت ابن عمرؓ سے مروی وہ روایت ہے جس میں مذکور ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دے دی تھی۔ یہ بات نبی ﷺ کے سامنے ذکر ہوئی تو آپ نے فرمایا: ”مُرْہُ فَلْيُرَاجِعْهَا ، ثُمَّ لْيُطَلِّقْهَا وَهِيَ طَاهِرٌ - أَوْ حَامِلٌ “(صحیح النسائی:3397) ترجمہ: اسے کہو کہ اس سے رجوع کرے، پھر طہر یا حمل کی حالت میں اسے طلاق دے۔

سوال نمبر(۱۷۵): کیا یہ بات صحیح ہے کہ رمضان میں نئے کپڑے پہننے کا کوئی حساب نہیں ہوتا ہے؟

جواب: ایسی بات کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۱۷۶): کیا لڑکی جماعت میں نکل سکتی ہے؟

جواب: شاید آپ کی مراد تبلیغی جماعت میں نکلنا ہے۔ تو میرا یہ عرض کرنا ہے کہ تبلیغی جماعت کی جو مروجہ شکل ہے اس میں مردوں کو بھی جانا جائز نہیں ہے۔ عورت کا معاملہ تو اور بھی نازک اور سنگین ہے۔ اللہ نے اسے اپنے گھروں میں ٹھہرنے کا حکم دیا ہے۔ عورتوں کو تبلیغ کرنے کی ممانعت نہیں ہے مگر مروجہ تبلیغی جماعت کی شکل میں دعوت کا کام کرنا بدعت والا کام ہے کیونکہ اس کی نظیر کتاب وسنت سے نہیں ملتی۔ کتنی تعجب کی بات ہے کہ تبلیغ والے عورتوں کا مسجد جانا فتنہ قرار دیتے ہیں اور تبلیغ کے نام پہ گاؤں گاؤں بڑے شوق سے گھماتے اور باعث اجر وثواب سمجھتے ہیں۔

سوال نمبر(۱۷۷): تحیۃ الوضو نماز کے بارے میں بتائیں کیا عورتیں گھر میں بھی پڑھ سکتی ہیں، سنت اور تحیۃ الوضو کی نیت ایک ساتھ کرکے؟

جواب: تحیۃ المسجد اور سنت الوضوء یہ کوئی مستقل بالذات نماز نہیں ہے بلکہ مسجد میں داخل ہونے اور وضو کرکے پڑھی جانے والی نماز ہے اس لئے اس کو دوسری نماز میں داخل کرسکتے ہیں۔ کوئی مسجد میں داخل ہو اس وقت چاشت کی نماز کا وقت ہو تو تحیہ المسجد اور چاشت کی ایک ساتھ نیت کرکے پڑھ سکتا ہے یا سنت الوضوء اور چاشت کی ایک ساتھ نیت کرسکتا ہے۔ اسی طرح سوال میں مذکور سنت الوضوء اور نماز کی سنت ایک ساتھ نیت کرکے پڑھ سکتے ہیں۔

سوال نمبر(۱۷۸): تلاوت کے لئے وضو کیا تو تحیۃ الوضو پڑھ کر تلاوت کرسکتے ہیں کیا؟

جواب: ہاں، بالکل۔ جب بھی ہم وضو کریں تو دو رکعت، سنت الوضو کی نیت سے ادا کرسکتے ہیں۔ تلاوت کے لئے وضو ضروری نہیں ہے بلکہ افضل ہے، اگر آپ نے تلاوت کے لئے وضو کیا اور وضو کی دو رکعت ادا کرنا چاہتے ہیں تو ادا کرلیں پھر تلاوت کریں۔

سوال نمبر(۱۷۹): کیا ایک ہی دفعہ قرآن پاک پڑھ کر 14 سجدے ایک ساتھ کرسکتے ہیں؟

جواب: سجدہ تلاوت اسی وقت کرنا ہے جب آیت سجدہ کی تلاوت کی جائے، وقت گزرنے کے بعد سجدہ تلاوت نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ قرآن میں موجود آیات سجدہ کی تلاوت ایک ساتھ کرنا غلط ہے، اپنے اپنے وقت پر یعنی آیت سجدہ پر سجدہ کرنا ہے۔

سوال نمبر(۱۸۰): کچھ لوگ سنت سمجھ کر سجدہ تلاوت نہیں کرتے اور کچھ کرتے بھی ہیں تو زمین پر نہیں کرتے بلکہ مصحف پر کرتے ہیں اس بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟

جواب: یہ بات صحیح ہے کہ سجدہ تلاوت واجب نہیں ہے اس لئے کوئی اسے چھوڑ دے تو کوئی گناہ نہیں ہے، رسول اللہ سے بھی آیت سجدہ پر سجدہ نہ کرنا ثابت ہے اور اگر سجدہ تلاوت کرے تو صرف زمین پر سجدہ کرے، مصحف پر سر جھکا لینے سے سجدہ نہیں ہوگا۔

سوال نمبر(۱۸۱): حمیم کا اصل معنی کیا ہے، ہم نے قرآن میں بعض جگہ دوست، بعض جگہ پانی اور بعض جگہ کھولتا پانی متعدد معنی دیکھا ہے؟

جواب: یہ ذومعنی لفظ ہے یعنی اس کے کئی معانی ہیں، اس لئے قرآن میں یہ مختلف معانی کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ عربی زبان کی بڑی خاصیت ہے کہ کتنے الفاظ اپنے اندر کئی معانی رکھتے ہیں، کہاں پر لفظ کا کون سا معنی ہوگا سیاق وسباق سے طے کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر(۱۸۲): استعمال کے زیورات پہ زکوۃ ہے کہ نہیں اس کی دلیل وضاحت دلیل سے کریں؟

جواب: سونے چاندی کے زیورات پہ زکوۃ ہے کہ نہیں اس سلسلے میں شدید علمی اختلاف ہے، اس مسئلے میں میں ان علماء کے ساتھ ہوں جو استعمال کے زیورات میں زکوۃ نکالنے کے قائل ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ بعض قرآنی آیات اور احادیث کے عموم سے معلوم ہوتا ہے کہ سونا یا چاندی کسی شکل میں ہو اگر نصاب تک پہنچ جائے تو زکوۃ ہے، نیز صراحت کے ساتھ زیور پہ زکوۃ نکالنے کی حدیث بھی پائی جاتی ہے۔ ابوداؤد(ح:1563) میں حسن درجے کی روایت ہے، ایک خاتون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں۔ ان کے ساتھ ان کی بیٹی بھی تھی اور بیٹی کے ہاتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں سونے کے دو موٹے موٹے کنگن تھے۔ آپ ﷺ نے اس خاتون سے پوچھا: "أتعطين زكاة هذا" "کیا تم اس کی زکوٰۃ دیتی ہو؟ اس نے کہا، نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "أيسرك أن يسوّرك الله بهما يوم القيامة سوارين من نار" "کیا تمہیں یہ بات اچھی لگتی ہے کہ قیامت کے روز اللہ تمہیں ان کے بدلے آگ کے دو کنگن پہنائے؟ چنانچہ اس عورت نے ان کو اتارا اور نبی کریم ﷺ کے سامنے ڈال دیا اور کہنے لگی، یہ اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہیں۔

سوال نمبر(۱۸۳): ہماری ایک جاننے والی خاتون ہیں، وہ زیارت کے ویزا پر اپنے بیٹے کے پاس جدہ آئی ہیں، انہیں اب عمرہ کرنا ہے، سوال یہ ہے کہ وہ عمرہ کی نیت کے لئے میقات پہ جائے گی یا بیٹے کا گھر ہی میقات بن سکتی ہے؟

جواب: پہلے ایک بات یہ سمجھ لیں کہ زیارت کے ویزا سے نیت عمرہ کرنے کی ہو تو اپنے ملک سے سفر کرتے ہوئے میقات سے گزرتے وقت عمرہ کی نیت کرنی ہوگی ورنہ میقات تجاوز کر کے اندرون میقات سے احرام باندھ کر عمرہ کرنے پر دم لازم آئے گا۔ ہاں اگر زیارت کی نیت ملاقات کے ساتھ یہ ہو کہ اگر میسر ہوا تو عمرہ کرے گی ورنہ نہیں۔ اور عمرہ میسر ہو جائے تو جدہ میں جہاں بھی رہائش پذیر ہو وہیں سے عمرہ کا احرام باندھے گی۔

سوال نمبر(۱۸۴): مجھے موت کی سختیوں سے بچنے کی کوئی دعا بتا دیں۔

جواب: سب سے پہلے ضروری یہ ہے کہ ہم اپنی زندگی میں نیک کام کریں، برائی سے بچیں، اللہ تعالی سے اچھی موت طلب کریں اور بری موت سے پناہ طلب کریں۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: "إذا أراد الله بعبدٍ خيرًا استعمله، فقيل: كيف يستعمله يا رسول الله؟ قال: يوفّقه لعملٍ صالحٍ قبل الموتِ" (صحیح الترمذی:2142) ترجمہ: جب اللہ تعالی کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے کام پر لگاتا ہے، عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! کیسے کام پر لگاتا ہے؟ آپ نے فرمایا: موت سے پہلے اسے عمل صالح کی توفیق دیتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس لئے ہم اعمال صالحہ کے ذریعہ پہلے اللہ کا پسندیدہ بندہ بنیں تاکہ موت کے وقت وہ ہمیں عمل صالح کی توفیق دے۔ جب موت کا وقت قریب ہوتو کثرت سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنا چاہئے، مرنے والے کی زبان سے کلمہ نہ نکلنے تو پاس والوں کو آہستہ آہستہ کلمہ پڑھنا چاہئے تاکہ اس کی زبان پر کلمہ جاری ہو جائے، حدیث ہے کہ جس کی زبان سے آخری کلمہ لا الہ الا اللہ نکلے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

سوال نمبر(۱۸۵): میرے والد نے اپنی بیٹیوں کی شادی کے واسطے پلاٹ خریدا ہے جسے شادی کے وقت فروخت کیا جائے گا کیا اس پہ زکوۃ دینی ہوگی؟

جواب: اگر کسی زمین کو بیچنے کی نیت کر لی جائے تو اس کی حیثیت سامان تجارت کی ہو جاتی ہے، اس وجہ سے فروخت کرنے کی غرض سے رکھی ہوئی زمین پر زکوۃ دینی ہوگی چاہے شادی کے لئے فروخت کرنی ہو یا کسی اور کام سے۔

سوال نمبر(۱۸۶): معاشرے میں مشہور ہے کہ خوشبو کا تحفہ سب سے بہترین ہوتا ہے اور خوشبو کا تحفہ لوٹانا نہیں چاہئے کیا حدیث میں ایسی کوئی بات ہے؟

جواب: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو بیحد عزیز تھی، اس وجہ سے خوشبو کا کثرت استعمال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں ملتا ہے۔ آپ نے تحفہ کے طور پر پیش کی گئی خوشبو کو لوٹانے سے منع فرمایا ہے۔ یہ ممانعت اس وجہ سے ہے کہ خوشبو کم قیمت والی چیز ہے، کوئی اسے حقیر سمجھ کر لوٹا نہ دے حالانکہ اس کی مہک عمدہ ہے۔ عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ثَلاثٌ لا تُرَدُّ: الوسائدُ، والدُّهنُ واللَّبنُ "(صحیح الترمذی:2790) ترجمہ: تین چیزیں (ہدیہ و تحفہ میں آئیں) تو وہ واپس نہیں کی جاتی ہیں: تکئے، دُہن (خوشبو)، اور دودھ۔

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَن عُرِضَ علَيهِ طيبٌ فلا يرُدَّهُ فإنَّهُ طيِّبُ الرِّيحِ خفيفُ المَحملِ "(صحیح أبی داود:4172) ترجمہ: جسے خوشبو پیش کی جائے تو وہ اسے واپس نہ کرے، بلاشبہ اس کی مہک عمدہ ہوتی ہے اور اس میں کوئی بوجھ بھی نہیں ہوتا۔ خوشبو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عزیز ہونے کے سبب یہ کہہ سکتے ہیں کہ تحفہ میں دی جانے والی عمدہ چیز ہے اور جس کسی کو بھی یہ تحفہ دیا جائے اسے ناپسند یا واپس نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس کی خصوصیت کے ساتھ ممانعت آ گئی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۱۸۷): میری والدہ بیماری کی وجہ سے روزے نہیں رکھ سکتیں آگے بھی صحتیاب ہونے کی کوئی امید نہیں ہے اور والدہ روزوں کا فدیہ دے دیتی ہیں۔ بعض علماء کا کہنا ہے کہ صحتیاب ہونے کی کوئی امید نہیں ہے تو فدیہ بھی نہ دیں اس بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: وہ بیمار جن کی شفایابی کی امید نہ ہو اور ایسے ہی بوڑھے مرد وعورت جو روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھتے ہو ان دونوں کو روزہ چھوڑنا جائز ہے اور ہر روزے کے بدلے روزانہ ایک مسکین کو نصف صاع (تقریبا ڈیڑھ کلو) گیہوں، چاول یا کھائی جانے والی دوسری اشیاء دیدے۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے: "وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ "(البقرة:184) یعنی جو بیمار نہایت مشقت سے روزہ رکھ سکیں وہ فدیہ میں ایک مسکین کو کھانا دیں۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ دائمی مریض اور عمر رسیدہ مرد وعورت کو روزہ چھوڑنے کے بدلے فدیہ دینا ہوگا، یہی درست بات ہے اور جو لوگ فدیہ کا انکار کرتے ہیں ان کی بات درست نہیں ہے۔

سوال نمبر(۱۸۸): ابوداود کی حدیث میں اپنے محبوب (بیٹے، بیٹی یا بیوی وغیرہ) کو سونے کا حلقہ پہنانے کو جہنم کی آگ کے حلقہ سے تعبیر کیا گیا ہے کیا اس حدیث کی روشنی میں عورتوں کے لئے سونے کا حلقہ ممنوع ہے؟

جواب: ہاں یہ بات ابوداود میں موجود ہے، حدیث دیکھیں، سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "من أحبَّ أن يحلِقَ حبيبَه حلقةً من نارٍ فليُحلِقْه حلقةً من ذهبٍ، ومن أحبَّ أن يُطوِّقَ حبيبَه طوقًا من نارٍ فليُطوِّقْه طوقًا من ذهبٍ، ومن أحبَّ أن يُسوِّرَ حبيبَه سِوارًا من نارٍ فليُسوِّرْه سِوارًا من ذهبٍ، ولكن عليكم بالفضَّةِ فالعبوا بها "(صحیح ابی داود:4236) ترجمہ: جو شخص اپنے محبوب (بیٹے، بیٹی یا بیوی وغیرہ) کو آگ کا حلقہ پہنانا پسند کرتا ہو تو وہ اسے سونے کا حلقہ پہنا دے اور جسے پسند ہو کہ وہ اپنے محبوب کے گلے میں آگ کا طوق ڈالے تو وہ اسے سونے کی ہنسلی پہنا دے اور جسے پسند ہو کہ وہ اپنے محبوب کو آگ کا کنگن پہنائے تو وہ اسے سونے کا کنگن پہنا دے۔ لیکن تم لوگ چاندی، اختیار کرو اور اس سے دل بہلاؤ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ حدیث صحیح ہے اور اس حدیث کی روشنی میں معلوم ہوتا ہے کہ مرد کے ساتھ عورت کے لئے بھی سونے کا حلقہ، سونے کی ہنسلی اور سونے کا کنگن منع ہے مگر یہ حکم منسوخ ہے، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی روایت کی روشنی میں جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ''حُرِّمَ لِبَاسُ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي وَأُحِلَّ لِإِنَاثِهِمْ ''(صحیح الترمذی:1720) ترجمہ: ریشم کا لباس اور سونا میری امت کے مردوں پر حرام ہے اور ان کی عورتوں کے لیے حلال کیا گیا ہے۔ خلاصہ یہ ہوا کہ سونا مردوں پر حرام ہے مگر عورتوں پر حرام نہیں ہے۔

سوال نمبر (۱۸۹): کیا مسجد عائشہ سے عمرہ کا احرام باندھ سکتے ہیں؟

جواب: پہلے یہ جان لی جائے کہ مسجد عائشہ کیا ہے؟ مسجد عائشہ کوئی میقات نہیں ہے بلکہ حدود حرم کا باہری حصہ ہے، یہاں سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا عمرے کا احرام باندھی تھیں۔ جو لوگ میقات سے باہر رہتے ہیں وہ جب عمرہ کریں گے تو لازما کسی نہ کسی میقات سے احرام باندھیں گے البتہ وہ لوگ جو مکہ میں یعنی حدود حرم میں رہتے ہیں انہیں عمرے کا احرام باندھنے کے لئے میقات پر جانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ وہ حدود حرم سے باہر جا کر کسی بھی جگہ سے احرام باندھ سکتے ہیں اور چونکہ مسجد عائشہ حدود حرم سے باہر ہے لہذا مکہ کا رہائشی عمرہ کے لئے مسجد عائشہ جا کر احرام باندھ سکتے ہیں۔ جہاں تک مسئلہ ہے ہندوپاک یا دیگر ممالک سے آنے والوں کا کہ وہ مسجد عائشہ سے احرام باندھ سکتے ہیں کہ نہیں؟ تو معلوم ہونا چاہئے کہ ان کا پہلا عمرہ لازما میقات سے احرام باندھ کر ہوگا جبکہ ایک سفر میں دوسرے عمرہ کی دلیل نہیں، حتی کہ دوران حج بھی ایک ہی عمرہ ہے۔ عمرہ کرنے والوں اور حج کرنے والوں کو ایک سفر میں ایک ہی عمرہ پر اکتفا کرنا چاہئے۔

سوال نمبر (۱۹۰): استخارہ کی دعا تشہد میں پڑھنا چاہیے یا سلام پھیرنے کے بعد؟

جواب: استخارہ کی دعا تشہد میں نہیں پڑھنی ہے بلکہ سلام پھیرنے کے بعد پڑھنی ہے، سیدنا جابر بن عبداللہ سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تمام (جائز) کاموں میں استخارہ کرنے کی تعلیم دیتے تھے جس طرح آپ انہیں قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے، آپ فرماتے: ''إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ، ثُمَّ لِيَقُلْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ.الخ " (صحیح البخاری:7390) ترجمہ: جب تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو اسے چاہیے کہ فرض کے علاوہ دو رکعت نفل پڑھ لے، پھر یوں کہے: "اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ...." استخارہ والی یہ حدیث دلیل ہے کہ دعائے استخارہ نماز کے بعد پڑھنی ہے۔

سوال نمبر(۱۹۱): میرے ساس وسسر کے عقائد ٹھیک نہیں ہیں، کیا میں اپنے شوہر کو ان کے ساتھ حج وعمرہ پر جانے سے انکار کردوں کہ وہاں بدمزگی نہ ہو؟

جواب: آپ کے شوہر، آپ کے ساس وسسر کے ساتھ حج وعمرہ کے سفر پر جاسکتے ہیں، آپ کو اس سے نہیں روکنا چاہئے، اس سے فائدہ یہ ہوگا کہ آپ کے شوہر کو حج وعمرہ کا مسنون طریقہ بتانے کا موقع ملے گا بلکہ مکہ ومدینہ میں حق واضح کرنا بہت آسان ہے کیونکہ یہاں کتاب وسنت پر عمل کیا جاتا ہے، اگر کوئی حق کا متلاشی ہو تو مکہ ومدینہ کا سفر کرکے خود ہی حق تک پہنچ سکتا ہے اور اگر ساتھ میں کوئی رہبر بھی ہو تو سونے پہ سہاگہ ہوجائے گا۔ دعوت حق کے لئے اعلی کردار، نرمی، صبر اور حکمت کی ضرورت ہے آپ ان باتوں کی تلقین شوہر کو کریں۔

سوال نمبر(۱۹۲): لے پالک بچے کو پستان سے لگانے سے کیا وہ محرم بن جاتے ہیں؟

جواب: صرف پستان کو منہ لگانے سے لے پالک محرم نہیں بن جائے گا، رضاعت { دودھ پلانا } جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے اس کی دو شرطیں ہیں، پہلی شرط یہ ہے کہ رضاعت دو سال کے درمیان ہو اور رضاعت کی تعداد پانچ ہو یعنی بچہ پانچ بار اپنی خوراک پوری کرے تب رضاعت ثابت ہوگی ورنہ نہیں۔

سوال نمبر(۱۹۳): اگر کوئی ہم سے معافی مانگے اور ہم چاہ کر بھی اسے معاف نہ کر پائیں اور نہ ہی اسے بتائیں۔ تو سامنے والا غلط فہمی میں رہتا ہے کہ ہم نے معافی مانگ لی ہے، کیا اس پر ہمیں گناہ تو نہیں؟

جواب: اگر ہم سے کوئی اپنی غلطی کی معافی مانگے تو ہمیں صاف لفظوں میں اس کے سامنے یا کسی کی معرفت ہی سہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معاف کرنے کی خبر بھیج دینی چاہئے۔اسلام میں معاف کرنے والے کا درجہ بڑا ہے،ہمیں یہ کبھی نہیں بھولنی چاہئے کہ اللہ کے حق میں ہم نے بھی ہزاروں غلطیاں کی ہیں بلکہ حقوق العباد کے معاملے میں بھی کتنی ساری غلطیاں ہوں گی ۔جب ہم خود یہ چاہتے ہیں کہ ہمیں معاف کردیا جائے تو دوسروں کو بھی ہمیں معاف کردینا چاہئے ۔اگر غلطی کرنے والے نے اپنی غلطی کے بقدر معافی مانگ لی ہے تو معاف نہ کرنا زیادتی ہے اور اگر غلطی کو ہتھیار بنا کر ذلیل کرنا مقصد ہے تو پھر آپ اللہ کے یہاں گنہگار رہوں گے۔

سوال نمبر(۱۹۴): عورت کی میت کو غسل دینے اور دفنانے کا طریقہ بتادیں اور کیا حالت حیض میں غسل دے سکتے ہیں؟

جواب: میت کو غسل دینے کا طریقہ یہ ہے کہ گرم پانی اور اس میں بیری کا پتہ استعمال کرنے کے لئے پہلے سے انتظام کرلیا جائے پھر میت کے جسم کا کپڑا اتارلیا جائے اور ستر ڈھانپ دیئے جائیں، یاد رہے ایک عورت کا مکمل بدن ستر ہے مگر عورت کا عورت کے لئے ناف سے گھٹنے تک ستر ہے۔عورت کو عورت ہی غسل دے گی سوائے اس کے شوہر کے۔

☆غسل دیتے وقت سب سے پہلے میتہ کے ہاتھ وپیر کے ناخن کاٹ دیئے جائیں اگر بڑے ہوں،اسے بعد میں میتہ کے کفن میں ہی رکھ دیا جائے۔

☆ پھر غسل دینے والی نرمی سے میت کا پیٹ دبائے تاکہ فضلات باہر نکل جائیں اور ہاتھ پہ دستانہ لگا کر اگلے اور پچھلے شرمگاہ کی تیار شدہ بیری والے پانی سے صفائی کرے۔

☆اس کے بعد نماز کی طرح وضو کرائے ، دونوں ہتھیلیاں کلائی تک تین بار، منہ اور ناک صاف کرے۔تین بار چہرہ، تین بار دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت،سر اور کان کا مسح پھر دونوں پیر ٹخنوں سمیت دھوئے۔

☆وضو کرا کر بیری والا پانی پہلے سر پر بہائے پھر دائیں اور بائیں پہلو پر بہائے۔اس کے بعد پورے بدن پر پانی بہائے۔کم ازکم تین بار جسم پر بہائے تاکہ مکمل طہارت حاصل ہو یہ افضل ہے تاہم ایک مرتبہ سر سے پیر تک پورے جسم کا دھونا بھی کفایت کرجائے گا۔ضرورت کے تحت تین سے زائد بار بھی پانی بہا سکتے ہیں۔آخری بار غسل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیتے ہوئے کافور بھی ملالے تاکہ بدن خوشبودار ہوجائے اور نجاست کی مہک ختم ہوجائے۔

☆اور آخر میں بالوں کی تین چوٹیاں بنادے گی۔حیض والی عورت میتہ کو غسل دے سکتی ہے، ممانعت کی کوئی دلیل نہیں ہے، حیض میں نماز دروزہ، طواف اور مسجد میں ٹھہرنا منع ہے باقی سارے کام کرسکتی ہے۔

سوال نمبر(۱۹۵): ایک بہن کے بنک کے اکاؤنٹ میں 2018 سے اب تک 5,4 لاکھ روپے ہیں جو کبھی زیادہ ہو جاتے ہیں اور کبھی کم ،کیا ان پیسوں پر زکوۃ ہے اور زکوۃ کا حساب کیسے لگائیں گی؟

جواب: ہاں، ان پیسوں پر زکوۃ ہے بلکہ بہن نے زکوۃ کی ادائیگی میں تاخیر کی ہے اس کے لئے اللہ سے توبہ کرے اور زکوۃ کے لئے اندازہ لگائے کہ کتنے پیسوں پر ایک سال، دوسال، تین سال، چال سال اور پانچ سال گزرا ہے۔یہ کام مشکل ہے مگر بنک والوں سے تفصیل لیکر آسانی ہوسکتی ہے۔جن پیسوں پر جتنا سال گزارا ہوگا ان پیسوں میں اتنے سال کی زکوۃ دینی ہوگی۔مثلا ایک لاکھ پر پانچ سال گزرے ہیں تو اس کی زکوۃ پانچ سال کی اور اگر ایک لاکھ پہ ایک سال گزرا ہے تو ایک لاکھ پہ ایک سال کی زکوۃ ہوگی، اس طرح سے۔

سوال نمبر(۱۹۶): 6 تولہ سونا اور 10 لاکھ روپے ہیں ان میں زکوۃ کیسے نکالی جائے گی؟

جواب: 6 تولہ سونا میں اصلا زکوۃ نہیں ہے لیکن چونکہ نقد رقم بھی ہے اور نقد سونا کے ساتھ مل کر ایک ہی چیز کے قائم مقام ہوجائے گی ۔اس طرح 10 لاکھ اور 6 تولہ سونا کی قیمت جوڑ کر اس میں سے ڈھائی فیصد زکوۃ دینی ہوگی بشرطیکہ ایک سال گزر گیا ہو۔اس کو مثال سے یوں سمجھیں کہ مثلا 6 تولہ سونا کی قیمت اس وقت بازار میں دو لاکھ ہے تو دس میں دو اور جوڑ کر بارہ لاکھ کی زکوۃ دینی ہوگی اور بارہ لاکھ میں ڈھائی فیصد تیس ہزار روپے بنتے ہیں۔

سوال نمبر(۱۹۷): اسلام میں اکیلے سفر کرنے کی اجازت کہاں تک ہے؟ میں بیرون ملک اپنے شوہر کے ساتھ رہتی ہوں، اور میرے ماں باپ پاکستان ہیں۔اگر میں پاکستان آنا چاہوں تو کیا شوہر کے بغیر آسکتی ہوں؟ اگر شوہر مجھے وہاں ائیر پورٹ پر چھوڑ کر یہاں سے پاکستان میرا کوئی محرم مجھے لینے آجائے تو کیا یہ صحیح ہوگا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: اسلام میں عورت کو اکیلے یعنی بغیر محرم کے سفر کرنے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان عام ہے: لا تسافر المرأۃ إلا مع ذی محرم (صحیح البخاری: 1862) ترجمہ: کوئی عورت بغیر محرم کے سفر نہ کرے۔

یہ فرمان ہر سفر کو شامل ہے خواہ ٹرین و جہاز کا سفر ہو یا سوار و پیدل ۔ جہاں تک شیخ ابن جبرین کا فتوی ہے کہ عذر کے تحت عورت بغیر محرم کے جہاز سے سفر کر سکتی ہے، وہ اس طرح کہ کوئی محرم ایک ایر پورٹ پر سوار کردے اور دوسرے ایر پورٹ پر دوسرا محرم رسیو کرلے۔ یہ فتوی محل نظر اور سنت کے مخالف ہے۔ جہاز میں بھی مسائل پیدا ہوتے ہیں، کبھی کبھی جہاز کو دوسری جگہ لینڈنگ کرنا پڑتا ہے اس صورت میں عورت کے لئے کس قدر پریشانی اور غیر شرعی باتوں کا سامنا ہوسکتا ہے۔ عورت کے لئے سفر میں محرم کی قید بہت ساری حکمتوں کو لئے ہوئے ہے۔

سوال نمبر(۱۹۸): گھر میں کام کرنے والے ملازموں کو زکوۃ دی جاسکتی ہے؟
جواب: ملازم کو اس کے کام کے بدلے تنخواہ دینی ہوگی اور وہ زکوۃ کا مستحق ہے تو الگ سے زکوۃ بھی دے سکتے ہیں مگر تنخواہ کی جگہ زکوۃ نہیں دے سکتے ہیں۔

سوال نمبر(۱۹۹): کیا خریداری کرتے وقت دکاندار سے چیز کی قیمت کم کرنے کا کہہ سکتے ہیں؟
جواب: بالکل کہہ سکتے ہیں، اس میں کوئی حرج کی بات نہیں ہے۔

سوال نمبر(۲۰۰) حج پر جانے کی نیت سے بنک میں پیسے جمع کر رہے ہیں اور ہر سال اس پر زکوۃ بھی دیتے رہے ہیں، اس سال وہ پیسے حج پر جانے کے لیے استعمال کر لیے جائیں گے کیا ان پیسوں کی اب اس رمضان میں زکوۃ دیں؟
جواب: اگر حج پر جاتے وقت پیسوں پر سال گزر گیا ہے تو زکوۃ دینی ہوگی ورنہ زکوۃ نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۲۰۱): دال کی کئی اقسام کو مکس کر کے ڈھائی کلو کا ایک پیک بنا کر اور چنا کی اقسام کو مکس کر کے فطرانہ دیا جاسکتا ہے؟

جواب: نہیں، فطرانہ میں ایک شخص کی طرف سے ایک جنس سے اناج دینا ہے۔

سوال نمبر(۲۰۲): بواسیر میں بہنے والا خون ناقض وضو ہے، اس سے طہارت کیسے کریں اور نماز کیسے پڑھیں؟

جواب: جسم کے کسی حصے سے خون بہنے سے وضو نہیں ٹوٹتا، شریعت نے خون بہنے کو کہیں ناقض وضو نہیں کہا ہے، ہاں بواسیر میں مقعد کے داخل سے خون نکلے تو ناقض وضو ہوگا کیونکہ سبیلین سے بہنے والی چیز نکلنے پر وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ جہاں تک طہارت حاصل کرنے کا مسئلہ ہے تو جس جگہ خون لگا رہے اسے دھولیا جائے اور مسلسل خون آئے تو ہر نماز کے لئے وضو کرلے۔ نماز پڑھنے میں حسب طاقت وسہولت کیفیت اختیار کی جائے جیسا کہ نبی ﷺ نے صحابی رسول کو حکم دیا تھا۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ مجھے بواسیر کا مرض تھا اس لئے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”صَلِّ قَائِمًا، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ“(صحیح البخاری:1117) ترجمہ: کھڑے ہوکر نماز پڑھا کرو اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر اور اگر اس کی بھی نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر پڑھ لو۔

سوال نمبر(۲۰۳): ایک بہن اپنی کسی رشتہ دار کے آپریشن پہ روزہ رکھنا چاہتی ہے کیا ان کا یہ عمل درست ہوگا؟

جواب: یہ عمل صحیح نہیں ہے کہ کسی کا آپریشن ہو رہا ہو تو اس کے واسطے روزہ رکھا جائے، ہاں ایک کام کیا جاسکتا ہے کہ وہ بہن منت مان سکتی ہے کہ اگر آپریشن کامیاب رہا تو میں اتنے روزہ رکھوں گی۔ اس طرح کرنا درست ہوگا۔

سوال نمبر(۲۰۴): آج کل مساجد میں نکاح کرنا عام ہوگیا ہے، اس موقع پر عورتیں بن سنور کر مسجد میں آتی ہیں اور بغیر حجاب وعبایا کے پورے مسجد میں فنکشن ہال کی طرح گھومتی ہیں اس عمل کا اسلام میں کیا حکم ہے؟

جواب: پہلی بات تو یہ ہے کہ جو لوگ مسجد میں نکاح کرنے کو باعث فضیلت اور مسنون سمجھتے ہیں وہ غلط ہے، ہاں یہ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

الگ بات ہے کہ مسجد میں نکاح جائز ہے۔آج کل عقدنکاح میں قسم قسم کے خرافات پائے جاتے ہیں،عورتوں کی بھی جم غفیر ہوتی ہے ایسے میں مسجد میں نکاح کرنا مسجد کی توہین ہوسکتی ہے۔کتنی حائضہ عورت اور کتنے جنبی مرد وعورت مسجد میں داخل ہوجائیں گے،شور شرابہ،لغو باتیں،ہنسی مذاق اپنی جگہ پھر عورتوں کا برہنہ پن ظاہر کرنا اپنی جگہ۔چند افراد مل کر مسجد میں عقدنکاح کریں تو کوئی مضائقہ نہیں لیکن عورت ومرد کی جم غفیر کے ساتھ وہاں نکاح کا عمل انجام دینا فساد واہانت کا باعث ہوسکتا ہے۔

سوال نمبر(۲۰۵): کیا مقلدوں کے چینل کو سبسکرائب کرسکتے ہیں؟

جواب:تقلید کرنے والوں کا بیان تقلید کی طرف بلانے پر ہی مشتمل ہوگا،وہ جب بھی کوئی بات کرے گا اپنا مسئلہ امام کی طرف منسوب اقوال سے بیان کرے گا جبکہ ایک مسلمان کو قرآن وحدیث کا علم حاصل کرنا ہے تاکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے احکام پرٹھیک ٹھیک عمل کرسکے۔یہ مقصد مقلدوں کے چینل سے پورا نہیں ہوگا بلکہ کم پڑھے لکھے اور دین سے انجان لوگ مقلدوں کی بات سے بہک سکتے ہیں اس لئے عام آدمی تو ان کے چینل کو سبسکرائب کرے ہی نا،البتہ دین کا مستحکم علم رکھنے والے اس وجہ سے ان کا چینل سبسکرائب کریں کہ ان کی غلطیوں اور خطاؤں پر عوام کو متنبہ کرسکیں تو ٹھیک ہے۔قرآن وحدیث پر مشتمل بہت سارے سلفی چینلز ہیں عوام کو ان سے ہی فائدہ اٹھانا چاہئے۔

سوال نمبر(۲۰۶): نقلی زیورات پہن سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب:بلاشبہ عورت مصنوعی زیوارت کا استعمال کرسکتی ہے خواہ کسی بھی دھات مثلا لوہا،تانبا،پلاسٹک،اسٹیل،کانچ وغیرہ کے بنے ہوں حتی کہ ان چیزوں کی انگوٹھی بھی پہن سکتی ہے اور اس میں نماز بھی ادا کرسکتی ہے۔لوگوں میں جو یہ خیال ہے کہ عورتیں لوہے کا استعمال نہیں کرسکتی یا سونا چاندی کے علاوہ دوسرے دھاتے کی انگوٹھی نہیں پہن سکتی یا لوہے کی انگوٹھی وغیرہ پہن کر نماز نہیں ہوتی،یہ سب خیالات باطل ہیں،ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۲۰۷): کیا میاں بیوی کے درمیاں محبت پیدا کرنے کے لئے کوئی وظیفہ یا دعا ہے، اگر ہے تو براہ کرم مجھے بتلادیں؟

جواب: میاں بیوی کے درمیان محبت پیدا کرنے کے ہزاروں قسم کے ڈھونگ سماج میں رائج ہیں اور باطل طریقوں سے عیار ومکار عاملین عوام کا خصوصا خواتین کا پیسہ لوٹتے ہیں۔ ڈھونگی مولوی قرآن کے نام پر دھوکہ دیتا ہے، کوئی تعویذ دیتا ہے تو کوئی کھانے پینے کی چیز میں دم کرکے دیتا ہے۔ کوئی وظیفہ خاص بتلاتا ہے۔ سورہ فاتحہ ایسے پڑھو، سورہ اخلاص اس ڈھنگ سے پڑھو، الم نشرح کا وظیفہ اتنی بار ایسے پڑھو، رات میں روزانہ سورہ نساء کی تلاوت کرو۔ حیرت ہے دارالعلوم دیوبند کے مفتی بھی اس میدان میں پیچھے نہیں، وہ فتوی دیتے ہیں بسم اللہ 786 مرتبہ پڑھو، کبھی کہتے ہیں یالطیف کا گیارہ سو گیارہ مرتبہ وظیفہ پڑھو۔ یہ سب دھوکے باز ہیں اور امت کو گمراہ کررہے ہیں اور باطل طریقے سے مال کھارہے ہیں۔ قرآن وحدیث میں ایسا کوئی خاص عمل یا خاص وظیفہ نہیں ہے جس کے انجام دینے سے میاں بیوی میں اچانک محبت پیدا ہوجائے گی۔ میاں بیوی میں محبت پیدا ہونے کے لئے اس سلسلے میں جو اسلامی تعلیمات ہیں ان کو بروئے کار لانا پڑے گا۔ اسلام نے شوہر کو کچھ حقوق دیئے ہیں بیوی وہ حقوق شوہر کے لئے ادا کرے اور جو حقوق بیوی کے لئے ہیں وہ شوہر ادا کرے ہمیشہ آپس میں پیار ومحبت قائم رہے گی اور جھگڑے لڑائی کی نوبت نہیں پیدا ہوگی۔

سوال نمبر(۲۰۸): کیا مسجد میں ہنسنا اندھیرا لاتا ہے؟

جواب: جواب: ایسی کوئی بات نہیں ہے، ایک حدیث بیان کی جاتی ہے جس کو دیلمی نے مسند الفردوس (3891) میں ذکر کیا ہے۔ حدیث اس طرح ہے۔ "الضَّحِكُ فِي المسجدِ ظُلْمَةٌ فِي القبر"۔ ترجمہ: مسجد میں ہنسنا قبر میں اندھیرے کا باعث ہے۔ اس کو شیخ البانی نے موضوع قرار دیا ہے۔ (السلسلہ الضعیفہ: 3818)

مسجد میں اچھی باتیں کرنا اور ہنسنا منع نہیں ہے، عہد رسول میں صحابہ کرام بھی نبی ﷺ کی موجودگی میں مسجد میں ہنسا کرتے تھے آپ نے منع نہیں فرمایا۔ سماک بن حرب نے کہا کہ میں نے سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: "أَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ كَثِيرًا، كَانَ لَا يَقُومُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِن مُصَلَّاهُ الذی یُصَلِّی فیه الصُّبحَ، أَوِ الغَدَاةَ حتّٰی تَطلُعَ الشَّمسُ، فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمسُ قَامَ، وَكَانُوا يَتَحَدَّثُونَ فَيَأْخُذُونَ فی أَمْرِ الجَاهِلِيَّةِ، فَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُ.“(صحیح مسلم:670)ترجمہ: کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ بہت، پھر کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارک تھی کہ اپنی نماز کی جگہ بیٹھے رہتے صبح کے بعد جب تک کہ آفتاب نہ نکلتا۔ پھر جب سورج نکلتا اٹھ کھڑے ہوتے اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ کر ذکر کیا کرتے تھے کفر کے زمانہ کا اور ہنستے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکراتے رہتے تھے۔

سوال نمبر(۲۰۹): ہر چیز میں طاق کا استعمال کرنا سنت ہے؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”إِنَّ اللهَ وِترٌ يحبُّ الوِترَ“ (صحیح الترمذی:453) کہ اللہ وتر (طاق) ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔ اس حدیث کی روشنی میں اہل علم بیان کرتے ہیں کہ تمام اقوال و افعال میں طاق عدد کا خیال کرنا مسنون ہے، اس لئے کوئی طاق عدد کا خیال کرتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اچھی بات ہے مگر اس کو واجب خیال کرنا غلط ہے اور ہر حال میں طاق ہی برتنا اپنے نفس پر مشقت لازم کرنا ہے۔

سوال نمبر(۲۱۰): کیا میراث نہ دینے والا جہنم میں جائے گا؟

جواب: مجھے صحیح حدیث میں ایسی کوئی بات نہیں ملی، ضعیف احادیث میں اس قسم کی متعدد باتیں موجود ہیں مثلاً" جو اپنے وارث کی میراث سے راہ افرار اختیار کرے تو اللہ تعالیٰ روز قیامت جنت سے اس کی میراث منقطع فرمادیں گے"۔ اسی طرح یہ بات کہ ساٹھ سال عبادت کرنے والے مرد یا عورت کو جب موت آتی ہے تو وہ وصیت میں نقصان پہنچانے والے ہوتے ہیں اس وجہ سے ان دونوں کے لئے جہنم واجب ہو جاتی ہے۔ اسی طرح ایک آدمی ستر سال خیر والا عمل کرتا ہے اور جب وصیت کرتا ہے تو ظلم کرتا ہے اور اس کا خاتمہ بالشر ہوتا اور وہ جہنم میں داخل ہوتا ہے۔ ان ساری روایات کو شیخ البانی نے ضعیف ابن ماجہ اور ضعیف الترغیب وغیرہ میں ضعیف کہا ہے۔ ہاں یہ بات ضرور

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ حقوق العباد بہت اہم ہے اور اس بابت لوگوں کا معاملہ قیامت میں بڑا سخت ہوگا، مسلم شریف میں ہے کہ ظالم کے سر مظلوم کا گناہ کر دیا جائے گا۔ جب حقوق العباد ختم کرتے کرتے ظالم کی نیکیاں ختم ہو جائیں گی تب وہ جہنم رسید ہوگا۔

سوال نمبر(۲۱۱): لوگ کہتے ہیں کہ عورتیں ناقص العقل ہوتی ہیں، ان کی وجہ سے ہی گھروں میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے کیا ایسی بات حدیث میں آئی ہے؟

جواب: صحیح مسلم میں ہے کہ عورت کے دین اور اس کی عقل میں نقص ہوتا ہے، یہ بات علی الاطلاق نہیں ہے بلکہ دین میں نقص سے مراد حیض ونفاس کی حالت میں نماز وروزہ ادا نہ کرنا ہے اور عقل میں نقص سے مراد مالی گواہی میں (تمام قسم کی گواہی میں نہیں) مردوں کے مقابلے میں آدھی گواہی ہے۔ عقل کے اعتبار سے عورت مردوں سے کم نہیں ہے ،اسی مذکورہ حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کو "امراۃ جزلۃ" سے تعبیر کیا ہے جس کے معنی زیادہ عقل والی عورت ہے جو رسول اللہ سے پوچھتی ہیں کہ ہماری عقل اور دین میں کیا کمی ہے؟ اگر عورت عقل میں علی الاطلاق مردوں سے کم ہوتی تو آپ اسے عقلمند عورت نہ کہتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بہت تیز، ذہین وفطین اور بڑی علم والی تھیں، کبار صحابہ آپ سے علمی استفادہ کرتے تھے۔ (۲۲۱۰) احادیث بیان کرنے والی زوجہ رسول کی کسی روایت پر انگلی نہیں اٹھائی جاسکتی ہے کہ اسے بیان کرنے والی عورت ہے اور عورت کی عقل میں نقص ہے۔

آپ کی بہن کے بیٹے عروہ جنہیں نہ صرف آپ کی مصاحبت نصیب ہوئی بلکہ ان کے علم سے بہت فائدہ بھی اٹھائے وہ کہتے ہیں: "ما رأیت أحداً أعلم بفقه ولا طب ولا شعر من عائشة - رضی الله عنها" یعنی میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ فقہ، طب اور شعر کا زیادہ جانکار نہ دیکھا۔

طبقات ابن سعد میں ہے: "کانت عائشة - رضی الله عنها - أعلم الناس، یسألها الأکابر من أصحاب رسول الله - صلی الله علیه وسلم" سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا لوگوں میں سب سے زیادہ جانکار تھیں، آپ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اکابر صحابہ مسائل دریافت کرتے تھے۔ آپ کی علمی اور فقہی بصیرت کے بارے میں تو بہت کچھ بیان کیا جاتا ہے اور ان لوگوں کی تردید کے لئے آپ کی مثال ہی کافی ہے جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عورتوں کو ہر اعتبار سے بے عقل کہتے ہیں اس لئے کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ عورتوں کو بے عقل کا طعنہ دے۔ گھروں میں ہونے والے جھگڑوں کے مختلف اسباب ہو سکتے ہیں ہمیں ان کو جاننے اور دور کرنے کی ضرورت ہے اور حاکمیت مردوں کا حق ہے اس حق کی ادائیگی ٹھیک ڈھنگ سے کرنی ہے، زیادہ تر جھگڑے حاکمیت میں بے توجہی، حق تلفی اور مشترکہ خاندانی نظام کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

سوال نمبر (۲۱۲): ایک عورت سلائی سے کچھ پیسے جمع کی ہے اور اپنے بھتیجے کے ساتھ عمرہ کرنا چاہتی ہے مگر ابھی بھی کچھ رقم کی ضرورت ہے ایسے میں کیا زکوۃ کی رقم سے ان کی مدد کی جاسکتی ہے؟

جواب: بعض اہل علم جن میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ بھی ہیں کہتے ہیں کہ فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے فقراء ومساکین کو زکوۃ کی رقم سے امداد کی جاسکتی ہے اس لئے کوئی صاحب خیر حج کے سلسلے میں اس عورت کی امداد کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر (۲۱۳): مجھے بیماری کے لئے دعائیں بتائیں تاکہ ان کو پڑھتی رہوں اور دل کو سکون ملے اور بیماری میں افاقہ نصیب ہو۔

جواب: عموماً خواتین بیماری، گھریلو مسائل، نوکری اور اولاد کے واسطے مجھ سے مخصوص قسم کا وظیفہ پوچھتی رہتی ہیں اور ایسے مواقع پر میں نے عوام میں مختلف قسم کے خیالات اور اعمال کا مشاہدہ کیا ہے، اس وجہ سے اپنی بہنوں کو چند باتوں کی نصیحت کرنا چاہتا ہوں۔

سب سے پہلی بات یہ ہے کہ پریشانی اللہ کی جانب سے ہے، ہم اس بات کا عقیدہ رکھیں اور دل سے یہ خیال نکال دیں کہ کسی دوسرے کی وجہ سے پریشانی آئی ہے یا ہمارے اوپر یا گھر پہ کوئی سایہ رہتا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ جب ہمارے اوپر پریشانی آئے تو اپنے اعمال کا محاسبہ کرنا چاہیے کیونکہ بسا اوقات اعمال کی خرابی کی وجہ سے پریشانی آتی ہے اور اعمال صالحہ وتوبہ کے ساتھ اللہ تعالی کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔

تیسری بات یہ ہے کہ اسلام نے ہر بیماری اور پریشانی کا علاج بتلایا ہے، جب کسی کو بیماری لاحق ہو تو اس کا طبی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معائنہ کرائے اور اچھے سے علاج کرائے، بیماری کو لاعلاج چھوڑ کر صرف اللہ پر بھروسہ کرنا غلط ہے۔ اللہ نے ہی ہمیں علاج کرنے کو کہا ہے۔

چوتھی بات یہ ہے کہ نبی ﷺ نے جو مسنون دعائیں سکھائی ہیں ان کا بھی ورد کریں مثلاً صبح وشام، نماز اور سونے جاگنے کی دعائیں وغیرہ۔ ان اذکار کی برکت سے موجودہ پریشانی میں راحت ملے گی اور بہت ساری انہونی آفات سے حفاظت ہوگی۔

پانچویں بات یہ ہے کہ ہمیں رسول اللہ نے ہر بیماری کی مخصوص دعا نہیں بتائیں، چند بیماریوں کی دعا بتائی ہیں۔ آپ کو آپ کی پریشانی کے مطابق مسنون دعامل جائے تو بغیر عدد اور وقت خاص کئے وہ دعا پڑھتے رہیں اور اس پریشانی کی مسنون دعا نہ ملے تو عام پریشانی سے متعلق وارد تمام دعائیں پڑھ سکتے ہیں۔ یاد رہے من گھڑنت وظیفے اور ضعیف دعاؤں سے پرہیز کریں۔ آخری سب سے اہم نصیحت یہ ہے کہ سماج میں بہت سے لوگ پیسہ کمانے کے لئے عملیات کرتے ہیں، ان کے پاس نہ جائیں وہ آپ میں ڈر پیدا کر کے آپ سے مال کمائیں گے۔

سوال نمبر(۲۱۴): کیا مسلمان عورت شیعہ کے بچوں کو قرآن پڑھا سکتی ہے؟

جواب: شیعہ بچے کو قرآن کی تعلیم دینے میں کوئی حرج نہیں ہے بلکہ یہ تو ایک اچھا موقع ہوگا کہ اسے قرآن کی تعلیمات اور دین حق سے بھی متعارف کرایا جائے۔ اس کے گھر سے بھی اچھے روابط رکھے جائیں اور بچہ کے ساتھ اس کے گھر والوں کو بھی صحیح مسلمان بنانے کی کوشش کی جائے۔

سوال نمبر(۲۱۵): کیا عورت کے لئے گھر میں اور بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت سر کے بالوں کو چھپانا واجب ہے؟

جواب: شریعت میں ایسی بات مذکور نہیں ہے کہ عورت گھر میں داخل ہو یا بیت الخلاء جائے تو سر پہ دوپٹہ رکھ لے۔ جہاں کوئی اجنبی مرد نہیں ہو وہاں عورت اپنا سر کھول سکتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۲۱۶): کیا ایسی جگہ جہاں ایک عورت موجود نہ ہو اور اس جگہ عورت کا ذکر ہو تو اس سے بھی نظر لگ سکتی ہے؟

جواب: نظر کہتے ہیں کسی چیز کو آنکھ سے دیکھنے کو، جب کوئی چیز سامنے نہیں ہوگی تو اس پہ نظر نہیں پڑے گی اور جس پہ نظر نہ پڑے اسے نظر نہیں لگ سکتی۔

سوال نمبر(۲۱۷): ایک عورت کا انتقال ہوا ہے اس نے بہت سارا جہیز کا سامان اور ذاتی ملکیت چھوڑی ہے، یہ چیزیں اور استعمال کی چیزیں کیا کرنی ہے؟

جواب: عورت کی وفات کے بعد اس کا چھوڑا ہوا ترکہ اس کے وارثین یعنی شوہر، اولاد اور اس کے ماں باپ میں تقسیم ہوگا اور جو استعمال کی چیزیں ہیں مثلا کپڑے وغیرہ تو انہیں آپس میں جس طرح تقسیم کرنا چاہیں کرلیں اور دوسروں کو ہدیہ کرنا چاہیں تو یہ بھی کرسکتے ہیں۔ میت کے استعمال کی چیزیں اگر استعمال کے قابل ہوں تو انہیں استعمال کی جاسکتی ہیں انہیں پھینک کر ضائع نہیں کرنا چاہئے۔

سوال نمبر(۲۱۸): قرآن کو تھیلے میں لٹکا کر اوپر رکھنا کیسا ہے جبکہ نیچے کوئی اونچی چیز رکھنے کے لئے نہ ہو؟

جواب: قرآن کا ادب واحترام ہمارے اوپر واجب ہے اور جس پہلو سے بھی اس کی اہانت ہو اس سے پرہیز کرنا ہے۔ اہل علم نے قرآن کو اونچی جگہ رکھنا بہتر خیال کیا ہے تاکہ جس طرح یہ کتاب اعلی وارفع ہے اسی طرح کسی جگہ رکھنے میں بھی بلند رہے، اسی طرح تھیلے میں لٹکا کر بھی اسے بلند رکھ سکتے ہیں۔ جہاں بلند جگہ قرآن رکھنے کی گنجائش نہ ہو وہاں نیچے پاک فرش وزمین پر بھی رکھ سکتے ہیں کیونکہ ایسا کرنا مجبوری کے تحت ہے۔

سوال نمبر(۲۱۹): ایک خاتون نے بالوں کا علاج کرایا ہے جس کی وجہ سے تین دن تک اس میں پانی نہیں لگنا چاہئے، ایسے میں وضو اور غسل کے لئے تیمم کرسکتی ہے؟

جواب: مسلمان عورت کو ایسا شوق نہیں رکھنا چاہئے جس کی وجہ سے حقوق وفرائض متاثر ہوں۔ غسل طہارت میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لازماً سر کے بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچانا ہے اور وضو میں پورے سر کا مسح کرنا ہے، اگر کسی نے ایسا نہ کیا تو اس کا غسل اور وضو نہ ہوگا اور جب غسل نہ ہو یا وضو نہ ہو تو نماز نہیں ہوگی۔ تیمم اس صورت میں جائز ہے جب پانی نہ ملے یا پانی کا استعمال مضر ہو۔ اس لئے میری بہنو! عبادتیں ضائع نہ کرو، ماہواری یا نفاس کے ایام میں ہیئر ٹریٹمنٹ کرائیں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال نمبر(۲۲۰): ایک بیٹے نے ذاتی کمائی کا ایک مکان ماں کے نام سے کر دیا تو وہ مکان بعد میں ماں کی جائیداد ہوگی اور اس کی اولاد میں تقسیم ہوگی یا پھر اسی بیٹے کا رہے گا؟

جواب: جس بیٹے نے ماں کے نام مکان کیا ہے اس کی نیت پوچھی جائے گی کہ اس نے یہ مکان ماں کو ہدیہ کر دیا ہے یا حکومتی کاروائی میں مشکلات کی وجہ سے محض کاغذی طور پر ماں کے نام کیا ہے؟۔ اگر بیٹے نے ماں کو ہدیہ نہیں کیا ہے تو وہ مکان بیٹے کی ملکیت ہے اور اگر ماں کو گفٹ کر دیا ہے تو وہ ماں کی ملکیت ہے۔ ماں یا بیٹے کی وفات ہو جائے تو اس مکاں کی تقسیم ملکیت کے حساب سے وارثوں میں ہوگی۔

سوال نمبر(۲۲۱): میں ایک ڈاکٹر ہوں میرے پاس لوگ الٹرا ساؤنڈ کے لئے آتے ہیں اور مجھ سے انتہائی درخواست کے ساتھ بچے کا جنس (لڑکا/لڑکی) پوچھتے ہیں، میرے لئے ایسے میں قرآن وحدیث سے کیا حکم ہے؟

جواب: طبی ضرورت کے تحت الٹرا ساونڈ کی اجازت ہے تاہم جو لوگ محض بچے کا جنس معلوم کرنے کے لئے الٹرا ساونڈ کرواتے ہیں جائز نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عورت کا پورا جسم پردہ ہے اسے کوئی اجنبی مرد بلاضرورت نہیں دیکھ سکتا جبکہ عموماً الٹرا ساونڈ کرنے والا مرد ہی ہوتا ہے اور عورت بھی ہو تب بھی بلاضرورت کسی دوسری عورت کا بدن ناف سے گھٹنے کے درمیان نہیں دیکھ سکتی ہے۔ طبی ضرورت کے تحت کرائے گئے الٹرا ساونڈ کے وقت آپ نے جنین کا جنس بتلا دیا تو کوئی حرج نہیں ہے لیکن صرف جنس بتلانے کے لئے الٹرا ساونڈ نہیں کر سکتے اور اگر کسی شخص کے بارے میں یہ معلوم ہو جائے کہ جنین لڑکی ہو تو ساقط کروا سکتا ہے تب تو اسے ہرگز جنس کی خبر نہیں دینا چاہئے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۲۲۲): دوا کمپنی والے ڈاکٹر کے پاس نئی دوائیاں پرچار کے لئے لاتے ہیں اور ساتھ ہی کچھ پیسہ ہدیہ میں دیتے ہیں کیا یہ پیسے ڈاکٹر لے سکتے ہیں؟

جواب: اگر دوائیاں مریض کے حق میں معیاری اور مفید ہیں تو ان دوائیوں کے اشتہار کے بدلے دوا کمپنی والوں کی طرف سے دئے گئے ہدیہ قبول کرنے میں حرج نہیں ہے لیکن اگر دوا غیر معیاری اور غیر مفید ہو تو ڈاکٹر کو چاہئے کہ اس کا پرچار نہ کرے۔

سوال نمبر(۲۲۳): بیوی کے زیورات کی زکوۃ شوہر کے ذمہ ہے یا بیوی نکالے گی اور پھر بیوی کے پاس پیسے نہ ہوں تو کیا کرے؟

جواب: بیوی کے زیورات کی زکوۃ بیوی کے ذمہ ہے کیونکہ وہ زیورات کی مالکن ہے اور اگر شوہر بیوی کی طرف سے زیورات کی زکوۃ ادا کرنا چاہے تو ادا کرسکتا ہے۔ بیوی کے پاس زکوۃ کی ادائیگی کے لئے روپیہ نہ ہو تو شوہر یا میکے سے مدد طلب کرسکتی ہے یا پھر زیورات کا کچھ حصہ بیچ کر زکوۃ ادا کرے۔

سوال نمبر(۲۲۴): ایک خاتون کے دادا ابو بیمار ہیں تو ان کی دیکھ بھال کرتی ہے، رات میں تاخیر سے سوتی ہے اور فجر کی نماز چھوٹ جاتی ہے اس عورت کو کیا کرنا چاہئے؟

جواب: یہ اچھی بات ہے کہ عورت گھر کے بوڑھوں کی خدمت کرے، یہ احسان کے درجے میں ہے اور احسان کرتے ہوئے یہ بات بھی خیال رکھنا ضروری ہے کہ حقوق وواجبات کی ادائیگی میں کوتاہی نہ ہو۔ عورت کو چاہئے کہ احسان وخدمت کے ساتھ وقت پر نماز فجر کی ادائیگی کے لئے مناسب طریقہ اختیار کرے، کم ازکم یہ کرسکتی ہے کہ سورج نکلنے سے پہلے پہلے یعنی فجر کو آخری آخری وقت ادا کرنے کی کوشش کرے۔

سوال نمبر(۲۲۵): ایک لڑکا شادی کی نیت سے ایک لڑکی سے بات کرنا چاہتا ہے تو کیا یہ جائز ہے؟

جواب: نکاح سے متعلق مباح بات چیت اس لڑکی سے کرنا جائز ہے جس سے نکاح کا ارادہ ہے جیسا کہ نبی ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے مخطوبہ (منگیتر) کو شادی سے پہلو دیکھنے کی اجازت دی ہے۔ یاد رہے بات چیت یا منگیتر کو دیکھنا خلوت میں نہ ہو بلکہ لڑکی کے باپ، بھائی اور ماں وغیرہ کے سامنے ہو اور غیر ضروری بات چیت، طول کلامی یا فون پہ مسلسل روابط جائز نہیں ہے۔

سوال نمبر (۲۲۶): ہندوستان میں جب کسی لڑکی کی شادی ہو جاتی ہے اور جب اس کا کوئی سرکاری کاغذ بنتا ہے مثلاً آدھار کارڈ، ووٹر کارڈ، بینک پاس بک، پاسپورٹ وغیرہ تو اپنے نام کے ساتھ باپ کے نام کے بجائے شوہر کا نام ہوتا ہے مثلاً بیوی عائشہ اور شوہر عبدالرحمن ہو تو عائشہ عبدالرحمن ہو جاتا ہے کیا یہ غلط ہے؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ باپ کے علاوہ دوسروں کی طرف نسبت حرام ہے اور دلیل بھی دیتے ہیں: ''مَنِ انْتَسَبَ إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ .. فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ '' (رواہ ابن ماجہ: 2599)

جواب: اس مسئلے میں پہلی بات تو یہ ہے کہ جب ہندوستان میں اس قسم کا کوئی کارڈ بنتا ہے تو پہلے فارم پر کیا جاتا ہے جس میں لڑکی کی معلومات درج کی جاتی ہے اور شوہر کا نام بحیثیت شوہر ہی لکھا جاتا ہے نہ کہ باپ کی حیثیت سے حتی کہ بعض کارڈز میں وائف (فلاں کی بیوی) کا لفظ بھی مکتوب ہوتا ہے اس لئے اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور حدیث میں جس بات کی ممانعت ہے وہ غیر باپ کی طرف نسبت کا دعوی کرنا ہے یعنی کوئی غیر باپ کو اپنا باپ کہہ کر نہیں بلا سکتا ہے لیکن فلاں کی بیوی، فلاں کی بہن اور فلاں کی بہو جیسے الفاظ قطعی ممنوع نہیں ہیں۔

سوال نمبر (۲۲۷): کیا اولاد کے تمام عملوں کا اجر والدین کو بھی ملتا ہے؟

جواب: اصل تو یہی ہے کہ انسان کو خود ان کے عملوں کا ہی اجر وثواب ملتا ہے، کسی کا عمل دوسرے کو فائدہ نہیں پہنچاتا جیسا کہ اللہ کا فرمان ہے: '' وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى '' (النجم: 39) ترجمہ: اور یہ کہ ہر انسان کے لئے صرف وہی ہے جس کی کوشش خود اس نے کی۔

والد اور والدہ کو بھی خود اپنے کئے کا اجر ملتا ہے، اولاد کے عملوں کا اجر نہیں پہنچتا سوائے ان عملوں کے جن میں اولاد کی تربیت، نصیحت اور تعلیم وترغیب شامل ہے یعنی اگر ماں باپ نے اپنی اولاد کو کسی عمل کی خاص ترغیب اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعلیم دی ہو اور اولاد نے وہ عمل انجام دیا تو اس کا اجر والدین کو بھی ملتا ہے جیسا کہ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''إِنَّ الدالَّ علی الخیرِ کفاعِلِه '' (صحیح الترمذی:2670) ترجمہ: بھلائی کی طرف رہنمائی کرنے والا (ثواب میں) بھلائی کرنے والے ہی کی طرح ہے۔

اسی طرح ایک دوسری جگہ فرمان نبوی ہے: ''مَن دَعا إلی هُدًی، کانَ له مِنَ الأجرِ مِثْلُ أُجُورِ مَن تَبِعَهُ لا یَنْقُصُ ذلكَ مِن أُجُورِهِمْ شیئًا '' (صحیح مسلم:2674) ترجمہ: جو شخص ہدایت کی طرف بلائے اس کو ہدایت پر چلنے والون کا بھی ثواب ملے گا اور چلنے والوں کا ثواب کچھ کم نہ ہوگا۔

ہمیں قرآن وحدیث سے ایسی کوئی دلیل نہیں ملتی ہے جس کی بنیاد پر ہم یہ کہہ سکیں کہ اولاد کے تمام عملوں کا اجران کے والدین کو بھی پہنچتا ہے۔ایک حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نیک لڑکا پیچھے چھوڑنا میت کے لئے اجر کا باعث ہے، نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''إنَّ مِمَّا یلحقُ المؤمنَ من عملِهِ وحسناتِه بعدَ موتِه عِلمًا علَّمَه ونشرَه وولدًا صالحًا ترَکَه ومُصحفًا ورَّثَه أو مسجِدًا بناهُ أو بیتًا لابنِ السَّبیلِ بناهُ أو نَهرًا أجراهُ أو صدَقةً أخرجَها من مالِه في صحَّتِه وحیاتِه یَلحَقُهُ من بعدِ موتِهِ '' (صحیح ابن ماجہ:200) ترجمہ: مومن کو اس کے اعمال اور نیکیوں میں سے اس کے مرنے کے بعد جن چیزوں کا ثواب پہنچتا رہتا ہے وہ یہ ہیں: علم جو اس نے سکھایا اور پھیلایا، نیک اور صالح اولاد جو چھوڑ گیا، وراثت میں قرآن مجید چھوڑ گیا، کوئی مسجد بنا گیا، یا مسافروں کے لیے کوئی مسافر خانہ بنوا دیا ہو، یا کوئی نہر جاری کر گیا، یا زندگی اور صحت وتندرستی کی حالت میں اپنے مال سے کوئی صدقہ نکالا ہو، تو اس کا ثواب اس کے مرنے کے بعد بھی اسے ملتا رہے گا۔

اس حدیث میں مطلق نیک لڑکا چھوڑنے کا ذکر ہے جبکہ صحیح مسلم میں قید ہے کہ نیک لڑکا جب والد کے لئے دعا کرے تو اس کو ثواب پہنچتا ہے، نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''إذا ماتَ الإنسانُ انقطعَ عنه عملُه إلا من ثلاثةٍ : إلا من صدقةٍ جاریةٍ . أو علمٍ ینتفعُ به . أو ولدٍ صالحٍ یدعو له '' (صحیح مسلم:1631) ترجمہ: جب انسان وفات پاجاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہوجاتا ہے مگر تین عمل ایسے ہیں جن کا اجروثواب اسے مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے۔صدقہ جاریہ، علم جس سے فائدہ اٹھایا جاتا ہو، صالح اولاد جو مرنے والے کے لیے دعا کرے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ یہ ہوا کہ اولاد کے ان ہی عملوں کا اجر والدین کو پہنچتا ہے جن عملوں کی ترغیت وتعلیم انہوں نے دی ہو۔ نیز اولاد کو چاہیئے کہ والدین کے حق میں کثرت سے دعا واستغفار اوران کی طرف سے صدقہ وخیرات کرے۔

سوال نمبر(۲۲۸): مفتی فیصل جاپان والا اپنے ایک بیان میں قرآن کے حوالے سے بات کرتا ہے اور گھر میں کتا پالنے کی بات کرتا ہے یعنی اس سے رحمت کے فرشتے نہیں رکتے، ایک دلیل دیتا ہے کہ سورہ مائدہ آیت 4 میں شکاری کتے کا ذکر ہے ان کتوں کے بارے میں اللہ نے یہ نہیں کہا کہ انہیں گھر میں نہیں رکھو کیونکہ اس سے رحمت کے فرشتے گھر میں داخل نہیں ہوتے۔ دوسری دلیل سورہ کہف آیت 10 میں صراحت ہے کہ غار میں اصحاب کہف کے ساتھ کتا بھی تھا ان لوگوں نے اللہ سے رحمت کی دعا کی ہے، اس نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ بعض حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ جبریل نبی کے پاس آئے اور آپ کے گھر میں کتا تھا جس پر نجاست لگی تھی تو جبریل صرف اپنے ذاتی ذوق کی وجہ سے گھر میں داخل نہیں ہوئے۔ اس فتوی کو آپ کس نظر سے دیکھتے ہیں؟

جواب: سب سے پہلے تو یہ جان لیں کہ یہ مفتی فیصل جاپان والا غامدی فکر کا حامل ہے، اس کے بیانات سے دور ہی رہیں۔ اس نے غامدی کی تائید میں کتاب بھی شائع کی ہے بلکہ غامدی کے داماد اور شاگرد محمد حسن الیاس حیدری سے ایک انٹریو میں اعتراف کیا ہے کہ غامدی کے افکار منہج سلف صالحین کے مطابق ہیں۔ اب اس مفتی کے فتوی کے بارے میں سنیں کہ اس کا فتوی سراسر قرآن وحدیث کے خلاف ہے، نبی ﷺ کا فرمان ہے: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ (صحیح البخاری:3322) ترجمہ: (رحمت کے) فرشتے ان گھروں میں نہیں داخل ہوتے جن میں کتا یا (جاندار کی) تصویر ہو۔ اس لئے کوئی بھی مسلمان اپنے گھر میں شوقیہ کتا نہیں پال سکتا ہے،

ہاں شریعت نے تین قسم کے کتوں کو پالنے کی اجازت دی ہے جن کا ذکر اس حدیث میں ہے، نبی ﷺ کا فرمان ہے: مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ، أَوْ صَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ، انْتَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ (صحیح مسلم:1575) ترجمہ: جو شخص کتا پالے اور وہ شکاری نہ ہو اور نہ جانوروں کی حفاظت کے لیے ہو، نہ زمین کے (یعنی کھیت کے) تو اس کے ثواب میں سے دو قیراط کا ہر روز نقصان ہوگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جہاں تک مفتی کا پیش کردہ قرآن میں مذکور کتوں کی بات ہے تو ان میں ایک کتا شکاری ہے جس کی ہمیں اجازت ہے اور ایک کتا اصحاب کہف والا رکھوالی کے لئے ہے اس کی بھی علماء نے رخصت دی ہے یعنی ہم حفاظت اور گھروں کی رکھوالی کے لئے کتا پال سکتے ہیں اور مفتی کا یہ کہنا کہ جبریل علیہ السلام ذاتی ذوق کی وجہ سے رسول کے گھر میں نہیں داخل ہوئے سراسر جھوٹ ہے، حقیقت یہ ہے کہ جبریل علیہ السلام کتے کی وجہ سے ہی آپ کے گھر میں داخل نہیں ہوئے ، پھر آپ نے کتے کو گھر سے نکال دیا۔تفصیل کے لئے دیکھیں اَبوداود(4158)، سنن الترمذی(2806)، صحیح ابن حبان(5854)۔جن کتوں کو ہمیں رکھنے کی اجازت ہے وہ کتے اگر گھر میں ہوں تو فرشتوں کے گھر میں داخل ہونے سے مانع نہیں ہے۔

؎ غامدی ایک گمراہ فکر کا حامل ہے، فتنہ انکارِ حدیث کی آبیاری کرنے والوں میں سے ہے، اسکے اپنے من گھڑت اصول حدیث ہیں، حدیث اور سنت کی اصطلاح میں معنوی تحریف کرتا ہے، ہزاروں احادیث صحیحہ کی حجیت کا منکر ہے اور بہت ساری گمراہیوں کا شکار ہے۔

سوال نمبر(۲۲۹): کہا جاتا ہے کہ قرض کا ایک روپیہ ادا کرنا ہزار روپیہ صدقہ کرنے سے بہتر ہے اس بات کی کیا حقیقت ہے؟

جواب: ہمیں اللہ اور اس کے رسول نے ایسی کوئی بات کی خبر نہیں دی ہے کہ قرض کا ایک روپیہ ادا کرنا ہزار روپیہ صدقہ کرنے سے بہتر ہے، کسی نے اپنے من سے یہ جملہ گھڑلیا ہے۔صدقہ کی اپنی جگہ اہمیت ہے، قرض حسنہ دینے کی اپنی جگہ فضیلت ہے اور قرض کی احسن طریقے سے ادائیگی کا اپنا مقام ہے۔ نبی ﷺ نے قرض کی ادائیگی سے متعلق ارشاد فرمایا: "إِنَّ خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً" (صحیح مسلم:1600) ترجمہ: اچھے وہ لوگ ہیں جو قرض کو اچھی طرح سے ادا کریں۔

اسی طرح یہ بھی آپ ﷺ کا فرمان ہے: "إنما جزاءُ السَّلَفِ ، الحمدُ والأداءُ" (صحیح النسائی:4697) ترجمہ: قرض کا بدلہ اس کو پورا کا پورا چکانا اور قرض دینے والے کا شکریہ ادا کرنا ہے۔

یہاں ایک بات یہ جاننی اہم ہے کہ صدقہ کرنا افضل ہے یا کسی کو قرض دینا؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ صدقہ کرنا قرض دینے سے افضل ہے کیونکہ اس میں ادائیگی کی کلفت نہیں ہوتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۲۳۰): جنت میں سب سے پہلے کون سی عورت داخل ہوگی؟

جواب: مردوں میں اس بات کی صراحت ہے کہ نبی ﷺ سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے جیسا کہ آپ ﷺ کا فرمان ہے: ''آتي بابَ الجنَّةِ يومَ القيامةِ فأستفتِحُ، فيقولُ الخازِنُ: مَن أنتَ؟ فأقولُ: محمَّدٌ، فيقولُ: بكَ أُمِرْتُ لا أفتَحُ لأحدٍ قبلَكَ'' (صحیح مسلم: 197) ترجمہ: میں قیامت کے دن جنت کے دروازے پر آؤں گا اور دروازہ کھلواؤں گا چوکیدار پوچھے گا: تم کون ہو؟ میں کہوں گا: محمد! وہ کہے گا: آپ ہی کے واسطے مجھے حکم ہوا تھا کہ آپ سے پہلے کسی کے لیے دروازہ نہ کھولنا۔

لیکن عورتوں میں سب سے پہلے جنت میں کون داخل ہوگی اس بات کی کسی حدیث میں صراحت نہیں ملتی ہے، یہ غیبی امور میں سے ہے اس لئے بلا دلیل کچھ نہیں بولنا چاہئے، فاطمہ رضی اللہ عنہا جنتی عورتوں کی سردار ہوں گی ،نبی ﷺ فرماتے ہیں: ''إنَّ هذا ملَكٌ لم ينزلِ الأرضَ قطُّ قبلَ اللَّيلةِ استأذنَ ربَّهُ أن يسلِّمَ عليَّ ويبشِّرَني بأنَّ فاطمةَ سيِّدةُ نساءِ أَهْلِ الجنَّةِ وأنَّ الحسَنَ والحُسَيْنَ سيِّدا شبابِ أَهْلِ الجنَّةِ'' (صحیح الترمذی: 3781) ترجمہ: یہ ایک فرشتہ تھا جو اس رات سے پہلے زمین پر کبھی نہیں اترا تھا، اس نے اپنے رب سے مجھے سلام کرنے اور یہ بشارت دینے کی اجازت مانگی کہ فاطمہ جنتی عورتوں کی سردار ہیں اور حسن و حسین رضی اللہ عنہما اہل جنت کے جوانوں (یعنی جو دنیا میں جوان تھے ان) کے سردار ہیں۔

سوال نمبر(۲۳۱): حرم میں خواتین کو دیکھتے ہیں کہ وہ سونے کے بعد اٹھ کر اس کے پاس اسپرے والا پانی کا چھوٹا بوتل ہوتا ہے اس سے چھینٹے مار کر وضو کر لیتی ہیں کیا اس سے وضو ہو جاتا ہے؟

جواب: وضو میں تین تین مرتبہ عضو دھونا اس لئے مسنون ہے تا کہ اچھی طرح سے اعضائے وضو بھیگ جائیں جبکہ ایک ایک مرتبہ بھی عضو دھونا کافی ہے اس شرط کے ساتھ دھونے والی جگہ مکمل بھیگ جائے، بالکل ہی خشک نہ رہے۔ وضو میں کسی حصے کا خشک رہ جانا باعث گناہ ہے، اس پہ سخت وعید آئی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے کہا: ''رَجَعْنَا مَعَ رَسُولِ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ، حَتَّى إِذَا كُنَّا بِمَاءٍ بِالطَّرِيقِ، تَعَجَّلَ قَوْمٌ عِنْدَ الْعَصْرِ، فَتَوَضَّئُوا وَهُمْ عِجَالٌ، فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِمْ، وَأَعْقَابُهُمْ تَلُوحُ لَمْ يَمَسَّهَا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

الْمَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ: »وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ، أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ" (صحیح مسلم: 241) ترجمہ: ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مکہ سے مدینہ کو واپس لوٹے یہاں تک کہ جس وقت ہم پانی پر پہنچے جو راستہ میں تھا تو کچھ لوگوں نے نماز عصر کے لیے وضو کرنے میں جلدی کی اور وہ لوگ بہت جلدی کرنے والے تھے، چنانچہ جب ہم ان لوگوں کے پاس پہنچے تو دیکھا کہ ان کی ایڑیاں چمک رہی تھیں (خشک رہ جانے کی وجہ سے) کیونکہ ان تک پانی نہیں پہنچا تھا (ان خشک ایڑیوں کو دیکھ کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ کی صورت میں ہلاکت ہے، مکمل طور پر وضو کرو۔

اعضائے وضو میں سے کسی حصے یا بعض حصے کا خشک رہ جانا عدم وضو کی دلیل ہے یعنی وضو ہوا ہی نہیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے وضو کیا اور اس نے اپنے پیر پہ ناخن کے برابر حصہ چھوڑ دیا یعنی ناخن کے برابر پیر خشک رہ گیا۔ آپ نے اسے دیکھا اور فرمایا: "ارجِعْ فأحسِنْ وضوءَكَ فرجع ثم صلَّى" (صحیح مسلم: 243) ترجمہ: لوٹ جاؤ اور اچھے ڈھنگ سے اپنا وضو کر کے آؤ پس وہ لوٹ گیا پھر اس نے (دوبارہ وضو کر کے) نماز پڑھی۔

اسپرے والی چھوٹی بوتل سے اعضائے وضو کامل طور پر نہیں بھیگ سکتے ہیں اور جب وضو نہیں خشکی رہ جائے تو وضو نہیں ہوگا اور وضو نہیں ہوگا تو نماز بھی نہیں ہوگی لہذا مسلم بہنوں سے گزارش ہے کہ اسپرے سے وضو نہ کریں نل پہ جا کر اچھی طرح کامل وضو کریں اور وضو کی خاطر سستی کا مظاہرہ نہ کریں۔

سوال نمبر (۲۳۲): روٹی کے چار ٹکڑے کر کے کھانا مسنون ہے؟

جواب: سنت میں ایسی کوئی دلیل نہیں ہے کہ روٹی چار ٹکڑے کر کے کھانا چاہئے، جتنی مرضی ٹکڑے کریں اور روٹی کھائیں، کسی قسم کی کوئی ممانعت نہیں ہے۔

سوال نمبر (۲۳۳): حیض کا غسل جمعہ کے دن نہیں کر سکتے بلکہ کپڑے میں بھی نجاست لگی ہو تو اسے بھی نہیں دھونا ہے، یہ میری امی کی تعلیم ہے کیا یہ صحیح ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: یہ بات بھی جہالت پر مبنی ہے، اس جہالت کو بھی اپنے گھروں سے دفع کریں، کس قدر حیرانی کی بات ہے کہ ایک عورت جمعہ کو حیض سے پاک ہو رہی ہے اور محض جہالت کی وجہ سے غسل نہ کر کے اس دن کی ساری نمازیں چھوڑتی ہے۔ یہ تو بہت بڑے گناہ کا کام ہے اس سے باز آئیں۔ جمعہ ہفتے کی عید ہے، اس دن غسل کرنا، عمدہ لباس لگانا، خوشبو استعمال کرنا، سورہ کہف کی تلاوت کرنا، دعا کرنا اور نبی ﷺ پر کثرت سے درود پڑھنا مسنون ہے۔ عورتوں کے لئے مسجد میں جمعہ پڑھنے کا مخصوص انتظام ہو تو مردوں کے ساتھ مسجد میں جمعہ کی نماز ادا کریں ورنہ ظہر پڑھیں۔

سوال نمبر (۲۳۴): کیا عورت اپنی عزت بچانے کے لئے خودکشی کرسکتی ہے؟

جواب: اسلام نے ہمیں کسی بھی حال میں خود کو ہلاک کرنے کی اجازت نہیں دی ہے کیونکہ خود کو ہلاک کرنا گناہ کبیرہ ہے اس گناہ کی وجہ سے آدمی آخرت میں بھی خود کو تکلیف پہنچاتا رہے گا، نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”مَن تَرَدَّى مِن جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ يَتَرَدَّى فِيهِ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا، وَمَن تَحَسَّى سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَسُمُّهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا، وَمَن قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَجَأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا“ (صحیح البخاری:5778) ترجمہ: جس نے پہاڑ سے اپنے آپ کو گرا کر خودکشی کر لی وہ جہنم کی آگ میں ہوگا اور اس میں ہمیشہ پڑا رہے گا اور جس نے زہر پی کر خودکشی کر لی وہ زہر اس کے ساتھ میں ہوگا اور جہنم کی آگ میں وہ اسے اسی طرح ہمیشہ پیتا رہے گا اور جس نے لوہے کے کسی ہتھیار سے خودکشی کر لی تو اس کا ہتھیار اس کے ساتھ میں ہوگا اور جہنم کی آگ میں ہمیشہ کے لیے وہ اسے اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا۔

اس لئے کسی بھی مسلمان بہن کو کسی بھی حال میں خودکشی نہیں کرنی چاہئے۔ واقعی آج کل مسلمانوں کے حالات بہت برے ہیں، کہیں عزت نفس تو کسی کے لئے گھریلو مسائل شدید ہیں، برے سے برے حالات میں بھی میں اپنی بہنوں سے کہوں گا کہ دلیری سے ان کا مقابلہ کریں اور اللہ سے مدد طلب کریں۔ عزت پہ بن آئے تو عزت بچانے کے لئے حتی المقدور اپنا دفاع کریں۔ جو کوئی مرد وعورت جان ومال اور دین وعزت کے دفاع میں قتل کیا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جائے شہید کے حکم میں ہے، نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''مَن قُتِلَ دونَ مالِهِ فَهوَ شَهيدٌ ومن قتلَ دونَ دينِهِ فَهوَ شَهيدٌ ومن قتلَ دونَ دمِهِ فَهوَ شَهيدٌ ومن قتلَ دونَ أَهلِهِ فَهوَ شَهيدٌ '' (صحیح الترمذی: 1421) ترجمہ: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کیا جائے وہ شہید ہے، جو اپنے دین کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کیا جائے وہ شہید ہے، جو اپنی جان کی حفاظت کی خاطر مارا جائے وہ شہید ہے اور جو اپنے اہل و عیال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کیا جائے وہ شہید ہے۔

مشکل حد سے زیادہ بڑھ جائے اور صبر کرنا ناممکن ہو تب بھی خودکشی کا راستہ اختیار نہیں کرنا ہے تاہم ایسے حالات میں اللہ سے یہ دعا کر سکتے ہیں: ''اللَّهُمَّ أَحْيِنِي ما كانَتِ الحَياةُ خَيْرًا لِي، وتَوَفَّنِي إذا كانَتِ الوَفاةُ خَيْرًا لِي '' (صحیح مسلم: 2680) ترجمہ: یا اللہ! جلا مجھ کو جب تک جینا میرے لیے بہتر ہو اور مار مجھ کو جب مرنا میرے لیے بہتر ہو۔

سوال نمبر (۲۳۵): میری ایک سہیلی کی شادی کئی سالوں سے نہیں ہو رہی ہے کوئی وظیفہ بتائیں، شادی کا رشتہ آتا ہے مگر کہیں سے کوئی جواب نہیں آتا وہ کیا کرے؟

جواب: اسلام میں ایسا کوئی وظیفہ نہیں ہے جسے پڑھنے سے فوراً شادی ہو جاتی ہے جو ایسا کہتا ہے وہ لوگوں کا مال ٹھگنے کے لئے کہتا ہے، مال کے ایسے لٹیروں سے ہوشیار رہیں۔ شادی زندگی کا ایک اہم ترین اور نازک مرحلہ ہے، اس سلسلے میں اسلام نے ہمیں رہنمائی کی ہے کہ جو شادی کے لائق ہو جائے وہ بلا تاخیر دیندار سے شادی کر لے۔ آج کل شادی میں تاخیر اور پریشانی اکثر ہماری غفلت اور بے دینی کا نتیجہ ہے۔ پہلا: وقت پر شادی نہیں کرتے، دوسرا: تاخیر سے شادی کا ارادہ کرتے ہیں پھر معیار شادی دولت، حسن و جمال، نوکری، ذات و برادری، جاہ و منصب اور اعلی تعلیم ٹھہراتے ہیں، اس معیار کی تلاش میں عمر کا ایک حصہ گزر جاتا ہے جبکہ شادی میں معیار فقط دین ہے۔ کبھی شادی ہمارے لئے اللہ کی طرف سے آزمائش بھی ہو سکتی ہے اس لئے اپنا محاسبہ کرنا چاہئے اور اعمال صالحہ کے ذریعہ اللہ سے مدد طلب کرنا چاہئے۔ آپ اپنی سہیلی سے کہیں کہ نماز اور صبر کے ذریعہ اللہ سے مدد مانگے اور اپنے اولیاء سے کہے کہ نکاح کی کوشش جاری رکھے اور دیندار لڑکا مل جائے تو رشتہ طے کر لے خواہ وہ غریب اور کسی ذات کا ہو بس دیندار ہونا چاہئے حتی کہ کوئی شادی شدہ مرد بھی مل جائے تو اس سے شادی میں عار نہیں ہونی چاہئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۲۳۶): ایک عورت نے انجانے میں دس دن کا حمل ساقط کیا ہے اب اسے اس عمل پہ افسوس ہو رہا ہے اور ڈر رہی ہے کہ قیامت میں بچہ مجھ سے سوال کرے گا کہ میں نے کیوں اس کا قتل کی تھی، اس عمل کے لئے کیا کفارہ دینا ہوگا؟

جواب: حمل کا اسقاط انجانے میں نہیں ہوتا، یہ ایک سوچی سمجھی اسکیم ہے، ایسا کرنے والوں کو اللہ بہت سے ڈرنا چاہئے، کیا پتہ یہی ایک غلطی اس کی تباہی کا سبب بن جائے۔ جس عورت نے ایسا کیا ہے اس نے گناہ کبیرہ کا ارتکاب کیا ہے، اس پہ قتل کا گناہ تو نہیں ہوگا کیونکہ روح چار ماہ بعد پھونکی جاتی ہے اس لئے اس عورت پہ دیت یا کفارہ نہیں ہے پھر بھی بڑا جرم ہونے کی وجہ سے اسے اللہ سے سچے دل سے توبہ کرنا چاہئے، اللہ بہت معاف کرنے والا ہے اور آئندہ اس جرم سے بالکلیہ بچنا چاہئے۔

سوال نمبر(۲۳۷): نکاح کے لئے گواہ بنانا ضروری ہے اور اگر ضروری ہے تو لڑکے کی طرف سے لڑکی کے والد یا لڑکے کا باپ یا ماموں گواہ بن سکتا ہے؟

جواب: نکاح صحیح ہونے کے لئے ولی اور دو عادل گواہ ضروری ہے ورنہ نکاح نہیں ہوگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :"لا نكاحَ إلا بوليٍّ وشاهِدَيْنِ" (صحیح الجامع:7558) ترجمہ: ولی اور دو گواہ کے بغیر نکاح نہیں ہے۔

اپنے سماج میں نکاح نامہ میں لکھا جاتا ہے کہ گواہی کے طور پر لڑکا کی طرف سے فلاں اور لڑکی کی طرف سے فلاں گواہ ہوگا۔ اِس کی طرف سے یا اُس کی طرف سے کہنے اور لکھنے کی ضرورت نہیں ہے، گواہی کا مقصد اعلان نکاح اور اس کی توثیق ہے، جو عقد نکاح منعقد کرائے اس کے ذمہ ہے کہ نکاح سے قبل لڑکی کے ولی، اس کے ہونے والے شوہر اور نکاح میں گواہی کے طور پر دو عادل مسلمان کو حاضر کروائے اور نکاح پڑھا دے۔ لڑکی کے ولی گواہ نہیں بن سکتے البتہ لڑکے کا باپ اور دیگر کوئی بھی دو عادل مسلمان گواہ بن سکتے ہیں۔

سوال نمبر(۲۳۸): جیسا کہ عموماً رات میں روٹیاں بنانی ہوتی ہیں اور پھر عشاء کی نماز پڑھنی ہوتی ہے، اس لئے اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے متعلق میرا سوال ہے کہ اگر ناخن یا ہاتھ پر آٹا لگا رہ جائے اور ہم وضو کر کے نماز پڑھ لیں اور بعد میں وہ آٹا نظر آئے تو کیا میری نماز نہیں ہوئی؟

جواب: ہاں آپ کی نماز ہو جائے گی کیونکہ آٹا لگنے سے وضو میں کوئی خلل نہیں ہوتا۔ وضو میں خلل ایسی چیز سے ہوتا ہے جس کی وجہ سے پانی جلد پر نہ پہنچ سکے جبکہ ہاتھ پر آٹا لگا ہو تو وضو کرتے وقت پانی اندر سرایت کر سکتا ہے۔ ایسا ممکن ہے کہ آٹا ہاتھ میں یا اعضائے وضو میں لگ کر بالکل سوکھ گیا ہو اور آپ اچھی طرح وضو نہ کریں، جھٹ پٹ وضو کریں تو اس صورت میں پانی جلد میں سرایت کرنے سے رہ سکتا ہے لہذا احتیاط کی ضرورت ہے۔

سوال نمبر (۲۳۹): ولادت سے قبل آنے والا خون کس حکم میں ہے اور اس میں نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر ولادت سے دو تین روز قبل دردزہ اور ولادت کے آثار کے ساتھ خون آئے تو یہ نفاس کے حکم میں ہے اس وجہ سے عورت نماز روزہ ترک کر دے گی لیکن ولادت سے زیادہ دن پہلے ہو یا ولادت کی کوئی علامت نہ ہو تو یہ خون فاسد ہوگا ایسی حالت میں عورت کو نماز جاری رکھنا ہے۔ بسا اوقات حاملہ کو حیض کا بھی خون آسکتا ہے لیکن یہ نادر ہی ہوتا ہے جیسا کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور دیگر اہل علم نے ذکر کیا ہے۔

سوال نمبر (۲۴۰): مسجد میں اجتماعی طور پر رقیہ کرنا کیسا ہے جبکہ عورت و مرد سبھی ہوں اور بیٹھنے کا علاحدہ انتظام بھی ہو؟

جواب: بعض علماء نے اجتماعی رقیہ کو جائز قرار دیا ہے مگر درست بات یہ ہے کہ اجتماعی طور پر رقیہ کرنا دین میں نئی ایجاد ہے، اس کی کوئی اصل موجود نہیں ہے۔ یہ طریقہ دراصل کم وقت میں زیادہ مال کمانے کی غرض سے ایجاد کیا گیا ہے جیسا کہ شیخ صالح فوزان نے ذکر کیا کہ اجتماعی طور پر رقیہ کرنے کی دین میں کوئی اصل نہیں ہے، یہ بدعت ہے۔ یہ لوگ مال کے حرص میں ایسا کرتے ہیں تاکہ زیادہ لوگوں پر پھونک ماریں اور زیادہ مال کمائیں۔ یہاں یہ بات بھی واضح رہے کہ رقیہ سنٹر کھولنا جائز نہیں ہے، یہ دین میں ایسی گمراہی ہے جس سے سماج میں متعدد قسم کے شر و فساد ظاہر ہوتے ہیں اور اجتماعی رقیہ بھی رقیہ سنٹر اور اس کی معیشت سے جڑا ہوا ہے۔ پیسے کی ہوس میں اجتماعی رقیہ کی نئی نئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شکلیں پیدا ہو رہی ہیں، کوئی مساجد کو ڈھال بنا رہا ہے تو کوئی مائیکروفون استعمال کر رہا ہے، کوئی ہوا میں تو کوئی موبائل فون میں پھونک مار رہا ہے حتی کہ بعض لوگ انٹرنیٹ پہ آن لائن اجتماعی رقیہ کرتے نظر آتے ہیں، یہ سب گمراہی اور بدعت کے راستے ہیں۔ رقیہ کی جائز شکل انفرادی ہے وہ بھی بغیر سنٹر کھولے یعنی انفرادی طور پر ہر کسی کے لئے علاحدہ رقیہ کیا جائے گا حتی کہ اس پر اجرت بھی لی جاسکتی ہے تاہم اس کام کے لئے سنٹر نہیں کھول سکتے ہیں۔

سوال نمبر(۲۴۱): اپنے محرم رشتہ داروں کو بوسہ دینے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مرد کا اپنی محرمات کو بوسہ لینا جائز ہے بشرطیکہ فتنے کا خوف نہ ہو اور بوسہ بھی پیشانی یا سر کا ہی لیا جاسکتا ہے، رخساروں اور ہونٹوں کا نہیں تاہم باپ اپنی بیٹی یا بیٹا اپنی ماں کے رخسار کا بوسہ لے سکتا ہے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے رخسار کا بوسہ لیا تھا۔ (اخرجہ ابوداود) جب فتنے کا خوف ہو مثلا جوانی یا خوبصورتی وغیرہ سے تو بوسہ لینا جائز نہیں بطور خاص رضاعی اور سسرالی محرمات میں۔

سوال نمبر(۲۴۲): کیا بہو سسر کی اس قسم کی خدمت کرسکتی ہے مثلا بدن دبانا، تیل مالش، کپڑے کی تبدیلی وغیرہ؟

جواب: سسر کی خدمت کی ذمہ داری اس کی اولاد یعنی بیٹا اور بیٹی پر ہے تاہم احسان کے جذبہ کے تحت بہو بھی اپنے سسر کی خدمت کرسکتی ہے۔ سسر بہو کے لئے محرم ہے اس وجہ سے اس کے پاس آجاسکتی ہے۔ فتنہ کا خوف نہ ہو تو سسر کی ضروری خدمت مثلا مالش کرنا، بدن دبانا اور کپڑا تبدیل کرنا صحیح ہے اور فتنہ کا خوف ہے تو نہیں صحیح ہے۔

سوال نمبر(۲۴۳): میں نے یہ ارادہ کی تھی کہ اگر لڑکا ہوا تو اس کا نام عبداللہ رکھوں گی اور پہلی اولاد لڑکا ہوئی بھی لیکن بچہ اللہ کو پیارا ہوگیا یعنی اس کا انتقال ہوگیا۔ اب اللہ پاک نے پھر اولاد کی نعمت سے نوازا ہے، میں چاہتی ہوں کہ اس کا نام عبداللہ رکھو لیکن کچھ لوگ منع کر رہے ہیں، اس حال میں کیا جائے؟

جواب: اصل میں لوگوں کے منع کرنے کی وجہ یہ غلط فہمی ہے کہ جس نام کا بچہ مرجائے وہی نام دوسرے بچے کا رکھنے سے اس بچے پر بھی اثر پڑتا ہے، یہ سراسر جہالت اور ضعیف الاعتقادی ہے۔ زندگی اور موت کا مالک اللہ رب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

العالمین ہے، وہ جسے چاہتا ہے زندگی دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے موت دیتا ہے، نام سے زندگی اور موت کا کوئی تعلق نہیں ہے۔آپ بلا تردد اپنے بچے کا نام عبداللہ رکھ سکتی ہیں بلکہ یہ نام رکھیں اور سماج والوں کو تعلیم دیں کہ زندگی اور موت کا مالک اکیلا اللہ ہے، اس کے حکم کے بغیر کسی کو موت نہیں آسکتی ہے۔

سوال نمبر(۲۴۴): اسکین خوبصورت کرنے کے لئے وائٹنگ انجکشن لگائے جاتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: آج زمانہ اس قدر ترقی کر چکا ہے کہ بدصورت جسم وچہرہ کو خوبصورت بنا دیا جاتا ہے،لوگوں کا خصوصا عورتوں کا اس جانب کافی رجحان ہوگیا ہے، اس بارے میں شریعت کا موقف یہ ہے کہ اگر خوبصورتی چند لمحے یا چند ایام کے لئے اختیار کی جاتی ہے مثلا مہندی یا زینت والے کریم و پاوڈر تو اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ یہ زائل ہونے والی اور عارضی زینت کی چیز ہے لیکن اگر آپریشن یا انجکشن کے ذریعہ مستقل طور پر جسم یا جسم کے کسی عضو چہرہ یا ہاتھ و پیر کی رنگت تبدیل کردی جائے تو یہ جائز نہیں ہے خواہ چند ماہ یا چند سال کے لئے ہی کیوں نہ ہو کیونکہ یہ فطرت کی تبدیلی میں شامل ہے جس سے اللہ اور اس کے رسول نے منع فرمایا ہے، اللہ کا فرمان ہے:

"وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۚ وَمَن يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّن دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا" (النساء:119) ترجمہ: اور انہیں راہ سے بہکاتا رہوں گا اور باطل امیدیں دلاتا رہوں گا اور انہیں سکھاؤں گا کہ جانوروں کے کان چیر دیں اور ان سے کہوں گا کہ اللہ تعالی کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑ دیں، سنو! جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا رفیق بنائے گا وہ صریح نقصان میں ڈوبے گا۔

سیدنا ابو جحیفہؓ سے روایت ہے: "لَعَنَ النبيُّ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ الوَاشِمَةَ والمُسْتَوْشِمَةَ، وآكِلَ الرِّبَا ومُوكِلَهُ، ونَهَى عن ثَمَنِ الكَلْبِ، وكَسْبِ البَغِيِّ، ولَعَنَ المُصَوِّرِينَ" (صحیح البخاری:5347) ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے والی اور گدوانے والی، سود کھانے والے اور کھلانے والے پر لعنت بھیجی اور آپ نے کتے کی قیمت اور زانیہ کی کمائی کھانے سے منع فرمایا اور تصویر بنانے والوں پر لعنت کی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس حدیث میں لفظ "الوَاشِمَةَ والمُسْتَوْشِمَةَ" وارد ہے جو وشم سے بنا ہے اور الوشم کہتے ہیں جسم گدوانے کو یعنی جسم میں سوئی چبھو کر اس کی رنگت بدل لینا۔ یہ گودنا مستقل طور پر انجکشن سے ہو یا آپریشن سے ہو یا کسی الکٹرانک آلے سے ہو تمام اقسام ناجائز ہیں، ایسی حرکت کرنے والی اور کروانے والی عورتوں پر لعنت بھیجی گئی ہے لہذا مسلمان عورتوں کو اس ملعون کام سے بچنا چاہئے۔

سوال نمبر(۲۴۵): کیا میں بچوں کو پانی یا شہد پلانے کے لئے چاندی کا برتن استعمال کر سکتی ہوں؟

جواب: بچے ہوں یا مرد ہو یا عورت ہو کسی کے لئے سونے اور چاندی کے برتن کا استعمال جائز نہیں ہے، نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''لَا تَشْرَبُوا فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالفِضَّةِ، وَلَا تَلْبَسُوا الحَرِيرَ وَالدِّيبَاجَ فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الآخِرَةِ'' (صحیح البخاری:5633) ترجمہ: سونے اور چاندی کے پیالہ میں نہ پیا کرو اور نہ ریشم و دیباج پہنا کرو کیونکہ یہ چیزیں ان کے لیے دنیا میں ہیں اور تمہارے لیے آخرت میں ہیں۔

اسی طرح آپ ﷺ کا فرمان ہے: ''الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَاءِ الفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ'' (صحیح البخاری:5634) ترجمہ: جو شخص چاندی کے برتن میں کوئی چیز پیتا ہے تو وہ شخص اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ بھڑکا رہا ہے۔ اس قدر شدید وعید آجانے کے بعد کیا کوئی مسلمان سونے اور چاندی کے برتن میں کھانا کھا سکتا ہے؟ ہرگز نہیں بلکہ ان تمام برتنوں سے بھی بچے گا جن میں سونا یا چاندی کی ملاوٹ ہو۔

سوال نمبر(۲۴۶): میری آنکھیں نیلی ہیں اور مجھے دوسری خواتین کہتی ہیں نیلی آنکھوں والی بے وفا ہوتی ہیں کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: اس بات کی کوئی حقیقت نہیں ہے، یہ عورتوں کی جہالت و غلط فہمی پر مبنی ہے، اللہ نے جس کو چاہا جیسے بنایا ہے، بناوٹ کا بے وفائی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ بے وفائی برے کردار سے تعلق رکھتی ہے بناوٹ سے نہیں یعنی عورت بری ہوگی تو وہ بے وفا ہو سکتی ہے لیکن اچھی عورت بے وفا نہیں ہو سکتی چاہے بھلے اس کی آنکھیں نیلی ہوں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۲۴۷): کیا عورت احرام کی حالت میں بچے کا ڈائپر بدل سکتی ہے اور وائپس جس میں خوشبو ہوتی ہے اس سے صفائی کر سکتی ہے؟

جواب: ہاں، عورت احرام کی حالت میں بچے کا ڈائپر بدل سکتی ہے لیکن صفائی کے لئے خوشبودار وائپس کا استعمال نہیں کر سکتی کیونکہ محرم کے لئے خوشبو کا استعمال ممنوع ہے، وائپس میں خوشبو نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال نمبر(۲۴۸): میں ایک خاتون ہوں کبھی کبھی نماز کے دوران پیٹ سے آواز آتی ہے کیا اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: نہیں، پیٹ سے آواز آنے پر وضو نہیں ٹوٹتا، نہ ہی اگلی شرمگاہ سے ہوا نکلنے پر وضو ٹوٹتا ہے بلکہ وضو عورت کی پچھلی شرمگاہ (پاخانہ کی جگہ) سے ہوا نکلنے پر ٹوٹتا ہے کیونکہ یہ نجاست کی جگہ ہے۔ نجاست کی جگہ سے ہوا نکلنے پر وضو ٹوٹنے کی حکمت یہ ہے کہ ہوا بھی نجاست کا ایک حصہ ہے۔

سوال نمبر(۲۴۹): کیا عورت اپنے ہار میں کعبہ کی تصویر لگا سکتی ہے اور ایسا ہار لگا کر حمام جا سکتی ہے؟

جواب: کعبہ مسلمانوں کا قبلہ اور بہت ہی مقدس جگہ ہے، اس کی جانب تھوکنے سے بھی ہمیں منع کیا گیا ہے اور استنجا کے وقت پیٹھ یا چہرہ کرنا بھی منع ہے اس لئے ایسی مقدس چیز کو گلے میں لگا کر عورت حمام نہیں جا سکتی ہے بلکہ اسے اپنے ہار میں کعبہ کی تصویر ہی نہیں لگانی چاہئے تاکہ اللہ کے عظیم گھر کا تقدس نہ پائمال نہ ہو۔ یہاں یہ بھی یاد رہے کعبہ کی تصویر سے برکت حاصل کرنا جائز نہیں ہے۔

سوال نمبر(۲۵۰): کیا عورت آواز کے ساتھ مختلف قسم کے کھانوں کی ویڈیوز بنا کر یوٹیوب پر ڈال سکتی ہے، اس میں ہاتھ کی بھی تصویر آئے گی مگر اس پر دستانہ لگا ہوگا، واضح رہے یوٹیوب پر ویڈیوز ڈالنے کا مقصد کمائی کرنا ہے۔

جواب: پہلی بات تو یہ ہے کہ عورت کی آواز باعث فتنہ ہے اس لئے عورت کو اپنی آواز کی حفاظت کرنی چاہئے، دوسری بات یہ ہے کہ یوٹیوب پر لاکھوں کی تعداد میں ہر قسم کے کھانوں کی ویڈیوز پہلے سے موجود ہیں بلکہ لحہ بہ لحہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مزید لوڈ ہورہی ہیں ایسے میں یہ کام بلاضرورت اور فضول ہے، تیسری بات یہ ہے کہ یوٹیوب کے ذریعہ حلال پیسے کمانا بہت مشکل ہے کیونکہ یہاں پر پیسے گوگل کے پرچار سے ملتے ہیں اور یہودی میڈیا کا پرچار جھوٹ، فریب، جوا، سود، موسیقی اور فحش وحرام چیزوں سے پاک ہونا ممکن نہیں ہے۔ یوٹیوب کی کمائی پر میرا مفصل مضمون ہے اسے پڑھنا مفید ہوگا۔ خلاصہ یہ ہوا کہ عورت کا کھانا بنانے کی ویڈیوز بنانا ایک فضول کام ہے، اس میں اپنی آواز ڈالنا بھی فتنہ کا سبب ہے، لوگ حسن صوت اور کیفیت پہ تعریفی کمنٹ کریں گے پھر اس کے ذریعہ حلال پیسہ کمانا بھی مشکل ہے اس لئے یہ کام نہ کیا جائے اس سے بہتر ہے قرآن وحدیث کا تحریری اسکرین لگا کر دین کی خدمت کریں۔

سوال نمبر(۲۵۱): کیا مسور کی دال میں ستر انبیاء کی برکات شامل ہیں؟

جواب: نہیں، ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ طبرانی میں ایک حدیث ہے، واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "عليكم بالقرع فإنَّهُ يزيدُ بالدِّماغ، عليكم بالعدَسِ فإنَّهُ قُدِّسَ على لسانِ سبعينَ نبيًّا" ترجمہ: کدو کو لازم پکڑو اس لئے کہ یہ دماغ کو بڑھاتا ہے اور دال کو لازم پکڑو کیونکہ اسے ستر انبیاء کی زبان پر لگنے کا شرف حاصل رہا ہے۔ یہ موضوع اور من گھڑنت حدیث ہے۔ (دیکھیں السلسلہ الضعیفہ: 510)

سوال نمبر(۲۵۲): میں نے کبھی ابرو نہیں بنایا مگر شادی کے موقع پر بناؤ سنگار دیکھا جاتا ہے کیا ہم اس دن ابرو بنا سکتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالی نے آپ کو شادی کی توفیق دی اور اس موقع پر صحت وتندرستی برقرار رکھی یہ اس کی بڑی توفیق ہے ایسے موقع سے رب کا شکریہ بجالانا چاہئے اور گناہوں کے کام سے بچنا چاہئے۔ آپ نے کہا کہ میں نے زندگی میں کبھی ابرو نہیں بنائی مگر شادی کے موقع سے لوگوں اور شوہر کے واسطے بنا سکتی ہوں تو میں آپ سے کہوں گا کہ یہ بھی آپ پر اللہ کا احسان ہے کہ ابھی تک ابرو بنا کر گنہگار نہیں ہوئیں جبکہ کتنی خواتین بار بار یہ گناہ کرتی ہیں، آپ آج بھی ابرو نہ بنا کر اس گناہ سے بچ جائیں، ہوسکتا ہے یہی چھوٹی نیکی اللہ کو بہت پسند آجائے اور وہ آپ کی ازدواجی زندگی کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سنوار دے۔اس موقع پر ایک حدیث سے آپ بھی اور دوسری خواتین بھی نصیحت حاصل کریں۔سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: ''جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عليه وسلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي ابْنَةً عُرَيِّسًا أَصَابَتْهَا حَصْبَةٌ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا أَفَأَصِلُهُ، فَقَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ. وفي رواية: فَتَمَرَّطَ شَعْرُهَا ''(صحیح مسلم:5565) ترجمہ:ایک عورت آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا، یا رسول اللہ! میری بیٹی دلہن ہے اور اس کے چیچک نکلی ہے بال گر گئے ہیں۔کیا میں جوڑ لگا دوں اس کے بالوں میں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لعنت کی اللہ نے جوڑ لگانے والی اور لگوانے والی پر۔ذرا غور کریں جس دلہن کے سر پہ بال نہ ہو وہ کتنی تکلیف میں ہوگی مگر رسول اللہ ﷺ نے اس تکلیف میں بھی مصنوعی بال لگانے سے منع کیا، اس لئے آپ ابرو بنانے سے بچیں کیونکہ اللہ کے رسول نے ابرو کے بال بنانے والیوں پر لعنت فرمائی ہے۔ زینت کے بہت سارے حلال طریقے ہیں انہیں اپنائیں۔

سوال نمبر(۲۵۳): کیا حیض والی عورت رقیہ کرسکتی ہے یا جو حالت حیض میں ہو اس پر رقیہ کیا جاسکتا ہے؟

جواب: ہاں، حیض والی عورت رقیہ کرسکتی ہے اور جس کو حیض آیا ہو اس عورت پر بھی رقیہ کیا جاسکتا ہے۔حالت حیض میں ذکر و اذکار کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال نمبر(۲۵۴): بانجھ عورت سے شادی کرنا کیسا ہے؟

جواب: بانجھ عورت سے شادی کرنے سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے، معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ''جاءَ رجلٌ إلى النَّبيِّ صلَّى اللَّهُ عليهِ وسلَّمَ، فقالَ: إنِّي أصبتُ امرأةً ذاتَ حسبٍ وجمالٍ، وإنَّها لا تلِدُ، أفأتزوَّجُها، قالَ: لا ثمَّ أتاهُ الثَّانيةَ فنَهاهُ، ثمَّ أتاهُ الثَّالثةَ، فقالَ: تزوَّجوا الوَدودَ الولودَ فإنِّي مُكاثرٌ بِكُمُ الأُممَ ''(صحيح أبي داود:2050) ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا: مجھے ایک عورت ملی ہے جو اچھے خاندان والی ہے، خوبصورت ہے لیکن اس

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

سے اولاد نہیں ہوتی تو کیا میں اس سے شادی کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، پھر وہ آپ کے پاس دوسری بار آیا تو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منع فرمایا، پھر تیسری بار آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خوب محبت کرنے والی اور خوب جننے والی عورت سے شادی کرو، کیونکہ (بروز قیامت) میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کروں گا۔

اس لئے افضل یہی ہے کہ بچہ پیدا کرنے والی عورت سے شادی کی جائے تاکہ جنسی خواہش کی تکمیل اور شرمگاہ کی حفاظت کے ساتھ اولاد کی نعمت بھی میسر ہوتاہم بانجھ سے بھی شادی کی جاسکتی ہے۔

سوال نمبر(۲۵۵): کیا عورت مونچھ کے بال نکال سکتی ہے؟

جواب: اگر عورت کو مونچھ کے بال نکل آئے تو اس کو صاف کرسکتی ہے۔

سوال نمبر(۲۵۶): کیا عورت ہاتھ اور پیر کی ویکس کراسکتی ہے؟

جواب: جسم میں بالوں کی تین اقسام بنتی ہیں ایک قسم وہ ہے جس کو زائل کرنے کا حکم ہے مثلا بغل اور زیر ناف، دوسری قسم وہ ہے جس کو زائل کرنا منع ہے مثلا ابرو اور داڑھی اور تیسری قسم وہ ہے جس کو زائل کرنے اور نہ کرنے کے متعلق شریعت خاموش ہے اس قسم کے مسائل کے متعلق نبی ﷺ کا یہ حکم ملتا ہے۔"الحلالُ ما أحلَّ اللّٰهُ فی کتابِهِ والحرامُ ما حرَّمَ اللّٰهُ فی کتابِهِ وما سَکتَ عنهُ فهوَ مِمّا عفی عنهُ "(صحیح الترمذی:1726) ترجمہ: حلال وہ ہے جسے اللہ نے اپنی کتاب میں حلال کردیا، اور حرام وہ ہے، جسے اللہ نے اپنی کتاب میں حرام کردیا اور جس چیز کے بارے میں وہ خاموش رہا وہ اس قبیل سے ہے جسے اللہ نے معاف کردیا ہے۔لہذا جسم کے اس حصے کا بال جس کے متعلق شریعت خاموش ہے مرد و عورت کاٹ سکتے ہیں۔

سوال نمبر(۲۵۷): چھوٹی بچی کب سے پردہ کرنا شروع کرے گی؟

جواب: کوئی بھی لڑکی بلوغت (حیض و احتلام) کے بعد ہی شریعت کا مکلف ہوتی ہے اس لئے پردہ بھی بالغ ہونے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے بعد ہی فرض ہوتا ہے تاہم اسلامی آداب وتربیت کے تحت بچپن سے اپنی بچیوں کو پردہ کرنا سکھانا چاہئے اس سے بچی میں حیا بڑھتی ہے اور آئندہ پردہ کرنے میں آسانی رہتی ہے۔

سوال نمبر(۲۵۸): کیا عورت عدت وفات میں بیمار ماں کی زیارت کرسکتی ہے اور بطور خدمت چند دن وہاں ٹھہر سکتی ہے؟

جواب: عدت وفات میں عورت پر لازم ہے کہ وہ اپنے گھر میں باقی رہے اور گھر سے کہیں باہر بغیر شدید ضرورت کے نہ نکلے۔ معتدہ اپنی بیمار والدہ کی زیارت کے لئے بھی گھر سے نہیں نکلے گی سوائے اس کے کہ اس کی ماں کی خدمت کرنے والا کوئی نہ ہو تو وہاں جا کر خدمت کرسکتی ہے اور ضرورت ختم ہوتے ہی اپنے گھر لوٹ جائے گی۔

سوال نمبر(۲۵۹): کیا میرے لئے بھانجے اور بھتیجے محرم ہیں یا ان سے پردہ کرنا ہے؟

جواب: سگا بھانجہ اور سگا بھتیجا محرم میں داخل ہیں اس لئے ان سے پردہ نہیں ہے۔

سوال نمبر(۲۶۰): آجکل پھلوں والے حقے پائے جاتے ہیں جن میں نشہ نہیں ہوتا ایسے حقوں کا کیا حکم ہے؟

جواب: حقہ حقہ ہی ہوتا ہے، چاہے پھل اور پھول والا ہو یا کوئی اور؟ اس میں بھی نشہ کی کچھ مقدار ملائی جاتی ہے، نشہ کچھ بھی نہ ہو تب بھی اس سے خارج ہونے والا دھواں طبی رپورٹ کے مطابق جسم وصحت کے لئے بہت زیادہ نقصان دہ اور طویل المیعاد ہوتا ہے بلکہ حقہ کو سگریٹ سے زیادہ ہلاکت خیز مانا جاتا ہے۔ اس کی بدبو اپنی جگہ۔ اسلام نے ہمیں جسم کو نقصان پہنچانے والی چیزوں کو استعمال کرنے سے منع کیا ہے اس لئے حقہ کا استعمال نہ کریں خواہ نشہ آور ہو یا خوشبودار وذائقہ دار۔

سوال نمبر(۲۶۱): کیا بوڑھی عورت بھی عدت وفات گزارے گی؟

جواب: ہاں، اسلام نے کسی بھی عورت کو عدت وفات سے مستثنیٰ نہیں کیا ہے، ہر قسم کی عورت اپنے شوہر کی وفات پہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چار ماہ اور دس دن عدت گزارے گی جیسا کہ اللہ کا فرمان ہے: ''وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا '' (البقرة:234) ترجمہ: اور تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ عورتیں اپنے آپ کو چار مہینے اور دس دن عدت میں رکھیں۔

سوال نمبر (۲۶۲): کیا عورت کے لئے بھی کسی سے بیعت لینا ضروری ہے؟

جواب: چونکہ حنفیوں اور دیوبندیوں کے یہاں مردوں کی طرح عورتوں کی بھی بیعت ہوتی ہے اس لئے عوام کی طرف سے یہ سوال آتا ہے کہ کیا عورتوں کو بھی بیعت لینا ضروری ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اپنے ملکوں میں پیروں اور مرشدوں کے نام پر جو بیعت لی جاتی ہے وہ صوفیوں کا طریقہ ہے اور یہ دین میں نئی ایجاد ہے جسے بدعت کہیں گے، صوفی پکا بدعتی ہوتا ہے اس کے پاس کبھی جانا ہی نہیں چاہئے۔ قرآن وحدیث میں عوام کے لئے اس طرح کی کسی بیعت کا ثبوت نہیں ہے، نہ مردوں کے لئے اور نہ ہی عورتوں کے لئے۔ بیعت صرف مخصوص لوگوں کے لئے ہے وہ بھی اس وقت جب مسلمانوں کا کوئی خلیفہ اور امام موجود ہو جبکہ ہمارے ملکوں میں کوئی خلیفہ اور امام نہیں ہے جمہوری نظام ہے اور مسلمان فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں ایسی صورت میں مخصوص لوگوں کے لئے بھی کوئی بیعت نہیں اور عوام کے لئے تو ویسے بھی نہیں ہے۔

سوال نمبر (۲۶۳): جس عورت کا بچہ مرجائے اس کے لئے کوئی اجر ہے؟

جواب: جس عورت کا بچہ مرجائے اور وہ پہلی فرصت میں اللہ سے اجر کی امید کرتے ہوئے صبر کرے تو اس کے لئے اجر وثواب ہے اور صبر کا بدلہ اللہ کے یہاں جنت ہے، ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''يقولُ اللهُ سبحانَه ابنَ آدمَ إن صبرتَ واحتسبتَ عندَ الصَّدمةِ الأولى لم أرضَ لَكَ ثوابًا دونَ الجنَّةِ '' (صحیح ابن ماجہ:۱۳۰۸) ترجمہ: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے آدمی! اگر تم مصیبت پڑتے ہی صبر کرو، اور ثواب کی نیت رکھو، تو میں جنت سے کم ثواب پر تمہارے لیے راضی نہیں ہوں گا۔

اسی طرح اولاد کی وفات پر صبر کرنے سے عورتوں کو جنت کی بشارت دی گئی ہے، سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عنہ سے روایت ہے: ”أَنَّ رَسُولَ اللہِ صَلَّى اللّٰهُ عليه وَسَلَّمَ, قَالَ لِنِسْوَةٍ مِنَ الأَنْصَارِ: لَا يَمُوتُ لِإِحْدَاكُنَّ ثَلَاثَةٌ مِنَ الوَلَدِ فَتَحْتَسِبَهُ، إِلَّا دَخَلَتِ الجَنَّةَ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ: أَوِ اثْنَيْنِ يَا رَسُولَ اللہِ ﷺ؟ قَالَ: أَوِ اثْنَيْنِ “(صحیح مسلم: 2632) ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی عورتوں سے فرمایا: تم میں سے جس کے تین لڑکے مر جائیں اور وہ اللہ کی رضا مندی کے واسطے صبر کرے تو جنت میں جائے گی۔ ایک عورت بولی: یا رسول اللہ! اگر دو بچے مریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دو ہی سہی۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ”أَتَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عليه وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ لَهَا، فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللہِ ادْعُ اللّٰهَ لَه فَلَقَدْ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً، قَالَ: دَفَنْتِ ثَلَاثَةً؟ قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: لَقَدِ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ “(صحیح مسلم: 2636) ترجمہ: ایک عورت ایک بچہ لے کر آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا: اے اللہ کے نبی، دعا کیجیے اس کے لیے (عمر دراز ہونے کی) کیونکہ میں تین بچوں کو دفنا چکی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: تو نے ایک مضبوط آڑ کر لی جہنم سے۔ جب کوئی بچہ بلوغت سے پہلے مر جاتا ہے تو وہ جنت میں جاتا ہے کیونکہ اس کی پیدائش فطرت اسلام پہ ہوتی ہے اور وہ اسی فطرت پہ مر جاتا ہے۔

نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسلَّمَ فِي الجَنَّةِ والشَّهِيدُ فِي الجَنَّةِ والمولودُ فِي الجَنَّةِ والوئيدُ فِي الجَنَّةِ “(صحيح أبي داود: 2521) ترجمہ: نبی جنت میں ہوں گے، شہید جنت میں جائے گا، چھوٹا بچہ جنت میں جائے گا اور زندہ دفن کیا گیا بچہ جنت میں جائے گا۔ اس بچہ کی وفات پہ جب والدین صبر کرتے ہیں تو جنت میں اس کے لئے بیت الحمد کے نام سے ایک گھر بنا دیا جاتا ہے۔

نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”إذا ماتَ ولَدُ العبدِ قالَ اللّٰهُ لملائِكتِهِ قبضتم ولدَ عبدي فيقولونَ نعم فيقولُ قبضتُم ثمرةَ فؤادِهِ فيقولونَ نعم فيقولُ ماذا قالَ عبدي فيقولونَ حمِدَكَ واسترجعَ فيقولُ اللّٰهُ ابنوا لعبدي بيتًا في الجنَّةِ وسمُّوهُ بيتَ الحمدِ “(صحيح الترمذي: 1021) ترجمہ: جب کسی بندے کا بچہ فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے پوچھتا ہے: تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کر لی؟ تو وہ کہتے ہیں: ہاں، پھر فرماتا ہے: تم نے اس کے دل کا پھل لے لیا؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وہ کہتے ہیں: ہاں۔تو اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے: میرے بندے نے کیا کہا؟ وہ کہتے ہیں: اس نے تیری حمد بیان کی اور "إنا للہ وإنا إلیہ راجعون" پڑھا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دو اور اس کا نام بیت الحمد رکھو۔

ان تمام احادیث سے معلوم ہوا کہ فوت ہونے والا نابالغ بچہ جنت میں جائے گا اور اس کی موت پر صبر کرنے والی ماں کو اجر وثواب ملتا ہے اور جنت نصیب ہوتی ہے۔

سوال نمبر (۲۶۴): شادی کے لئے لڑکی کی تصویر دی جاسکتی ہے؟

جواب: آج کے زمانے میں شادی کے لئے تصویر دکھانے سے کام نہیں چلتا، نہ تصویر پر بھروسہ ہوتا ہے یعنی بغیر دیکھے شادی نہیں ہوتی ہے اس لئے تصویر دینے کا کوئی فائدہ نہیں ہے، اگر تصویر کا مطالبہ ہو تو کہیں کہ گھر آ کر عورتیں یا وہ لڑکا جس کی شادی مقصود ہو دیکھ لے۔مخصوص طور پر تصویر لڑکے کو بھیجی جائے اور دیکھ لینے کے بعد واپس مانگ لی جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال نمبر (۲۶۵): جس کھانے کو ہم کھاتے ہیں کیا اس کو سونگھ سکتے ہیں؟

جواب: ضرورت پڑنے پر کھانے پینے کی چیز کو سونگھنے میں حرج نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع نہیں کیا ہے البتہ کھانے پینے کی چیزوں میں سانس لینے سے منع کیا ہے تو سونگھتے وقت برتن میں ہمیں سانس نہیں لینا ہے اور طبرانی کی "معجم کبیر" میں ایک حدیث ہے کہ سونگھ کر کھانا جانوروں کا طریقہ ہے وہ حدیث ضعیف ہے۔ "لا تَشُمُّوا الطعامَ ، كما تَشُمُّهُ السباعُ" (ضعیف الجامع:6236) ترجمہ: سونگھ کر کھانا نہ کھاؤ جس طرح درندے (حیوان) سونگھ کر کھاتے ہیں۔

سوال نمبر (۲۶۶): پردے میں رہتے ہوئے مصنوعی بال یا مصنوعی پلک لگانا اور ابرو بنانا کیسا ہے؟

جواب: جو چیز فی نفسہ حرام ہو وہ پردے میں کریں یا مجمع عام میں حرام ہی ہوگی، اس لئے کسی عورت کے لئے جائز نہیں کہ وہ پردے میں یا پردے سے باہر مصنوعی بال اور مصنوعی پلک لگائے اور ابرو بنائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۲۶۷): بعض عورتیں رکارڈ شدہ رقیہ پانی کو سنا کر اسے دم کی نیت سے پیتی ہیں کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: یہ صحیح نہیں ہے، رقیہ کی اصل زبان سے پڑھنا ہے، جو عورت دم کرنا چاہتی ہے وہ اپنی زبان سے مسنون اذکار پڑھ کر جسم پر دم کرے اور خود سے رقیہ نہ کر سکتی ہو تو کسی دوسری عورت سے دم کرا سکتی ہے یا دوسرے سے دم کیا ہوا پانی اور تیل استعمال کر سکتی ہے۔

سوال نمبر(۲۶۸): خلع کی عدت میں صحیح بات کیا ہے ایک حیض ہے یا تین حیض؟

جواب: جن علماء نے خلع کو طلاق مانا ہے ان کے نزدیک خلع کی عدت طلاق کی طرح تین حیض ہے جبکہ خلع کے بارے میں صحیح بات یہ ہے کہ خلع طلاق نہیں ہے بلکہ فسخ نکاح ہے اور خلع کی عدت ایک حیض ہے اس بارے میں صریح حدیث ہے۔ ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: "أنَّها اختلعت على عهدِ النَّبيِّ صلى الله عليه وسلم فأمرَها النَّبيُّ صلى الله عليه وسلم، أو أمرت أن تعتدَّ بحيضةٍ "(صحيح الترمذی:1185) ترجمہ: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں خلع لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا (یا انہیں حکم دیا گیا) کہ وہ ایک حیض عدت گزاریں۔

اس لئے خلع کی صحیح عدت ایک حیض ہے، اگر خلع حالت حیض میں ہوا تو اگلے حیض تک عدت ہوگی اور حالت طہر میں خلع ہوا تو جب بھی پہلا حیض آئے اس کے اختتام تک عدت ہوگی۔

سوال نمبر(۲۶۹): جب میں گھر میں نماز پڑھتی ہوں تو کبھی کبھار گھر میں نامحرم آجاتے ہیں تو کیا نماز میں چہرے کا پردہ کرنا ہوگا اس بات کی جانکاری کے ساتھ کہ ہمارے یہاں مشہور ہے کہ نماز میں چہرے کا پردہ نہیں ہے؟

جواب: جہاں بھی اجنبی اور نامحرم کا گزر ہو وہاں عورتوں کو اپنے چہرے کا پردہ کرنا لازم ہے کیونکہ اللہ تعالی نے نامحرموں سے پردہ کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ حکم نماز و غیر نماز، حج وعمرہ اور سفر وحضر تمام حالات کو شامل ہے، اللہ کا فرمان ہے: "يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ "[الأحزاب:59] ترجمہ: اے نبی! اپنی بیویوں سے اور اپنی صاحبزادیوں سے اور مسلمانوں کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں (جلباب ایسی بڑی چادر کو کہتے ہیں جس سے چہرہ سمیت پورا بدن ڈھک جائے)۔

اس لئے جب نماز پڑھتے ہوئے گھر میں نامحرم داخل ہو جائے تو آپ اپنا چہرہ ڈھک لیں اور عورتوں میں جو مشہور ہے کہ نماز میں چہرے کا پردہ نہیں یہ حنفیوں کی بات ہے جو قرآن وحدیث کے خلاف ہے۔

سوال نمبر(۲۷۰): میک اپ کی چیزیں فروخت کرنا کیسا ہے؟

جواب: میک اپ کی وہ چیزیں بیچنا جائز ہے جن کا استعمال اسلام میں جائز ہے اور وہ چیزیں بیچنا ناجائز ہے جن کا استعمال اسلام میں منع ہے۔ ممنوع چیزوں میں عورتوں کے مصنوعی بال، مصنوعی پلکیں ،خنزیر کی چربی والی مصنوعات، کالا خضاب، ملون کونٹکٹ لینس، کافروں کی مشابہت والی چیزیں اور ناچنے گانے والی، فسق وفجور والی عورتوں کی مخصوص فحش چیزیں وغیرہ۔

سوال نمبر(۲۷۱): کیا کسی طوائف یا ناچنے گانے والیوں کا میک اپ کرنا جائز ہے؟

جواب: اللہ تعالی کا فرمان ہے: "وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ "(المائدہ:2) ترجمہ: ظلم اور گناہ کے کام پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔

اللہ کے اس فرمان کی روشنی میں معلوم ہوتا ہے کہ کسی مسلم عورت کے لئے جائز نہیں کہ وہ کسی طوائف، زانیہ، ناچنے گانے والی اور اجنبی مردوں کے سامنے اپنی زینت کا اظہار کرنے والی عورتوں کا میک اپ کرے کیونکہ ایسا کرنا گناہ کے کام پر تعاون ہوگا اور اللہ نے گناہ کے کام پر کسی کی مدد کرنے سے منع کیا ہے۔

سوال نمبر(۲۷۲): کیا خلع کے لئے لڑکی کو ولی کی اجازت لینا ضروری ہے؟

جواب: خلع لینے کے لئے عورت کو اپنے ولی سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ شرعی وجہ کا ہونا کافی ہے یعنی عورت کے لئے اپنے شوہر سے خلع لینا اسی وقت جائز ہوگا جب کوئی معقول وجہ اور شرعی عذر ہوگا۔ بغیر عذر کے جیسے طلاق دینا گناہ ہے اسی طرح بغیر عذر کے خلع لینا بھی گناہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۲۷۳): جدید ٹکنالوجی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اولاد کی جنس طے کر کے یعنی لڑکا یا لڑکی متعین کر کے پیدا کرنا کیسا ہے؟

جواب: ٹکنالوجی کی ترقیات میں ایک ترقی یہ بھی ہے کہ جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ جسے لڑکا چاہئے اسے لڑکا اور جسے لڑکی چاہئے اسے لڑکی پیدا کرنے کا اختیار حاصل ہوگیا ہے۔ یہاں ایک اہم سوال پیدا ہوتا ہے کہ کوئی مسلمان بذریعہ جدید علاج اپنے لئے متعین جنس اختیار کرسکتا ہے تو اس کا جواب جاننے کے لئے پہلے یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ جنس اختیار کرنے کا جدید طریقہ کیا ہے؟ جدید طریقہ یہ ہے کہ مردوعورت کا نطفہ حاصل کر کے عورت کے تولیدی انڈوں کا ملاپ منی کے ان ذرات سے کرایا جاتا ہے جو کہ مطلوبہ جنس کے حصول کے لئے کارآمد ہوتے ہیں پھر تلقیح کا عمل انجام دے کر اسے عورت کے رحم میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اس طریقہ تولید میں ایک شرعی خامی تو یہ ہے کہ مرد کو جلق کرنا پڑتا ہے اور دوسری بڑی خامی یہ ہے کہ عورت کو اپنی شرمگاہ کھولنی پڑتی ہے، ظاہری بات ہے بغیر شدید مجبوری کے یہ عمل جائز نہیں ہوگا۔ ساتھ ہی سماجی اعتبار سے بھی اس کے بڑے مفاسد ہیں اس لئے عام حالات میں جنس اختیار کرنا جائز نہیں ہے تاہم اشد ضرورت کے تحت کوئی جنس متعین کرنا چاہے تو جواز کا پہلو نکل سکتا ہے مثلا کسی کو متعدد بیٹیاں ہوں، ایک لڑکا چاہے یا اس کے برعکس، مزید وضاحت کے لئے میرا مضمون "رحم مادر کی پیوندکاری اسلام کی نظر میں" کا مطالعہ کریں۔ اس مسئلے میں افضل صورت یہ سمجھتا ہوں کہ اولاد کے لئے اللہ سے دعا کرے جس طرح انبیاء نے دعا کی اور بچے کی پیدائش اور اس کی جنس کا معاملہ اللہ کے سپرد کردے کیونکہ اولاد عطا کرنے والا، اس سے محروم کرنے والا وہی ہے اور جنس متعین کرنے والا اصلا وہی ہے، فرمان باری تعالی ہے :

"لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ يَهَبُ لِمَن يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَن يَشَاءُ الذُّكُورَ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا ۖ وَيَجْعَلُ مَن يَشَاءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ" (الشوری:49-50) ترجمہ: اللہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا مالک ہے جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکے اور لڑکیاں ملاجلا کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ کردیتا ہے۔ وہ سب کچھ جانتا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

اگر ایک بیوی سے اولاد نہ ہو تو دوسری شادی کرے، دوسری سے بھی اولاد نہ ہو تو تیسری شادی کرے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیسری سے اولا د نہ ہوتو چوتھی شادی کرے اور اگر چوتھی سے بھی اولا د نہ ہوتو تقدیر کے لکھے پہ صبر کرے اور اللہ کے فیصلے سے راضی ہوجائے۔

سوال نمبر(۲۷۴): ایسی مہندی لگانے کا کیا حکم ہے جس میں الکوحل بھی شامل ہو؟

جواب: کوئی حرج نہیں ہے، الکوحل یہاں کھانے اور پینے کے قبیل سے نہیں ہے بلکہ استعمال کے لئے ہے اور یہ ایک قسم کا کیمیکل ہے جو ضرورت کے تحت مختلف قسم کی چیزوں میں استعمال کیا جاتا ہے البتہ کھانے پینے میں نشہ آور ہونے کے سبب نا جائز ہوگا۔ اور یہ جو بیان کیا جاتا ہے کہ الکوحل نجس ہے تو اس بارے میں جان لینا چاہئے کہ منشیات حکما نجس ہے نہ کہ معنوی طور پر مثل مشرک کے کہ وہ حکما نجس ہے، اس کو چھونے سے بدن ناپاک نہیں ہوتا۔

سوال نمبر(۲۷۵): ہمارے یہاں سامان بیچنے والا، عورتوں کا بال لیکر گھریلو سامان دیتا ہے کیا ہم یہ کام کر سکتے ہیں؟

جواب: سر سے لیکر پاؤں تک انسانی جسم کا کوئی عضو یا حصہ بیچنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ اللہ کی ملکیت ہے اور پھر اللہ نے اسے تکریم بخشی ہے لہذا کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ عورتوں کا بال نقد یا سامان کے عوض بیچے، ساتھ ہی ان بالوں کو شیطانی مقاصد کے لئے استعمال کرنے کا بھی خدشہ ہے۔

سوال نمبر(۲۷۶): کیا باپ کی جائیداد تقسیم کرنے کے لئے ماں کی وفات کا انتظار کرنا ہوگا؟

جواب: نہیں، جس کی جائیداد تقسیم کرنی ہے بس اسی کا وفات پانا ضروری ہے، اس لئے باپ کا انتقال ہوجائے تو ترکہ تقسیم کرنے کے لئے ماں کی وفات کا انتظار نہیں کیا جائے گا بلکہ میت کی تدفین کے بعد بلا تاخیر وراثت تقسیم کردی جائے اور بیوی کو بھی حصہ ملے گا کیونکہ اسلام نے شوہر کے مال میں بیوی کا بھی حصہ مقرر کیا ہے۔ جب ماں کا انتقال ہوجائے تب اس کی نجی جائیداد اس کے وارثین میں تقسیم کی جائے گی

سوال نمبر(۲۷۷): بعض عورتیں اپنے گھروں میں برتھ ڈے اور دوسرے فنکشن کے لئے کیک بنا کر بیچتی ہیں، کیا یہ تجارت جائز ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: گھروں میں کیک بنا کر تجارت کرنا جائز ہے لیکن فسق وفجور اور کفر ومعصیت والے فنکشنز کے لئے مخصوص طور پر کیک تیار کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالی نے گناہ کے کاموں پر تعاون کرنے سے منع کیا ہے۔ اسلام میں سالگرہ منانا جائز نہیں ہے اس لئے اس کام کے لئے کیک تیار کرنا جائز نہیں ہوگا البتہ کیک کی عام تجارت یا جائز دعوتوں کے لئے کیک بنانا جائز ہے۔

سوال نمبر(۲۷۸): کیا بیٹی فوت ہوجانے سے ساس کے لئے داماد نا محرم ہوجاتا ہے؟
جواب: ساس محرمات ابدیہ میں سے ہے یعنی بیوی فوت ہوجائے یا اسے طلاق دیدے پھر بھی داماد اپنی ساس سے شادی نہیں کرسکتا ہے۔

سوال نمبر(۲۷۹): ہمارے یہاں سنار سے مستعمل سونا اور چاندی کے لین دین پر تیس فیصد کٹوتی کی جاتی ہے کیا ایسا کرنا درست ہے؟
جواب: سونا کا سونے سے اور چاندی کا چاندی سے لین دین پر کمی زیادتی کرنا جائز نہیں ہے اور نہ ہی ادھار وتاخیر سے معاملہ کرنا جائز ہے۔ اس معاملہ میں یہ تو طے ہے کہ جس سنار کے پاس جائیں گے وہ پرانا سونا اور چاندی کم ریٹ پر لے گا جو کہ اسلامی اعتبار سے ناجائز شکل ہے اس لئے مستعمل زیورات بدلنے سے بہتر ہے کہ اسے بیچ کر اسی پیسے سے نئے زیورات خرید لئے جائیں، یہ شکل جائز ہوگی۔ یا سونے کے زیورات سے چاندی اور چاندی کے زیورات سے سونا خرید لیں یہ شکل بھی جائز ہے کیونکہ یہاں جنس بدل رہا ہے اس لئے قیمت میں کمی بیشی جائز ہے ساتھ ہی یہ بھی دھیان رہے کہ معاملہ نقدی اور فوری طے ہو۔

سوال نمبر(۲۸۰): کیا حالت جنابت وحیض میں قرآن کریم اور دینی کتابوں کی صفائی کرنا اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا جائز ہے؟
جواب: افضل صورت تو یہی ہے کہ جو پاک ہو وہی قرآن کی صفائی کرے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاہم ضرورت کے وقت حیض والی عورت دستانہ لگا کر قرآن چھوسکتی ہے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ اسے منتقل کرسکتی ہے جیسا کہ تلاوت کرنا بھی اس کے لئے جائز ہے لیکن جنبی کا معاملہ الگ ہے، نبی ﷺ حالت جنابت میں تلاوت نہیں فرماتے، جب اس حالت میں تلاوت ممنوع ہے تو مصحف چھونا بدرجہ اولی ممنوع ہوگا۔ رہا مسئلہ دینی کتابوں کا تو جنبی ہو یا حائضہ ان کی صفائی ستھرائی کرسکتے ہیں۔

سوال نمبر(۲۸۱): کرائے والی ماں کی کیا حیثیت ہے یعنی کرائے پر کسی عورت کی کوکھ لے کر بچہ پیدا کرنا کیسا ہے؟

جواب: اس کو انگلش میں سروگیٹ مدر ہوڈ کہا جاتا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ میاں بیوی کا نطفہ حاصل کرکے اسے مصنوعی طریقہ سے بارآور کرکے کسی دوسری عورت کے رحم میں رکھا جاتا ہے گویا ایک عورت کی کوکھ کرایہ پر ہوتی ہے جبکہ اس کوکھ میں نطفہ میاں بیوی کا ہوتا ہے۔ یہ سراسر حرام ہے۔ بعض علماء نے سروگیسی میں جواز کا ایک پہلو نکالا ہے کہ ایک شخص کو دو بیویاں ہوں تو ایک بیوی اور شوہر کا نطفہ دوسری بیوی کے رحم میں اس کی اجازت سے رکھا جاسکتا ہے مثلا بانجھ بیوی کا بیضہ اور شوہر کا نطفہ لیکر اولاد جننے والی بیوی کے رحم میں رکھا جائے یا اولاد جننے والی بیوی کا بیضہ اور شوہر کا نطفہ لیکر بانجھ بیوی کے رحم میں رکھا جائے۔ حقیقت میں جواز کا فتوی غلط ہے اور کسی کے لئے ایک بیوی کا بیضہ دوسری بیوی کے رحم میں رکھنا جائز نہیں ہے۔ اس مسئلہ پہ رابطہ عالم اسلامی کی اسلامک فقہ اکیڈمی کا سیمینا رہو چکا ہے جس کا خلاصہ الاسلام سوال وجواب کے فتوی نمبر 23104 میں مذکور ہے۔

سوال نمبر(۲۸۲): دنیا میں جس عورت کی کسی وجہ سے شادی نہ ہوسکے اسے آخرت میں کیا ملے گا؟

جواب: اس بارے میں اہل علم نے لکھا ہے کہ جنت میں اس کی شادی ایسے مرد سے کردی جائے گی جس سے اس کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچے گی۔

سوال نمبر(۲۸۳): کیا یہ بات صحیح ہے کہ اللہ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی روح خود ہی قبض کی؟

جواب: نہیں، ایسی کوئی بات کسی نص سے ثابت نہیں ہے، یہ لوگوں میں غلط مشہور ہے۔ تفسیر روح البیان میں یہ بات بلاسند منقول ہے اس لئے اس کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۲۸۴): عورتوں میں سب سے افضل کون ہے؟

جواب: شیخ ابن باز سے سوال کیا گیا کہ عورتوں میں علی الاطلاق سب سے افضل کون ہے تو شیخ نے جواب دیا کہ پانچ عورتوں کو افضلیت حاصل ہے، وہ ہیں خدیجہ، عائشہ، فاطمہ بنت محمد، آسیہ اور مریم۔ ان پانچوں میں حضرت عائشہ کو افضلیت حاصل ہے کیونکہ نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ تمام عورتوں میں عائشہ کی فضیلت ایسے ہی ہے جیسے ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر۔

سوال نمبر(۲۸۵): ایک جگہ میری بیٹی کا رشتہ لگا ہے مگر اس میں مسئلہ یہ ہے کہ لڑکا والے نکاح کر کے تین سال تک رخصتی کرنا نہیں چاہتے اور اس بارے میں ایک مولانا نے بتایا کہ نکاح کر کے چھ ماہ تک رخصتی نہ کرنے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے کیا واقعی دین اسلام میں ایسی بات ہے؟

جواب: آپ اپنی بیٹی کا عقد کرلیں اور تین سال بغیر رخصتی کے اپنے گھر رکھنا چاہیں تو رکھ سکتے ہیں، اس سے نکاح نہیں ختم ہوگا۔ صحیح بخاری میں ہے سیدہ عائشہ سے مروی ہے وہ بیان کرتی ہیں: ''أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ تَزَوَّجَهَا وهي بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ، وبَنَى بهَا وهي بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ'' (صحیح البخاری:5134)

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح کیا تو ان کی عمر چھ سال تھی اور جب ان سے صحبت کی تو ان کی عمر نو سال تھی۔ اس حدیث سے پتہ چلا کہ نبی ﷺ نے سیدہ عائشہ سے نکاح کے تین سال بعد رخصتی کرائی، یعنی اس کا مطلب یہ ہوا کہ نکاح کر کے رخصتی نہ کرانے سے نکاح نہیں ختم ہوتا چاہے نکاح پہ کئی سال گزر جائے۔

سوال نمبر(۲۸۶): حیض کی حالت میں اجر کی نیت سے وضو کرنا یا سونے سے پہلے وضو کر کے سونا کیسا ہے؟

جواب: نبی ﷺ سے کھانے اور سونے سے قبل حالت جنابت میں وضو کرنا ثابت ہے اور اسی طرح بعض اثر سے معلوم ہوتا ہے کہ صحابہ کرام حالت جنابت میں وضو کر کے مسجد میں ٹھہرا کرتے تھے۔ حالت جنابت میں وضو کرنے سے نجاست میں کمی واقع ہوتی ہے جبکہ حیض میں مسلسل خون جاری رہتا ہے اس وجہ سے اس حالت میں وضو کرنے سے نجاست میں خفت کا امکان نہیں ہے بنا بریں حیض کی حالت میں وضو کرنا مفید نہیں ہے اور نہ شریعت میں حیض والی کا وضو کرنا ثابت ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۲۸۷): پیٹ آپریشن کی وجہ سے بار بار ہمبستری کرنے سے پیٹ درد کرتا ہے کیا ایسی صورت میں شوہر کا ہاتھ سے منی خارج کرنا جائز ہے جبکہ بیوی نہ بار بار جماع کرنے دے اور نہ ہی دوسری شادی کی اجازت دے؟

جواب: اللہ تعالی فرماتا ہے تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں اپنی کھیتوں میں جس طرح چاہو آؤ۔ اس آیت کا مطلب ہے کہ بیوی سے ہمبستری کرنے میں کوئی بھی طریقہ استعال کرسکتے ہیں جس سے بیوی کا پیٹ درد نہ کرے لیکن جلق (خودلذتی/مشت زنی) کرنا جائز نہیں ہے اور دوسری شادی کے لئے پہلی بیوی سے اجازت لینے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔

سوال نمبر(۲۸۸): کیا بیٹی اپنے باپ کے سر کا بوسہ لے سکتی ہے؟

جواب: جس طرح باپ اپنی بیٹی کے سر کا بوسہ لے سکتا ہے اسی طرح بیٹی بھی اپنے باپ کے سر کا بوسہ لے سکتی ہے، اس میں شرعا کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال نمبر(۲۸۹): عورتوں میں یہ خیال عام ہے کہ بیوہ چار ماہ دس دن کسی اجنبی مرد کے سامنے نہیں آسکتی ہے اور نہ اس سے کوئی بات کرسکتی ہے کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: عورتوں کا یہ خیال غلط ہے بلکہ افسوس کی بات یہ ہے کہ پڑھے لکھے مردوں میں بھی یہ بات عام ہے، اس سے بھی زیادہ افسوسناک بات تو یہ ہے کہ اگر بیوہ نصف عدت پہ کسی اجنبی کو دیکھ لے تو پھر نئے سرے سے عدت گزارنی ہوگی۔ مجھ سے کتنی عورتوں نے سوال کیا ہے کہ کیا میرا شوہر فون پر بیوہ عورت کی تعزیت کرسکتا ہے؟ اس مسئلے کی حقیقت یہ ہے کہ بغیر پردہ کے عورت کبھی بھی اجنبی مرد کے سامنے نہیں آسکتی ہے اور نہ بلا ضرورت اس سے بات کرسکتی ہے لیکن اگر ضرورت پڑے تو پردے کے ساتھ مرد کے سامنے بھی آسکتی ہے اور اس سے ضرورت کے مطابق بات بھی کرسکتی ہے یعنی پردہ اور گفتگو کا وفات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

سوال نمبر(۲۹۰): گود بھرائی کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: بے بی شاور (حاملہ عورت کی گود بھرائی) دراصل مغربی تہذیب ہے جو ہندی فلموں اور ٹی وی سیریلوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذریعہ مسلم معاشرے میں رواج پا گیا ہے۔حمل کے ساتویں یا آٹھویں ماہ میں گود بھرائی کی تقریب منعقد کی جاتی ہے جس میں عورت ومرد کے اختلاط کے ساتھ ناچ دگانے انجام دیے جاتے ہیں،تحائف اور پھلوں سے حاملہ کی گود بھری جاتی ہے اور زچہ بچہ کے نام پر خوشی منائی جاتی ہے۔غرض یہ کہ مختلف علاقوں میں مختلف طرح سے بچے کی آمد پر اس کا خیر مقدم اور حاملہ کی خدمت میں مبارکبادی پیش کی جاتی ہے۔قرآن نے حمل کے مرحلے کو تکلیف در تکلیف کا نام دیا ہے یعنی عورت حالت حمل میں بہت تکلیف سے گزر رہی ہوتی ہے خصوصا حمل کے آخری مرحلے میں،اس تکلیف کے باعث اسلام نے عورت کا درجہ اونچا کیا ہے بلکہ زچگی شدید تکلیف کا مرحلہ ہے اس میں عورت کی جان بھی جا سکتی ہے،اس موت کو شہادت کا مقام ملا ہے۔ان باتوں کو مدنظر رکھنے سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ حمل کے واسطے سادگی والی خوشی کی تقریب بھی صحیح نہیں اور فحش ومنکرات والی تقریب تو سرے سے جائز ہی نہیں ہے،ساتھ ہی اس میں غیر اقوام کی مشابہت بھی ہے۔آپ خوشی منائیں اور مناسب صورت میں دعوتی تقریب بھی منعقد کریں مگر بچے کی پیدائش کے بعد اس کے ساتویں دن جسے اسلام نے عقیقہ کا نام دیا ہے۔

سوال نمبر(۲۹۱): جب بیوہ کی دوسری شادی ہوگی اس وقت سابقہ شوہر کی وراثت سے حصہ نہیں لے سکتی ہے؟

جواب: شوہر کی وفات کے بعد بلاشبہ بیوہ کا اس کے شوہر کی جائداد میں حصہ ہے،اولاد ہو تو آٹھواں اور اولاد نہ ہو چوتھا۔لہذا میت کی وراثت تقسیم کرنے والوں کو بیوہ کا بھی حصہ نکالنا چاہئے۔یہاں یہ واضح رہے کہ بیوہ کی وراثت کا دوسرے نکاح سے کوئی تعلق نہیں ہے یعنی بیوہ دوسرا نکاح کرے تو وراثت نہیں ملے گی اور نکاح نہ کرے تو وراثت ملے گی،شرعا اس بات کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

سوال نمبر(۲۹۲): کیا بعض عورتوں کو نبوت ملی تھی جیسے مریم علیہا السلام؟

جواب: بعض علماء(ابوالحسن اشعری،قرطبی اور ابن حزم وغیرہم) نے کہا ہے کہ بعض عورتوں کو نبوت ملی ہے،ان میں حوا،سارہ،ہاجرہ،ام موسیٰ،آسیہ زوجہ فرعون اور مریم علیہن الصلوۃ والسلام کا نام آتا ہے۔یہ علماء ان نصوص سے استدلال کرتے ہیں جن میں ان عورتوں کی بابت وحی،اصطفاء(چن لینا) اور فضیلت کا ذکر ہے جیسا کہ ام موسی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متعلق آیا ہے۔"وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰٓ أُمِّ مُوسَىٰٓ "(القصص:7) ترجمہ: ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی ماں کو وحی کی۔ مریم علیہا السلام کے متعلق آیا ہے۔"يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ "(آل عمران:42) ترجمہ: اے مریم! اللہ تعالی نے تجھے چن لیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:"كَمَلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ، وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ "(صحیح البخاری:3769) ترجمہ: مردوں میں سے تو بہت سے کامل گزرے ہیں لیکن عورتوں میں مریم بنت عمران اور فرعون کی بیوی آسیہ کے سوا اور کوئی کامل پیدا نہیں ہوئی۔

یہ اور ان جیسے دیگر نصوص میں کہیں عورتوں کے متعلق نبوت کی صراحت نہیں، اس وجہ سے ہم ان کی فضیلت دنیا کی خواتین پر تسلیم کر سکتے ہیں مگر نبوت نہیں تسلیم کر سکتے ہیں بلکہ ایک آیت میں صراحت کے ساتھ مذکور ہے کہ نبوت مردوں کو ہی ملی ہے۔ اللہ کا فرمان ہے:"وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِىٓ إِلَيْهِم مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰٓ "(یوسف:109) ترجمہ: ہم نے آپ سے پہلے صرف مردوں کو ہی پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جنکی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے۔

سوال نمبر(۲۹۳): عورتوں کے لئے اپنے گھنگھرالے بالوں کو سیدھا کرنا یا سیدھے بالوں کو گھنگھرالا بنانا کیسا ہے؟

جواب: بسا اوقات بعض عورتوں کے بال طبعی طور پر گھونگھرالے ہوتے ہیں ایسے میں بالوں کو سیدھا کرنا ایک ضرورت ہے اس میں کوئی حرج ہی نہیں ہے البتہ بلاضرورت زینت کے مقصد سے سیدھے بال کو گھونگھرالے بنوانا شوہر کے واسطے ہو تو کوئی حرج نہیں ہے لیکن لوگوں کو مائل کرنے اور غیروں کی مشابہت اختیار کرنے کی وجہ سے ہو تو جائز نہیں ہے۔(ماخوذ از مسلم خواتین کے سر کے بال کے احکام۔ مقبول احمد سلفی)

سوال نمبر(۲۹۴): کیا اندھے مرد سے بھی پردہ کیا جائے گا؟

جواب: اندھے سے پردہ نہیں ہے کیونکہ پردہ کرنے کا مقصد اجنبی مردوں کی نظر سے بچنا ہے جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:"إِنَّمَا جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ "(صحیح البخاری:6241) ترجمہ:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اجازت مانگنا تو ہے ہی اس لیے کہ (اندر کی کوئی ذاتی چیز) نہ دیکھی جائے۔

اور اس بات پر صریح دلیل بھی موجود ہے کہ اندھے سے پردہ نہیں ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ بنت قیس سے جب اس کے شوہر نے اسے طلاق دی تو فرمایا: ''اعْتَدِّي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ، فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَضَعِينَ ثِيَابَكِ'' (صحیح مسلم:1480) ترجمہ: تم ابن ام مکتوم کے گھر عدت پوری کرو اس لیے کہ وہ ایک اندھے آدمی ہیں وہاں تم اپنے کپڑے اتار سکتی ہو۔

ابوداود (4112)، ترمذی (2778)، اور مسند احمد (26579) وغیرہ کی حدیث جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم ام سلمہ اور میمونہ رضی اللہ عنہما سے فرماتے ہیں کہ تم دونوں ابن ام مکتوم سے پردہ کرو۔ یہ حدیث ضعیف ہے۔ دیکھیں: ضعیف ابی داود:4112

سوال نمبر (۲۹۵): تاخیر سے مہر کی ادائیگی کے وقت، موجودہ زمانے کے حساب سے مہر دینا ہوگا یا پہلے والا ہی دینا ہے؟

جواب: پہلی بات تو یہ ہے کہ کسی کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ مہر کی ادائیگی میں بلاوجہ تاخیر کرے تاہم مجبوری ہو تو وسعت ملتے ہی ادا کردے اور مہر کی ادائیگی تاخیر کی صورت میں بھی اتنا ہی ادا کیا جائے گا جتنا نکاح کے وقت طے کیا گیا تھا۔

سوال نمبر (۲۹۶): عورت کا ٹخنے سے اوپر شلوار پہننے کا کیا حکم ہے؟

جواب: عہد رسول میں خواتین ایسے کپڑے پہنتی تھیں جو زمین سے گھسٹتے مگر آج کل کی خواتین فیشن کے چکر میں عریاں لباس لگا رہی ہیں، ٹخنے سے اوپر شلوار کا پہننا بھی ننگے پن میں شامل ہوگا کیونکہ یہ شرعی لباس کی مخالف اور فتنے کا سبب ہے۔ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی ایک ام ولد سے روایت ہے کہ میں نے ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: ''إِنِّي امْرَأَةٌ أُطِيلُ ذَيْلِي وَأَمْشِي فِي الْمَكَانِ الْقَذِرِ؛ فَقَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ'' (صحیح الترمذی:143) ترجمہ: میں لمبا دامن رکھنے والی عورت ہوں اور میرا گندی جگہوں پر بھی چلنا ہوتا ہے، (تو میں کیا کروں؟) انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے:اس کے بعد کی (پاک) زمین اسے پاک کر دیتی ہے۔اسی طرح عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں:

"رَخَّصَ رسولُ اللّٰہِ صلَّی اللّٰہُ علَیہِ وسلَّمَ لأمَّھاتِ المؤمنینَ فی الذَّیلِ شبرًا، ثمَّ استزدنَہُ، فزادَھُنَّ شبرًا، فکُنَّ یُرسلنَ إلینا فنذرعُ لھُنَّ ذراعًا" (صحیح أبی داود:4119) ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امہات المؤمنین (رضی اللہ عنہن) کو ایک بالشت دامن لٹکانے کی رخصت دی، تو انہوں نے اس سے زیادہ کی خواہش ظاہر کی تو آپ نے انہیں مزید ایک بالشت کی رخصت دے دی چنانچہ امہات المؤمنین ہمارے پاس کپڑے بھیجتیں تو ہم انہیں ایک ہاتھ ناپ دیا کرتے تھے۔

آج کی مسلمان عورتیں ذرا ان احادیث پہ غور کریں کہ عہد رسول کی خواتین کا لباس کیسا تھا اور پردہ سے کس قدر محبت تھی؟ جب رسول اللہ نے ایک بالشت دامن لٹکانے کی اجازت دی تو عورتوں نے اس سے زیادہ کی خواہش ظاہر کیں اور آج کل کی خواتین کی خواہش فاحشہ عورتوں کی نقالی کرنا ہے۔

سوال نمبر(۲۹۷): ایک عورت کی حالت حمل میں طلاق ہوئی، اس عورت سے بچہ ساقط کروالیا، اب اس کی عدت کیا ہوگی؟

جواب: اس میں دیکھنا یہ ہے کہ بچے کے اعضاء مثلا ناک، کان، آنکھ، سر ظاہر ہوئے یا نہیں؟ عموما چار ماہ بعد اعضاء ظاہر ہوجاتے ہیں، اگر اعضاء ظاہر ہوگئے تو جاری ہونے والا خون نفاس کے حکم میں ہے اور بچے کے لئے غسل، تکفین، جنازہ اور تدفین ہے اور طلاق کی عدت ختم ہوچکی ہے لیکن اگر اعضاء ظاہر نہیں ہوئے تو پھر طلاق کی عدت تین حیض گزارنی ہے۔

سوال نمبر(۲۹۸): کیا دلہن شادی کے روز دو تین وقت کی نماز ایک ساتھ ادا کرسکتی ہے کیونکہ وقت پر پڑھنا مشکل ہے؟

جواب: اللہ کا فرمان ہے: "اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا" (النساء:۱۰۳) بے شک نماز اہل ایمان پر مقررہ وقتوں میں فرض ہے۔

اس فرمان کی روشنی میں ہر نماز کو اپنے اپنے وقت پہ ادا کرنا ضروری ہے اور شریعت میں ایسی کوئی دلیل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہے کہ نکاح کی وجہ سے کئی نمازوں کو ایک ساتھ جمع کر کے پڑھی جائے۔ جنگ سے زیادہ مشکل کا وقت کون سا ہوسکتا ہے، حالت جنگ میں بھی امکانی حد تک وقت پر ہی نماز ادا کرنی ہے۔ اس لئے دلہن کو چاہئے کہ وقت پر ہر نماز پڑھے اور ایسا کوئی تکلف والا کام نہ کرے جس سے نماز چھوڑنی پڑے۔

سوال نمبر(۲۹۹): کیا مسلم لڑکی بھاگ کر غیر مسلم سے شادی کرنے سے مرتد ہو جاتی ہے؟

جواب: غیروں کے ساتھ بھاگنے اور شادی کرنے کے مختلف اسباب ہو سکتے ہیں مثلا بہکاوا، عشق ومحبت اور جبر واکراہ وغیرہ۔ جہالت وجبر کی حالت میں کفر کرنے پر مرتد کا حکم نہیں لگے گا لیکن برضا ورغبت کفریہ دین قبول کرنے یا پسند کرنے کا علم ہو جائے تو یقینا وہ اسلام سے خارج اور مرتد مانی جائے گی۔ ایسی کسی لڑکی سے بات ہو سکے تو ہم حکمت سے اسلام کی حقانیت بتائیں اور توبہ کرا کر اسلام میں داخل کرانے کی کوشش کریں۔

سوال نمبر(۳۰۰): اجنبی مرد سے عورت کا رقیہ کروانا کیسا ہے؟

جواب: اس میں کوئی حرج نہیں ہے تاہم شرعی حدود کا خیال رکھنا ضروری ہے، معالج کے ساتھ خلوت نہ ہو یعنی مریضہ کے ساتھ کوئی اور بھی ہو اور معالج عورت کا بدن چھو کر علاج نہ کرے بلکہ پڑھ کر بغیر چھوئے جسم پر دم کرے یا کھانے وپینے والی چیز میں دم کر کے دے۔ اسی طرح ایسے مردوں کے پاس بھی نہ جائے جو شرکیہ وبدعیہ دم کرتے ہوں۔

سوال نمبر(۳۰۱): والد ووالدہ کے چچا اور ماموں سے پردہ کیا جائے کہ نہیں؟

جواب: والد ووالدہ کے چچا اور ماموں عورت کے محارم ہیں لہذا ان سے پردہ نہیں کیا جائے گا۔

سوال نمبر(۳۰۲): سونے کا ہار قسط پر ملتا ہے، ہم نے جو قیمت ایک بار متعین کر لی اب وہی جمع کرنی ہے خواہ سونے کی قیمت گرتی اور بڑھتی ہی کیوں نہ رہے۔ کیا اس طرح کا ہار خریدا جا سکتا ہے؟

جواب: سونے کی خرید وفروخت میں اسلام کا ایک ضابطہ یہ بھی ہے کہ سونا ادھار نہیں خریدا جائے گا بلکہ مکمل قیمت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دے کر فوراً سونے پر قبضہ حاصل کیا جائے گا اس لئے قسطوں پہ بکنے والے ہار خریدنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہاں یکبارگی مکمل قیمت ادا نہیں کی جارہی ہے۔

سوال نمبر(۳۰۳): شادی کے وقت ولی راضی نہیں تھا مگر چند دنوں بعد وہ راضی ہو گیا، کیا نکاح دوبارہ کرنا پڑے گا؟

جواب: نہیں، وہی نکاح کافی ہے۔

سوال نمبر(۳۰۴): جوائنٹ فیملی میں شوہر کے انتقال کے بعد بہو کو کچھ بھی نہیں ملتا ایسا کیوں ہے؟

جواب: جوائنٹ فیملی اسلام کا حصہ نہیں ہے بلکہ ہمارا بنایا ہوا نظام ہے، اس نظام میں جہاں متعدد خرابیاں ہیں وہی وراثت کے معاملے میں بیحد خرابی ہے۔ جہاں تک شوہر کے انتقال پر بہو کو کچھ نہ ملنے کا معاملہ ہے وہ جوائنٹ فیملی کی خرابی کی وجہ سے ہے۔ یہ بات صحیح ہے کہ اگر بیٹا باپ کی زندگی میں وفات پا جائے تو وہ باپ کی وراثت میں حقدار نہیں ہوگا لیکن اگر بیٹا جوائنٹ فیملی سے الگ ہوتا تو ضرور اس کے پاس کچھ نہ کچھ جائیداد ہوتی جو بیوی اور بچوں کو بھی ملتی مگر جوائنٹ فیملی میں ایک بیٹے کی کمائی پر سارے بیٹوں کا حق ہوتا ہے، یہ شرعاً غلط ہے، اس لئے جوائنٹ فیملی کی مروجہ شکل کو ختم کرنا چاہیئے۔

سوال نمبر(۳۰۵): مشترکہ خاندانی نظام میں پردے کا اہتمام ناممکن ہوتا ہے ایسی صورت میں شوہر اگر استطاعت رکھتا ہو تو الگ گھر کا مطالبہ کرنا شریعت کے خلاف ہے؟

جواب: عورت کو اگر مشترکہ فیملی کے تحت دین پر عمل کرنے میں دشواری ہو تو الگ جگہ یا الگ گھر کے مطالبے میں کوئی حرج نہیں ہے بلکہ شوہر پر بیوی کی رہائش اور نان ونفقہ کا انتظام کرنا واجب ہے۔ جوائنٹ فیملی والا گھر باپ کی زندگی میں کسی بیٹے کا نہیں ہے اس لئے عورت اگر الگ گھر کا مطالبہ کرتی ہے اس حال میں کہ شوہر الگ گھر لے بھی سکتا ہے تو شوہر کو حسب استطاعت بیوی کا مطالبہ پورا کرنا چاہیئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۳۰۶): کیا وضو میں کان کا مسح ضروری ہے جبکہ عورتوں کے کان میں بالی لگی ہوتی ہے؟
جواب: وضو میں کان کا مسح بعض کے نزدیک مستحب ہے مگر صحیح بات یہ ہے کہ واجب ہے کیونکہ یہ سر کا حصہ ہے، شیخ ابن باز اسی کے قائل ہیں۔ سنن نسائی میں رسول اللہ کی بابت منقول ہے:''ثُمَّ مسحَ برأسِهِ وأذنيهِ باطِنِهما بالسَّبَّاحتينِ وظاهِرِهما بإبهاميهِ ''(صحیح النسائی:102) ترجمہ: پھر آپ نے اپنے سر اور اپنے دونوں کانوں کے اندرونی حصہ کا شہادت کی انگلی سے اور ان دونوں کے بیرونی حصہ کا انگوٹھے سے مسح کیا۔
کان کا مسح کرتے وقت کان کی بالی اتارنے کی ضرورت نہیں ہے، شہادت کی دونوں انگلیوں سے اندرون کان اور انگوٹھے سے کان کے باہری حصے پر مسح کرلیں۔

سوال نمبر(۳۰۷): ایک عورت نے اپنے شوہر سے متعدد دنوں تک فون پر خلع کا مطالبہ کیا، شوہر نے چند دن بعد مطالبہ قبول کرتے ہوئے واٹس ایپ پہ خلع کی رضامندی کا پیغام بھیج دیا کیا یہ خلع ہوگیا، واضح رہے کہ جس وقت شوہر نے خلع کی رضامندی کا پیغام بھیجا عین اس وقت عورت نے مطالبہ نہیں کیا تھا نہ ہی شوہر نے اس وقت مطالبہ کی جانکاری لی تھی گویا مطالبہ اور شوہر کی رضامندی میں کئی گھنٹے کا فرق ہے؟
جواب: یہ خلع واقع نہیں ہوا کیونکہ عین خلع کی رضامندی کے وقت بیوی کی طرف سے خلع کا مطالبہ یا رضامندی موجود نہیں ہے۔ خلع صحیح ہونے کے لئے بیک وقت میاں بیوی دونوں کی طرف سے رضامندی کا پایا جانا ضروری ہے جو کہ یہاں مفقود ہے۔

سوال نمبر(۳۰۸): کپڑے کو دھوتے ہوئے اسے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
جواب: اسلام میں نظافت کی بڑی اہمیت ہے، اس لئے بدن، کپڑا اور جگہ صاف ستھرا رکھنے کا حکم دیا ہے۔ کپڑا اصلا پاک ہوتا ہے، اکثر وبیشتر آدمی کپڑا میلا ہونے کی وجہ سے دھلتا ہے نہ کہ ناپاک ہونے کی وجہ سے۔ اگر کوئی محض میل کچیل کی وجہ سے دھو رہا ہے تو صابن وغیرہ سے اسے صاف کرکے اور پانی سے صابن کے اثرات زائل کرلے، کافی ہے۔ اور اگر کپڑا ناپاک ہونے کی وجہ سے دھل رہا ہے تو جس جگہ گندگی لگی ہے اسے پہلے صاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرلے۔گندگی والی جگہ جتنے پانی سے صاف ہوصاف کرے تاکہ بدبواور اثرات زائل ہوجائیں۔اس میں ایک بار دوبار کی کوئی تعیین نہیں ہے، یہ صفائی پہ منحصر ہے۔پھر بقیہ کپڑا دھلے۔

سوال نمبر(۳۰۹): کیا وضو کے بعد شرمگاہ پر چھینٹے مارنا مردوں کے ساتھ مخصوص ہے یا اس حکم میں عورتیں بھی شامل ہیں؟

جواب: یہ بات ذہن نشیں رہے کہ دین کے جملہ احکام میں عورتیں بھی مردوں کی طرح ہیں یعنی جو حکم مردوں کے لئے یا مردوں کو مخاطب کرکے دیا گیا ہے وہی حکم عورتوں کے لئے بھی ہوگا۔ہاں اگر الگ سے مردوں کو یا الگ سے عورتوں کو مخصوص حکم دیا گیا ہو تو مردوں کے ساتھ مخصوص حکم مردوں کے لئے اور عورتوں کے ساتھ مخصوص حکم عورتوں کے لئے ہوگا۔وضو کے بعد شرمگاہ پر چھینٹے مارنا رسول اللہ کی سنت ہے، اس میں خصوصیت کا کوئی ذکر نہیں ہے اس لئے یہ مردوں کی طرح عورتوں کے لئے بھی ہے۔

سوال نمبر(۳۱۰): کیا بچہ کو چمچہ سے دودھ پلانے پر رضاعت ثابت ہوجائے گی؟

جواب: رضاعت کے لئے دو شرطیں ہیں۔پہلی شرط یہ ہے کہ بچے کو دوسال کے اندر دودھ پلایا گیا ہو اور دوسری شرط یہ ہے کہ پانچ مرتبہ دودھ پلایا گیا ہو۔جس بچے کو دوسال کے اندر پانچ مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ دودھ پلادیا جائے تو رضاعت ثابت ہوجائے گی چاہے دودھ پستان سے لگا کر بچے کو پلایا جائے یا پھر کسی برتن/چمچہ/بوتل میں نکال کر پانچ مرتبہ پلایا جائے۔اصل یہ ہے کہ بچے کے پیٹ میں دودھ چلا جائے۔

سوال نمبر(۳۱۱): میک اپ والی دلہن تیمم کرسکتی ہے یا وضو کرنا پڑے گا جبکہ وضو کرنے میں سارا میک اپ چلا جائے گا جس پر محنت اور پیسہ دونوں لگے ہیں؟

جواب: میک اپ کوئی ایسا عذر نہیں ہے جس کی وجہ سے دلہن تیمم کرے گی بلکہ اس پر لازم ہے کہ نماز کے لئے پانی سے وضو کرکے نماز پڑھے چاہے وضو سے میک اپ ہی کیوں نہ چلا جائے۔یہ بھی یاد رہے کہ شوہر کے لئے میک اپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنا جائز ہے مگر ایسا میک اپ جس کی وجہ سے نماز چھوڑنا پڑے جائز نہیں ہے۔اس لئے دلہن ہو یا کوئی اور خاتون میک اپ نماز کے بعد کرے اور اتنی دیر کے لئے کرے جس سے نماز نہ ضائع ہو یا ایسا ہلکا میک اپ کرے کہ وضو کرنے اور نماز پڑھنے میں حرج محسوس نہ ہو۔

سوال نمبر(۳۱۲): ایام بیض کے دو روزے رکھنے کے بعد تیسرے دن حیض آ گیا، لہٰذا تیسرے روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایام بیض کا روزہ ہر ماہ قمری تاریخ کے اعتبار سے تیرہ، چودہ اور پندرہ کو رکھا جائے گا۔اگر کسی عورت کو ان ایام میں حیض آ جائے تو ماہ کے آخر میں ایام بیض کا روزہ رکھ لے یعنی ۲۷، ۲۸، ۲۹ کو۔جیسا کہ سوال میں مذکور ہے کہ دو روزہ رکھنے کے بعد حیض آ گیا تو تیسرے کا کیا حکم ہے اس کا جواب یہ ہے کہ جیسے ہی حیض سے پاک ہو اس وقت سے لیکر آخر ماہ تک کسی بھی دن ایام بیض کی نیت سے ایک روزہ رکھ سکتی ہے۔

سوال نمبر(۳۱۳): عورتوں کے لئے پراندہ استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر پراندہ بالوں کی حفاظت یا ضرورت مثلاً چھوٹے بال کو اس کی مدد سے لمبا کرنے کی غرض سے ہو تو پراندہ استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن اگر وہی مقصد ہو جو نقلی بالوں کو اصلی بال میں جوڑنے کا ہوتا ہے تو جائز نہیں ہے اس سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔

سوال نمبر(۳۱۴): میں نے سنا ہے کہ کالے عبایا پر رنگین دوپٹہ لگانا جائز نہیں ہے کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: عبایا اور دوپٹے کا مقصد جسم عورت کو اچھی طرح ڈھانپنا اور حجاب کرنا ہے چاہے کسی بھی رنگ کا عبایا اور کسی رنگ کا دوپٹہ ہو۔اس میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن جس عبایا اور دوپٹہ سے مکمل پردہ نہ ہوتا ہو بلکہ اس سے جسم کی ساخت نمایاں ہو یا لوگوں کی نظروں کو مائل کرنے والا ہو تو ایسا عبایا یا دوپٹہ استعمال نہیں کیا جائے گا۔اس لئے عورتوں کو چاہئے کہ عبایا/نقاب اور دوپٹہ سادہ والا اور کشادہ والا خریدے اور نقش ونگار، جاذب نظر اور تنگ کپڑوں سے پرہیز کرے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۳۱۵): اگر عورت دستانے پر گھڑی لگائے تو یہ زینت میں شمار ہوگی؟

جواب: گھڑی ضرورت کی چیز ہے اس لئے عورتیں بھی اپنی کلائی پر گھڑی باندھ سکتی ہے تاہم یہ خیال رہے کہ گھڑی ضرورت کے ساتھ زینت بھی شمار کی جاتی ہے لہذا عورتیں جب گھڑی پہنیں تو کپڑے اور دستانے کے نیچے پہنیں تاکہ اس پر غیر محرم کی نظر نہ پڑے۔ محرموں کے درمیان جس طرح چاہے پہنے کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال نمبر(۳۱۶): کیا شادی کے موقع پر عورتیں فلمی گانے بنا موسیقی کے پڑھ سکتی ہیں؟

جواب: عورتیں شادی کے موقع پر ایسے نغمات پڑھ سکتی ہیں جن میں فحش اور غلط سلط باتیں نہ ہوں۔ اس قسم کے فلمی نغمات بھی پڑھے جاسکتے ہیں مگر بہتر یہ ہے کہ فلمی نغمات کی بجائے ہزاروں نغمات غیر فلمی ہیں انہیں پڑھا جائے اس کی وجہ یہ ہے کہ فلمی نغمات کا چلن بڑھنے سے عورتوں کی توجہ فلم دیکھنے اور فلمی نغمے سیکھنے کی طرف ہوگی اور اس طرح فلم میں موجود فحش باتوں کا اثر خواتین پر پڑے گا بلکہ پورے مسلم گھرانے اور سماج پر پڑے گا۔

سوال نمبر(۳۱۷): اگر حوا نہ ہوتی تو کوئی عورت اپنے شوہر کی خیانت نہ کرتی، اس میں خیانت سے کیا مراد ہے؟

جواب: صحیح مسلم میں 3647 نمبر کی حدیث ہے، سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لولا حواء لم تخن انثی زوجها الدهر"۔ ترجمہ: اگر حوا نہ ہوتیں تو کوئی عورت اپنے شوہر کی خیانت نہ کرتی۔

چونکہ حوا علیہ السلام تمام عورتوں کی ماں ہیں اور حوا علیہ السلام نے ابلیس کے بہکاوے میں آکر آدم علیہ السلام کو اس درخت کا پھل کھانے پر آمادہ کیا جس سے اللہ نے انہیں منع کیا تھا۔ نہ آدم وحوا اس درخت کا پھل کھاتے نہ دنیا میں اتارے جاتے اور نہ دنیا میں خیانت ظاہر ہوتی۔ یہاں شوہر کی خیانت سے بستر کی خیانت یا فحش کاموں کا ارتکاب مراد نہیں ہے بلکہ مذکورہ بالا واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔

سوال نمبر(۳۱۸): عورت کو غسل دے کر کفن دینے کے بعد خون نکل آیا ایسی صورت میں کیا کیا جائے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: ایک مرتبہ میت کو غسل دینے اور کفن دینے کے بعد پھر سے نہ غسل دیا جائے گا اور نہ ہی کفن بدلا جائے گا لیکن اگر نجاست ظاہر ہو رہی ہو تو فقط نجاست کا زائل کرنا کافی ہوگا۔ خون کا دھبہ نظر آرہا ہے تو تر کپڑے سے اس کو پوچھ دیا جائے کافی ہے۔

سوال نمبر(۳۱۹): ٹھنڈا پانی کی وجہ سے رات میں پیشاب کرنے پر ٹیشو پیپر سے استنجا کر لیتی ہوں پھر فجر کے وقت وضو سے پہلے پانی سے شرمگاہ کی صفائی کرتی ہوں کیا ایسا کرنا صحیح ہے؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گوبر اور ہڈی سے استنجا کرنے سے منع کیا اور تین پتھروں سے استنجا کرنے کی اجازت دی ہے۔ اس اعتبار سے ٹیشو پیپر پتھر کے قائم مقام ہے لہذا آپ کا ٹیشو پیپر سے استنجا کرنا کافی ہے چاہے پانی کیوں نہ موجود ہو لیکن ٹیشو پیپر سے کم از کم تین بار صفائی کریں اور پھر فجر کے وقت پانی سے صفائی کرنا ضروری نہیں ہے لیکن صفائی کر لیتی ہیں تو بہتر ہی ہے۔

سوال نمبر(۳۲۰): بازار جانے کی وجہ سے کیا ظہر کے وقت ظہر وعصر کی یا عصر کے وقت عصر ومغرب کی نماز جمع کر کے پڑھ سکتی ہوں کیونکہ بازار میں نماز پڑھنے کی جگہ نہیں ہے؟

جواب: بازار جانے کی وجہ سے کوئی عورت کسی دوسری نماز کو وقت سے پہلے نہیں ادا کر سکتی ہے۔ اللہ تعالی نے نمازوں کو اپنے اپنے اوقات میں پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ اگر کوئی عورت ظہر کے وقت ظہر کی نماز پڑھ کر بازار جاتی ہے تو اس کے لئے عصر کا وقت جہاں ہوگا وہیں عصر کی نماز ادا کرے گی اور عصر کے وقت عصر کی نماز پڑھ کر بازار جارہی ہے تو مغرب کی نماز وہاں پڑھنی ہے جہاں مغرب کا وقت ہو رہا ہے۔ اور نماز کے لئے مسجد کا ہونا بھی لازم نہیں ہے ساری زمین مسجد کے حکم میں ہے کہیں بھی نماز پڑھی جاسکتی ہے۔ کوشش کی جائے کہ ضرورت کی اشیاء جلد خرید کر گھر لوٹ آیا جائے لیکن اگر خریداری کی وجہ سے تاخیر ہو جائے اور بازار میں نماز پڑھنے کا موقع نہ ملے تو گھر آ کر پہلے نماز ادا کی جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۳۲۱): اگر باپ بیمار ہو تو کیا بیٹی اپنے باپ کے ہاتھ، پیر اور منہ وغیرہ دھل سکتی ہے؟

جواب: بیٹی اپنے باپ کے ہاتھ پیر اور چہرہ دھل سکتی ہے۔ کوئی بات نہیں ہے۔

سوال نمبر(۳۲۲): دیکھنے میں آرہا ہے کہ عورتیں حالت حمل میں ایسی دوائی استعمال کرتی ہیں جن سے گمان کیا جاتا ہے کہ لڑکا پیدا ہوگا اس کی کیا حقیقت ہے؟

جواب: اگر کہیں پر عورتیں لڑکا پیدا کرنے کے لئے کوئی مخصوص دوا استعمال کر رہی ہیں تو یہ ان کے ایمان کی کمزوری اور اللہ پر توکل کی کمی ہے۔ اولاد دینا، لڑکا اور لڑکی دینا اللہ کی صفت ہے اور یہ اسی کے اختیار میں ہے جیسا کہ اللہ کا فرمان ہے: ''لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ * أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ'' (الشوری: 49-50) ترجمہ: آسمان وزمین کی سلطنت اللہ ہی کے لئے ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جس کو چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے یا انہیں جمع کر دیتا ہے بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی اور جسے چاہے بانجھ کر دے، وہ بڑے علم والا اور کامل قدرت والا ہے۔

اس لئے عورتوں کو چاہئے کہ اپنے اندر سے ایمان وتوکل کی کمزوری دور کرے اور اولاد کے لئے اللہ سے دعا کرے۔

سوال نمبر(۳۲۳): اخوات مومنات سے کون مراد ہیں؟

جواب: چار مومن بہنوں کا ذکر اس حدیث میں ہے جو صحیح الجامع میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:''الأخواتُ الأربعُ ، ميمونةُ ، و أُمُّ الفضلِ ، و سَلمى ، و أسماءُ بنتُ عُمَيسٍ أختُهنَّ لأُمِّهنَّ مؤمناتٌ ''(صحیح الجامع:2763) ترجمہ: یہ چار بہنیں مومنہ ہیں: میمونہ، ام الفضل، سلمٰی اور اسما بنت عمیس۔ مؤخر الذکر، اول الذکر تینوں کی اخیافی (یعنی ماں کی طرف سے) بہن ہے۔ سنن کبری، درالسحابہ، شرح مشکل الآثار وغیرہ میں بایں الفاظ مروی ہے:''الأخواتُ المؤمناتُ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

میمونۃُ زوجُ النَّبِیِّ صلّی اللّٰہُ علیہِ وسلَّمَ وأُمُّ الفضلِ امرأۃُ العبَّاسِ وأسماءُ بنتُ عُمَیسٍ امرأۃُ جعفرٍ وامرأۃُ حمزۃَ"۔ ترجمہ: یہ چار بہنیں مومنہ ہیں: میمونہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ، ام الفضل عباس کی زوجہ، اسما بنت عمیس جعفر کی زوجہ اور حمزہ کی زوجہ۔ (درالسحابہ 475) حدیث نمبر 4868

سوال نمبر (۳۲۴): ایک حدیث بیان کی جاتی ہے کہ اللہ تعالی قیامت میں سب سے پہلے حکم دے گا کہ مرد کا اس کی بیوی کے ساتھ کیسا سلوک تھا دہ تولو۔ کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

جواب: میرے علم کی روشنی میں ایسی کوئی صحیح حدیث نہیں ہے، صحیح حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حقوق اللہ کے معاملے میں سب سے پہلے نماز کا فیصلہ ہوگا اور حقوق العباد کے معاملے میں ناحق خون کا فیصلہ ہوگا۔ کچھ حقوق شوہر پر بیوی کے واسطے اور کچھ حقوق بیوی پر شوہر کے واسطے ہیں، جو اپنے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کرے گا قیامت میں اس کا محاسبہ ہوگا مگر سب سے پہلے مردوں کا بیوی کے ساتھ سلوک تولا جائے گا صحیح بات نہیں ہے۔

سوال نمبر (۳۲۵): ایک بہن نے پوچھا ہے کہ وہ زکوۃ کی نیت سے سال بھر تھوڑا تھوڑا پیسہ فقراء ومساکین میں تقسیم کرتی رہتی ہیں کیا اس طرح زکوۃ ادا ہوجائے گی جبکہ یکبارگی زکوۃ دینا مشکل ہے؟

جواب: زکوۃ دینے کی یہ شکل جائز نہیں ہے کیونکہ زکوۃ یکبارگی ادا کی جاتی ہے۔ سوال سے معلوم ہوتا ہے کہ شاید آپ زیورات کی زکوۃ نکالتی ہوں تو گزارش ہے کہ آپ جو تھوڑا تھوڑا زکوہ کی نیت سے رقم نکالتی ہیں وہ کسی تھیلی میں جمع کرتے رہیں اور سال پورا ہونے پر زیوارات کی جو زکوۃ بنتی ہے ادا کردیں۔ اور سائل وغیرہ کو تھوڑا بہت صدقہ وخیرات کی نیت سے دیتی رہیں۔

سوال نمبر (۳۲۶): شوہر نماز نہیں پڑھتا، کیا اس سے طلاق لے لینا چاہئے یا اسی کے ساتھ زندگی بسر کرنی چاہئے؟

جواب: مجھے امید ہے کہ آپ کا شوہر جمعہ کی نماز کے علاوہ کبھی کبھار دیگر نمازیں بھی ادا کرلیا کرتا ہوگا اور وہ نماز کا منکر نہیں ہوگا بلکہ سستی کی وجہ سے پنج وقتہ نمازیں نہیں پڑھتا ہوگا ایسی صورت میں وہ مسلمان مانا جائے گا۔ آپ اس سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طلاق کا مطالبہ نہ کریں بلکہ مسلسل نماز کی تلقین کرتے رہیں، اس کا ماحول بہتر بنائیں اور دین سے جوڑنے کے لئے جتنی کوشش کرسکتی ہیں کریں، مفید کتاب دے کر، ناصحانہ تقریر سنا کر، علماء کی صحبت یا دینی مجلس میں شریک کروا کر۔ میاں بیوی کو ایک دوسرے کا کس قدر خیر خواہ ہونا چاہئے خصوصا نماز کے تئیں مندرجہ ذیل حدیث سے اندازہ لگانا چاہئے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "رَحِمَ اللَّهُ رجلًا قامَ منَ اللَّيلِ فصلَّى وأيقظَ امرأتَهُ فصلَّت فإن أبت نضحَ في وجهِها الماءَ رحِمَ اللَّهُ امرأةً قامَت منَ اللَّيلِ فَصلَّت وأيقَظت زَوجَها فإن أبَى نضَحَت في وجهِهِ الماءَ" (صحیح أبی داود:1450) ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھے اور نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو بھی بیدار کرے، اگر وہ نہ اٹھے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے، اللہ تعالیٰ اس عورت پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے اور اپنے شوہر کو بھی جگائے، اگر وہ نہ اٹھے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے۔

اسی طرح ابوداود کی دوسری حدیث میں ہے کہ ایک صحابیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے شوہر (صفوان بن معطل) کے بارے میں کچھ شکایات کرتی ہیں ان میں ایک شکایت کرتے ہوئے کہتی ہیں: "ولا يصلي صلاةَ الفجرِ حتى تطلعَ الشمسُ" (صحیح أبی داود:2459) یعنی وہ فجر کی نماز سورج نکلنے کے بعد پڑھتے ہیں۔

رسول اللہ سے صفوان نے اس کی وجہ یہ بتائی کہ ہم اس گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں جس کے بارے میں سب جانتے ہیں کہ سورج نکلنے سے پہلے ہم اٹھ ہی نہیں پاتے، اس بات پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: جب بھی جاگو نماز پڑھ لیا کرو۔ ان دونوں احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ میاں بیوی میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ دوسرے کی نماز کی فکر کرے بلکہ شوہر میں اگر غفلت وسستی ہو تو بیوی اس کی غفلت دور کرنے کی کوشش کرے اور بیوی میں کوتاہی ہو تو شوہر اس کی کوتاہی دور کرے۔

سوال نمبر(۳۲۷): آٹھ سال کا لڑکا اپنی ماں کو لپٹ کر سوتا ہے، منع کرنے کے باوجود نہیں مانتا، ذرا بتائیں کہ لڑکا کب تک اپنی ماں کے ساتھ سوسکتا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: ابوداود میں ایک حدیث ہے جسے شیخ البانی حسن صحیح کہا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ''مُروا أولادَكم بالصلاةِ وهم أبناءُ سبعِ سنينَ واضربوهُم عليها وهمْ أبناءُ عشرٍ وفرِّقوا بينهُم في المضاجعِ ''(صحیح أبي داود:495) ترجمہ: جب تمہاری اولاد سات سال کی ہو جائے تو تم ان کو نماز پڑھنے کا حکم دو، اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو انہیں اس پر (یعنی نماز نہ پڑھنے پر) مارو، اور ان کے سونے کے بستر الگ کر دو۔

اس حدیث کی رو سے معلوم ہوتا ہے کہ دس سال کی عمر والا بچہ ماں باپ سے الگ ہو کر علاحدہ بستر پر سوئے گا بلکہ شیخ البانی نے صحیح الجامع میں سات سال والی حدیث ذکر کی ہے۔ نبی کا فرمان ہے: ''إذا بلغ أولادُكم سبعَ سنينَ ففرِّقوا بين فُرُشِهِم ''(صحیح الجامع:418) کہ جب بچے سات سال کے ہو جائیں تو ان کے بستر الگ کر دو۔

آج ہم دیکھتے ہیں کہ اس دور کے بچے ماحول اور انٹرنیٹ کی وجہ سے بہت جلد باشعور ہو جاتے ہیں اس لئے آپ اپنے بچوں کو چھ سات سال کے بعد جب سے ان میں شعور، تمیز اور سمجھداری آنے لگتی ہے اس وقت سے الگ بستر پر سلائیں۔ الگ بستر کا مطلب یا تو ہر بچے کا الگ الگ مستقل بستر ہو یا ایک لمبے بستر پر کئی بچے ہوں مگر ان سب کا مخصوص لحاف/ چادر ہوتا کہ آپس میں فصل وجدائی رہے۔ رہا مسئلہ آٹھ سالہ لڑکے کا اپنی ماں سے لپٹ کر سونا تو اب اس لڑکے کو ماں سے الگ کر کے سلایا جائے گا۔

سوال نمبر(۳۲۸): کیا سورہ واقعہ کی تلاوت سے فقر وفاقہ دور ہوتا ہے، کیا یہ سورت عورتوں کو سیکھنا چاہئے؟

جواب: سورہ کی فضیلت میں یہ روایت آتی ہے: ''مَن قرأ سورةَ الواقعةِ كلَّ ليلةٍ لم تُصِبْهُ فاقةٌ أبدًا '' (السلسلہ الضعیفہ :289) ترجمہ: جو آدمی ہر رات سورہ واقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ پہنچے گا۔ یہ حدیث ضعیف ہے، اسی طرح جس میں یہ مذکور ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کو یہ سورت سکھاتے وہ حدیث بھی ضعیف ہے۔ عورتوں کو اس کی تعلیم دینے سے متعلق یہ حدیث بھی ضعیف ہے۔ ''علموا نساءَكم سورةَ الوَاقِعَةِ، فإنَّها سورةُ الغنى ''(السلسلہ الضعیفہ :5668) ترجمہ: تم اپنی عورتوں کو سورہ واقعہ کی تعلیم دو کیونکہ مالداری والی سورت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۳۲۹): کسی عورت کو بچہ پیدا نہ ہو تو وہ کسی قریبی رشتہ دار سے یا یتیم خانے سے بچہ خرید سکتی ہے؟

جواب: کسی عورت کو بچہ پیدا نہ ہو تو وہ کسی دوسری عورت کا بچہ گود لے سکتی ہے اسلام ہمیں اس کی اجازت دیتا ہے لیکن کوئی بچہ کسی سے خریدنا جائز نہیں ہے، نہ یتیم خانے اور نہ ہی کسی رشتے دار سے۔ حتی کہ انسانی اعضاء میں سے کوئی بھی عضو بیچنا جائز نہیں ہے کیونکہ پورا جسم اللہ کی ملکیت ہے اور انسان صرف اسی چیز کو بیچ سکتا ہے جو اس کی ملکیت میں ہے۔

سوال نمبر(۳۳۰): جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا کی تعظیم میں کھڑے ہوتے تھے تو دوسروں کی تعظیم میں کیوں نہیں کھڑا ہونا چاہیے؟

جواب: یہ بات صحیح ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاطمہ رضی اللہ عنہا کی آمد پر استقبال کے لئے کھڑے ہو کر آگے بڑھتے جیسا کہ ابوداود اور مسند احمد وغیر کی روایت میں ہے: ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: ''كانت إذا دخلَتْ عليه قام إليها ، فأخَذَ بيدِها وقبَّلَها وأجْلَسَها في مجلسِه ، وكان إذا دخَلَ عليها قامت إليه ، فأخَذَتْ بيدِه فقبَّلَتْه وأجَلَسَتْه في مجلسِها'' (صحیح أبي داود: 5217) ترجمہ: وہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتیں تو آپ کھڑے ہو کر ان کی طرف لپکتے اور ان کا ہاتھ پکڑ لیتے، ان کو بوسہ دیتے اور اپنے بیٹھنے کی جگہ پر بٹھاتے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ان کے پاس تشریف لے جاتے تو وہ آپ کے پاس لپک کر پہنچتیں، آپ کا ہاتھ تھام لیتیں، آپ کو بوسہ دیتیں، اور اپنی جگہ پر بٹھاتیں۔

اس طرح کسی آنے والے کے استقبال میں کھڑا ہونا، سلام ومصافحہ کرنا اور جگہ پر بٹھانا مشروع وجائز ہے لیکن کسی بیٹھے شخص کی تعظیم میں کھڑا ہونا یا کسی آنے/ جانے والے کی تعظیم محض میں اپنی جگہ کھڑا ہونا جائز نہیں ہے۔

سوال نمبر(۳۳۱): کیا انگڑائی لینے میں گناہ ہے؟

جواب: انگڑائی لینے میں کوئی گناہ نہیں ہے، ابوداود کی ایک حدیث ملاحظہ فرمائیں جسے شیخ البانی نے حسن قرار دیا ہے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

۔قبیلہ بنی نجار کی ایک عورت کہتی ہے: ''كان بيتي من أطولِ بيتٍ حولَ المسجدِ وكان بلالٌ يؤذنُ عليهِ الفجرَ فيأتي بسَحَرٍ فيجلسُ على البيتِ ينظرُ إلى الفجرِ فإذا رآهُ تمطَّى، ثم قال: اللهمَّ إني أحمدُكَ وأستعينُكَ على قريشٍ أن يُقيموا دِينَكَ .قالتْ : ثم يُؤذِّنُ .قالتْ : واللهِ ما علمتُهُ كان تركها ليلةً واحدةً تعني هذهِ الكلماتِ '' (صحیح أبي داود:519) ترجمہ: مسجد کے اردگرد گھروں میں سب سے اونچا میرا گھر تھا، بلال رضی اللہ عنہ اسی پر فجر کی اذان دیا کرتے تھے، چنانچہ وہ صبح سے کچھ پہلے ہی آتے اور گھر پر بیٹھ جاتے اور صبح صادق کو دیکھتے رہتے، جب اسے دیکھ لیتے تو انگڑائی لیتے، پھر کہتے: اے اللہ! میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں اور تجھ ہی سے قریش پر مدد چاہتا ہوں کہ وہ تیرے دین کو قائم کریں، وہ کہتی ہے: پھر وہ اذان دیتے، قسم اللہ کی، میں نہیں جانتی کہ انہوں نے کسی ایک رات بھی ان کلمات کو ترک کیا ہو۔ایک خیال یہ رہے کہ انگڑائی لینے میں جسم کی کیفیت عجیب سی ہوجاتی ہے لہذا عورت کو انگڑائی لیتے وقت اجنبی نظروں سے بچنا چاہیے۔

سوال نمبر(۳۳۲): بہت ساری عورتیں آن لائن قرآن کی تعلیم دیتی ہیں، کیا انہیں مجلس کا اجر وثواب ملے گا؟

جواب: آن لائن قرآن کی تعلیم بھی ایک طرح کی مجلس ہی ہے اور اس کام پر پڑھنے اور پڑھانے والیوں کو وہ تمام فضیلت ملے گی جن کا ذکر قرآن وحدیث میں مذکور ہے تاہم وہ مجلس ذکر جسے فرشتے ڈھانپ لیتے ہیں اور اس پر رحمت وسکینت نازل ہوتی ہے وہ مجلس ایک مقام پہ جسمانی طور پر دینی تعلیم اور ذکر کے لئے جمع ہونا ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَنَزَلَتْ عليهمِ السَّكِينَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ'' (صحیح مسلم:2700) ترجمہ: جو لوگ بیٹھ کر یاد کریں اللہ تعالیٰ کی تو ان کو فرشتے گھیر لیتے ہیں اور رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور سکینہ (اطمینان اور دل کی خوشی) ان پر اترتی ہے اور اللہ تعالیٰ فرشتوں میں ان کا ذکر کرتا ہے۔

سوال نمبر(۳۳۳): کیا کوئی دلہن اپنی تصویر کسی سہیلی کو موبائل پر بھیج سکتی ہے؟

جواب: اسلام میں جاندار کی تصویر حرام ہے اس لحاظ سے دلہا یا دلہن کو چاہئے کہ شادی کے موقع پر تصویر کشی سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پرہیز کرے۔ اگر کسی دلہن کے موبائل میں اس کی شادی کی تصاویر ہوں تو سہیلیوں کو بھیجنے کی بجائے دلہن کو چاہئے کہ ان تصاویر کو ڈیلیٹ کردے تاکہ جاندار کی تصویر رکھنے کے گناہ سے بچ جائے۔ گوکہ ایک عورت دوسری عورت کی تصویر دیکھ سکتی ہے مگر چونکہ جاندار کی تصویر حرام ہے اس لئے بلاضرورت موبائل میں رکھنا یا کسی کو بھیجنا جائز نہیں ہے ۔ڈیجیٹل تصویر کو بعض علماء نے جائز کہا ہے مگر ان کا موقف دلائل کی رو سے کمزور ہے، صحیح اور قوی موقف یہ ہے کہ ڈیجیٹل تصویر بھی حرمت والی تصویر میں داخل ہے۔

سوال نمبر(۳۳۴): میں پاکستان کی لیڈی ڈاکٹر ہوں، میرے پاس شادی شدہ اور غیر شادی شدہ دونوں قسم کی عورتیں اسقاط حمل کے لئے آتی ہیں، اسلامی تعلیمات کی روشنی میں مجھے کیا کرنا چاہئے؟

جواب: صحیح مسلم میں غامدیہ کا واقعہ مذکور ہے جس نے زنا کرلی تھی اور حمل ٹھہر گیا تھا، گناہ کے خوف سے رسول اللہ سے پاک کرنے کی گزارش کرتی ہیں، رسول نے فرمایا، بچہ جننے کے بعد آنا، جب بچہ جن کرلائی تو آپ نے کہا جا دودھ پلا جب اس کا دودھ چھٹے تب آنا، دودھ چھٹنے کے بعد واپس آئی اس حال میں کہ بچے کے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا تھا۔آپ نے سنگسار کرنے کا حکم دیا۔اس واقعہ میں یہ بھی مذکور ہے کہ سر پہ ایک پتھر مارنے سے خالد رضی اللہ عنہ کے منہ پر خون گرا تو برا بھلا کہنے لگے، جب رسول نے یہ بات سنی تو فرمایا: "مَهْلًا يَا خَالِدُ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَه "(صحیح مسلم:1695) ترجمہ: خبردار اے خالد (ایسامت کہو) اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے اتنی (خلوص کے ساتھ) توبہ کی ہے اگر حرام ٹیکس کھانے والا بھی ایسی توبہ کرلے تو بخش دیا جائے۔

ایک دوسری روایت میں ہے: "لقد تابت توبةً لو قُسِّمَتْ بين سبعين من أهلِ المدينةِ لوسعتْهم "(صحیح الجامع :۵۱۲۸) اس نے اتنی (خلوص سے توبہ کی ہے) کہ اگر ستر اہل مدینہ میں تقسیم کردی جائے تو ان کے لیے کافی ہوجائے۔اس واقعہ کو یہاں ذکر کرنے کا مقصد زنا کی سنگینی، ایمان والی خاتون سے زنا سرزد ہونے پر عذاب الٰہی کا خوف، بھیانک سزا اور غامدیہ کی خالص توبہ کو ذکر کرنا ہے تاکہ آج کی مسلم خواتین اس واقعہ سے عبرت حاصل کرے۔اس واقعہ سے یہ بھی معلوم ہوگیا کہ اگر زنا کرنے سے حمل ٹھہر جائے تو اس کو ساقط

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں کیا جائے گا چاہے عورت شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ حتی کہ کوئی بھی حمل ضائع کرنا بڑا گناہ ہے۔ حمل ایک جان اور ایک نفس ہے اس کا اسقاط ایک نفس کا قتل ہے لہذا آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ کا خوف کھاتے ہوئے کسی بھی عورت کا حمل ساقط نہ کریں الا یہ کہ حمل سے عورت کی جان کو خطرہ ہو تو ضائع کیا جا سکتا ہے۔ اس بارے میں میرے بلاگ پر "اسقاط حمل پہ دیت و کفارہ کا حکم" پڑھنا مفید رہے گا۔

سوال نمبر(۳۳۵): کیا ماہواری سے پاک ہونے کے بعد غسل کرنے سے پہلے مباشرت کرنا جائز ہے اور اگر کسی نے غسل سے پہلے مباشرت کر لیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اس بات پر علماء کا اتفاق ہے کہ حیض سے پاک ہونے کے بعد اس وقت تک جماع کرنا جائز نہیں ہے جب تک عورت غسل نہ کر لے۔ اگر کوئی غسل حیض سے قبل جماع کر لیتا ہے اسے توبہ و استغفار کے ساتھ ایک یا آدھا دینار صدقہ کرنا چاہئے۔ شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے غسل حیض سے قبل جماع کرنے پر کفارہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے کہا کہ غسل سے قبل جماع کرے تو کفارہ دینا پڑے گا۔ (بن باز ڈاٹ آرگ ڈاٹ ایس اے)

سوال نمبر(۳۳۶): میں نے سنا ہے کہ ماں کو طلاق ملنے پر اس کی اولاد کو باپ کی وراثت سے حصہ ملے گا مگر خلع ہونے کی صورت میں حصہ نہیں ملے گا کیا یہ بات صحیح ہے؟

جواب: آپ نے جو سنا ہے وہ صحیح نہیں ہے بلکہ صحیح یہ ہے کہ حقیقی اولاد اپنے باپ کی جائیداد سے حصہ پائے گی چاہے ماں کو طلاق ملے یا خلع ملے۔

سوال نمبر(۳۳۷): کسی کسی عورت کا ابرو ہلکا ہوتا ہے تو کیا وہ بلیک قلم سے اس جگہ کو ڈارک کر سکتی ہے جبکہ ہم دیکھتے ہیں کہ آنکھوں کی پلکوں کو بھی کالا سرمہ لگایا جاتا ہے؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بالوں کو کالے رنگ سے رنگنے سے منع فرمایا ہے، یہ حکم عورت و مرد دونوں کے لئے ہے اس لئے کوئی عورت بالوں کو رنگنے کے لئے کالے رنگ کا استعمال نہیں کر سکتی ہے۔ ابرو کا ہلکا ہونا کوئی عیب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہے جس کے علاج کی ضرورت ہو، اس کو ویسے ہی رہنے دینا چاہئے۔ رہا سرمہ کا مسئلہ تو وہ پلکوں پر نہیں لگایا جاتا بلکہ آنکھوں میں ان کی حفاظت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پھر سرمہ کی اجازت ہے تو یہ اجازت صرف آنکھوں کے لئے ہے نہ کہ ابرو کے لئے۔

سوال نمبر(۳۳۸): عورت اگر انگشت زنی کرے تو کیا غسل واجب ہوجاتا ہے جبکہ مذی نکلے مگر منی کا خروج نہ ہو؟

جواب: اولا میں مسلم بہنوں کو اس بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ غیر فطری طریقے سے شہوت پوری کرنا جائز نہیں ہے اس عمل سے باز رہیں، اللہ کا خوف کھائیں اور اپنے اندر اعمال صالحہ کی طرف رغبت پیدا کریں۔ دوسری بات یہ ہے کہ شہوت کے ساتھ منی کا خروج ہونے سے غسل واجب ہوجاتا ہے چاہے انگشت زنی سے ہو یا کسی اور طریقے سے۔ عورت کی منی باہر نکلنے کی بجائے رحم کی طرف جاتی ہے اس لئے اگر عورت کو شہوت کے ساتھ منی نکلنے کا احساس ہو تو غسل واجب ہوجاتا ہے تاہم فقط لیس دار مادہ جسے مذی کہتے ہیں اس کے نکلنے سے غسل واجب نہیں ہوتا۔

سوال نمبر(۳۳۹): ہمارے یہاں دلہن کو اسٹیج پر لایا جاتا ہے کیا عورتیں پردے میں رہتے ہوئے دلہا و دلہن کے رسم ورواج کو دیکھ سکتی ہیں؟

جواب: اصل میں دلہن کو اسٹیج پہ لانا اور وہاں پہ مرد و عورت کا ایک ساتھ اکٹھا ہونا شریعت کے مخالف ہے۔ مردوں کی محفل میں دلہن کو نہیں لانا چاہئے اور اسی طرح عورتوں کو بھی مردوں کی محفل میں جمع نہیں ہونا چاہئے۔ یہ الگ بات ہے کہ عورتیں مردوں کو دیکھ سکتی ہیں، دلہا کو بھی دیکھ سکتی ہیں مگر کسی محفل میں مرد و عورت کا اختلاط نہیں ہونا چاہئے۔

سوال نمبر(۳۴۰): کیا عورت فوت شدہ فرض روزے شوہر کی اجازت کے بغیر قضا کر سکتی ہے؟

جواب: عورت فوت شدہ فرض روزے شوہر کی اجازت کے بغیر قضا کر سکتی ہے، کوئی حرج نہیں ہے، صرف نفلی روزوں میں شوہر کی اجازت چاہئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۳۴۱): مریضہ خاتون کے سینے میں گانٹھ وغیرہ ہو تو ڈاکٹر کے مریض کا کپڑا ہٹا کر چیک کرنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور اسی طرح ہاتھ میں دستانہ لگا کر مقعد کے زخم کو دیکھنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: سوال غالباً ڈاکٹر کے وضو سے متعلق ہے اس کا جواب یہ ہے کہ وضو کی حالت میں سینہ کا حصہ کھولنے، اس کو چیک کرنے اور دیکھنے سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے اسی طرح اگر ڈاکٹر دستانہ لگا کر مریض کے مقعد کا زخم دیکھے یا کپڑے کے اوپر سے مقعد کو چھوئے تو اس سے بھی ڈاکٹر کا وضو نہیں ٹوٹے گا بلکہ ان دونوں کاموں سے مریض کا بھی وضو نہیں ٹوٹے گا۔ یعنی پردہ کے ساتھ کپڑا کے اوپر سے اگلی یا پچھلی شرمگاہ کو ہاتھ لگ جائے تو وضو نہیں ٹوٹے گا البتہ اس مسئلے میں اختلاف ہے کہ بغیر پردہ کے پچھلا حصہ یعنی مقعد چھونے سے وضو باقی رہے گا یا ٹوٹ جائے گا؟ اس بارے میں ایک قول یہ ہے کہ حدیث میں صرف اگلی شرمگاہ کے چھوجانے سے وضو کرنے کا حکم ہوا ہے اس لئے بغیر حائل کے مقعد چھونے سے وضو نہیں ٹوٹے گا جیسا کہ یہ حدیث دیکھیں اس میں ذکر (مرد کی اگلی شرمگاہ) اور فرج (عورت کی اگلی شرمگاہ) کا لفظ آیا ہے۔ سیدنا ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ، وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ مَسَّتْ فَرْجَهَا فَلْتَتَوَضَّأْ“ (مسند احمد: 7076 اسنادہ حسن (ترجمہ: جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے اسے نیا وضو کرلینا چاہئے اور جو عورت اپنی شرمگاہ کو چھوئے وہ بھی نیا وضو کرلے۔

جبکہ متعدد علماء اس جانب گئے ہیں کہ پچھلی شرمگاہ یعنی مقعد کا بھی وہی حکم ہے جو اگلی شرمگاہ ہے کیونکہ یہ بھی نجاست کے نکلنے کی جگہ ہے، ایسی صورت میں بغیر حائل کے مقعد چھونے سے وضو ٹوٹ جائے گا، یہاں پورا مقعد مراد نہیں ہے بلکہ پاخانہ نکلنے کی جگہ، اس کا حلقہ مراد ہے۔

سوال نمبر(۳۴۲): جس کو کمر درد ہو اور جھکنے اور بیٹھنے سے ڈاکٹر نے منع کیا ہو تو کیا کھڑے کھڑے پیر دھوئے تو وضو ہوجائے گا اور کیا پیروں میں خلال کرنا ضروری ہے؟

جواب: اگر کسی کو جھکنے میں پریشانی ہو تو وہ کھڑے کھڑے پیر دھولے اور اس طرح پیر دھوئے کہ پیر کا مکمل حصہ دھل جائے تو وضو صحیح ہے، وضو کرنے والے کے لئے پیر کا خلال کرنا آسان ہو تو خلال کرلے اور خلال کرنا آسان نہ ہو تو پیر تک پانی پہنچ جانا کافی ہوگا۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۳۴۳): میت کی مغفرت کے لئے جو دعا ہے مثلا اللھم اغفرلہ وارحمہ۔۔۔۔ یہ دعا تو مرد کے لیے پڑھی جاتی ہے کیا عورت کے لئے بھی اسی طرح پڑھیں گے جیسے یہ دعا وارد ہے اور بھی دعائیں ہیں۔ ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَ اخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَ اغْفِرْلَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَ افْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَ نَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ''۔ کیا اس میں عورت کا اعتبار کرکے ھا ضمیر لگا سکتے ہیں یا اس جگہ میت کا نام لے سکتے ہیں؟

جواب: جب میت عورت ہو تو اس دعا کو پڑھتے وقت "ہ" کی جگہ مؤنث کی ضمیر "ھا" استعمال کریں گے اور مذکورہ دعا کو اس طرح پڑھیں گے ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَهَا وَ ارْفَعْ دَرَجَتَهَا فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَ اخْلُفْهَا فِيْ عَقِبِهَا فِي الْغَابِرِيْنَ وَ اغْفِرْلَنَا وَلَهَا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَ افْسَحْ لَهَا فِيْ قَبْرِهَا وَ نَوِّرْ لَهَا فِيْهِ'' گویا دعا میں عورت کے حساب سے بس ضمیر کی تبدیلی کریں اور اس دعا میں میت کا نام لینے کی ضرورت نہیں ہے، مونث کی ضمیر استعمال کرنا ہی کافی ہے۔

سوال نمبر(۳۴۴): میں دلہن بننے والی ہوں، میں جب کسی جگہ شادی ہال میں رہوں گی تو وہاں نماز پڑھنے کے لئے قبلہ معلوم کرنا میرے لئے بہت مشکل ہے، مجھے انٹرنیٹ اور موبائل سے قبلہ معلوم کرنا نہیں آتا اس لئے اس مسئلے میں میری رہنمائی کیجئے؟

جواب: آج کے زمانے میں قبلہ کا رخ کہیں سے بھی معلوم کرنا آسان ہوگیا ہے، انٹرنیٹ پر متعدد ویب سائٹ موجود ہے، ایک مشہور ویب eqibla.com ہے، اسے اوپن کرکے اس میں اپنے شہر اور ملک کا نام لکھیں اور لوکیشن پر کلک کرکے قبلہ دیکھ لیں۔ موبائل ایپ میں بھی یہ سہولت دستیاب ہے اور کوئی مشکل نہیں ہے، کسی جاننے والے سے ایک مرتبہ اس عمل کو برت کر دیکھیں۔ ان ساری باتوں کو چھوڑ کر ویسے بھی آپ مسلمانوں کے بیچ رہیں گے، وہاں نماز پڑھنے والے موجود ہوں گے، آپ کے ساتھ کتنی خواتین ہوں گی، کسی کے ذریعہ قبلہ رخ معلوم کرکے نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ اکیلے کہیں جنگل وصحرا میں ہوتے تو شاید آپ کے لئے قبلہ معلوم کرنا مشکل ہوتا مگر آپ کا معاملہ مختلف ہے، آپ جہاں بھی رہیں گے مسلمانوں کے بیچ رہیں گے لہذا مسلمانوں سے قبلہ پوچھ کر نماز پڑھیں گے بلکہ آپ کے ساتھ جو خواتین ہوں انہیں بھی اپنے ساتھ نماز پڑھوائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۳۴۵): کیا عورت گھر میں اذان واقامت کے درمیان دو رکعت نماز پڑھ سکتی ہے اور بعض دفعہ کچھ تاخیر ہوجاتی ہے تو تب بھی پڑھ سکتی ہے؟

جواب: صحیحین کی حدیث میں مذکور ہے کہ اذان واقامت کے درمیان دو رکعت ہے[1]، اس حدیث میں مرد وعورت دونوں شامل ہیں کیونکہ یہ حدیث عام ہے۔ لہذا عورت گھر میں رہتے ہوئے جب عام مساجد میں اذان ہوجائے تو یہ دو رکعت (اذان واقامت کے درمیان والی) پڑھ سکتی ہے حتی کہ اگر کسی مسجد میں اقامت بھی ہوجائے یا نماز بھی ختم ہوجائے تب بھی اپنے گھر میں عورت یہ دو رکعت پڑھ سکتی ہے پھر وہ فرض نماز پڑھے۔ تاہم کوشش یہ کرے کہ اذان کے فورا یا کچھ دیر میں یہ نماز ادا کرلے۔

[1] صحیح بخاری 637، صحیح مسلم 838

سوال نمبر(۳۴۶): ہمیں یہ معلوم ہے میاں بیوی ایک دوسرے کو وفات کے وقت غسل دے سکتے ہیں لیکن اگر بیوی شوہر کو غسل کراتے وقت اکیلے نہ کرپائے تو کیا اپنے محارم مثلا بیٹا یا بھائی سے مدد لے سکتی ہے کیونکہ مدد کی ضرورت پڑتی ہے؟

جواب: شوہر اگر بیوی کو یا بیوی اگر شوہر کو غسل دے تو کسی اور کو ساتھ میں میت کے پاس نہیں رکھ سکتے ہیں کیونکہ میاں بیوی کے درمیان پردہ نہیں ہے لیکن ایک مرد کا اپنی بیوی کے علاوہ دوسری عورت کے غسل کی جگہ ہونا یا غسل کرانا، اسی طرح ایک عورت کا اپنے شوہر کے علاوہ دوسرے مرد کے غسل کی جگہ ہونا یا غسل کرانا جائز نہیں ہے۔ یہ بات صحیح ہے کہ اکیلی عورت کا میت کو غسل دینا ذرا مشکل امر ہے اس لئے جو عورت اپنے شوہر کو اکیلی غسل نہ دے سکے وہ غسل نہ دلائے، مردوں کے لئے چھوڑ دے وہ غسل دلائے۔ یا پھر ایسا کرسکتے ہیں کہ میت کو غسل خانہ لانے سے قبل غسل کے سامان وغیرہ کی تیاری میں دوسروں سے مدد لے پھر بیوی اپنے شوہر کو اکیلی غسل دلائے، اٹھا کر لانا اور کفن پہنانا مردوں کے لئے چھوڑ دے۔ رہا مسئلہ مرد مرد کو نہلانے یا عورت عورت کو نہلانے کا تو حسب ضرورت مددگار رکھنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۳۴۷): کسی بہن نے سوال کیا ہے سعودی حکومت نے کہا ہے کہ حج وعمرہ کے لئے محرم ہونا ضروری نہیں ہے، اسلام کے حساب سے اس کی کیا حیثیت ہے؟

جواب: حج یا عمرہ کے لئے اسلام نے محرم کی شرط نہیں لگائی ہے، محرم کی شرط سفر کے لئے ہے اس لئے جو عورت مکہ میں مقیم ہو وہ حج یا عمرہ بغیر محرم کے کر لے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن جو عورت جدہ، طائف، ریاض، مدینہ یا پھر انڈیا، پاکستان سے حج یا عمرہ کے لئے آئے تو اس کو محرم کے ساتھ سفر کرنا ضروری ہے۔

سوال نمبر(۳۴۸): میرا بیٹا پانچ سال کا ہے، اس کا نام ابوذر ہے۔ پچھلے کچھ دنوں سے وہ سوکر جب اٹھتا ہے تو ایک ہی طرف ہاتھ کا اشارہ کر کے روتا ہے اور کافی دیر تک روتا ہے، دوبار ایسا ہو چکا ہے اور عشاء کے بعد جب وہ سو جاتا ہے تب ایسا ہوتا ہے؟

جواب: ہوسکتا ہے کچھ ڈراؤنا خواب دیکھ لیا ہو اس لئے اس میں گھبرانے والی کوئی بات نہیں ہے۔ رات کو جب بچے کو سلائیں تو آپ عشاء کی نماز کے بعد بچے پر دم کر دیا کریں اور مسلسل کریں یہاں تک کہ ٹھیک ہو جائے اور ان شاء اللہ دم کرنے سے ٹھیک ہو جائے گا۔ بچے کو بھی سونے کی دعا پڑھا کر سلائیں۔ میری چھوٹی بچی کے ساتھ بھی کئی ماہ تک ایسا ہوتا رہا کہ اچانک نیند سے بیدار ہو کر بیٹھ جاتی اور زور زور سے رونے لگتی، دیکھنے میں بہت ڈری سہمی اور گھبرائی ہوئی لگتی، اہلیہ سے عشاء کی نماز کے بعد بچی پر دم کرنے کو کہا، مسلسل دم کیا گیا اور الحمد للہ کئی سال ہو گئے اب دوبارہ کبھی ویسا نہیں ہوا۔

سوال نمبر(۳۴۹): آج کل جو مصنوعی زیورات پہنے جاتے ہیں سونے چاندی کے علاوہ جیسے Bentex دھات کی چوڑیاں اور انگوٹھی تو کیا ان کو پہننے سے نماز نہیں ہوتی ہے؟

جواب: زیورات پہن کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے، زیورات چاہے سونے چاندی کے ہوں یا کسی دوسرے دھات سے بنے ہوئے، ان میں نماز پڑھنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۳۵۰): کیا عورت لیزر سے ہمیشہ کے لئے بغل کے بال صاف کرواسکتی ہے؟

جواب: اس بارے میں کسی ماہر طبیب سے پہلے اچھی طرح یقین کرلیں کہ اگر لیزر سے ہمیشہ کے لئے بغل کے بالوں کی صفائی کرتے ہیں تو کیا اس سے کوئی نقصان پہنچے گا؟ اگر کہے کہ اس میں کوئی نقصان نہیں ہے تو ہمیشہ کے لئے بھی بغل کے بال صاف کرداسکتے ہیں لیکن اگر اس میں کوئی جسمانی ضرر ہو تو اس کام سے بچیں کیونکہ اسلام نے خود کو نقصان پہنچانے سے منع کیا ہے۔

سوال نمبر(۳۵۱): نکاح نامہ پر حق مہر عندالطلب لکھا ہے مگر شوہر بیوی کو ادا نہ کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: حق مہر عندالطلب کا مطلب ہے جب بیوی مہر طلب کرے اس وقت مہر دینا ہے۔ اس لئے بیوی کو جب پیسوں کی ضرورت ہو وہ اپنے خاوند سے مہر طلب کرے، اس وقت شوہر کا حق یہ ہے کہ بیوی کو حق مہر ادا کرے، نہ دینے کی صورت میں شوہر جواب دہ ہے، ایسے حال میں بیوی چاہے تو شوہر کو (اگر مجبوری ہے تو) مزید مہلت دے یا پھر گھر والوں اور صلح کروانے والوں کے تعاون سے اپنا حق حاصل کرے۔ مہر تو حق ہے یہ معاف نہیں ہوگا، الا یہ کہ بیوی خوش دلی سے (بغیر جبر کے) معاف کردے تو معاف ہوسکتا ہے۔ شوہر مہر ادا کئے بغیر دنیا سے چلا جائے تو عنداللہ اس کا مواخذہ ہوگا، یہ حقوق العباد کا معاملہ ہے۔

سوال نمبر(۳۵۲): کیا زم زم کے پانی میں گھر کا پانی مکس کر کے مریض کو دے سکتے ہیں؟

جواب: ہاں زمزم میں عام پانی جسے ہم اپنے گھروں میں کھانے پینے میں استعمال کرتے ہیں مکس کر کے مریض کو پلا سکتے ہیں، اللہ کے فضل سے زمزم میں شفا ہے اسے پینے سے اللہ چاہے تو مریض کو شفایابی مل سکتی ہے۔

سوال نمبر(۳۵۳): اگر کوئی شوہر اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے مگر بیوی نے طلاق کا لفظ سنی نہ ہو تو کیا اس طرح سے طلاق واقع ہوجائے گی؟

جواب: طلاق واقع ہونے کے لئے بیوی کا سننا ضروری نہیں ہے اس تک خبر پہنچ جائے یہی کافی ہے چاہے جس طرح خبر پہنچے اور جس کے ذریعہ خبر پہنچے۔ اس لئے اس صورت میں بھی طلاق واقع ہوجائے گی لیکن ایک وقت میں تین طلاق دینے سے ایک ہی طلاق واقع ہوتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۳۵۴): اگر کسی عورت کے پاس بارہ تولہ سونا ہو اور اس میں سے سات تولہ سونا اپنی بہو کو دے دے، اب اس عورت کے پاس باقی پانچ تولہ سونا ہے تو کیا یہ عورت اب بھی پورے بارہ تولہ سونا کی زکوۃ ادا کرے گی جس طرح ہر سال نکال رہی تھی، یا ان کے پانچ تولہ پر زکوۃ نہیں ہے اور جو بہو کو سات تولہ دیا ہے اس کی زکوۃ بیٹے اور بہو کو ادا کرنی ہے؟

جواب: جس بہن کے پاس بارہ تولہ سونا تھا اس نے سات تولہ سونا اپنی بہو کو دے دیا تو وہ سات تولہ سونا اب بہو کا ہو گیا یعنی وہ بہو کی ملکیت ہے۔ اب اس عورت کے پاس صرف پانچ تولہ سونا ہے اس پر زکوۃ نہیں ہے کیونکہ پانچ تولہ سونا نصاب کو نہیں پہنچ رہا ہے۔ بہو کے پاس جو سونا ہے سات تولہ اور مزید کچھ سونا ہو جس سے ساڑے سات تولہ ہو جائے تو بہو کو سال پورا ہونے پر زکوۃ دینی ہے، یا سات تولہ سونا مع کچھ نقدی جس سے نصاب پورا ہو جائے تب بھی زکوۃ دینی ہے لیکن صرف سات تولہ سونا (مزید سونا یا نقدی نہ ہو جس سے نصاب مکمل ہو) تو زکوۃ نہیں ہے۔ سونا پر زکوۃ کے لئے ساڑھے سات تولہ (85 گرام) ہونا اور اس پر ایک سال کا گزرنا ضروری ہے نیز کچھ سونا اور کچھ نقدی ہو جو نصاب تک پہنچ جائے تب بھی زکوۃ ہے۔

سوال نمبر(۳۵۵): کھانا بناتے وقت انجانے میں میڈھک آگ میں چلا گیا لیکن فوراً اسے آگ سے نہ نکال سکے چند منٹ بعد نکالے تو کیا اس پر ہمیں گناہ ہوگا؟ اگر اس گناہ کا کوئی کفارہ ہے تو بتا دیں؟

جواب: خود سے میڈھک آگ میں کود کر چلا جائے تو اس پر آپ گنہگار نہیں ہیں، آپ نے کسی کو تکلیف نہیں دی ہے ، میڈھک تو بذات خود آگ میں کودا ہے اس لئے اس میں آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، آپ پر کوئی گناہ نہیں ہے اور نہ ہی کوئی کفارہ ادا کرنا ہے، آپ نے اسے آگ سے نکال دیا یہی کافی ہے۔

سوال نمبر(۳۵۶): ہم واش روم استعمال کرنے کے بعد وضو کر کے نماز پڑھ لیتے ہیں کپڑے سوکھنے کا انتظار نہیں کرتے اور ہمیں شرعی عذر بھی لاحق ہے، کیا ہماری نماز یا وضو میں کوئی کمی ہے؟

جواب: مریض کے لئے ویسے بھی شریعت نے چھوٹ رکھی ہے اور نماز کے وقت کپڑے کچھ گیلے ہوں یا وضو کے پانی اعضاء پر لگے ہوں تو نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے، سکھانے کی ضرورت نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۳۵۷): ہم گھر میں پانچ افراد رہتے ہیں، میں، میرا شوہر اور تین بچے۔ کیا ہم کبھی کبھی گھر میں جماعت بنا کر نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: ہاں کبھی ضرورت پڑے تو گھر کے سارے لوگ ایک ساتھ مل کر نماز پڑھ سکتے ہیں، جب نمازیوں میں مرد بھی ہو جیسا کہ آپ نے بتایا کہ ہم مع شوہر پانچ لوگ ہیں تو ایسی صورت میں مرد ہی امامت کرائے گا، صف بندی میں شوہر یا بیٹا جو پڑھا لکھا ہو امام کی حیثیت سے سب سے آگے پھر اس کے پیچھے مرد اور اس کے پیچھے عورتیں۔ شوہر اور ماں بیٹیاں ہوں تو شوہر آگے اور ماں بیٹیاں پیچھے ایک صف میں۔ اگر شوہر، ایک بیٹا، چند بیٹی اور بیوی ہو تو شوہر کے بغل میں بیٹا کھڑا ہو اور عورتیں سب پیچھے کھڑی ہوں گی۔ جب صرف عورتیں ہی عورتیں ہوں تو عورت امامت کرائے گی، عورتوں کا امام درمیان صف میں رہے۔

سوال نمبر(۳۵۸): میرے دو چھوٹے بچے ہیں، دو سال کا بیٹا اور ایک سال کی بیٹی، ان کی وجہ سے اکثر میری فجر کی نماز ضائع ہو جاتی ہے۔ بچے اٹھنے نہیں دیتے، رونے لگ جاتے ہیں اور کبھی ان کے گرنے کا خطرہ، کبھی انہیں دودھ دینا ہوتا ہے، ایسی صورت میں کیا کیا جائے گا، کیا میرا شمار منافقوں میں ہوگا جبکہ میں جان بوجھ کر ایسا نہیں کرتی بلکہ بچوں کی وجہ سے مجبور ہو جاتی ہوں؟

جواب: بلاشبہ جب بچے چھوٹے ہوں اور ایک سے زیادہ ہوں اور کوئی مددگار بھی نہ ہو تو ایک عورت کے لئے بہت ساری پریشانیوں کا سامنا ہوتا ہے، اللہ نیت سے باخبر ہے اور بندوں کی مجبوری کو بھی سمجھتا ہے اس لئے اس بہن کو جو ہزار پریشانی کے باوجود نماز کی فکر کرتی ہے اور وقت پر ادا کرنے کی کوشش کرتی ہے اللہ بہترین بدلہ عطا فرمائے گا۔ مجبوری اور عذر کی وجہ سے کبھی وقت پر نماز نہ پڑھ سکیں تو جیسے ہی وقت ملے اس کو ادا کر لیں ایسی صورت میں کوئی حرج کی بات نہیں ہے، اسے منافقت نہیں کہیں گے بلکہ مجبوری کہیں گے لیکن فکر و کوشش نماز ادا کرنے کی ہو۔ اس کا طریقہ یہ اپنائیں کہ آپ نماز سے پہلے دونوں بچوں کی ضرورت پوری کر دیں پھر جس سے امید ہو کہ یہ روئے گا اس کو گود میں لے کر نماز پڑھ سکتی ہیں اور یہ بھی یاد رہے کہ ہر نماز کا اول و آخر وقت ہوتا ہے اس درمیان کبھی بھی پڑھ سکتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں، نماز فجر کا وقت طلوع فجر سے لیکر سورج نکلنے تک ہے اس درمیان آپ نماز ادا کرسکتی ہیں تاہم اول وقت پر پڑھنا افضل ہے۔

سوال نمبر(۳۵۹): آج کل بہت سی رکارڈ شدہ تلاوت میں میوزک ہوتا ہے یا ووکل ساؤنڈ ہوتے ہیں جو میوزک سے ہی ملتے جلتے ہیں، ایسے میوزک کی آوازیں منہ سے نکالنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جس طرح موسیقی اور اس کے آلات حرام ہیں ویسے ہی منہ سے بھی نکالی گئی موسیقی حرام ہوگی کیونکہ یہ بھی فتنے کا سبب ہے اور موسیقی کی حرمت کی علت سر و تال ہے جو انسان کو پرکیف و مسحور کردے اس لئے منہ سے نکالی گئی موسیقی کی آواز سے یا ایسی آواز والی تلاوت سے بچنا ہے۔

سوال نمبر(۳۶۰): اگر بچے قاعدہ ختم کریں تو قرآن شروع کرنے سے پہلے بچے کو خوشی کے طور پر پھول پہنا سکتے ہیں یا کچھ پکوان پکانا یا گفٹ دینا جائز ہے ایسے موقع پر؟

جواب: بچے کو خوش کرنے کے لئے اسے گفٹ دینے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن رسم و رواج سے بچنا چاہئے، پھول مالا بعد میں ایک طریقہ اختیار کر لیتا ہے اور آج ایسا ہی ہو رہا ہے، پہلے کسی ایک نے اپنے بچے کو ختم قاعدہ یا ختم قرآن پر پھول مالا پہنایا ہوگا پھر لوگ دیکھا دیکھی ایسا کرنے لگے حالانکہ اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے بچے کو گفٹ دینا ہی کافی ہے، وہ اسی سے خوش ہو جائے گا، پھول مالا تو لوگوں کو دکھانے کے لئے ہوتا ہے۔ لہذا آپ اس موقع سے اپنے بچے کو جتنا بڑا گفٹ دینا چاہتے ہیں اسے دیں لیکن اس موقع سے پکوان پکانا اور مالا پہنانا چھوڑ دیں تاکہ رسم و رواج اور فضول کاموں کا خاتمہ ہو۔

سوال نمبر(۳۶۱): ایک بہن کا سوال ہے، میرے گھر میں پریشانی ہے شوہر کو جاب نہیں مل رہی اور نہ مجھے، ہم نماز بھی پڑھتے ہیں اور قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں لیکن پتا نہیں کیا برائی ہے، آپ بتائیں میں کیا پڑھوں؟

جواب: اس بہن کو معلوم ہونا چاہئے کہ جاب کرنا عورت کی ذمہ داری نہیں ہے اس لئے اپنا ٹینشن ختم کریں، باقی رہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شوہر کا معاملہ، اگر اسے کوئی خاص قسم کی نوکری نہیں مل رہی ہے تو کیا دنیا میں کوئی کام نہیں ہے؟ ہزاروں کام موجود ہیں لوگ کرنا نہیں چاہتے۔ دہاڑی مزدوری کے لئے لوگ نہیں ملتے اور ہم یہ کہتے ہیں کہ کام نہیں ہے۔ کیا سرکاری جاب اور مخصوص نوکری کرنا ہی کام ہے، روزانہ کے بیس پر کام کرنا یہ نوکری نہیں ہے، یہ کام نہیں ہے۔ انبیاء نے بکریاں چرائی ہیں پھر ہم کسی کام کو کیوں چھوٹا یا برا سمجھتے ہیں۔ پڑھے لکھے لوگ بھی چاہیں تو ہزاروں کام کر سکتے ہیں مگر لوگوں نے دماغ میں اپنے حساب کا کام بٹھا رکھا ہے، وہ کام جب تک نہ ملے سمجھتے ہیں ہمیں نوکری نہیں ملی۔ کوئی بھی کام کر کے زندگی بسر کر سکتے ہیں اور کسی پیشہ کو حقیر نہیں سمجھنا چاہئے۔ اس لئے فوری طور پر جو کام سامنے ہے اسے کرنے لگ جائیں، ایک کام کرتے ہوئے آگے اس سے بھی بڑا کام کرنے کی کوشش کرتے رہیں اور اللہ پر توکل کے ساتھ نماز میں اللہ تعالی سے خوشحالی کی دعا بھی کریں، ممکن ہے آئندہ بڑا روزگار مل جائے۔ ہمیں یہی کرنا ہے اور نوکری پانے کا کوئی خاص وظیفہ اسلام میں نہیں ہے۔

سوال نمبر(۳۶۲): میں نے کچھ ایسا سنا کہ جس مرد سے عورت کا نکاح ہوتا وہ اسی مرد کی پسلی سے پیدا کی گئی ہے، مطلب جب روحیں بنیں اور انسان کے وجود کی تخلیق کیا خدا نے تو اسے اسی مرد کی پسلی سے پیدا کیا جس سے اس کا نکاح ہوا؟ اور کہا جاتا ہے کہ انسان جس جگہ دفن ہوتا ہے اس کی مٹی سے پیدا ہوتا ہے؟

جواب: حوا علیہا السلام کو آدم علیہ کی پسلی سے پیدا کیا گیا اس وجہ سے عورتوں کے بارے میں حدیث میں کہا گیا ہے کہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے۔ ہر عورت مرد کی پسلی سے پیدا نہیں ہوتی بلکہ جس طرح مرد پیدا ہوتے ہیں اسی طرح عورت بھی پیدا ہوتی ہے، پسلی والی بات حوا علیہا السلام کی نسبت سے کہی جاتی ہے۔ اور سوال میں جو بات کہی گئی کہ جس مرد سے نکاح ہوتا ہے وہ عورت اسی کی پسلی سے پیدا ہوتی ہے غلط بات ہے، اس کی کوئی دلیل نہیں ہے بلکہ عقل کے بھی خلاف ہے۔ ہم دیکھتے ہیں زندگی بھر کتنی عورتوں کی شادی نہیں ہوتی، کتنی عورتیں شادی ہونے سے پہلے فوت ہو جاتی ہیں یا کتنی عورتوں کی متعدد شادی ہوتی ہے ایسی صورت میں وہ عورت کس مرد کی پسلی سے پیدا ہوئی؟ اسی طرح دوسری بات بھی غلط ہے کہ انسان جس جگہ دفن ہوتا ہے اس کی مٹی سے پیدا کیا گیا، اس بات کی کوئی دلیل اور کوئی حقیقت نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۳۶۳): ایک بہن کا سوال ہے میری پھوپھی عدت میں ہیں 13 ستمبر کو عدت مکمل ہوگی، عدت مکمل ہو جانے پر کوئی دعا پڑھنی ہوتی ہے یا اس دن خیرات وغیرہ کرنا ہے یا پھر عدت سے اٹھنے پر کون سا عمل کرنا چاہیے وضاحت فرمادیں؟

جواب: عدت مکمل ہونے پر نہ کوئی دعا پڑھنی ہے، نہ صدقہ وخیرات کرنا ہے اور نہ ہی کوئی خصوصی عمل انجام دینا ہے۔ شاید وفات کی عدت کے بارے میں سوال ہے تو عدت ختم ہونے سے جو عدت میں پابندی تھی وہ پابندی ختم ہوجاتی ہے اور کوئی بات نہیں ہے۔ بیوہ سے متعلق مزید مسائل کی جانکاری میرے مفصل مضمون سے حاصل کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر(۳۶۴): ڈاکٹر نے ایک مریضہ کو شرم گاہ میں ایک گولی رکھنے کے لیے دی ہے جو پگھل پگھل کر شرم گاہ سے نکلتی رہتی ہے اس میں لیکوریا یا منی بھی شامل ہوسکتی ہے تو ایسے میں کیا وہ ہر نماز سے پہلے غسل کرے گی؟

جواب: ایسی صورت میں شرمگاہ سے نکلنے والی رطوبت دوا یا کسی مرض کی وجہ سے ہوسکتی ہے اور ہر نماز کے لئے وضو کرنا کافی ہے، غسل کی حاجت نہیں ہے۔

سوال نمبر(۳۶۵): کیا یہ ضروری ہے کہ عورت کے ہاتھ میں کنگن وغیرہ ہونا ہی چاہئے، ہم جہاں رہتے ہیں اس جگہ عورتیں خالی ہاتھ کو برا سمجھتی ہیں اور ایسا بھی کہتی ہیں کہ اس طرح بنا کنگن وغیرہ کے (خالی ہاتھ سے) کسی کو پانی پلانا بھی حرام ہے؟

جواب: کوئی ضروری نہیں ہے کہ عورت کے ہاتھ میں کنگن ہو، کنگن زیب وزینت کے قبیل سے ہے، کوئی لگائے تب بھی کوئی حرج نہیں ہے اور کوئی نہ لگائے تب بھی کوئی حرج نہیں ہے، یہ اپنی طبیعت وچاہت پر منحصر ہے یعنی اس کا تعلق دینی معاملہ سے نہیں دنیاوی معاملہ سے ہے اس لئے خالی ہاتھ کو برا سمجھنے والی یا اس سے پانی دینے کو حرام کہنے والی عورت بغیر علم کے جہالت میں بول رہی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ عورت کے لئے خالی ہاتھ رہنے میں کوئی برائی اور کوئی گناہ نہیں ہے البتہ جو بغیر علم کے مسئلہ بتائے وہ ضرور گنہگار ہوسکتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۳۶۶): کیا عورت کے واسطے نماز کے لیے اذان کا سننا ضروری ہے، بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ کم از کم ایک مسجد میں اذان ہونا ضروری ہے؟

جواب: عورتوں کے لئے نہ اذان ہے اور نہ ہی اقامت ہے، وہ بغیر اذان و اقامت نماز ادا کرے گی اس وجہ سے عورت کو اذان سننا، اذان کا انتظار کرنا اور اذان ختم ہو جانا یا مسجد میں نماز ختم ہو جانا ان باتوں سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ اس کے لئے نماز کا وقت ہو جانا ہی کافی ہے۔ عورتوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ اس کی نماز مسجد سے بہتر گھر میں ہے اور اول وقت پر نماز ادا کرنا افضل ہے جبکہ عموما مساجد میں تاخیر سے اذان ہوتی ہے اس لئے وہ نماز کا وقت ہوتے ہی اول وقت پر نماز ادا کر لیا کرے۔ ہاں اگر پڑوس کی کسی مسجد میں اذان وقت پر ہوتی ہو تو پہلے اذان سن لے پھر نماز پڑھے لیکن عورت کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ کسی ایک مسجد میں اذان ہو جائے تب ہی نماز پڑھے، یہ بات غلط ہے۔ یہ بات بھی علم میں رہے کہ اگر عورت نے وقت پر اپنی نماز پڑھ لی ہے اور بعد میں کسی مسجد سے اذان کی آواز آ رہی ہے تو ایسا نہیں ہے کہ ہم نے نماز پڑھ لی تو اذان کا جواب نہیں دے سکتے ہیں، اذان کا جواب دینا چاہئے، اس کا بہت اجر ہے۔

سوال نمبر(۳۶۷): کیا عورت بہرے آدمی سے سر پر پیار لے سکتی ہے؟

جواب: سر پر پیار لینے سے مطلب بہرا آدمی عورت کے سر کو چھوئے؟ تو یہ جائز نہیں ہے۔ آدمی بہرا ہو یا اندھا ہو یا گونگا ہو، اجنبی مرد ہے تو کسی عورت کے لئے جائز نہیں ہے کہ اپنے بدن کا کوئی حصہ اسے چھونے دے۔

سوال نمبر(۳۶۸): کیا حاملہ عورت سمندر کے پاس گھومنے جاسکتی ہے؟

جواب: حاملہ عورت سمندر کے پاس گھومنے جاسکتی ہے لیکن چونکہ یہ فتنے کا دور ہے اور لوگوں کی بھیڑ والی جگہوں پر فتنہ زیادہ ہوتا ہے اس لئے سمندر کی طرف جائے تو برائی والے مقامات کی طرف نہ جائے، نیز اپنے محرم کے ساتھ باپردہ جائے۔

سوال نمبر(۳۶۹): جس مجلس میں ایک بندی ایسی ہو جس نے رشتہ توڑا ہو تو کیا اس پوری مجلس کی دعا قبول نہیں ہوگی؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: دعا تو انفرادی عبادت ہے، ہر کوئی اپنے لئے دعا کرتا ہے اور دعا کی قبولیت وعدم قبولیت کا تعلق اس سے ہے جو دعا مانگتا ہے نہ کہ اس سے ہے جو مجلس میں ہے لہذا کسی مجلس میں عورتیں جمع ہوں، اس میں کوئی ایک عورت رشتہ توڑنے والی ہو تو اس کی وجہ سے مجلس میں دعا کرنے والیوں کی دعا پر کوئی برا اثر نہیں ہوگا۔ خود دعا کرنے والا جس قدر پرہیزگار ہوگا اس کی دعا میں اس قدر اثر ہوگا۔

سوال نمبر(۳۷۰): ایک بہن کا سوال ہے کہ وہ سات سالوں سے ایک ہی دعا مانگ رہی ہے، اس کی قبولیت کا کوئی اثر ہی نہیں ہوا تو اب کیا کرے، مانگنا چھوڑ دے یا جاری رکھے؟

جواب: پہلے ایک حدیث پڑھ لیں پھر کچھ وضاحت کرتا ہوں۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: "ما من مسلمٍ يدعو بدعوةٍ ليس فيها إثمٌ، ولا قطيعةُ رحمٍ؛ إلا أعطاه بها إحدى ثلاثَ: إما أن يُعجِّلَ له دعوتَه، وإما أن يدَّخِرَها له في الآخرةِ، وإما أن يَصرِفَ عنه من السُّوءِ مثلَها. قالوا: إذًا نُكثِرُ. قال: اللهُ أكثرُ" (صحیح الترغیب:1633) ترجمہ: جب بھی کوئی مسلمان ایسی دعا کرے جس میں گناہ یا قطع رحمی نہ ہو، تو اللہ رب العزت تین باتوں میں سے ایک ضرور اُسے نوازتے ہیں: یا تو اس کی دعا کو قبول فرما لیتے ہیں یا اس کے لئے آخرت میں ذخیرہ کر دیتے ہیں اور یا اس جیسی کوئی برائی اس سے ٹال دیتے ہیں۔ صحابہؓ نے کہا: پھر تو ہم بکثرت دعا کریں گے۔ تو نبیؐ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ بخشنے (عطا کرنے) والا ہے۔

اس حدیث سے معلوم ہو رہا ہے کہ اللہ تعالی ہر دعا کا کوئی نہ کوئی فائدہ ضرور دیتا ہے، چاہے اللہ ہو بہو وہی دعا قبول کرلے جو مانگی جارہی ہے یا اس کا بدلہ آخرت میں محفوظ کر دے یا اس دعا کے بدلے دنیا کی کوئی برائی ٹال دے۔ اس بہن کو اللہ کی ذات سے مایوس نہیں ہونا چاہئے، اللہ نے اس کے حق میں جو بہتر فیصلہ کیا ہوگا وہ ہوکر رہے گا اور جو اس کی تقدیر میں نہیں ہے وہ اللہ کو ہی معلوم ہے، ایمان والوں کو اللہ کے فیصلے پر راضی ہونا چاہئے اور اسی پر کامل توکل کرنا چاہئے۔ اس بہن کو ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ سے مانگنے کے لئے ایک ہی چیز نہیں ہے، آپ مزید مانگیں، ہزار چیزوں کا سوال کریں، آپ کے حق میں جو بہتر ہوگا اللہ عطا فرمائے گا اور سب سے بڑی چیز جو اللہ سے مانگنے والی ہے اور جو ہمارے اسلاف اللہ سے مانگا کرتے تھے وہ جنت کا سوال ہے۔ دنیا کی کوئی چیز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ کو ملے نہ ملے، اس پر افسوس نہ کریں، دنیا اور دنیا کی ہر نعمت جو آپ کو ملتی ہے ایک نہ دن چھوٹ جاتی ہے، آخرت اور اس کی نعمت ہمیشہ کے لئے ہے اس لئے رب کی بندگی کریں اور اس سے کثرت کے ساتھ جنت الفردوس کا سوال کریں۔

سوال نمبر(۳۷۱): کیا عورت سونے چاندی کا لباس پہن سکتی ہے؟

جواب: عورتوں کے لئے سونا چاندی حلال ہے، وہ اس کو لباس کے طور پر استعمال کرے یا پازیب وانگوٹھی وغیرہ کے طور پر کوئی حرج نہیں ہے البتہ یہ دھیان رہے کہ سونا اور چاندی دولت کے ساتھ زینت کی بھی چیز ہے اور عورتوں کو اپنی زینت اجنبی مردوں پر ظاہر نہیں کرنی ہے، اسے شوہر یا محارم یا عورتوں کے سامنے استعمال کرے۔

سوال نمبر(۳۷۲): کیا ہاتھ سے یا مشین سے کفن کے کپڑے میں سلائی کر سکتے ہیں مثلا عورت کے لیے پاجامہ سلائی کرنا اور لپیٹنے والی چادروں کو سلائی کر دینا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ سے سادہ کپڑے کے ٹکڑے میں کفن دینا ثابت ہے، آپ نے کفن کو نہ سلا ہے اور نہ سلنے کا حکم دیا ہے اس لئے ہمیں بھی کفن کو سلنا نہیں چاہیے، کفن کے سادہ ٹکڑے میں ہی میت کو لپیٹ کر دفن کرنا ہے چاہے عورت ہو یا مرد۔ ویسے میت کے لئے سلائی کی ضرورت بھی معلوم نہیں ہوتی، اسے تو قبر میں ڈال کر اس پر مٹی ڈال دی جاتی ہے، اگر سلائی کی کوئی ضرورت معلوم ہوتی تو اس بارے میں شریعت خود ہماری رہنمائی کرتی۔ ہاں اگر کہیں کفن میسر نہ ہو تو ایسی صورت میں لباس میں بھی کفن دے سکتے ہیں مگر الگ سے لباس کی طرح سل کر کفن تیار نہیں کرنا ہے، رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا کی وفات پر برکت کی نیت سے اپنا ازار دیا تھا اور فرمایا اسے جسم سے متصل کفن میں سب سے نیچے رکھو۔ (ابن ماجہ:1458)

سوال نمبر(۳۷۳): جمعہ کو ایک ساعت ہوتی ہے جس میں دعائیں قبول ہوتی ہیں، گھریلو مصروفیت کی وجہ سے جیسے عورت عموما مصروف رہتی ہے اگر دعا مانگنے کا وقت نہ پاسکے تو کیا نیت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کی دعائیں بغیر مانگے بھی قبول کرتا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: دعا کے لئے الگ سے وقت نکالنے کی ضرورت نہیں ہے، کام کاج کرتے ہوئے دل سے دعا مانگ سکتے ہیں ،اس لئے ایسا عمل جو انجام دیا جا سکتا ہے اس کی محض نیت پر اجر نہیں ملے گا بلکہ انجام دینے پر ملے گا اور دعا بھی مانگنے والی عبادت ہے، جب دعا مانگی نہیں گئی تو پھر کون سی دعا قبول کی جائے گی لہذا عورت کو چاہئے کہ دعا کے لئے یا تو خود کو افضل وقت میں متفرغ کرے یا کام کرتے ہوئے ہی دعا کا التزام کرے۔

سوال نمبر(۳۷۴): ہمارے سندھی لوگ زمین کو ماں کہتے ہیں یعنی مٹی ماں کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: ہندوؤں کے یہاں زمین کی عبادت کی جاتی ہے اس وجہ سے وہ لوگ زمین کو دھرتی ماتا کہتے ہیں، اس سے ان کی مراد زمین ان لوگوں کا معبود ہے۔ میں سمجھتا ہوں، سندھی لوگ اس عقیدہ کے حساب سے زمین کو ماں نہیں کہتے ہوں گے بلکہ عرفا ایک لفظ مشہور ہو گیا جس سے مراد پیدائش کی جگہ ہے جیسے مادری زبان کی طرح مادری زمین کہی جاتی ہے۔ ایسی صورت میں اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔تاہم دھرتی ماں کا ایک ہندوانہ تصور پایا جاتا اس کی مشابہت سے بچنے کے لئے مٹی کی ماں کہنے سے بچا جائے تو بہتر ہے۔ کسی کا سوال ہو کہ تمہاری مادری زمین کیا ہے تو ہم کہہ سکتے ہیں فلاں جگہ،اس میں کوئی حرج نہیں ہے جس کا اوپر ذکر کیا ہوں۔

سوال نمبر(۳۷۴): مرد تو مسجد میں نماز پڑھتے ہیں لیکن عورتیں گھر میں نماز پڑھتی ہیں اس وجہ سے کبھی غلطی سے دوسری نماز پڑھ لیتی ہیں جیسے مجھے عصر کی نماز پڑھنی تھی غلطی سے مغرب کی نماز پڑھ لی، ایسے میں کیا گناہ ہوگا اور عصر کی نماز دوبارہ پڑھنی ہوگی؟

جواب: وہ وقت کون سا تھا جس وقت آپ نے مغرب کی نماز پڑھی تھی؟ عصر کا ہی وقت تھا یا مغرب کا وقت؟ اگر مغرب کا وقت تھا اور مغرب کی نیت سے نماز پڑھی گئی تو یہ پڑھی گئی نماز مغرب کی ہو جائے گی اور عصر الگ سے پڑھ لیں گے۔ لیکن اگر عصر کا وقت تھا اور عصر کی جگہ غلطی سے مغرب کی نیت سے مغرب کی طرح نماز پڑھ لی گئی تو گناہ نہیں ہوگا مگر عصر کی نماز دوبارہ پڑھنی ہوگی کیونکہ نماز میں نیت اور وقت دونوں کا اعتبار کیا جائے گا یعنی جس نماز کا جو وقت ہو وہی نماز اس وقت پر اس نماز کی نیت سے پڑھیں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۳۷۵): اہل حدیث مسلک کی لڑکی حنفی مسلک کے لڑکے سے شادی کرسکتی ہے؟

جواب: دارالعلوم دیوبند کی ویب سائٹ پر ایسے سوال کا جواب یہ لکھا ہے کہ غیر مقلد سے نکاح نہ کریں جیسے 166027 نمبر کا جواب دیکھ لیں۔ایسے بعض فتاوے اہل حدیث کی جانب سے بھی ہوسکتے ہیں کہ احناف میں شادی نہ کریں لیکن ہم یہ عرض کریں گے کہ شادی میں ترجیح اہل حدیث کو ہی دیں کیونکہ وہ عقیدہ کے باب میں خالص ہوتے ہیں تاہم مجبوری میں دیوبندی کے یہاں بھی شادی کرسکتے ہیں۔ایک عورت جب دیوبندی کے یہاں جاتی ہے تو اسے مردوں کی طرح نماز پڑھنے کا طعنہ کچھ زیادہ ہی دیا جاتا ہے جو کبھی کسی اہل حدیث بہن کے لئے حد سے زیادہ تکلیف کا باعث بن سکتا ہے اس لئے دیکھ بھال کر شادی کریں،لڑکے کے دین واخلاق اور گھریلو ماحول کا جائزہ ضرور لیں۔

سوال نمبر(۳۷۶): ایک بہن کو اپنی کسی حاجت کے لیے ایک آیت محدود وقت تک پڑھنی ہے اور لوگوں سے بھی پڑھوانی ہے کیا یہ طریقہ درست ہے؟

جواب: یہ بدعت ہے، نہ وہ بہن ایسا کام کرے اور نہ آپ خواتین اس کام پر اس بہن کی مدد کریں۔ہمیں رسول اللہ ﷺ نے کسی حاجت کے لئے اس طرح ایک آیت مخصوص کرکے متعین تعداد کے ساتھ وظیفہ کرنے کی تعلیم نہیں دی ہے اور ایک آیت کو چند عورتیں مل کر متعدد بار پڑھے اس کی بھی کوئی دلیل نہیں ہے اس لئے یہ طریقہ بدعت ہے ۔اس بدعتی طریقہ سے ہم کو بچنا ہے۔اسلام نے مشکلات کے حل کے لئے جو تعلیمات پیش کی ہے ان کو مدنظر رکھیں، اس بارے میں میرے بلاگ پر میرا مضمون بھی پڑھ سکتے ہیں اور یوٹیوب پر بیان بھی سن سکتے ہیں۔

سوال نمبر(۳۷۷): میں مدرسہ میں بچوں کو تعلیم دیتی ہوں، جو بچیاں بالغ ہوچکی ہیں کیا وہ اپنے پیریڈ کے دنوں میں سبق لے سکتی ہیں؟

جواب: ہاں پیریڈ میں آپ بچیوں کو ان کا سبق دے سکتی ہیں، ان دنوں قرآن چھونے کے لئے دستانہ کا استعمال کرائیں، بقیہ دوسری کتابوں اور کاپی کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۳۷۸): طلب علم کے لیے جو گھر سے چل کے جاتا ہے اس کے لیے مچھلیاں دعا کرتی ہیں، ہم طالبات قرآن پڑھنے کے لیے گاڑی میں جاتی ہیں کیا ہمارا شمار ان لوگوں میں ہوگا؟

جواب: جو کوئی گھر سے تعلیم حاصل کرنے نکلتا ہے خواہ سوار یا پیدل اس کے حق میں مچھلیاں دعائیں کرتی ہیں، جیسا کہ ابوداؤد حدیث نمبر 3642 میں ہے اس دعا میں وہ طالبات بھی شامل ہیں جو گاڑی پہ سوار ہو کر دینی تعلیم حاصل کرنے جاتی ہیں۔

سوال نمبر(۳۷۹): کسی نے پوچھا ہے کہ اگر لڑکا شیعہ ہو تو کیا ایک سنی لڑکی اس سے شادی کر سکتی ہے۔ دوسرا یہ کہ شیعہ مسلک میں کون سے کام غیر شرعی ہیں؟

جواب: سنی لڑکی شیعہ لڑکا سے شادی نہیں کرے کیونکہ شیعہ کے پاس کفریہ عقائد ہیں۔ ہم میں اور شیعہ میں بنیادی فرق یہ ہے کہ ہم محمد ﷺ پر نازل کردہ شریعت (قرآن وحدیث) کی پیروی کرتے ہیں جبکہ شیعہ حضرات قرآن پر من مانی طریقے سے ایمان لاتے ہیں اور الگ ڈھنگ سے اس کو سمجھتے ہیں بلکہ کتنے تو اس میں تحریف کے بھی قائل ہیں، اور حدیث کے نام پر خود ساختہ اماموں کی طرف منسوب باتوں کو دین کا درجہ دے کر ان پر عمل کرتے ہیں جبکہ ہم مسلمان رسول اللہ ﷺ سے ایک قول برابر بھی تجاوز کرنا کفر سمجھتے ہیں۔

سوال نمبر(۳۸۰): ایک بہن کا سوال ہے کہ وہ اپنے رشتہ کے لیے لڑکے کے والد سے بات کر سکتی ہے جس کی عمر 65 سال ہے اور لڑکی کا ولی لاپرواہ قسم کا ہے، لڑکی کے بات کرنے سے ولی تک بات پہنچے گی اور ممکن ہے پھر نکاح پر توجہ دے؟

جواب: اصل تو یہی ہے کہ لڑکی کی جانب سے رشتہ کے لئے اس کا محرم یا ولی بات کرے گا، محرم موجود نہ ہو یا موجود ہو مگر شادی کے بارے میں لاپرواہی برت رہا ہو تو پھر ایسی صورت میں لڑکی خود بھی اپنے رشتہ کے لئے ذمہ دار سے بات کر سکتی ہے۔ بات کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ لڑکا سے فضول بات کرے بلکہ جو ذمہ دار ہو اس سے بقدر ضرورت بات کرلے تاہم شادی کی بات چلانے کے لئے اپنی خبر کسی کے ذریعہ بھی بجھوا سکتی ہے۔ بہرکیف اسلام نے ضرورت کا خیال رکھا ہے، ضرورت کے وقت کوئی عورت یا لڑکی بقدر ضرورت مرد سے شادی کی بات کر سکتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۳۸۱): کیا میاں بیوی ایک دوسرے کے غیر ضروری بال صاف کر سکتے ہیں؟

جواب: میاں بیوی کے درمیان کسی قسم کا پردہ نہیں ہے اس لئے میاں بیوی ایک دوسرے کے غیر ضروری بال صاف کر سکتے ہیں

سوال نمبر(۳۸۲): اس بات کی کیا دلیل ہے کہ عورت کا عورت کے لئے ستر ناف سے گھٹنے تک ہے؟

جواب: سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إلى عَوْرَةِ الرَّجُلِ، ولا المَرْأَةُ إلى عَوْرَةِ المَرْأَةِ ولا يُفْضِي الرَّجُلُ إلى الرَّجُلِ فِي ثَوْبٍ واحِدٍ ولا تُفْضِي المَرْأَةُ إلى المَرْأَةِ فِي الثَّوْبِ الواحِدِ'' (صحیح مسلم:338) ترجمہ: مرد دوسرے مرد کے ستر کو (یعنی عورت کو جس کا چھپانا فرض ہے) نہ دیکھے اور نہ عورت دوسری عورت کے ستر کو دیکھے اور مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایک کپڑے میں نہ لیٹے اور نہ عورت دوسری عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں لیٹے۔

یہ دلیل اقتران ہے، اس حدیث میں مرد کا مرد کے لئے ستر بتایا گیا ہے وہ ظاہری بات ہے، ناف سے گھٹنے کے درمیان ہے، اس بنیاد پر عورت کا ستر عورت کے لئے بھی وہی ہوگا جو مرد کا ستر مرد کے لئے ہے۔

سوال نمبر(۳۸۳): ایک بہن کا شوہر بیرون ملک رہتا تھا، اس کے ساتھ بیوی کی ناراضگی تھی، ابھی پتہ چلا ہے کہ اس کے شوہر کا انتقال دو ماہ قبل ہی ہو گیا تھا، ایسے میں عدت کب سے شروع ہوگی اور پہلے کا وقت کیا مانا جائے گا؟

جواب: جب شوہر فوت ہوا ہے اسی وقت سے عدت شمار کی جائے گی لہذا وفات سے لیکر چار ماہ دس دن تک عدت کے دن پورے کرے اور جو وقت پہلے گزر گیا، اس پہ عورت کے لئے کچھ بھی نہیں ہے البتہ آپس میں ناراضگی تھی جو کہ میاں بیوی دونوں کی خطا ہے اس لئے اللہ تعالی سے اپنی طرف سے اور شوہر کی طرف سے کثرت سے توبہ واستغفار کرے۔

سوال نمبر(۳۸۴): کوئی لڑکی کسی نامحرم کو نکاح کے لئے اپنی دعاؤں میں مانگ سکتی ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: اگر کسی لڑکی کو کوئی لڑکا دینی اعتبار سے پسند ہو تو وہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگ سکتی ہے کہ اے اللہ! میرا نکاح فلاں کے ساتھ ہونا میسر فرما دے، ساتھ ہی اس کام کی کوشش بھی کرے یعنی اپنے سرپرست تک یہ بات کسی ذریعہ سے پہنچائے کہ فلاں لڑکا دین واخلاق کے اعتبار سے بہتر ہے، اس سے میرے نکاح کی بات کی جائے۔ ولی کی کوشش ورضامندی سے وہاں نکاح میسر ہو جائے تو اللہ کا شکر بجائے اور اگر وہاں سے پیغام نکاح مسترد کر دیا جائے تو اسی کا خیال لے کر زندگی نہ گزارے بلکہ اس سے شادی کا خیال چھوڑ کر تقدیر پر راضی رہے، دوسری جگہ کوشش کرے، جہاں تقدیر میں لکھا ہوگا اللہ کی توفیق سے وہاں شادی ہو جائے گی۔

سوال نمبر(۳۸۵): شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے محبت کرتا ہے لیکن اس آدمی کا دنیا میں اس سے نکاح نہیں ہوتا تو وہ اس کا حق مہر صدقہ کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ آخرت میں وہ عورت اس کی بیوی ہو تو اللہ تعالیٰ سے اس کی امید کی جا سکتی ہے۔(الفتاوی الکبری:5/ 461) کیا یہ بات صحیح ہے اور مہر کتنا صدقہ کرنا چاہئے؟

جواب: دنیا کا کوئی بھی آدمی جو جنت میں جائے گا، وہ بنا شادی نہیں رہے گا۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: "وما فی الجنة اعزب" یعنی جنت میں کوئی بن بیوی کے نہ ہوگا۔(صحیح مسلم:7147) اور پھر جنت میں عورتوں کے مختلف حالات ہوں گے، جس کا شوہر بھی جنتی ہوگا وہ بیوی اس شوہر کے ساتھ ہوگی لیکن جس بیوی کا دنیاوی شوہر جنتی نہ ہو یا جس عورت کی دنیا میں شادی نہ ہوئی ہو اس بارے میں اہل علم کی متعدد آراء ہیں، ان میں سے ایک رائے یہ ہے کہ دنیا کے مردوں میں سے کسی کے ساتھ شادی کر دی جائے گی۔ شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایسی عورت جو جنتی ہو مگر شادی شدہ نہ ہو یا شادی شدہ تو ہو مگر اس کا شوہر جنتی نہ ہو تو دنیاوی مردوں میں سے جن کی شادی نہ ہوئی ہو کسی سے شادی کر دی جائے گی۔ اس بحث میں مزید تفاصیل ہیں۔ بہر حال یہ مسئلہ غیبی امور میں سے ہے اس لئے بہتر ہے کہ انسان اللہ سے ان چیزوں کے لئے دعا کرے جن کے بارے میں صریح دلائل ہیں بطور خاص جنت الفردوس کا سوال کرے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے اور جو جنت میں چلا جائے گا، اس کو وہاں ہر چیز ملے گی جس کی وہ خواہش کرے گا، اس لئے انسان دنیا میں جنت میں لے جانے والے اعمال انجام دے اور اس میں داخلہ پانے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی اللہ سے بکثرت دعا کرے، اپنی لئے بھی اور اپنے گھر والوں کے لئے بھی۔جس سے شادی نہ ہو اس کے نام سے مہر صدقہ کرنے کی کوئی دلیل نہیں ہے لہذا بغیر شادی کے مہر صدقہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

سوال نمبر(۳۸۶): جب ہم کوئی دینی بیان ویڈیو کی شکل میں سنتے ہیں تو عام طور سے پہلے سلام کیا جاتا ہے ،کیا ہمیں اس سلام کا جواب دینا چاہئے؟

جواب: ہاں جب ہم کوئی اسلامی ویڈیو دیکھیں اور اس میں سلام سنیں تو اس کا جواب دیں، تاہم جواب دینا ضروری نہیں ہے کیونکہ اس سلام کے اصل مخاطب وہ ہیں جو مقرر کے سامنے بیٹھے تقریر سن رہے تھے، اس لئے جواب دیتے ہیں تو اجر ملے گا اور جواب نہیں دیتے ہیں تو کوئی گناہ نہیں ہے۔

سوال نمبر(۳۸۷): کہا جاتا ہے کہ جو بچیاں سکول وکالج جاتی ہیں اگر انہیں سورہ یاسین کی آیت نمبر 9 یاد کروادی جائے تو وہ ہر شر سے محفوظ رہیں گی، کیا یہ بات درست ہے؟

جواب: کسی کی کوئی بات اسی وقت صحیح ہوگی جب اس کی دلیل ہوگی اور ہم کو قرآن وحدیث میں اس بات کی کوئی دلیل نہیں ملتی ہے لہذا یہ بات غلط ہے اور یہ طریقہ بھی غلط ہے۔ہم لڑکیوں کو یہ بتائیں کہ گھر سے نکلتے وقت حجاب میں نکلیں، خوشبو لگا کر باہر نہ نکلیں، چلتے ہوئے نگاہیں نیچی کر کے چلیں، بغیر ضرورت کسی اجنبی مرد سے نہ بات کریں، نہ اس سے سلام ومصافحہ کریں، کسی اجنبی مرد کی خلوت سے بچیں، مخلوط تعلیم نہ حاصل کریں، بغیر محرم سفر نہ کریں، برائی اور بے حیائی والی جگہ نہ جائیں، سواری پر بیٹھیں تو سواری کی دعا کا اہتمام کریں اور گھر میں داخل ہونے اور نکلنے پر دعا کا اہتمام کریں بلکہ راستہ بھر اذکار پڑھتی رہے تو ان باتوں سے اللہ تعالی بچیوں کی حفاظت فرمائے گا۔

سوال نمبر(۳۸۸): کیا کوئی مسلمان عورت کسی کرسچن کو غسل میت کرواسکتی ہے؟

جواب: کافر میت کے غسل، تکفین اور دفن کے متعلق شریعت کے نصوص اور اہل علم کے اقوال کی روشنی میں معلوم ہوتا ہے کہ ایک مسلمان عمومی طور پر کافر کے غسل، اس کی تکفین اور دفن کے کام میں شریک نہیں ہوگا البتہ کسی مسلمان کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کافرشتہ دار فوت ہوجائے اس حال میں کہ اس کو دفن کرنے والا کوئی دوسرا نہ ہو تو اسے کسی جگہ گڈھا کھود کر اس میں دفن کردیا جائے گا، اسے غسل دینے کی ضرورت نہیں، اور ویسے بھی کافر نجس ہوتا ہے مگر جن کافروں کے یہاں میت کو نہلانے کا رواج ہے اور اسے کوئی دفن کرنے والا بھی نہیں ہے تو مسلمان اسے نہلا کر کسی کپڑے میں لپیٹ کر ایک گڈھے میں چھپا دے گا۔ یہاں معلوم رہے کہ غسل، تکفین اور دفن کا مطلب اسلامی طریقے سے کافور و بیری کے ساتھ غسل دینا، یا تین کپڑوں میں کفن دینا اور قبرستان میں با قاعدہ قبر کھود کر دفن کرنا نہیں ہے بلکہ نہانے سے مراد بدن پر پانی بہانا، کفن سے مراد کسی کپڑے میں لپیٹ دینا اور دفن سے مراد کسی کھائی میں یا گڈھا کھود کر گاڑ دینا ہے۔

سوال نمبر(۳۸۹): ایک خاتون ہیں انہوں نے لگ بھگ 20 سال پہلے آنت کا آپریشن کرایا تھا تب سے لیکر آج تک وہ رمضان المبارک کا روزے نہیں رکھ پا رہی ہیں اور ان کو کفارے کے بارے میں علم بھی نہیں تھا، اب انہیں اس بات کا علم ہوا تو وہ کفارہ آئندہ رمضان سے دینا شروع کرے گی اور پہلے جو قضاء روزے تھے ان کے کفارے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اللہ تعالی سے دعا کرتا ہوں اس بہن کو صحت وتندرستی عطا فرمائے۔ اس مسئلہ میں اس بہن سے اور اس کے گھر والوں سے غفلت ہوئی ہے۔ غفلت یہ ہے کہ بیس سال سے رمضان گزر رہا ہے مگر کبھی یہ بات جاننے کی کوشش نہیں کی گئی کہ اس بہن کے روزے کا کیا حکم ہے؟ اللہ تعالی اس بہن کو معاف فرمائے اور دنیاوی تکلیف کو گناہوں کا کفارہ بنادے۔ اس بہن کو چاہئے کہ اس معاملہ میں غفلت ہوجانے کی وجہ سے اللہ تعالی سے توبہ کرے اور پھر ابھی ہی بغیر تاخیر کے بیس سالوں کے روزوں کا فدیہ ادا کرے، جب اگلا رمضان آئے تو اگلے رمضان کا فدیہ دے، ابھی سابقہ روزوں کا فدیہ ادا کرے۔ اور فدیہ میں غلہ دینا ہے۔ ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کو نصف صاع (تقریبا ڈیڑھ کلو) گیہوں، چاول یا کھائی جانے والی دوسری کوئی چیز دے۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے: "وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ" (البقرة:184) ترجمہ: اور اس کی طاقت رکھنے والے فدیہ میں ایک مسکین کو کھانا دیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۳۹۰): ہم اپنے سر میں کون سا تیل لگائیں، نبی ﷺ کون سا تیل استعمال کرتے تھے، دلیل سے بتائیں؟

جواب: ترمذی کی ایک حدیث ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ زیتون کا تیل بہت مفید ہے، وہ کھانے اور بدن دونوں میں استعمال کے قابل ہے۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ'' (صحیح الترمذی:1851) ترجمہ: زیتون کا تیل کھاؤ اور اسے (جسم پر) لگاؤ، اس لیے کہ وہ مبارک درخت ہے۔

ویسے کوئی بھی مفید تیل آپ استعمال کر سکتے ہیں اور اگر چاہیں تو زیتون کا تیل استعمال کریں۔

سوال نمبر(۳۹۱): اگر بچہ ماں کے دودھ کے علاوہ باہر کا دودھ پیتا ہوں تو اس کے پیشاب کا کیا حکم ہے؟

جواب: شیر خوار بچہ جو ماں کا دودھ پیتا ہو اس کا حکم تو واضح ہے، لڑکا ہو تو اس کے پیشاب پر چھینٹا مارنا کافی ہے اور لڑکی کا پیشاب دھلا جائے گا لیکن ماں کے دودھ کے علاوہ باہر کا مصنوعی دودھ پیتا ہو تو اس سلسلے میں علماء کے درمیاں اختلاف ہے۔ شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ درست بات یہ ہے کہ اس دودھ کا بھی حکم ماں کے دودھ کی طرح ہے یعنی باہری دودھ پینے پر بھی لڑکا کے پیشاب پر چھینٹا مارنا کافی ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھلا جائے گا۔

سوال نمبر(۳۹۲): ساؤتھ افریقہ میں آب و ہوا کی وجہ سے بال جھڑ جاتے ہیں اور انڈیا میں نیچرل بال کی طرح بال ملتے ہیں تو کیا ایک شخص تجارت کی غرض سے عورت و مرد کے بال انڈیا سے لے جا کر وہاں فروخت کر سکتا ہے؟

جواب: بالوں میں بال جوڑنا یا سر پہ مصنوعی بال اور وگ پہننا جائز نہیں ہے کیونکہ اللہ کے رسول ﷺ نے مصنوعی بال لگانے والی اور لگوانی والی پر لعنت بھیجی ہے حتی کہ آپ نے ایک خاتون جس کا بال بیماری سے جھڑ گیا تھا اس کے شوہر کی خواہش تھی کہ وہ مصنوعی بال لگائے مگر آپ نے اسے مصنوعی بال لگانے کی اجازت نہیں دی اور فرمایا کہ مصنوعی بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت ہے۔ (بخاری:5935)

صحیح بخاری میں ایک دوسری حدیث اس طرح سے آئی ہے۔ حمید بن عبدالرحمن بن عوف بیان کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں کہ معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما حج کے سال مدینہ منورہ میں منبر پر یہ فرمارہے تھے انہوں نے بالوں کی ایک چوٹی جوان کے چوکیدار کے ہاتھ میں تھی لے کر کہا کہاں ہیں تمہارے علماء میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ اس طرح بال بنانے سے منع فرمارہے تھے اور فرمارہے تھے کہ بنی اسرائیل اس وقت تباہ ہو گئے جب ان کی عورتوں نے اس طرح اپنے بال سنوار نے شروع کر دیئے۔(بخاری:5932)

ان احادیث کی روشنی میں معلوم ہوتا ہے کہ مصنوعی بال استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔جب مصنوعی بال کا استعمال جائز نہیں ہے تو اس کی تجارت کرنا بھی جائز نہیں ہے۔بعض علماء جن میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ بھی ہیں کہتے ہیں کہ جس کے بال جھڑ گئے ہوں، دوبارہ بال آنے کی امید نہیں ہے تو اس کے لئے وگ پہننے میں حرج نہیں ہے کیونکہ یہ زینت کے لئے نہیں عیب چھپانے کے لئے ہے۔شیخ کے اس کلام کی روشنی میں گنجاپن دور کرنے کی حد تک مصنوعی بال کی اجازت ہے اس لحاظ سے کوئی چاہے تو ضرورت مندوں کو مصنوعی بال بیچ سکتا ہے لیکن فیشن کے طور پر بیچنا جائز نہیں ہے۔ساتھ ساتھ یہ معلوم رہے کہ بال اگانے کے لئے متعدد دوائیں ملتی ہیں، اس لئے بہتر ہے کہ گنجاپن دور کرنے کے لئے دوا کا استعمال کیا جائے۔

سوال نمبر(۳۹۳): ایک عورت نے بچے کو جنم دیا ہے، ولادت کے ابتدائی دنوں میں پیٹ پر کچھ بھی دباؤ ہوتا ہے تو عورت کے اگلے حصے سے ہوا خارج ہو جاتی ہے، اصل مسئلہ یہ ہے کہ نماز میں بھی اگلے حصے سے ہوا خارج ہو جاتی ہے ایسے میں کیا جائے؟

جواب: جب عورت کو آگے والے حصے سے ہوا خارج ہو تو اس سے وضو نہیں ٹوٹے گا اس لئے نماز کی حالت میں اگلے حصے سے ہوا نکلنے سے نماز میں کوئی خلل نہیں ہوگا، پچھلے حصے سے ہوا خارج ہونے سے وضو ٹوٹتا ہے۔

سوال نمبر(۳۹۴): ایک لڑکی نے بھاگ کر شادی کر لی، اس میں اس کے والدین شریک نہیں تھے، شادی کے بعد دو بچے ہوئے، ایک لڑکی اور ایک لڑکا۔اب پیدا شدہ لڑکی کی شادی ہونے والی ہے، اس لڑکی سے دوسرے لڑکے کا نکاح کیسا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: جس لڑکی کے نکاح سے متعلق سوال کیا جارہا ہے اس لڑکی سے نکاح کا کوئی مسئلہ نہیں ہے، بالکل اس سے نکاح کیا جاسکتا ہے جبکہ اس کی ماں نے بغیر ولی کے نکاح کیا ہے اس نے غلط کیا ہے، اسے اللہ سے ڈرنا چاہئے اور توبہ کر کے شرعی طور پر ولی کی رضامندی کے ساتھ اپنے نکاح کی تجدید کر لینا چاہئے تاکہ ازدواجی رشتہ صحیح ہو سکے۔

سوال نمبر (۳۹۵): میں نے غروب سے قبل غسل کر کے ظہر و عصر پڑھی، پھر مغرب و عشاء کی نماز پڑھی، رات میں قیام اللیل کے لئے اٹھی تو حمام میں کچھ اسپاٹنگ دیکھتی ہوں تو مجھے نماز پڑھنا ہے یا نہیں؟

جواب: سوال سے معلوم ہو رہا ہے کہ آپ کو ماہواری آئی ہوئی تھی، مغرب سے پہلے پاکی حاصل ہوئی تو آپ نے غسل کر کے ظہر و عصر پڑھی پھر مغرب و عشاء کی نماز بھی ادا کی لیکن رات میں حمام میں کچھ زردی محسوس ہوئی۔ اگر ایسی ہی بات ہے تو یہ جان لیں کہ حیض سے پاکی حاصل ہونے کے بعد اگر کچھ زردی نظر آئے تو اس کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا، آپ اس حال میں نماز ادا کریں گے لیکن عادتا وہ حیض کے ایام ہوں اور حیض منقطع ہو کر دوبارہ حیض جیسی صفات کے ساتھ خون آئے تو پھر وہ حیض ہے اور عبادت سے رکنا ہے۔

سوال نمبر (۳۹۶): قرآن میں ہے کہ خبیث عورتیں خبیث مرد کے لئے اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے ہے۔ پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے ہے؟ تو پھر ایسا کیوں ہے کہ فرعون کے لئے آسیہ، لوط اور نوح کے لئے نافرمان بیوی؟

جواب: سابقہ شریعت میں کافر کا مومنہ سے اور مومن کا کافرہ سے شادی کرنا جائز تھا اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ نوح علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کی بیوی کافرہ تھیں اور فرعون کی بیوی مومنہ تھی، شریعت محمدی میں آج بھی اہل کتاب کافرہ سے شادی جائز ہے۔

سوال نمبر (۳۹۷): اگر کوئی جوڑا شادی کے بعد آپس کی رضامندی سے اس بات کا فیصلہ کریں کہ وہ ایک سال تک اولاد کی پیدائش نہیں چاہتے تو کیا وہ گناہ گار رہوں گے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: رسول اللہ ﷺ نے مرد کو زیادہ بچہ پیدا کرنے والی عورت سے شادی کرنے کا حکم دیا ہے، اس کا تقاضہ ہے کہ نسل انسانی کی روک تھام کرنا حکم رسول اور مصلحت نکاح کے خلاف ہے بلکہ شادی کے بعد ایک مدت تک بچہ کے بغیر میاں بیوی کا مستی کرنا دراصل مغربی تہذیب ہے، جو ہندی فلموں اور سیریلوں کے ذریعہ مسلمانوں میں پھیل رہی ہے۔ ہاں اگر کچھ بچے پیدا ہو جانے کے بعد اس میں ضرورت اور مصلحت کے تحت وقفہ کرنا چاہتے ہیں تو کوئی حرج نہیں مگر شروع شادی میں وقفہ کی کوئی مجبوری نہیں سوائے مغربی تہذیب کے۔

سوال نمبر(۳۹۸): ایک بہن کا کہنا ہے کہ سونے کی ہر چیز پر زکوۃ ہے، چاہے ناک کا ایک نتھونا ہی کیوں نہ ہو یعنی مقدار ضروری نہیں ہے، کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: سونے اور چاندی کی زکوۃ کے لئے دو شرطیں ہیں (1) نصاب (85 گرام سونا، 595 گرام چاندی) کو پہنچنا (2) ایک سال گزرنا،، ان میں سے ایک بھی شرط کم ہوئی تو زکوۃ نہیں ہے۔ اس لئے جس کسی مسلمان بھائی یا بہن کے پاس سونے یا چاندی کی ڈلی یا زیورات موجود ہوں اور وہ نصاب تک پہنچ رہے ہوں تو سال مکمل ہونے پر اس کی زکوۃ ادا کرنی ہوگی لیکن جو سونا یا چاندی نصاب کو نہ پہنچے اس پر زکوۃ نہیں ہے۔ ابوداؤد (1565) کی حدیث جسے شیخ البانی نے صحیح قرار دیا ہے اس میں ہے کہ نبی ﷺ نے سیدہ عائشہ کے ہاتھ میں چاندی کی کچھ انگوٹھیاں دیکھیں تو آپ نے پوچھا کہ ان کی زکوۃ ادا کرتی ہو تو انہوں نے کہا کہ نہیں تو اس پر آپ نے فرمایا کہ یہ تمہیں جہنم میں لے جانے کے لئے کافی ہیں۔ اس حدیث کا یہ مطلب نہیں ہے کہ چاندی کی چند انگوٹھی پر زکوۃ ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ یہ انگوٹھیاں (چاندی) نصاب کو پہنچ جائیں تو زکوۃ ادا کی جائیں لیکن سیدہ عائشہ کے پاس نصاب کے بقدر چاندی نہیں تھی اس لئے ان انگوٹھیوں کی زکوۃ نہیں ادا فرمائیں۔

سوال نمبر(۳۹۹): پارکوں میں جو جھولے ہوتے ہیں، اس جگہ عورت و مرد سبھی ہوتے ہیں وہاں عورت کو جھولنا کیسا ہے؟

جواب: خواتین کو جنرل پارک میں نہیں جھولنا چاہئے کیونکہ خواتین کو اسلام نے بڑا مقام دیا ہے، بڑی عزت دی ہے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کی عفت کا خاص خیال کیا ہے لہذا عورت کوئی ایسا کام نہ کرے جو اس کی حیا کے خلاف ہو۔ حیا والی عورت کبھی مردوں کے سامنے جھولا نہیں جھولے گی، اکیلے میں جھولنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اپنے گھر میں جھولا ہو یا اپنے مخصوص پارک میں جھولا ہو تو وہاں ایک عورت بالکل جھول سکتی ہے، عورت کے لئے جھولنا منع نہیں ہے بلکہ اس کے لئے حیا کے خلاف کام کرنا منع ہے۔

سوال نمبر(۴۰۰): میں باہر ملک میں رہتی ہوں، دو ماہ قبل میں نے خلع کا کیس فائل کر دیا اور اور ایک ماہ کی عدت بھی گزاری، میرا کیس کہاں تک پہنچا پتہ نہیں، اس درمیان شوہر نے گھر پہ طلاق کی نوٹس بھیج دی اور میں جاب کرتی ہوں، اس کو چھوڑنا مشکل ہے، کیا کیا جائے؟

جواب: خلع کا کیس فائل کرتے ہی عدت نہیں گزارنی ہے بلکہ جب آپ کا صحیح طور پر خلع ہو یا صحیح طور پر خلع کی کاروائی کے ذریعہ آپ کو نوٹس ملے کہ آپ کا خلع ہو گیا ہے پھر نکاح ختم ہوتا ہے اور تب سے ایک حیض عدت گزارنی ہے۔ کیس فائل کر کے خلع کا حکم نہیں لگایا گیا ہے تو خلع ہوا ہی نہیں۔ اور اس دوران شوہر نے طلاق دے دیا ہے تو طلاق واقع ہو جائے گی اور جب طلاق پڑ گئی تو اس وقت سے تین حیض عدت گزارنی ہے۔ رہا مسئلہ جاب کا تو اگر جاب کے لئے ہر حال میں جانا ضروری ہے تو مجبوری میں جاب پر جا سکتی ہیں۔

سوال نمبر(۴۰۱): سگی بھتیجی اور سگی بھانجی کے شوہر سے عورت پردہ کرے گی؟

جواب: ہاں بھتیجی اور بھانجی کا شوہر عورت کے لئے نا محرم ہے اس لئے اس سے پردہ کرے گی۔

سوال نمبر(۴۰۲): میں پردہ کے ساتھ گھر میں نماز پڑھ رہی ہوں، اچانک کوئی غیر محرم آ جائے تو کیا کرنا ہے، نماز چھوڑ دینی ہے؟

جواب: عورتوں کے لئے سب سے اندرونی جگہ نماز پڑھنا افضل بتایا گیا ہے اس لئے عورت ایسی جگہ نماز پڑھے جہاں اجنبی مرد نہ آئے، پھر بھی آپ کہیں نماز پڑھ رہی تھیں اچانک کوئی نا محرم آ گیا ہے تو آپ اپنی نماز جاری رکھیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گی اور جو چہرہ کھلا تھا اب اسے ڈھک لیتا ہے یعنی اجنبی سے پردہ کر لیتا ہے، ساتھ ہی اپنی آواز پست رکھیں۔ یہ یاد رہے کہ نماز مکمل پردہ میں ادا کرنا ہے چاہے گھر میں ہی کیوں نہ ادا کریں حتی کہ قدم بھی چھپانا بہتر ہے اور ایسی جگہ نماز پڑھیں جہاں مردوں کا گزر نہ ہو۔

سوال نمبر(۴۰۳): کیا zunera نام رکھ سکتے ہیں؟

جواب: آپ نے جو انگریزی میں لفظ لکھا ہے، وہ نام نہیں رکھیں البتہ "زِنِّیْرَۃٌ" زاء کے زیر اور نون کے تشدید کے ساتھ نام رکھ سکتے ہیں، اس نام کی ایک صحابیہ تھیں جنہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خرید کر آزاد کیا تھا۔

سوال نمبر(۴۰۴): استحاضہ میں ہر نماز کے وقت الگ الگ وضو کیا جاتا ہے لیکن اگر نماز جمع وقصر ہو تو کیا کیا جائے؟

جواب: استحاضہ کے وقت اگر دو نمازوں کو جمع وقصر کر رہے ہیں تو ایک ہی وضو سے دونوں نماز ادا کریں گے۔

سوال نمبر(۴۰۵): میں نے اکثر عورتوں سے سنا ہے کہ جب عورت کو غسل دے دیا جائے تو پہلے کوئی کپڑا پہنایا جائے پھر کفن پہنایا جائے، کیا یہ بات صحیح ہے؟

جواب: نہیں، ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ میت عورت ہو یا مرد اسے غسل دے کر کفن پہنا سکتے ہیں، جو بات آپ نے ذکر کی کہ پہلے دوسرا کپڑا پہنایا جائے پھر کفن، اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

سوال نمبر(۴۰۶): کیا شہید کی بیوہ دوسرا نکاح کر سکتی ہے؟

جواب: جب شوہر وفات پا جائے یا شہید ہو جائے تو اس کی بیوہ دوسرا نکاح کر سکتی ہے، ہر قسم کی بیوہ کا ایک ہی حکم ہے، شہید کی بیوہ کے لئے الگ سے کوئی حکم نہیں ہے اس لئے جس طرح ایک عام بیوہ شادی کر سکتی ہے وہ بھی شادی کر سکتی ہے۔ کہیں لوگوں میں یہ غلط فہمی ہو کہ شہید تو زندہ ہوتے ہیں پھر اس کی بیوی کیسے شادی کرے؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ شہید ہونے کے بعد وہ بھی وفات پانے والوں کی طرح ہیں، یعنی اس کو بھی موت آگئی البتہ برزخ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں زندگی ملتی ہے، وہ زندگی ہر میت کو ملتی ہے تبھی تو برزخ میں مردوں کو عذاب یا نعمت ملتی ہے اس لئے تمام قسم کی بیوہ کا دنیاوی معاملہ ایک جیسا ہے۔

سوال نمبر(۴۰۷): عدت میں عورت کیسے پردہ کرے گی، اس کی دلیل بھی بتادیں؟

جواب: عدت میں پردہ کا الگ سے کوئی طریقہ نہیں ہے، عورت جس طرح پہلے پردہ کیا کرتی تھی اسی طرح عدت میں بھی پردہ کرے گی ۔ پردہ سے میری مراد اسلامی پردہ یعنی پورے جسم کو ڈھکنا، وہی اسلامی پردہ عدت میں بھی ہے، اس کے لئے الگ سے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ اجنبی مردوں سے پورا جسم عدت سے پہلے بھی چھپانا تھا، عدت میں بھی چھپانا ہے اور عدت کے بعد بھی چھپانا ہے۔

سوال نمبر(۴۰۸): ایک لڑکی بول چال میں مذکر کا صیغہ استعمال کرتی ہے، گھر میں بھی اور سہیلیوں کے ساتھ بھی کیا یہ لڑکوں کی مشابہت ہے، وہ لڑکیوں کی طرح بولنے میں شرماتی ہے کیونکہ اس کی عادت نہیں ہے اور لوگ بھی عجیب محسوس کریں گے اگر لڑکیوں کی طرح بولے؟

جواب: اس بہن کو لازما لڑکیوں کی طرح بولنا چاہئے کیونکہ وہ لڑکی ہے اور لوگ کیا کہیں گے اس کی پرواہ نہیں کرنا چاہئے، ابھی سے نئی عادت اپنائیں اور مونث کا صیغہ استعمال کرنا شروع کریں، گھر والے اور سہیلیاں دھیرے دھیرے اس نئی عادت جو دراصل اپنی اصل عادت ہے سے مانوس ہو جائیں گے اور کچھ دنوں بعد خاموش ہو جائیں گے، ساتھ ساتھ یہ بھی کوشش کرے کہ اگر اس ماحول میں خواتین مردوں کی طرح بولتی ہیں تو ان سب کی اصلاح بھی کرے۔ آپ جانتے ہیں یہ نیا فیشن چل پڑا ہے جبکہ اسلام نے عورتوں کو مردوں کی مشابہت اختیار کرنے اور مردوں کو عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا ہے۔

سوال نمبر(۴۰۹): میری بیٹی کا نکاح دبئی میں ہو گیا ہے، اب لڑکا والے ریسیپشن سے ایک دن پہلے انڈیا میں نکاح پڑھانا چاہتے ہیں کیا یہ شرعا جائز ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: ایک مرتبہ جب نکاح کی شرائط پورے کر کے نکاح منعقد ہو جائے تو لڑکا اور لڑکی دونوں میاں بیوی ہیں اور ایک دوسرے کے لئے حلال ہیں، جب میاں بیوی کا رشتہ قائم ہو گیا تو پھر کس بات کے لئے ددبارہ نکاح ہوگا؟ اس لئے لڑکے والوں کو سمجھائیں کہ دین کا مذاق نہ بنائیں، نکاح ہو چکا ہے دوبارہ اس کی ضرورت نہیں ہے البتہ لڑکے کے ذمہ دعوت ولیمہ ہے جو باقی ہو تو اس مناسبت سے ولیمہ کر لیں۔

سوال نمبر(۴۱۰): لڑکی کا ایمان اور لڑکے کا صلاہ نام رکھنا کیسا ہے؟

جواب: لڑکی کا ایمان نام رکھنے میں حرج نہیں ہے لیکن لڑکے کا نام صلاۃ نہیں رکھیں گے، ہاں صلاح رکھ سکتے ہیں یا ایمان کی طرح اسلام رکھ سکتے ہیں۔

سوال نمبر(۴۱۱): جس کا شوہر زندہ ہو کیا اس کا کفن لال رنگ کا ہوگا؟

جواب: میت عورت ہو یا مرد، اسے سفید کپڑوں میں دفن کیا جائے گا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کا حکم دیا ہے، الگ سے کسی میت کے لئے کوئی دوسرا کفن یا رنگ منقول نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سفید کپڑے پہنو، کیونکہ یہ تمہارے بہترین کپڑوں میں سے ہیں اور اسی میں اپنے مردوں کو بھی کفناؤ (ترمذی:994، شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے) اگر مجبوری ہو تو دوسرے رنگ کا بھی کپڑا بطور کفن استعمال کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر(۴۱۲): کسی بہن کا رشتہ لگا ہو اور شوہر چاہتا ہوں کہ لڑکی کے بارے میں جانکاری حاصل کرے کہ وہ اس کے حق میں صحیح ہے یا نہیں تو یہ جائز ہے؟

جواب: شادی سے قبل منگیتر کو دیکھنے کی اجازت ہے، لڑکا لڑکی کو دیکھ سکتا ہے۔ اور اس لڑکی سے متعلق جانکاری حاصل کرنے کا مسئلہ ہے کہ وہ دین واخلاق میں ٹھیک ہے کہ نہیں تو یہ معلومات بھی پاس پڑوس کے لوگوں سے یا اس کے رشتہ داروں سے لے سکتا ہے لیکن اگر لڑکی کو جاننے کا مطلب اس سے تنہائی میں ملنا، باتیں کرنا، اس کے ساتھ ڈیٹنگ کرنا، چائے پہ بلانا یا اس کے ساتھ کچھ وقت گزار کر اس کو سمجھنا تو سارے کام ناجائز ہیں۔ یہ مغربی تہذیب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور فساق و فجار کا کلچر ہے، اسلام ہمیں ان باتوں کی اجازت نہیں دیتا ہے۔ نکاح سے قبل لڑکا لڑکی کو دیکھ سکتا ہے اور لوگوں سے اس کے دین واخلاق کی معلومات لے سکتا ہے، اس کی اجازت ہے مگر لڑکی کو سمجھنے کے لئے مروجہ مغربی تہذیب کی اجازت نہیں ہے۔

سوال نمبر (۴۱۳): ایک عورت نے اپنا عمرہ کرلیا، وہ اپنے زندہ شوہر کی جانب سے عمرہ کرنا چاہتی ہے، کیا یہ عمل درست ہوگا؟

جواب: اگر شوہر خود سے عمرہ کرنے کی قدرت واستطاعت رکھتا ہو تو بیوی اس کی طرف سے عمرہ نہیں کرے گی لیکن اگر شوہر خود سے عمرہ کرنے کی قدرت نہ رکھتا ہو، عاجز ہو یعنی بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے لاچار ہو تو پھر ایسی صورت میں شوہر کی طرف سے عمرہ کر سکتی ہے۔ ''عن الفضل: إن امراۃ من خثعم، قالت: یا رسول اللہ، إن ابی شیخ کبیر علیه فریضة اللہ فی الحج وھو لا یستطیع ان یستوی علی ظھر بعیرہ، فقال النبی صلی اللہ علیه وسلم: "فحجی عنه" . (صحیح مسلم:3252) ترجمہ: فضل سے روایت ہے کہ ایک عورت قبیلہ خثعم کی اس نے کہا: یا رسول اللہ! میرا باپ بوڑھا ہے اور اس پر حج اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا ہے اور وہ سواری کی پیٹھ پر بخوبی نہیں بیٹھ سکتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کہ تم اس کی طرف سے حج کرو۔"

گویا کہ یہ دلیل فرض حج سے متعلق ہے مگر اہل علم نفلی حج بدل کی بھی اجازت دیتے ہیں۔ شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے کسی نے سوال کیا کہ میری والدہ فرضی حج کر چکی ہیں، ان کی طرف سے حج کرنا چاہتا ہوں کیا ان سے اجازت لینا ضروری ہے تو شیخ نے جواب دیا کہ اگر آپ کی والدہ بڑھاپہ یا لاعلاج مریض جس سے شفا ممکن ہو کی بنا پر حج کرنے سے عاجز ہیں تو انکی جانب سے حج کرنے میں کوئی حرج نہیں چاہے بغیر اجازت ہی کیا جائے۔ (فتاوی ابن باز:16/414)

سوال نمبر (۴۱۴): بہت ساری عورتیں آنکھوں میں کانٹیکٹ لینس لگاتی ہیں کیا جب آنکھوں میں لینس لگے ہوں تو وضو ہو جائے گا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: اس سوال سے متعلق ایک ذیلی سوال پیدا ہوتا ہے جس کو پہلے جاننا ضروری ہے تا کہ اصل سوال کا جواب بخوبی سمجھ میں آسکے۔ وہ ذیلی سوال یہ ہے کہ کیا آنکھوں میں کانٹکٹ لینس استعمال کی اجازت ہے؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ ایک لینس ضرورت کے تحت لگایا جاتا ہے، آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے، یہ جائز ہے اس میں کوئی کلام نہیں لیکن وہ لینس جو زینت وفیشن کے طور پہ آنکھوں کا رنگ بدلنے کی خاطر استعمال کیا جاتا ہے وہ جائز نہیں ہے۔ اب رہا اصل سوال کہ آنکھوں پر لینس لگے ہوں تو وضو ہوگا کہ نہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ وضو ہو جائے گا کیونکہ وضو میں آنکھوں کے داخلی حصے کو دھونے کا حکم نہیں ہے بلکہ اوپری حصہ ہی کو دھونا کافی ہے جسے آنکھوں کا پپوٹا (غلاف چشم) کہتے ہیں اس لئے کوئی مرد یا عورت ضرورت کے تحت آنکھوں میں لینس لگائے ہوئے ہو تو بغیر لینس اتارے وضو کر سکتے ہیں، وضو ہو جائے گا حتی کہ غسل بھی ہو جائے گا کیونکہ غسل میں بھی آنکھوں کے اندرونی حصے میں پانی داخل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

سوال نمبر (۴۱۵): استعمال کے زیورات میں جب زکوۃ دیں گے تو قیمت خرید کے حساب سے زکوۃ دیں گے یا قیمت فروخت کے حساب سے؟

جواب: یہ بات واضح رہے کہ استعمال کے زیوارت پر بھی زکوۃ ہے اور سونے چاندی کے زیورات جو نصاب کو پہنچ رہے ہوں، ان پر جب سال گزر جائے تو بازار سے ان زیورات کی موجودہ قیمت فروخت معلوم کی جائے، جو موجودہ قیمت بنے گی اس قیمت میں سے ڈھائی فیصد زکوۃ دینی ہوگی۔

سوال نمبر (۴۱۶): کیا اپنی بیٹی کا نام سدرۃ المنتہی رکھ سکتے ہیں؟

جواب: قرآن میں سدرۃ المنتہی کا لفظ آیا ہے جو بیری کے درخت کو کہتے ہیں، یہ درخت چھٹے یا ساتویں آسمان پر ہے۔ سدرہ کے ساتھ المنتہی کا جو لفظ مستعمل ہے اس سے مراد فرشتوں کی آخری حد ہے یعنی فرشتے اس حد سے آگے نہیں جا سکتے ہیں۔ سدرہ ٹھیک ہے بطور نام رکھ سکتے ہیں، اس میں المنتہی لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ویسے ناموں کے لئے صحابیات اور صالحات کے ناموں پر رکھا جائے تو بہتر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۴۱۷): ہماری ایک پڑوسن ہیں وہ کہتی ہیں کہ انہوں نے دین کا علم حاصل نہیں کیا لیکن ان پر جن ہیں اور اس جن نے انہیں علم سکھایا ہے لوگ ان کے پاس آتے ہیں اپنے مسائل لے کر وہ ان کو قرآن کی آیت یا اللہ کے ناموں میں سے کوئی نام مخصوص تعداد میں پڑھنے کے لئے دیتی ہیں اور کہتی ہیں ان کو یہ علم جنات نے سکھایا ہے اور وہ اس کو دین سمجھتی ہیں اور ایک شرف سمجھتی ہیں۔ کیا جنات سے اس طرح مدد لینا جائز ہے اگر نہیں تو ان کو کس طرح نصیحت کریں؟

جواب: اگر وہ عورت سچ بول رہی ہے تب بھی اس کے پاس جانا جائز نہیں ہے کیونکہ جنات سے مدد لینا جائز نہیں ہے اور اگر وہ جھوٹ بول رہی ہے جس کا امکان زیادہ ہے تب تو ویسے ہی اس سے دور رہنا ہے۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ جس نے عالم سے کتاب وسنت کا علم نہ لیا ہو اور دعوی کرے کہ ہمیں جنات بتاتے ہیں ایسا آدمی جھوٹا، مکار اور فریبی ہے کیونکہ دین کا علم قرآن اور حدیث میں ہے جو کتاب واستاد سے حاصل کیا جاتا ہے، نبی ﷺ نے یہ بھی بتایا ہے کہ شیطان جھوٹا ہے۔ اور مجرب وظائف یعنی اپنی طرف سے وظیفہ گھڑنا کسی حاجت وضرورت کے لئے جائز نہیں ہے، یہ بدعتیوں کا عمل ہے۔ ہم وہی اذکار کریں گے جو مسنون ہیں اور اسی طرح عمل کریں گے جو کیفیت نبی ﷺ نے بتائی ہے۔ یہاں ہماری ذمہ داری ہے کہ دوسروں کو بھی اس قسم سے عورت سے دور رکھیں بلکہ سماج کے بااثر فرد کی ذمہ داری ہے کہ اس عورت کی بے دینی وجہالت کو بند کرائے تاکہ سماج میں گمراہی نہ پھیلے۔

سوال نمبر(۴۱۸): حیض کی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ مدت کتنی ہے؟

جواب: ویسے حیض کی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ مدت متعین نہیں ہے لیکن اہل علم نے قیاس کرتے ہوئے کہا ہے کہ زیادہ سے زیادہ حیض کی مدت پندرہ دن ہو سکتی ہے، اس سے زیادہ خون آئے تو وہ فاسد مانا جائے گا اور کم سے کم کی کوئی تحدید نہیں ہے، ایک دن بھی حیض آسکتا ہے تو جس عورت کو جتنا وقت یا جتنا دن خون حیض کی صفات میں آئے حیض مانے اور نماز وروزہ سے پرہیز کرے اور یہ یاد رکھے کہ پندرہ دن سے زیادہ آنے پر زائد ایام کو حیض شمار نہ کرے، ان ایام میں مستحاضہ کی طرح نماز کی پابندی کرے۔ شیخ ابن بازؒ نے ذکر کیا ہے کہ حیض کے زیادہ سے زیادہ 15 دن ہیں، ان سے زیادہ ہوں تو یہ استحاضہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۴۱۹): میت کو نیل پالش لگی ہو اور اتارنے سے بھی نہیں اترے تو کیا کیا جائے؟

جواب: میت کو وضو بھی کرانا ہے اور غسل بھی دینا ہے اور وضو کی شرائط میں سے ایک شرط یہ ہے کہ اعضائے وضو تک پانی پہنچ جائے اور اسی طرح غسل کی شرائط میں بھی ہے کہ پانی پورے جسم تک پہنچ جائے اس لئے اگر میت کے ناخن پر پالش لگی ہو جس سے پانی ناخن کی تہ تک پہنچنے سے مانع ہو تو نیل پالش کو کھرچا جائے گا تاکہ وضو اور غسل میں پانی جسم کی اصل تہ تک پہنچ جائے۔ جو لوگ میت کو غسل دلانے کا کام کرتے ہیں ان لوگوں کو چاہئے کہ نیل پالش زائل کرنے والا کیمیکل اپنے پاس رکھے جس سے بآسانی پالش ختم کر سکتے ہیں۔ اگر بھی کوشش کے باوجود کچھ نیل پالش نہ صاف ہو سکے تو حرج نہیں ہے، اللہ کا فرمان ہے : ''فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ'' (تم اللہ سے اپنی طاقت بھر خوف کھاؤ)۔

سوال نمبر(۴۲۰): ایک عورت بیمار ہے اس کو چین کیرنا کی شکایت ہے، پیٹ میں پانی بھرا ہوا ہے۔ جب وہ نماز پڑھتے وقت سجدہ میں جاتی ہے تو ہوا شرمگاہ سے خارج ہونے کی طرح آواز آتی ہیں حتی کہ بغل کے لوگ بھی سن سکتے ہیں۔ جب ہاتھوں کو زمین پر بچھا کر سجدہ کرتی ہے تو آواز نہیں آتی ہے لیکن بازو کو اٹھا کر نماز پڑھتی ہے تو آواز آتی ہے ایسی صورت میں کیا کرے اور اس کی نماز و وضو کیا حکم ہے؟

جواب: اللہ اس بہن کو شفا عطا فرمائے۔ اگر عورت سے نماز کی حالت میں اگلی شرمگاہ سے ہوا خارج ہونے کی آواز آئے تو اس سے نماز اور وضو پر کوئی اثر نہیں پڑے گا اس لئے اس کا وضو بھی صحیح ہے اور نماز بھی صحیح ہے اور نماز پڑھتے ہوئے اسی طرح سجدہ کرے جو سجدہ کا مسنون طریقہ ہے یعنی اپنے بازوں کو زمین سے ہٹا کر سجدہ کرے کیونکہ نبی ﷺ نے حکم دیا ہے: تم میں کوئی شخص سجدے میں اپنے دونوں بازو (زمین پر) کتے کے بچھانے کی طرف نہ بچھائے۔ (صحیح النسائی:1102) ساتھ ہی گھر میں ایسی جگہ نماز پڑھے جہاں اجنبی مرد نہ آئے اور نماز کے وقت لنگوٹ باندھ کر دیکھے، اگر اس سے آواز بند ہو جائے تو نماز کے وقت لنگوٹ باندھ لیا کرے۔

سوال نمبر(۴۲۱): کیا یہ دعا صحیح ہے، ''اللهم اجعلني من المقربين واجعل أمي من الحور العين''۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنے مقرب بندوں میں شامل فرما اور مری والدہ کو حورعین (جنتی عورتوں) کے ساتھ ملادے۔(الأدب المفرد:504)

جواب: ہاں یہ دعا صحیح ہے، اس حدیث کو شیخ البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔مذکورہ حدیث میں جس کتاب کا حوالہ دیا گیا اس کی تحقیق میں شیخ البانیؒ نے اسے صحیح کہا ہے، وہ الدرر السنیہ کے حوالہ سے آپ کی خدمت میں پیش کررہا ہوں ۔اللَّهُمَّ اجعَلْني من المقرَّبينَ واجعلْ أمِّي من الحورِ العِينِ راوی:-صحيح الأدب المفرد: 389

سوال نمبر(۴۲۲): مجھے کہیں پر ایک سوال وجواب ملا ہے جو انگلش میں ہے، اس کا اردو میں ترجمہ کرکے بھیج رہی ہوں کیا یہ سوال وجواب صحیح ہے؟

(سوال: کیا یہ بات صحیح ہے کہ عورت کی نماز بغیر قدم ڈھاکے قبول نہیں کی جاتی ہے؟ جواب: ہاں بالکل یہ آتھینٹک بات ہے) جواب: نماز میں عورتوں کا قدم ڈھاکنا اختلافی مسئلہ ہے، بعض اہل علم واجب مانتے جبکہ بعض اسے واجب نہیں مانتے ہیں اس لئے دوٹوک الفاظ میں یہ کہنا کہ نماز ہی نہیں قبول ہوگی محل نظر ہے۔ہاں احتیاط کا تقاضہ ہے اور بہتر ہے کہ عورت نماز پڑھتے وقت باقی سارے اعضاء کی طرح دونوں قدم کو بھی ڈھک لے لیکن اگر بغیر قدم ڈھکے کسی عورت نے نماز پڑھ لی تو اس کی نماز درست ہے۔

سوال نمبر(۴۲۳): انڈیا سے عمرہ کے لئے احرام باندھنے کے بعد اگر وضو کی ضرورت پڑ جائے تو کیسے مسح کرنا ہے جبکہ احرام میں بال نہیں دکھنا چاہئے؟

جواب: احرام باندھنے والی بہن یہ سمجھ رہی ہے کہ احرام باندھ لینے کے بعد بال نہیں دکھنا چاہئے جبکہ ایسی بات نہیں ہے کہ احرام کی حالت میں بال نہیں کھول سکتے ہیں یا نہیں دکھنا چاہئے۔بال کا مسئلہ یہ ہے کہ اجنبی مردوں سے اسے چھپانا ہے لیکن اگر وضو ٹوٹ جائے تو آپ اکیلے میں یا لوگوں کی نظروں سے چھپ کر وضو کرتے وقت بالکل اپنے بال کو کھول سکتے ہیں، اس پر مسح کرسکتے ہیں حتی کہ غسل کی ضرورت پڑے تو غسل بھی کرسکتے ہیں، اس میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسری بات یہ ہے کہ احرام حج وعمرہ میں داخل ہونے کی نیت کو کہتے ہیں، وہ کسی کپڑے اور لباس کا نام نہیں ہے اور احرام میقات سے باندھا جاتا ہے۔ خلا میں سفر کرنے والے میقات کے ٹھیک اوپر خلا ہی میں حج یا عمرہ کی نیت کریں گے۔

سوال نمبر(۴۲۴): ایک نکاح کو تین چار سال ہو گئے وہ انٹرنیٹ پر ہوا تھا کیا اس طرح نکاح ہو جاتا ہے اور اس کی کمائی کیسی ہے؟

جواب: نکاح کے کچھ ارکان اور شروط ہیں، اگر ان کو پورا کیا گیا تو انٹرنیٹ پر بھی نکاح ہو سکتا ہے۔ نکاح کے دو ارکان ہیں۔

(الف) زوجین کا وجود اور ان دونوں کا آپس میں شادی جائز ہونا یعنی شادی میں رضاعت، نسب، عدت، حمل وغیرہ کی کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

(ب) ولی یا اس کے وکیل کی طرف سے ایجاب یعنی تعیین کے ساتھ فلانہ کی شادی کرانے کا ذکر اور لڑکے کی جانب سے قبول کرنا حاصل ہو اور نکاح کی دو شرطیں بھی ہیں۔ ایک ولی کی اجازت و رضامندی اور دوسری دو عادل گواہ کی موجودگی ہیں اور نکاح کا اعلان کرنا ضروری نہیں ہے بلکہ مستحب ہے۔ اس لئے اس عقد میں اگر دو ارکان اور دو شرطیں پائی گئیں تو نکاح درست ہے تاہم فون اور انٹرنیٹ پہ نکاح کر کے دھوکہ دیا جاسکتا ہے، ممکن ہے عورت کا استحصال کیا جائے، فتنے کا زمانہ ہے کچھ بھی دھوکہ ہو سکتا ہے اس لئے مجلس میں نکاح ہو تو بہتر ہے۔ اور کمائی کا نکاح سے تعلق نہیں ہے، حلال طریقے سے کمایا ہوا پیسہ حلال ہے اور جو پیسہ حرام طریقے سے کمایا جائے وہ حرام ہے۔

سوال نمبر(۴۲۵): ایک بہن کا سوال ہے کہ نماز میں زور زور سے پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: نماز میں کیا اور کیسے پڑھنا ہے ساری باتیں رسول اللہ ﷺ سے منقول ہیں اس لئے ہمیں اپنی طرف سے کچھ ایجاد نہیں کرنا ہے۔ کیا آہستہ پڑھنا ہے اور کیا زور سے پڑھنا ہے اس کی مکمل جانکاری کے لئے نماز کی مسنون کتاب لے کر تعلیم حاصل کرے۔ مختصر طور پر یہاں جان لیں کہ عورتوں کو عموما اپنی آواز پست رکھنا ہے یعنی جہری نماز (فجر، مغرب اور عشاء) کو بھی ہلکی آواز میں پڑھنا ہے، آواز تو رہے گی مگر دھیمی رہے گی تاکہ آواز دور نہ جائے اور کوئی اجنبی مرد آس پاس نہ ہو تو جہری نماز کو عورت اچھی طرح جہر کے ساتھ پڑھ سکتی ہے۔ سری نماز (ظہر وعصر) خاموشی سے پڑھنی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۴۲۶): ایک عورت حمل سے ہے اور اس کو تین چار سال سے لیکوریا کی شکایت ہے، عورت بھی کمزور ہے، حمل کی وجہ سے ڈاکٹر قوت والی دوا نہیں دیتا بلکہ نارمل دوا دیتا ہے جس سے فائدہ نہیں ہو رہا ہے کیا عورت بچے کو گرا کر صحیح سے اپنا علاج کرا سکتی ہے، اس میں کوئی گناہ تو نہیں ہوگا؟

جواب: عورت کے لئے جائز نہیں ہے کہ حمل گرا کر لیکوریا کا علاج کرائے ،حمل ایک جان اور ایک نفس ہے اس کی حفاظت کرنا عورت کی ذمہ داری ہے، اگر حمل ضائع کرتی ہے تو گنہگار ہوگی۔وہ جو علاج کر رہی ہے اسے جاری رکھے یا دوسرے ماہر ڈاکٹر سے دکھائے ، بہت ساری عورتوں کو لیکوریا کی شکایت ہوتی ہے، علاج دیر سویر فائدہ کرتا ہے اس لئے علاج جاری رکھے، ماہر سے ماہر طبیب کو دکھائے مگر حمل نہ گرائے۔

سوال نمبر(۴۲۷): اگر کوئی عورت انتقال کر جائے اور اس کا بہت سارا سونا ہو تو کیا اس کے حقدار اس کی بیٹیاں ہی ہوگی جبکہ کہ اس کے بیٹے بھی ہیں اور معاشرے میں مشہور یہ ہے کہ ماں کے انتقال کے بعد اس کے زیورات کے حقدار اُس کی بیٹیاں ہی ہوگی؟

جواب: ایسی بات نہیں ہے کہ ماں کے زیورات پر حق صرف بیٹیوں کا ہے بلکہ اس میں تمام وارثین شامل ہوں گے۔ جیسے باپ کی وراثت میں بیٹا اور بیٹی دونوں حصہ دار ہوتے ہیں اسی طرح ماں کی وراثت میں بیٹی کی طرح بیٹا بھی حصہ دار ہے۔اس لئے ماں کے انتقال کے بعد ان کا کل ترکہ جمع کر کے اسے تمام وارثوں میں شرعی قانون کے اعتبار سے تقسیم کیا جائے گا۔ استعمال کی معمولی چیزوں کا کوئی مسئلہ نہیں ہے جیسے کپڑے اور کانچ کی چوڑیاں وغیرہ ان کو میت کی طرف سے کسی کو صدقہ کر دیں یا ضرورت مند اولاد میں سے جسے چاہیں دیدیں۔

سوال نمبر(۴۲۸): کیا اگر کسی بہن کو انٹرنل الٹرا ساؤنڈ کروانی پڑے تو اس کے بعد اس پر غسل واجب ہوگا یا صرف وضو کر کے عبادت کر سکتی ہے یعنی نماز پڑھ سکتی ہے؟

جواب: اگلی شرمگاہ کو ہاتھ لگنے سے وضو ٹوٹتا ہے اس بنا پر عورت کی اگلی شرمگاہ کو ہاتھ لگ جائے خواہ الٹرا ساؤنڈ کے لئے ہو یا کسی اور کام کے لئے تو اس سے صرف وضو ٹوٹے گا، غسل کی ضرورت نہیں ہے یعنی الٹرا ساؤنڈ کے بعد عورت وضو کر کے نماز پڑھ سکتی ہے، اسے غسل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۴۲۹): جس عورت کا عقیقہ نہ ہوا ہو وہ اپنا عقیقہ شادی کے بعد خود کرے یا شوہر بھی کرا سکتا ہے اور اگر کسی نے عقیقہ نہ کروایا تو کیا وہ گنہگار رہوگی؟

جواب: جس عورت کا عقیقہ بچپن میں نہ ہوا ہو تو اس کی طرف سے بعد میں بھی (حتی کہ شادی کے بعد بھی) عقیقہ کر سکتے ہیں، بیوی اپنا عقیقہ خود کرنا چاہے تو خود بھی کر سکتی ہے یا ذمہ دار لوگوں میں سے جو بھی اس کی طرف سے عقیقہ کرنا چاہے کر سکتا ہے خواہ وہ شوہر ہو یا باپ و بھائی۔ جہاں تک ترک عقیقہ پر گناہ کا سوال ہے تو چونکہ عقیقہ سنت موکدہ ہے اس لئے اس کے ترک سے گناہ لازم نہیں آئے گا لیکن کوئی وسعت کے باوجود عقیقہ نہ کرے تو وہ ایک تاکیدی سنت کا تارک ضرور ہوگا۔

سوال نمبر(۴۳۰): کیا عورت دانتوں کے گیپ کو ختم کرنے کے لئے کلپ لگائے تو جائز ہے؟

جواب: اگر کسی عورت کے دانتوں میں گیپ ہو تو اس کی اصلاح کے لئے دانتوں میں کلپ لگائے یا اس کا علاج کرائے اس میں حرج نہیں ہے لیکن لوگوں کی نقالی میں دانتوں کا فیشن کروائے یہ ممنوع ہے یعنی دانتوں کی اصلاح اور اس کا علاج ممنوع نہیں ہے، دانتوں کا جمالیاتی فیشن کروانا ممنوع ہے۔

سوال نمبر(۴۳۱): ایک بہن کا سوال ہے اس کے شوہر کا انتقال ہوگیا ہے اور شوہر کی کمپنی کی طرف سے اسے چار پانچ لاکھ روپے ملے ہیں، کیا وہ بہن اس پیسے کو بینک میں رکھ کر اس کے نفع سے گھر چلا سکتی ہے کیونکہ اس کے یہاں کوئی کمانے والا نہیں ہے اور نہ ہی آمدنی کا کوئی ذریعہ ہے؟

جواب: مال حرام ہر کسی کے لئے حرام ہے، چاہے غریب ہو یا امیر، اس لئے اس بہن کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے پیسے سودی بینک میں رکھ کر اس کے نفع سے گھر چلائے۔ کیا مجبوری میں کوئی ناچ گانا گا کر یا چوری کر کے گھر چلا سکتا ہے؟ یقیناً نہیں، اسی طرح سودی کمائی بھی حرام ہے خواہ حالات کیسے بھی ہوں۔ بیوہ خود بھی کام کر کے کھا سکتی ہے، تجارت کر سکتی ہے، نوکری کر سکتی ہے یا دوسرے مرد سے شادی بھی کر سکتی ہے ایسی صورت میں اسے معاش کا مسئلہ نہیں ہوگا، ان میں سے کوئی آپشن اختیار کر لے حتی کہ مجبوری میں زکوۃ وخیرات لے سکتی ہے تاہم سودی بینک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے نفع سے گھر چلانے کی سوچ ختم کردے۔ اصل میں ضرورت مندوں کی خبر گیری مالداروں اور بیت المال کی ذمہ داری ہے مگر ہمارے یہاں اس ذمہ داری کو نبھانے میں کوتاہی پائی جاتی ہے۔

سوال نمبر(۴۳۲): بیان کیا جاتا ہے کہ حوا علیہا السلام نے جنت کا پھل کھایا تھا اس وجہ سے بطور سزا عورتوں کو حیض آتا ہے، کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: جو یہ کہا جاتا ہے کہ عورتوں کے حیض کی وجہ حوا علیہا السلام کا جنت کا پھل کھانا ہے سو یہ بات نبی ﷺ سے ثابت نہیں ہے، مستدرک حاکم میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کا ایک قول ہے جو ہوسکتا ہے اسرائیلیات سے منقول ہو جیسا کہ شیخ صالح المنجد نے بتایا ہے تاہم صحیح حدیث سے ہمیں بس یہ معلوم ہوتا ہے کہ حیض بنات آدم پر اللہ نے لازم کردیا ہے یعنی اللہ کی طرف سے یہ عورتوں کی خلقت میں شامل کیا گیا ہے۔

سوال نمبر(۴۳۳): ایک بہن کا کہنا ہے کہ اگر ہماری کوئی چھوٹی بہن یا بھائی غیر محرم سے تعلق میں ہو تو کیا اسکی خبر والدہ کو کرنا صحیح ہے؟ ہم کو اللہ کا خوف محسوس ہو رہا ہے پھر یہ بھی گمان ہوتا ہے کہ کہیں یہ غیبت نہ ہو جائے، اس بارے میں آپ صحیح رہنمائی کریں اور بتائیں کہ کیا کرنا چاہئے؟

جواب: آپ کو اپنے کسی بھائی یا بہن کے بارے میں غیر محرموں سے بات کا علم ہو تو آپ بھی ذمہ دار ہیں، آپ انہیں سمجھائیں، اللہ کا خوف دلائیں اور روکنے کی کوشش کریں ساتھ ہی بچوں کا سرپرست ہونے کے ناطے والدین کی اصل ذمہ داری ہے اس لئے بغیر تاخیر کے اس بات کی اطلاع والدہ کو بھی دیں تاکہ والد کے ذریعہ بہن بھائیوں کو سخت نگرانی اور اچھی نگہداشت میں رکھا جائے اور وقت پر ہی اصلاح ہو سکے۔ یہ وقت بہت برا چل رہا ہے، تھوڑی سی غفلت سے نوجوان کہاں سے کہاں بہک جاتے ہیں۔ اصلاح کی غرض سے بہن/ بھائی کی برائی کی خبر والدہ کو دینا غیبت نہیں ہے، یہ تو نیکی ہے۔ ہاں محلے، سماج یا اپنے رشتہ داروں میں اس بات کو عام نہ کریں۔

سوال نمبر(۴۳۴): اگر میں حیض کی حالت میں تلاوت سن رہی ہوں اور آیت سجدہ آجائے تو سجدہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: حیض کی حالت میں قرآن کی تلاوت سننے میں کوئی حرج نہیں ہے اور دوران تلاوت سجدہ والی آیت آجائے تو آپ اس حالت میں سجدہ بھی کر سکتی ہیں، کوئی حرج نہیں ہے تاہم سجدہ واجب نہ ہونے کی وجہ سے آپ سجدہ تلاوت چھوڑ بھی دیتی ہیں تو کوئی گناہ نہیں ہے۔

سوال نمبر(۴۳۵): ہم عورتیں گھر میں ہی نماز ادا کرتے ہیں، اس گھر میں ایک چارپائی ہے، اگر چارپائی پر ٹھیک سامنے کوئی بیٹھا ہو یا لیٹا ہو تو کیا وہاں نماز پڑھ سکتی ہوں اور کیا نمازی کے پاس اس کے سامنے کچھ لینے دینے میں مسئلہ تو نہیں ہے؟

جواب: آپ اس چارپائی کے پاس جس پر آدمی بیٹھا ہے یا لیٹا ہے نماز پڑھ سکتے ہیں، نبی ﷺ اپنے گھر میں نماز پڑھا کرتے تھے اس حال میں کہ آپ کے سامنے بیڈ پر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا لیٹی ہوتی تھیں۔ تاہم بہتر ہے کہ ایسی جگہ نماز پڑھیں جہاں آپ سکون اور حضور قلب کے ساتھ نماز پڑھ سکیں جیسا کہ آپ نے کہا نمازی کے پاس لین دین کرنا ہوتا ہے، ایسے میں نمازی کی توجہ نماز کی بجائے لین دین کی طرف ہو سکتی ہے اس لیے اکانت میں نماز پڑھیں، ویسے وہاں بھی پڑھنے میں حرج نہیں ہے۔ اصل معاملہ یہ ہے کہ سکون و توجہ سے نماز پڑھیں۔

سوال نمبر(۴۳۶): ایک بہن کے سر کے بال جھڑ گئے ہیں تو کسی نے کہا ہے کہ مرے ہوئے چوہا کا تیل فرائی کر کے اس تیل سے مساج کرو، بال واپس آجائے گا کیا یہ عمل بطور علاج ٹھیک ہوگا؟

جواب: علاج کے لئے ضروری ہے کہ جس چیز سے علاج کیا جائے وہ پاک اور حلال چیز ہو، ناپاک اور حرام چیزوں سے علاج ممنوع ہے اور چوہا اپنی خباثت و نجاست کی وجہ سے فاسق میں شمار ہوتا ہے جس کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور ایسے ہیں جو سب کے سب فاسق (موذی) ہیں اور انہیں حرم میں بھی مارا جا سکتا ہے کوا، چیل، بچھو، چوہا اور کاٹنے والا کتا۔ (صحیح بخاری:1829)

اور اسی طرح اللہ نے نجس چیزوں سے علاج کو ممنوع قرار دیا ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجس یا حرام دوا سے منع فرمایا ہے۔(صحیح ابوداؤد:3870)اس لئے اس طرح کا علاج نہ کریں، بالوں کے لئے ہزاروں صحیح علاج موجود ہیں ان میں سے کوئی طریقہ اپنائیں۔

سوال نمبر(۴۳۷): ایک بہن کا سوال ہے کہ مجھے والد کی طرف سے میراث کا حصہ ملا ہے، یہ جائیداد میں سے نہیں ہے بلکہ پیسوں میں سے حصہ ملا ہے، کیا اس میں بھی زکوۃ دینی پڑے گی؟

جواب: آپ کے پاس پیسہ کہیں سے بھی آئے، وراثت سے آئے، کمائی سے آئے یا کوئی آپ کو تحفہ دے، جب وہ پیسہ نصاب کو پہنچ جائے اور اس پر ایک سال گزر جائے تو اس میں سے ڈھائی فیصد زکوۃ دینی ہوگی۔

سوال نمبر(۴۳۸): عورتوں کا خوشبو لگا کر باہر نکلنا کیسا ہے، عورتیں پاؤڈر لگاتی ہیں اس میں بھی خوشبو ہوتی ہے تو وہ استعمال کر سکتی ہے یا نہیں؟

جواب: عورتوں کا خوشبو لگا کر باہر جانا صحیح نہیں ہے تاہم پاؤڈر جیسی چیز کے استعمال میں حرج نہیں ہے کیونکہ اس کی خوشبو اپنے آپ تک محدود رہتی ہے، ایسی خوشبو لگا کر باہر نکلنا جس کو دوسرا آدمی محسوس کرے وہ خوشبو منع ہے جیسے ابوداؤد کی اس حدیث پہ غور کریں، نبی ﷺ کا فرمان ہے:"إذا استعطرت المرأة فمرت على القوم ليجدوا ريحها فهي كذا و كذا، قال: قولا شديدا"(صحیح أبي داود:4173) ترجمہ: جب عورت عطر لگائے پھر وہ لوگوں کے پاس سے اس لیے گزرے تا کہ وہ اس کی خوشبو سونگھیں تو وہ ایسی اور ایسی ہے، آپ نے (ایسی عورت کے متعلق) بڑی سخت بات کہی۔

سوال نمبر(۴۳۹): جب دودھ پیتے بچے کو انجکشن لگایا جائے یا دوا پلائی جائے تو ایسے بچے کے پیشاب کا کیا حکم ہے؟

جواب: دوا کا استعمال علاج کے طور پر ہے، اور دودھ بطور غذا ہے اس لیے انجکشن اور دوا سے کوئی فرق نہیں پڑے گا یعنی اس شیر خوار بچے کے پیشاب کا وہی حکم رہے گا جو حدیث میں بتایا گیا ہے، بچی ہو تو اس کا پیشاب دھلا جائے گا اور بچہ ہو تو اس کے پیشاب پر چھینٹا مارنا کافی ہوگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۴۴۰): ایک بہن کو عمرہ کا سفر کرنا ہے، اسے حیض آ گیا ہے، وہ پہلے پانچ دن مکہ میں ٹھہرے گی پھر مدینہ جائے گی، وہاں سے پانچ دن بعد پھر مکہ آ جائے گی؟

جواب: چونکہ وہ عمرہ کی نیت سے مکہ مکرمہ کا سفر کر رہی ہیں اس لئے وہ حیض کی حالت میں ہی عمرہ کی نیت کر لے گی اور ممنوعات احرام سے بچتی رہے گی، جب پاک ہو جائیں تو غسل کر کے اپنا عمرہ مکمل کریں گی، اور پھر سے احرام باندھنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ وہ پہلے سے ہی احرام میں ہے۔

سوال نمبر(۴۴۱): ایک بہن کا سوال ہے کہ اگر اس کے شوہر نے طلاق دی مگر وہاں کوئی گواہ موجود نہیں تھا تو کیا طلاق ہو جائے گی؟

جواب: طلاق اور رجوع میں سنت یہ ہے کہ آدمی دو عادل گواہ بنا لے لیکن اگر کوئی بغیر گواہ کے اپنی بیوی کو طلاق دیدے، طلاق دیتے وقت وہاں میاں بیوی کے علاوہ کوئی نہیں تھا تب بھی یہ طلاق واقع ہو جائے گی کیونکہ طلاق واقع ہونے کے لئے گواہ کا ہونا شرط نہیں ہے۔ اگر یہ رجعی طلاق یعنی پہلی یا دوسری طلاق ہو تو شوہر عدت میں رجوع کر سکتا ہے اور رجوع کرتے وقت بھی بہتر ہے کہ گواہ بنا لے لیکن گواہ موجود نہ ہو تب بھی رجوع ہو جائے گا۔ تیسری طلاق کے بعد شوہر کو رجوع کا حق نہیں ہے۔

سوال نمبر(۴۴۲): اگر کوئی خاتون حجاب کے ساتھ پکنک اسپوٹ پہ فٹبال اور بیڈمنٹن وغیرہ کھیلے تو کیا یہ عمل جائز ہے؟

جواب: کسی مسلمان خاتون کو ایسی جگہ جانا ہی نہیں چاہئے جہاں پکنک منایا جاتا ہو، لوگوں کی بھیڑ ہو، وہ فتنے کی جگہ ہے اور آج کل تو کچھ زیادہ ہی فتنے ہیں ممکن نہیں ہے کہ پکنک اسپوٹ جیسی جگہوں پر آج کل بے حیائی نہ ہو اس لئے مسلم خاتون کا ایسی جگہوں پر جا کر فٹبال و بیڈمنٹن کھیلنا جائز نہیں ہے۔ باقی صحت و تندرستی کے لئے مناسب کھیل کود میں حرج نہیں ہے، شرط یہ ہے کہ اجنبی لوگوں کی نظروں سے اوجھل اور بے حیائی و فتنے کی جگہوں سے دور رہا جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۴۴۳): ایک بہن کو استحاضہ کا خون آتا ہے لیکن وہ عموماً وضو میں رہتی ہے، کیا اس نے مثلاً گیارہ بجے وضو کیا ہو اس سے ظہر کی نماز پڑھ سکتی ہے اور اسی طرح عشاء سے پہلے کا وضو ہو تو عشاء کی نماز پڑھ سکتی ہے؟

جواب: استحاضہ کی حالت میں ہر نماز کے لئے الگ الگ وضو کرنا ہے، اگر کسی نماز کا وقت داخل ہو گیا ہے اور نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد مستحاضہ نے وضو کیا ہے تو اس وضو سے مستحاضہ اس وقت کی نماز پڑھ سکتی ہے چاہے کچھ دیر بعد ہی سہی لیکن ابھی نماز کا وقت داخل نہیں ہوا ہے اس سے پہلے وضو کیا گیا ہے تو وہ وضو آنے والی نماز کے لئے کافی نہیں ہے۔ گویا کوئی مستحاضہ ظہر کا وقت آنے سے پہلے وضو کر لے تو اس وضو سے ظہر کی نماز نہیں پڑھے گی بلکہ پھر سے وضو کرنا ہوگا، اسی طرح دوسری نمازوں کا حال ہے۔

سوال نمبر(۴۴۴): کیا عورت اپنی حفاظت کے لئے ڈیفینس کی تعلیم لے سکتی ہے تاکہ اپنی حفاظت کر سکے؟

جواب: حدیث میں مومن کی تعریف کی گئی ہے: المومن غرٌ کریم[1] یعنی مومن بھولا بھلا اور شریف ہوتا ہے۔ مومن میں خونخواری نہیں ہوتی ہے تاہم جہاد کے لئے وہ کمر بستہ ہوتے ہیں اور اس علم میں ماہر ہوتے ہیں۔ رہا مسئلہ عورتوں کا تو جہاد سے انہیں الگ کیا گیا ہے، اس لئے انہیں قتال کی تعلیم کی ضرورت نہیں ہے تاہم جو اصل مسئلہ ہے دفاع کا اس حد تک تعلیم سیکھنے میں حرج نہیں ہے جیسا کہ آج کا زمانہ بھی اس کا متقاضی ہے بلکہ پولیس محکمہ میں جو عورتوں کا خاص شعبہ ہے یا عورتوں کے لئے سکورٹی ادارہ ہے اس سے خواتین جڑ سکتی ہیں۔ یاد رہے یہ علم فرض وواجب نہیں ہے تاہم کوئی دفاعی تعلیم سیکھنا چاہے تو اس میں حرج نہیں ہے اور دفاعی تعلیم عورت سے ہی سیکھے۔ دوسری بات یہ ہے کہ عورتوں کو ان مقامات سے دور رہنا چاہئے جہاں فتنے اور لڑائیاں ہوں، کیا آپ نہیں جانتے کہ عورت کو محرم کے ساتھ سفر کرنے اور گھروں کو لازم پکڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔

[1] المؤمنُ غرٌّ كريمٌ، والفاجرُ خِبٌّ لئيمٌ " صحیح ابی داؤد ۴۷۹۰، وصحیح ترمذی ۱۹۶۴

سوال نمبر(۴۴۵): ایک عورت کو پانچ بچے ہو گئے، کیا اب وہ بچہ روکنے کے لئے بچہ دانی بند کروا سکتی ہے؟

جواب: نبی ﷺ نے زیادہ بچہ پیدا کرنے والی عورت سے شادی کا حکم دیا ہے، اس پس منظر میں اس عورت کا نس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بندی کروانا جائز نہیں ہے، ہاں کوئی مصلحت یا ضرورت ہو تو وقتی طور پر حمل روکنے کی تدابیر اختیار کرنے میں حرج نہیں ہے تاہم نسل منقطع کرنے کے لئے کوئی ذریعہ اپنانا جائز نہیں ہے الا یہ کہ کوئی شرعی عذر ہو۔ پانچ بچہ پیدا ہو جانا کوئی شرعی عذر نہیں ہے جس کی وجہ سے عورت نس بندی کرا سکتی ہے۔

سوال نمبر (۴۴۶): کیا ہم نکاح میں یہ شرط لگا سکتے ہیں کہ لڑکا دوسری شادی نہیں کرے گا اور اس وہ اس مقدار میں پیسہ دے گا؟

جواب: شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے کہ اگر نکاح میں لڑکی اس بات کی شرط لگاتی ہے کہ لڑکا دوسری شادی نہیں کرے گا تو یہ شرط اپنی جگہ صحیح ہے، لڑکا کو اس پر عمل کرنا ہے۔ (شیخ کے کلام کا مفہوم ختم ہوا)۔ رہا نفقہ کا معاملہ تو نفقہ شوہر پر واجب ہے ہی الگ سے متعین طور پر مطالبہ نہیں کیا جائے گا اور پھر انسان کے ساتھ کبھی مجبوری اور کبھی مسائل ہو سکتے ہیں البتہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ جو کھائے وہ کھلائے گا، جو پہنے وہ پہنائے گا اور جہاں رہے وہاں رکھے گا۔ دراصل یہی مرد کے ذمہ واجب ہے۔

سوال نمبر (۴۴۷): ایک لے پالک بہن کا کہنا ہے کہ ایک عورت نے مجھے گود لیا ہے، تو میں اسے پیار سے ماں جی کہتی ہوں، کیا یہ درست ہے؟

جواب: پیار ومحبت میں گود لینے والی عورت کو ماں کہنے میں حرج نہیں ہے جیسے کوئی اپنی ساس کو احتراماً ماں کہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال نمبر (۴۴۸): احرام کی حالت میں خواتین کا نزلہ کی وجہ سے ماسک لگانا کیسا ہے، کیا یہ نقاب میں شامل ہے؟

جواب: خواتین کے لئے احرام کی حالت میں سلا ہوا کپڑا کسی بھی قسم کا ہو استعمال کرنا جائز ہے ماسوا نقاب ودستانہ کے اور ماسک نقاب نہیں ہے، نقاب سے الگ چیز ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۴۴۹): ایک دردمند ماں کا سوال ہے کہ میری بیٹی بری صحبت میں پڑ کر نافرمانی کے کام کر رہی ہے اس کے بارے میں کچھ رہنمائی کریں؟

جواب: واقعی ایک دردمند ماں کے لئے یہ بیحد تکلیف دہ مرحلہ ہے جب اس کی اولاد برائی کے راستے پر چل پڑی ہو، میں اللہ تعالی سے دعا کرتا ہوں کہ اس ماں کو سکون وراحت نصیب فرمائے اور اس کی اولاد کو بری صحبت سے بچا کر اچھائی کے راستے پر چلائے۔ تجربہ اور مشاہدہ کی بات ہے کہ بچوں میں برائی کی لت بری صحبت اور برے ماحول سے آتی ہے خصوصا مخلوط تعلیم جیسے کوچنگ سنٹر اور عصری کالج ویونیورسٹی سے۔ اگر بچوں کو بری صحبت اور برے ماحول سے دور کیا جائے تو ان کو برائی سے بچا سکتے ہیں۔ آج کے زمانے میں بچوں کے بگڑنے کی ایک وجہ موبائل بھی ہے، والدین بچوں کو موبائل کی چھوٹ دیتے ہیں تو بچے دھیرے دھیرے ایسے راستے پر چل پڑتے ہیں جہاں پھر بعد میں اصلاح کرنا بہت دشوار ہو جاتا ہے۔ اس ماں کو چاہئے کہ وہ معلوم کرے اولاد کی صحبت کیسی ہے، وہ کس کس ماحول میں جاتی ہے، موبائل کے ساتھ اس کا تعلق کیسا ہے؟ ان تمام باتوں کی چھان بین کر کے ان سب باتوں کی اصلاح کی جائے اور اگر بیٹی شادی کے قابل ہوگئی ہے تو پھر شادی کر دی جائے۔ بہر کیف! جب والدین کو معلوم ہو جائے کہ اولاد غلط راستہ پر چل رہی ہے تو پھر سختی کرے اور سخت قدم اٹھا کر اصلاح کرے، اللہ نے آپ کے سر یہ ذمہ داری دی ہے۔

سوال نمبر(۴۵۰): ایک عورت جو صاحب استطاعت ہے، اس کا شوہر حج نہیں کروا رہا ہے تو کیا وہ اپنے بھائی کے ساتھ حج کر سکتی ہے یا شوہر ہی بیوی کو حج کرائے گا جیسا کہ ہمارے یہاں کا ماحول ہے، شوہر حج نہ کرائے تو بیوی حج نہیں کر سکتی ہے۔ اور کیا صاحب استطاعت بیوی شوہر کو چھوڑ کر اپنے بھائی کے ساتھ حج کرتی ہے، تو وہ گنہگار ہوگی؟

جواب: اللہ نے فرمایا ہے کہ جو اس کے گھر کی طرف جانے کی طاقت رکھتا ہو اس پر حج فرض ہے۔ اس فرمان الہی کی روشنی میں اگر بیوی کو بیت اللہ تک جانے کی مالی اور جسمانی استطاعت ہے تو اس پر حج فرض ہے اس عورت کو بلا تاخیر حج کرنا پڑے گا اور حج کے سفر کے لئے عورت کو محرم چاہئے، محرم کے طور پر عورت شوہر کو یا بھائی کو یا بیٹا کو یا باپ کو، ان میں سے کسی کو اپنے ساتھ لے جا سکتی ہے یعنی ضروری نہیں ہے کہ بیوی شوہر کے ساتھ ہی حج کے لئے سفر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرے وہ کسی بھی محرم کے ساتھ حج پہ جاسکتی ہے اور وہ گنہگار نہیں ہوگی کیونکہ یہ فریضہ ہے جو بیوی کے ذمہ ہے، نہ کہ شوہر کے ذمہ۔ اور یہ بھی ضروری نہیں ہے کہ شوہر ہی بیوی کو حج کرائے۔ دوسرے الفاظ میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ اگر شوہر بیوی کو اپنے پیسے سے حج کرادے تو یہ اس کا احسان ہے مگر شوہر کے ذمہ بیوی کا حج کرانا نہیں ہے اور جس بیوی پر حج فرض ہو جائے وہ شوہر کے ساتھ یا شوہر کے علاوہ کسی اور محرم کے ساتھ حج کرسکتی ہے۔

سوال نمبر(۴۵۱): ایک بہن کو بہت دنوں سے درد کی شکایت ہے اور وہ درد ناف کے نیچے نجاست کی جگہ پر ہے کیا وہ اس جگہ پر دم کرسکتی ہے؟

جواب: اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ بہن مسنون اذکار پڑھ کر جہاں درد ہو رہا ہو وہاں پھونک مارے، پڑھنا تو زبان سے ہی ہے، درد والی جگہ صرف پھونکنا ہے اور اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ عثمان بن ابی العاص ثقفی سے روایت ہے، انہوں نے شکوہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک درد کا اپنے بدن میں جو پیدا ہو گیا تھا جب سے وہ مسلمان ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ضَعْ يَدَكَ عَلَى الَّذِي تَأَلَّمَ مِنْ جَسَدِكَ، وَقُلْ بِاسْمِ اللَّهِ ثَلَاثًا، وَقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ“ (صحیح مسلم:5737) ترجمہ: تم اپنا ہاتھ درد کی جگہ پر رکھو اور کہو: ”بسم اللہ“ تین بار، اس کے بعد سات بار کہو ”أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ“۔ یعنی میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی برائی سے اس چیز کی جس کو پاتا ہوں میں اور جس سے ڈرتا ہوں۔ اسی طرح یہ بھی صحیح ہے کہ مسنون اذکار پڑھ کر ہاتھ پر پھونک مار لیں اور اپنے ہاتھ کو چہرہ، بدن اور درد والی جگہ پر پھیر لیں نیز پانی پر دم کر کے بھی پینا جائز ہے۔

سوال نمبر(۴۵۲): ایک بہن کو سفر پہ جانا ضروری ہے مگر اس کا کوئی محرم نہیں ہے تو کیا ایک دوسری بہن کو اس کا ساتھ دینا چاہئے یا اپنے گھر میں رہنا چاہئے؟

جواب: جس بہن کو سفر کے لئے محرم نہیں ہے اور سفر کرنا ضروری ہے تو مجبوری میں بغیر محرم کے اکیلی سفر کرسکتی ہے، رہا مسئلہ ایک دوسری بہن کا اس کے ساتھ ہونا تو چونکہ عورت کسی عورت کا محرم نہیں بن سکتی ہے اس لئے شرعاً تو فائدہ نہیں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ہے لیکن سفر میں بھی اس بہن کو کسی کی سخت ضرورت ہو تو احسان وسلوک کے طور پر ساتھ دینا جائز ہے اور دوسری بہن بھی عذر کے سبب بغیر محرم کے سفر کرنے کی وجہ سے گنہگار نہیں ہوگی۔ یہاں پر ایک اور بات جان لی جائے کہ جو ضرورت اپنے شہر میں پوری ہو سکتی ہو اس کے لئے دوسرے شہر جانا جائز نہیں ہے اور سامان وغیرہ کی خرید وفروخت آج کل آن لائن ہونے کی وجہ سے سہولت ہوگئی ہے اس لئے ناگزیر ضرورت کے تحت ہی سفر کرے۔ دوسری بات یہ ہے کہ بہت ساری عورتوں کا کوئی نہ کوئی محرم موجود ہوتا ہے مگر آپسی تعلقات اچھے نہیں ہونے کی وجہ سے ان سے بات چیت بند کر بیٹھتی ہے حتی کہ کتنی عورت کا شوہر موجود ہوتا ہے مگر آپسی رنجش میں شوہر کے بغیر سفر کرتی ہے ایسی صورت میں عورت کو اپنے اختلاف بھول کر میل جول اور تعلقات استوار کر لینا چاہئے کیونکہ قطع تعلق گناہ کبیرہ ہے پھر محرم کے ساتھ میں سفر کرنا چاہئے۔

سوال نمبر(۴۵۳): ایک عورت کا انتقال ہوا ہے، اس کا ترکہ جو زیور اور نقدی کی شکل میں تھا تقسیم ہو گیا ہے۔ میت کا ایک گھر بھی ہے، اس میں گھر کے لوگ اور شوہر رہتے ہیں، باپ کی وجہ سے بیٹے گھر تقسیم نہیں کرنا چاہتے کہ کیا بیٹوں کا یہ فیصلہ صحیح ہے؟

جواب: میت کے انتقال کے بعد اس کی وراثت کو تدفین کے بعد فوراً تقسیم کر دیا جائے گا کیونکہ حقوق کا معاملہ ہے، ہمارے یہاں عموماً تقسیم وراثت میں تاخیر کی جاتی ہے جو شریعت سے غفلت اور حقوق میں لاپرواہی کے سبب ہے یا مجبوری میں مشترکہ فیملی سسٹم کے سبب۔ عورت کے انتقال پر جب اس کے زیورات اور نقدی تقسیم کئے گئے اسی وقت گھر بھی تقسیم ہو جانا تھا۔ میت کے ترکہ کو تقسیم کرتے وقت اس کے تمام ترکہ کو جمع کر کے نظامِ وراثت کے تحت وارثوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ مذکورہ مسئلہ میں گھر کی تقسیم میں باپ کی وجہ سے جو تاخیر کی جارہی ہے وہ بالکل صحیح نہیں ہے۔ تقسیم وراثت میں باپ کا گھر میں رہنے یا نہ رہنے سے تعلق نہیں ہے کیونکہ وہ ترکہ ہے جو باپ کی نہیں بیوی کی ملکیت تھی۔ اس وجہ سے یہاں باپ کا خیال کرنا اہم نہیں ہے بلکہ وقت پر وارثوں کے درمیان میت کی جائیداد کی منصفانہ تقسیم اہم ہے۔ وراثت کی تقسیم کا مطلب ہی یہ ہے کہ میت کی جائیداد اس کی تدفین کے بعد تقسیم کر دی جائے تاکہ حقداروں کو وقت پر اور صحیح سے حق مل جائے۔ آج مکان صحیح سالم ہے اور اس کی مالیت زیادہ ہے لیکن کل یہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مکان گر جائے، ٹوٹ جائے یا کسی فتنہ اور حادثہ کا شکار ہو جائے اور تمام وارثوں کو اس کا حق نہ مل سکے تو اس کا ذمہ دار کون ہوگا؟ اس لئے بلاتاخیر اس گھر کو بھی تقسیم کر دیا جائے اور باپ اپنے حصے کی جگہ میں رہے گا یا جگہ نہ ہو تو بیٹے کے ساتھ رہے گا۔

سوال نمبر(۴۵۴): رمضان کے فرض روزے جو حیض یا نفاس کی وجہ سے چھوٹ گئے تھے کیا رجب میں ان روزوں کی قضا کرنا ممنوع ہے اور اس ماہ میں ایام بیض کی نیت سے روزہ رکھ سکتے ہیں؟

جواب: کسی عذر کی وجہ سے جس سے رمضان کا روزہ چھوٹ جائے وہ اگلا رمضان آنے سے قبل کبھی بھی اور کسی ماہ میں اس کی قضا کر سکتا ہے، رجب میں بھی اور شعبان میں بھی قضا کر سکتا ہے، کسی ماہ میں روزہ قضا کرنے کی ممانعت نہیں ہے، صرف بعض ایام میں روزہ رکھنے کی ممانعت ہے جیسے جمعہ کا اکیلا روزہ رکھنا منع ہے، عیدین اور ایام تشریق میں بھی روزہ رکھنا منع ہے۔ اور جو بھائی یا بہن ایام بیض کا روزہ پہلے سے رکھتے آرہے ہیں وہ اس ماہ رجب میں بھی ایام بیض کا روزہ رکھیں گے لیکن اگر کوئی اس مہینہ میں روزہ رکھنے کو افضل سمجھ کر صرف اسی ماہ میں ایام بیض کا روزہ رکھے تو غلط ہے۔

سوال نمبر(۴۵۵): کیا بیٹی کو صدقہ دینے کی فضیلت میں یہ حدیث صحیح ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو افضل صدقہ نہ بتادوں؟ اپنی بیٹی کو صدقہ دو جو (شوہر کی موت یا طلاق کی وجہ سے) تمہارے پاس آگئی ہو اور تمہارے علاوہ اس کا کوئی کمانے والا بھی نہ ہو۔ (سنن ابن ماجہ:3667)

جواب: ابن ماجہ میں یہ حدیث ان الفاظ کے ساتھ وارد ہے: ''عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَفْضَلِ الصَّدَقَةِ؟ ابْنَتُكَ مَرْدُودَةً إِلَيْكَ لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ'' ترجمہ: سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو افضل صدقہ نہ بتادوں؟ اپنی بیٹی کو صدقہ دو، جو تمہارے پاس آگئی ہو، اور تمہارے علاوہ اس کا کوئی کمانے والا بھی نہ ہو۔ اس حدیث کو شیخ البانی نے ضعیف کہا ہے۔ (ضعیف ابن ماجہ:3667)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گویا بیٹی کی فضیلت میں یہ حدیث ثابت نہیں ہے لیکن چونکہ وہ مطلقہ یا بیوہ ہونے کے سبب محتاج و نادار ہے اور اس کے بچے بھی ہوں تو بچے یتیم کہلائیں گے ایسے میں ان یتیموں اور ضرورت مند بیٹی پر خرچ کرنا بڑے اجر کا کام ہے۔

سوال نمبر(۴۵۶): کیا سونے کے وقت حیض والی عورت وضو کرسکتی ہے؟

جواب: صحیح بخاری (282) ومسلم (305) میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ اگر جنابت میں ہوتے تو کھانے سے پہلے یا سونے سے پہلے نماز کی طرح وضو کرتے، اس حدیث پر قیاس کرتے ہوئے کہہ سکتے ہیں کہ حائضہ بھی وضو کرسکتی ہے۔ سونے کے وقت وضو کرکے سونا اجر کا باعث ہے تو حائضہ بھی وضو کرکے سوسکتی ہے۔ شیخ عبدالرحمن بن عبداللہ السحیم رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ کیا حائضہ عورت وضو کرکے اپنے مصلی میں بیٹھ سکتی تاکہ ذکر کرے اور اسی طرح قیام اللیل کے وقت حائضہ کا وضو کرنا اور اپنے مصلی میں ذکر کے لئے بیٹھنا جائز ہے تو شیخ نے جنبی والی روایت سے استدلال کرتے ہوئے جائز کہا ہے اور بطور استشہاد فتوی کے آخر میں سنن دارمی کے تین آثار جو حکم بن عتیبہ، عطاء اور مکحول سے مروی ہیں بیان کئے جن میں مذکور ہے کہ حائضہ عورت ہر نماز کے وقت وضو کرسکتی ہے تاکہ وہ اللہ کا ذکر اور دعا کرے۔ شیخ صالح فوزان حفظہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ کیا حائضہ عورت کے لئے سونے کے وقت وضو کرنا مستحب ہے تو شیخ نے جواب دیا کہ ہاں، جب جنبی اور حائضہ سونے کا ارادہ کرے تو مستحب ہے کہ کم از کم وضو کرے کیونکہ وضو سے حدث (ناپاکی) میں تخفیف ہوتی ہے۔ بہر کیف! حائضہ عورت سونے کے وقت وضو کرکے سوسکتی ہے اور اسی طرح نماز کے وقت بھی وضو کرکے اپنے مصلی میں بیٹھ کر ذکر ودعا کرے تو جائز ہے تاہم وضو ضروری نہیں ہے ،بغیر وضو کے بھی اذکار ودعا کا اہتمام کرسکتی ہے۔

سوال نمبر(۴۵۷): کہیں کہیں عورتوں کے اعتکاف کے لئے مساجد میں اس طرح پردہ لٹکائے جاتے ہیں جس سے الگ الگ گھر یا خیمہ کی طرح بن جاتا ہے اور کہیں تو کوئی پردہ نہیں ہوتا، اعتکاف کرنے والی عورتیں سب ایک دوسرے کے سامنے چہرہ کھولے رکھتی ہیں جبکہ میں نے سنا ہے کہ اعتکاف میں چہرہ دکھانا منع ہے اور اعتکاف میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تنہائی ضروری ہے، ان باتوں کی حقیقت بتائیں۔

جواب: عورتوں کا اعتکاف بھی مسجد میں ہی ہوگا، گھر میں اعتکاف جائز نہیں ہے اور عورت کا عورت سے چہرے کا پردہ نہیں ہے خواہ عورت اعتکاف میں ہی کیوں نہ ہو یعنی یہ ضروری نہیں ہے کہ اعتکاف کی حالت میں ایک عورت دوسری عورت سے اپنا چہرہ چھپائے۔ عورت کے اعتکاف کے لئے سب سے زیادہ ضروری یہ ہے کہ مسجد میں مردوں سے الگ تھلگ عورتوں کا مخصوص حصہ ہو جہاں وہ اعتکاف کرے، اس مخصوص حصے میں اعتکاف کرنے والی عورتیں چاہیں تو الگ الگ اپنے لئے کپڑا اور پردہ وغیرہ سے خیمہ کی شکل بنالیں جیسے ازواج مطہرات مسجد نبوی میں اپنا اپنا خیمہ لگالیا کرتی تھیں۔ نبی ﷺ کے متعلق بھی آتا ہے کہ آپ کا بھی خیمہ ہوتا تھا مگر یہ ضروری امر نہیں ہے، مسجد میں ٹھہرنا ہی تنہائی ہے کیونکہ مسجد میں ٹھہرنے والا بستی اور لوگوں سے الگ ہوتا ہے۔ اگر خیمہ لگانے میں آسانی ہو تو خیمہ لگانا چاہئے تاکہ مزید تنہائی حاصل ہو جائے عبادت کے لئے لیکن مسجد میں خیمہ لگانے سے نمازیوں کے لئے مشکل پیدا ہو تو خیمہ نہیں لگانا چاہئے۔ مسجد کے کسی گوشے میں بیٹھ کر عبادت، تلاوت اور ذکر واذکار کر سکتے ہیں، یہی کافی ہے یعنی خیمہ ضروری نہیں ہے۔ مسجد میں جب پانچ اوقات اور تراویح کی نماز ہوتی ہے تو سارے نمازی بشمول معتکف ایک ساتھ جمع ہوتے ہیں اور جمعہ کے دن تو بستی کے سارے لوگ مسجد میں جمع ہوتے ہیں جس سے تنہائی نہیں رہتی اور اس سے اعتکاف پر کوئی اثر نہیں پڑتا ہے کیونکہ اعتکاف کی اصل عبادت کی نیت سے مسجد میں وقوف کرنا ہے اور یہی کافی ہے۔

سوال نمبر (۴۵۸): ہر وقت عورتوں کے لئے کوئی نہ کوئی کام ہوتا ہے، صبح کے وقت بھی شوہر کو آفس اور بچوں کو سکول بھیجنے کی تیاری اور دیگر مشاغل تو کیا عورتیں فجر کی نماز کے بعد ان کاموں سے فارغ ہو کر اشراق کی نماز ادا کرے تو اشراق کی فضیلت حاصل ہوگی؟

جواب: اشراق کی خاص فضیلت اسی شکل میں حاصل ہوگی جیسے حدیث میں بیان کی گئی ہے، جماعت سے نماز نہ پڑھنا، یا نماز کی جگہ چھوڑ دینا یا ذکر میں مشغول نہ رہنا، یہ سب اشراق کی فضیلت کو منقطع کر دیتے ہیں۔ مختصر یہ کہ جو جماعت سے فجر کی نماز پڑھے خواہ مرد ہو یا عورت، وہ اسی جگہ بیٹھے ذکر میں مشغول رہے اور پھر سورج نکلنے کے بعد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی جو اشراق کا وقت ہوتا ہے اس سے دس پندرہ منٹ بعد دو رکعت ادا کرے وہ اشراق کی نماز ہے اس سے حج وعمرہ کا اجر ملے گا۔ جن عورتوں کو صبح میں مشغولیت نہیں رہتی ہے یا آپ کے لئے بھی جب کبھی مشغولیت نہ رہے تو آپ فجر کی نماز پڑھ کر اپنے مصلی پر بیٹھی ذکر کرتی رہیں اور جب سورج نکل کر کچھ بلند ہو جائے تو اشراق کی نیت سے دو رکعت ادا کرلیں، اللہ نیت و دل دیکھتا ہے اور بہتر اجر دینے والا ہے۔

سوال نمبر(۴۵۹): ایک عورت نے ٹسٹ ٹیوب بے بی (ivf) کا علاج کرایا ہے، اس کے لئے جسم پر پانی بہانا تو صحیح ہے مگر سر پر پانی نہیں بہا سکتی ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ رحم میں انجکشن کے ذریعہ جو منی رکھی گئی ہے اس کی وجہ سے غسل کرنا پڑے گا اور کیسے غسل کرے گی؟

جواب: ایک مسلمان عورت کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ اس کی رحم میں صرف اپنے شوہر کی منی ہی رکھی جانی چاہئے، شوہر کے علاوہ کسی دوسرے مرد کی منی رکھنا حرام ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ منی حکما پاک ہے گویا کہ ایک پاک چیز رحم میں داخل کی جارہی ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ بغیر جماع کے انجکشن کے ذریعہ مرد کی منی بیوی کے رحم میں رکھنے سے غسل واجب نہیں ہوتا حتی کہ اس سے نہ روزہ پر اثر پڑے گا اور نہ ہی وضو پر یعنی اس عمل سے نہ روزہ ٹوٹے گا اور نہ ہی وضو ٹوٹے گا پھر غسل کی بدرجہ اولی حاجت نہیں ہے۔

سوال نمبر(۴۶۰): عورت حمل میں پیٹ پر کالا دھاگہ باندھتی ہے کیا یہ جائز ہے؟

جواب: نظر بد سے حفاظت اور حمل کو نقصان نہ پہنچے اس نیت سے حاملہ عورت اپنے پیٹ پر کالا دھاگہ باندھتی ہوگی۔ یہ جہالت اور بے دینی کی وجہ سے ہے، اسلام میں برکت کے حصول یا شفا کی نیت سے بدن پر کچھ لٹکانا جائز نہیں ہے۔ اس طرح کی کوئی چیز جسم پر کہیں بھی لٹکائی جائے یا پہنی جائے وہ تعویذ میں شمار کی جائے گی اور تعویذ لٹکانا شرک ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''مَن عَلَّقَ تميمةً فقد أشرَكَ'' (صحیح الجامع: 6394) ترجمہ: جس نے تعویذ لٹکایا اس نے شرک کیا۔ اس تعویذ میں مروجہ تعویذ جو عموما گردن میں لٹکایا جاتا ہے وہ اور اس جیسی کوئی چیز دھاگہ، کڑا، چھلہ سب شامل ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۴۶۱): چند عورت مل کر گھر میں جماعت سے نماز پڑھے تو اشراق کی نیت سے نماز پڑھ سکتی ہے؟
جواب: اصل جماعت والی نماز وہ ہے جو مسجد میں ادا کی جاتی ہے، کسی عورت کے لئے آسانی ہو تو وہ مسجد میں حاضر ہو کر جماعت سے نماز پڑھ سکتی ہے، ورنہ اپنے گھر میں اکیلی پڑھے اور اور عورت کی نماز گھر میں افضل ہے۔ گھر میں چند عورتیں ہوں اور وہ جماعت بنا کر فجر کی نماز اور دیگر نمازیں ادا کرے تو اچھی بات ہے، عورت بھی جماعت بنا کر نماز پڑھ سکتی ہے اس کا جواز ملتا ہے۔ جہاں تک فجر کی جماعت اور اشراق کا مسئلہ ہے تو عورت چاہے اکیلی فجر کی نماز پڑھے یا چند عورتیں مل کر جماعت سے نماز پڑھے پھر اس جگہ بیٹھی اللہ کا ذکر کرتی رہے یہاں تک کہ سورج نکل آئے اور کچھ بلند ہو جائے تو دو رکعت ادا کرے، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اللہ بہتر بدلہ دینے والا ہے۔

سوال نمبر(۴۶۲): بیوی سورہی ہو اور شوہر پاس آکر ڈس چارج کرلے اور بیوی پہ منی کا ایک قطرہ بھی نہ گرے تو کیا بیوی کو غسل کرنا پڑے گا؟
جواب: اگر بیوی نیند میں ہو، شوہر بیوی کے جسم سے فائدہ اٹھا کر منی خارج کرلے لیکن بیوی کی شرمگاہ میں دخول نہ کرے تو بیوی پر غسل نہیں ہوگا، صرف شوہر پر غسل ہوگا تاہم شوہر کو چاہئے کہ شہوت کی تکمیل مشروع طریقے سے کرے یعنی جماع کے ذریعہ۔

سوال نمبر(۴۶۳): اگر کسی عورت کو برص کی بیماری ہو تو اس کے ہاتھ کا بنا ہوا کھانا کھا سکتے ہیں جیسا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم برص، دیوانگی اور کوڑھ جیسے مرض سے پناہ مانگتے تھے؟
جواب: یہ بات صحیح ہے کہ برص ایک بیماری ہے، رسول اللہ ﷺ نے اس سے پناہ طلب کی ہے۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے: "اللهم إني أعوذ بك من البرص، والجنون، والجذام، ومن سيئ الأسقام" ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص، دیوانگی، کوڑھ اور تمام بری بیماریوں سے۔ (صحیح ابوداؤد: 1554)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس حدیث کی روشنی میں کوئی شک نہیں ہے کہ برص بری بیماری ہے جو متعدی بھی مانی جاتی ہے اور عموماً لوگ ایسے مریض سے تنفر اختیار کرتے ہیں لیکن نبی ﷺ نے کوڑھ کی طرح برص والوں سے دور بھاگنے کی تعلیم نہیں دی ہے۔ ساتھ ہی ایک مسلمان کا عقیدہ ہے کہ کوئی بیماری آپ خود کسی کو منتقل نہیں ہوتی ہے، ہاں متعدی امراض سے احتیاطی تدبیر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ برص کی بیماری میں مبتلا عورت کے ہاتھ کا بنا ہوا کھانا کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے، اس کے ساتھ بیٹھنے اور کھانے پینے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے، ہاں برص والی لڑکی سے شادی میں احتیاط کرتے ہیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ برص لاعلاج بھی نہیں ہے اس کا علاج ہوتا ہے اور مریض کو شفا ملتی ہے اس لئے اس کا بہتر علاج کرایا جائے اور اس سے شادی بھی کی جاسکتی ہے۔

سوال نمبر (۴۶۴): آج کی میڈیکل سائنس یہ کہتی ہیکہ اپنی فرسٹ کزن سے شادی کرنا بچوں کیلئے نقصان دہ ہے یعنی بچے اپاہج وغیرہ پیدا ہوتے ہیں اور یہ بات عام مشاہدے میں بھی آتی ہے، اس بارے میں اسلام کا حکم کیا ہے؟

جواب: شادی کے معاملے میں ہمیں اسلام دیکھنا ہے، اللہ نے ہمیں جو حکم دیا ہے وہ حکم انسانی مصلحت، حکمت اور ضرر سے خالی فائدے پر منحصر ہے۔ میڈیکل سائنس کی یہ بات اس معاملے میں قابل قبول نہیں ہے کیونکہ وہ ظن وگمان ہے۔ بہت سارے کیس میں ڈاکٹر ماں کے پیٹ کے بچے کو گرانے کا مشورہ دیتے ہیں کہ یہ بچہ ناقص پیدا ہوگا، یا بچے کو دماغ نہیں ہوگا وغیرہ مگر اس کے برعکس ہوتا ہے۔ اس لئے کزن سے شادی کو نقصان دہ ماننا محض گمان ہے، ہمیں اللہ کے حکم پر عمل کرنا ہے جو علم یقین ہے۔ اگر بسا اوقات کہیں کزن سے شادی پر بچوں میں عذر یا موروثی بیماری نظر آتی ہے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے، وہ جس کو جیسے چاہے پیدا کرے اور یہ خیال نہیں کرنا ہے کہ اپنے کزن سے شادی کی اس لئے ایسا ہوا۔ صحت اور بیماری اللہ کی طرف سے ہے وہ جسے چاہتا ہے کامل صحت کے ساتھ پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے معذور مثل اندھا، کانا، گونگا، لنگڑا اور دیوانہ بنا کر پیدا کرتا ہے، اس میں اللہ کی طرف سے بندوں کے لئے آزمائش ہے اور یہ دنیا آزمائش کی جگہ ہے۔ ایک مسلمان لڑکا دین وایمان کی بنیاد پر کسی بھی لڑکی سے شادی کرسکتا ہے جس سے اس کا نکاح کرنا حلال ہے خواہ وہ خاندان کی لڑکی ہو یا خاندان سے باہر کی لڑکی ہو۔ مذکورہ ظنی سائنسی فکر کی وجہ سے کزن یا فرسٹ کزن سے شادی نہ کرنے کا تصور غیر اسلامی ہے اس تصور کا خاتمہ ہونا چاہئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۴۶۵): استحاضہ والی عورت کیسے نماز پڑھے گی، دو نمازوں کو جمع کرسکتی ہے یا نہیں اور کیا نماز سے قبل غسل کرنا ضروری ہے؟

جواب: جس عورت کو استحاضہ کا خون آئے تو نماز کے وقت پہلے استنجا کرے تاکہ شرمگاہ کی نجاست دور ہوجائے اور پیڈ یا انڈر ویئر لگالے تاکہ خون نہ گرے پھر وضو کرے اور نماز پڑھے۔ ہر نماز کو اپنے اپنے وقت پر ادا کرے اور اسی طرح ہر مرتبہ استنجا کرے، پیڈ یا کپڑا یا روئی وغیرہ لگا کر وضو کرے اور نماز پڑھے۔خون تسلسل کے ساتھ آئے اور طہارت ونماز میں مشقت ہو تو مستحاضہ دو نمازوں کو جمع کرسکتی ہے۔ابوداؤد(294) میں حدیث ہے نبی ﷺ نے استحاضہ والی ایک عورت کو حکم دیا: عصر جلدی پڑھے اور ظہر میں دیر کرے، مغرب کو مؤخر کرے اور عشاء میں جلدی کرے۔اس کو جمع صوری کہتے ہیں۔ظہر کو آخر وقت میں اور عصر کو اول وقت میں پڑھیں اور مغرب کو آخری وقت میں اور عشاء کو اول وقت میں پڑھیں اور فجر اپنے وقت پر۔جب استحاضہ کے دوران حیض آجائے تو حیض ختم ہونے پر غسل کرنا ہے، ورنہ صرف استحاضہ کی وجہ سے غسل کرنے کی ضرورت نہیں ہے، ہر نماز کے لئے وضو کافی ہے۔

سوال نمبر(۴۶۶): ایک بہن کا سوال ہے کہ پہلے میں جنس اور مغربی ٹاپس پہنتی تھی جو پرانے ہوگئے، رکھے ہوئے ہیں کیا وہ کسی دوسرے کو دے سکتی ہوں؟

جواب: اس سوال کا جواب جاننے سے پہلے ہمیں یہ جاننا ہوگا کہ کیا عورت جنس پینٹ اور شرٹ پہن سکتی ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ جنس پینٹ اور شرٹ میں پردہ نہیں ہوتا، یہ چست اور برہنہ لباس ہوتا ہے، اسے عموماً کفار استعمال کرتے ہیں اس لئے مسلم عورت کو اس لباس سے بچنا ہے۔تاہم عورتوں کے لئے مخصوص جنس وشرٹ عورتیں اپنے گھر میں یعنی شوہر کے سامنے یا اکیلے میں پہن سکتی ہے حتی کہ عبایا کے نیچے بھی استعمال کرسکتی ہے لیکن چونکہ اپنے معاشرے میں اس کو معیوب سمجھا جاتا ہے اس لئے اس قسم کے لباس سے ہمیں بچنا چاہئے، ورنہ محلے میں شور ہوجاتا ہے کہ فلاں عورت جنس پینٹ پہنتی ہے اور اس عورت کو باحیا نہیں سمجھا جاتا گرچہ وہ اپنے گھر میں ہی کیوں نہ استعمال کرتی ہو۔اب آپ کے اصل جواب کی طرف آتے ہیں، وہ یہ ہے کہ آپ اپنے پرانے کپڑے کسی ضرورت مند کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دے سکتی ہیں تاہم اسے نصیحت ضرور کردیں کہ اس کپڑے کو کیسے پہننا ہے یعنی یہ واضح کردیں کہ اس کو مردوں کی نظروں سے چھپا کر پہننا ہے یا اکیلے میں یا عبایا کے نیچے یا شوہر کے پاس استعمال کرنا ہے۔جس عورت کے بارے میں معلوم ہو کہ یہ نصیحت پر عمل نہیں کرے گی اس کو کپڑا نہیں دینا ہے ورنہ اس لباس کے غلط استعمال کا گناہ دینے والی بہن کو بھی ہوگا۔نیز اس بہن کو آئندہ اس قسم کے مغربی لباس خریدنے سے پرہیز کرنا ہے۔

سوال نمبر(۴۶۷): کیا عورت کو ہمیشہ مہندی لگانا واجب ہے؟

جواب: عورتوں کے لئے مہندی لگانا جائز اور مستحب ہے، وہ حسب چاہت مہندی استعمال کرسکتی ہے لیکن مہندی لگانا عورتوں کے حق میں کبھی بھی واجب نہیں ہے۔واجب کا مطلب ہے کہ اس کو چھوڑنے سے عورتوں کو گناہ ملے گا۔تو مہندی لگانا واجب نہیں ہے بلکہ جائز عمل ہے، وہ اپنی مرضی سے جب چاہے لگائے اور جب نہ چاہے نہ لگائے۔

سوال نمبر(۴۶۸): بیماری سے بچاؤ کے لئے نیلم، عقیق، مرجان نامی پتھر استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: شفا کی غرض سے پہننے یا لٹکانے والی کوئی بھی چیز تعویذ میں شمار ہوگی اور تعویذ لٹکانا شرکیہ عمل ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس نے تعویذ لٹکایا اس نے شرک کیا۔لہذا کسی مسلمان کو اس نیت سے کسی قسم کا پتھر یا انگوٹھی پہننا اور استعمال کرنا جائز نہیں کہ اس کے استعمال سے شفا ملے گی اور فائدہ پہنچے گا چاہے نیلم وعقیق نامی پتھر ہو یا کوئی چیز مثلا ہار، دھاگہ، کڑا چھلہ وغیرہ۔

سوال نمبر(۴۶۹): لڑکی والوں سے نقد جہیز لے کر اسی پیسے سے مہر دینا کیسا ہے یعنی لڑکی والوں سے ہی مہر کے پیسے لے کر مہر دینا جائز ہے اور جو اس قسم کی شادی ہوئی ہے اس شادی کا کیا حکم ہے؟

جواب: عموما جہیز کے نام پر لڑکے کے گھر والے ناجائز قسم کا جبری وظالمانہ فائدہ اٹھاتے ہیں اور مہر تو لڑکے کو دینا ہوتا ہے لیکن جوائنٹ فیملی سسٹم کی وجہ سے اکثر سرپرستوں کی طرف سے مہر ادا کیا جاتا ہے اور جس سرپرست نے نقدی جہیز لیا ہوگا ظاہری بات ہے وہ اسی میں سے مہر بھی ادا کیا ہوگا۔ایسی صورت میں نکاح تو درست ہے اس میں کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ نہیں ہے لیکن حرام طریقے سے مال حاصل کرنے کا گناہ ان سب کو ملے گا جو جہیز لینے دینے میں معاون ہو۔لڑکی والوں سے نقدی پیسہ لینا یا جہیز کا مطالبہ کرنا حرام ہے اس عمل سے مسلمانوں کو باز آنا چاہئے۔

سوال نمبر(۴۷۰): ایک عورت ہاسپٹل یا اسکول میں ڈیوٹی کرتی ہے وہاں وضو کرنے کی سہولت نہیں ہے جبکہ وہاں نامحرم لوگ بھی ہیں اور انڈیا کے حالات کیسے ہیں سب کو معلوم ہے۔پھر وہ کیسے وضو کرے، پانی ہے مگر لوگوں کے سامنے چہرہ، ہاتھ و پیر اور سر کیسے کھولے گی؟

جواب: آج کل ہر جگہ عموماً اٹیچ باتھ روم وغیرہ کی سہولت ہوتی ہے تو عورت باتھ روم میں وضو کر سکتی ہے یا اٹیچ نہ ہو تو بوتل میں پانی لے کر ایسی مخفی جگہ پر وضو کر سکتی ہے جہاں نجاست لگنے کا خطرہ نہ ہو مثلاً چھت پر، صاف واش روم وغیرہ میں حتی کہ اپنی آفس یا کسی کمرے میں بھی وضو کر سکتی ہے اس طور کہ بوتل سے اس طرح وضو کرے کہ پانی نیچے کسی برتن میں گرے تا کہ فرش نہ گیلا ہو۔کوشش کے باوجود پانی سے وضو کرنا دشوار ہو تو تیمم کر کے نماز پڑھ سکتی ہے کیونکہ اللہ تعالی نے بندوں پر طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالا ہے۔یہاں پر مسلم بہن کو یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ اس جگہ اجنبی مردوں کی خلوت سے بچے، باحجاب ڈیوٹی کرے، اپنی عفت وعصمت کی حفاظت کرتی ہے اور ان مفاسد سے بچتی رہے جو برائی تک لے جانے والے ہوں۔

سوال نمبر(۴۷۱): خوشی کے موقع پر بچیاں ڈانس (رقص) کر سکتی ہیں، کیا اس کی اجازت ہے؟

جواب: رقص مسلم ماں، بہن، بیٹی کے لئے کسی طور جائز نہیں ہے چاہے خوشی کا موقع ہو یا کوئی اور موقع ہو، یہ فساق و فجار کی مشابہت اور فتنے کا سبب ہے اس فتنے سے ہم اپنے گھر اور سماج کو بچائیں۔افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ مسلم بچیاں اسکولوں میں رقص کرتی نظر آتی ہیں اور والدین کو اس کی کوئی پرواہ نہیں۔یاد رکھیں ایسی بچیاں آگے چل کر کبھی باحیا نہیں بن سکتیں بلکہ یہی بچیاں ٹک ٹاک وغیرہ پر رقص کریں گی اور ذرہ برابر شرم محسوس نہیں کریں گی۔آج کل دینی مدارس میں بھی ایکشن نظم کے نام پر بچیاں رقص کی طرح حرکات کرتی ہیں جو مدارس سے ختم ہونا چاہئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۴۷۲): مصنوعی مہندی جس کو لگانے سے ہاتھ پر تہ جمے تو اس سے وضو اور غسل ہو جائے گا؟

جواب: ایسی کوئی مہندی جس کو لگانے سے عضو وضو پر تہ جم جائے اور پانی جلد تک نہ پہنچ سکے تو اس پر وضو کرنے سے وضو نہیں ہوگا اور غسل بھی نہیں ہوگا۔ اس لئے کسی مسلم بہن کو ایسی مصنوعی مہندی نہیں لگانی چاہئے جس سے جلد پہ پرت جم جائے بلکہ ایسی مہندی خریدنی اور لگانی چاہئے جس سے جلد پر بس رنگ نکھرے اور پرت نہ جمے۔

سوال نمبر(۴۷۳): اگر کبھی میاں بیوی کہیں گھومنے جائیں تو کیا دو نمازیں جمع کر کے گھر میں پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: اللہ نے نماز کو مقررہ وقت پر فرض کیا ہے، جب جس نماز کا وقت جہاں ہو جائے وہاں پڑھنا ہے اس لیے گھومنے پھرنے جاتے وقت دو نمازوں کو جمع کر کے نہیں پڑھیں گے بلکہ جب جس نماز کا وقت ہو جائے اس وقت وہ نماز ادا کرنی چاہئے۔ ہاں اگر گھومنے کے مقصد سے دور دراز مقام کی جانب سفر کر رہے ہیں تو بلاشبہ دوران سفر قصر کریں گے اور جمع کر کے نماز بھی پڑھنا جائز ہے۔

سوال نمبر(۴۷۴): ایک بہن پوچھ رہی ہے کہ ایک حاملہ لڑکی ہے جس کی شادی نہیں ہوئی ہے وہ مجھ سے حمل گرانے والی دوا مانگ رہی ہے کیا اس کو دوا دینے سے ہم بھی گنہگار ہوں گے؟

جواب: سوال سے یہ سمجھ میں آرہا ہے کہ ایک غیر شادی شدہ لڑکی نے زنا کرلیا ہے جس سے حمل ٹھہر گیا ہے اور اب وہ حمل گرانا چاہتی ہے وہ کسی دوسری بہن سے حمل گرانے والی دوا مانگ رہی ہے۔ یاد رکھیے حمل کیسا بھی ہو وہ ایک جان ہے، حاملہ کے پیٹ میں پل رہا بچہ معصوم ہے، اس کو گرانا بچے کو قتل کرنا ہے اس لیے جو بہن حمل گرانے والی دوا لا کر دے گی اس کو بھی اتنا ہی گناہ ملے گا جتنا گناہ حمل گرانے والی عورت کو ملے گا بلکہ جو عورت یا مرد حمل والا بچہ گرانے کا مشورہ دے، یا کسی طرح کی مدد کرے سب اللہ کے یہاں مجرم و قاتل ہیں، ان سب کی آخرت میں پکڑ ہوگی۔

سوال نمبر(۴۷۵): ایک عورت حیض میں تھی اسے عمرہ کرنا تھا مگر اس نے مدینہ سے احرام نہیں باندھا ہے وہ پاک ہو کر جدہ سے احرام باندھ کر عمرہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں، کیا یہ صحیح ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: جو عورت حیض سے ہو اور عمرہ کا ارادہ رکھتی ہو تو اسی حالت میں اپنی میقات سے احرام باندھے گی، جس حائضہ بہن کا مدینہ سے عمرہ کا ارادہ تھا مگر اس نے مدینہ کی میقات ذوالحلیفہ سے احرام نہیں باندھا اور وہ راستے میں ہو تو اسے لوٹ جانا چاہئے اور اپنی میقات سے احرام باندھ کر مکہ مکرمہ آنا چاہئے اور احرام میں باقی رہنا چاہئے، جب وہ پاک ہو جائیں تو غسل کر کے عمرہ کرنا چاہئے اور ایسی صورت میں اس پر کوئی فدیہ نہیں ہوگا لیکن اگر اس نے بغیر احرام باندھے میقات پار کرلیا اور جدہ آکر یہاں سے احرام باندھ کر عمرہ کیا تو اس کو ایک دم دینا ہوگا کیونکہ میقات سے احرام باندھنا واجب ہے اور اس نے عمرہ میں واجب ترک کیا ہے۔

سوال نمبر(۴۷۶): ایک عورت کا بچہ ابھی چار مہینے کا ہوا ہے، وہ اپنی ماں کا دودھ پی رہا ہے اور پھر سے اس عورت کو حمل ٹھہر گیا ہے جو کہ چالیس دن کے قریب قریب ہے اور ماں کو کچھ ایسی دوا کی ضرورت ہے جس کو پینے سے حمل ساقط ہو سکتا ہے تو کیا ایسی صورت میں حمل کا اسقاط جائز ہے ان دو وجہوں سے پہلی وجہ یہ ہے کہ اس عورت کو دودھ پیتا بچہ ہے اگر حمل برقرار رکھے تو بچے کے دودھ پینے کا مسئلہ ہے اور دوسری وجہ ان دنوں ماں کو کچھ ایسی دوا کھانے کی ضرورت ہے جس سے حمل ضائع ہو سکتا ہے؟

جواب: حمل والیوں کے لئے ہر قسم کی دوا بازار میں موجود ہے، ایک نہیں سیکڑوں قسم کی موجود ہیں، اس لئے اچھے ڈاکٹر سے مراجعہ کر کے وہ دوا لکھوائی جائے جو حمل کے لئے مناسب ہو یعنی دوا کا کوئی مسئلہ نہیں ہے، دوسری متبادل دوائیں جن میں حمل کو ضرر نہ ہو وہ استعمال کی جائیں۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ بچہ دودھ پیتا ہے تو اس وجہ سے حمل ساقط کروانا جائز نہیں ہے۔ حمل ایک نفس اور ایک جان ہے اس کو بغیر عذر کے ساقط کرنا قتل کے زمرے میں آتا ہے اور اسقاط حمل کے لئے جو دو وجوہات بیان کی گئی ہیں وہ شرعی عذر میں داخل نہیں ہیں اس لئے حمل ساقط کروانا جائز نہیں ہے۔

سوال نمبر(۴۷۷): اگر دبر یعنی پاخانہ کے راستہ سے سفید مادہ یا پیلا مادہ نکلے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر تسلسل کے ساتھ پیچھے کے راستے سے کوئی سیال مادہ نکلے تو جیسے استحاضہ یا سلسل بول (پیشاب کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیماری) میں عمل کیا جاتا ہے وہی عمل کیا جائے گا یعنی اس جگہ اور کپڑے کو پہلے صاف کیا جائے گا جہاں پر خارج ہونے والا مادہ لگا ہوا ہے پھر وضو کر کے نماز ادا کی جائے گی۔ اگر کبھی کبھار پیچھے کے راستے سے کوئی مادہ خارج ہو تو بھی یہ ناقض وضو ہے، نماز سے قبل پہلے اس کی صفائی کی جائے جہاں جہاں لگا ہو پھر وضو بنا کر نماز ادا کی جائے۔

سوال نمبر(۴۷۸): اس حدیث کا کیا مطلب ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھر میں ایک بستر آدمی کے لیے، ایک بستر اس کی اہلیہ کے لیے، تیسرا مہمان کے لیے اور چوتھا (اگر ہو تو وہ) شیطان کے لیے ہے۔ (مشکوۃ المصابیح:4310)

جواب: یہ حدیث صحیح مسلم میں بھی ہے، اس کا مطلب ہے کہ ضرورت کے مطابق ہی گھر میں بستر رکھیں، ضرورت سے زیادہ نہیں، ورنہ پھر اسے شیطان استعمال کرے گا یعنی گھر کے استعمال اور ضرورت سے زائد چیز فضول واسراف ہے۔ صحیح مسلم میں حدیث اس طرح سے ہے۔ "عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَهُ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ، وَفِرَاشٌ لِامْرَأَتِهِ، وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ، وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ" (صحیح مسلم:2084) ترجمہ: سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان سے ایک بچھونا آدمی کے لئے چاہیے اور ایک بچھونا اس کی بیوی کے لیے اور ایک بچھونا مہمان کے لئے اور چوتھا شیطان کا ہوگا۔

سوال نمبر(۴۷۹): عورت حمل میں ہے اس کے شوہر کا انتقال ہو گیا ہے کیا وہ شادی کر سکتی ہے؟

جواب: حالت حمل میں شوہر کا انتقال ہوا ہے تو اس بہن کی عدت وضع حمل ہے یعنی جب تک بچہ پیدا نہیں ہو جاتا ہے تب تک وہ عدت میں رہے گی اور وہ حمل میں شادی نہیں کر سکتی نہیں ہے یعنی کسی عورت کے لئے عدت میں شادی کرنا جائز نہیں ہے اور حمل میں بھی شادی کرنا جائز نہیں ہے۔ اس بہن کو تو سوگ میں ہونا چاہئے کہ یہ شوہر کے حقوق میں سے ایک حق ہے یعنی بیوی پر شوہر کے حقوق میں سے ایک حق یہ ہے کہ جب اس کی زندگی میں شوہر کی وفات ہو جائے تو وہ سوگ منائے اور حمل والی عورت وضع حمل تک سوگ منائے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۴۸۰): کسی خاتون کا سوشل میڈیا پر اپنی خوبصورت آواز میں نظم وغیرہ پڑھ کر اپلوڈ کرنا شرعی نقطہ نظر سے کیسا ہے؟

جواب: عورت سراپا پردہ ہے، اسے اپنا بدن چھپانا ہے اور فتنے کی چیز سے بچنا ہے، عورت اگر اپنے بدن کے ساتھ ویڈیو بناتی ہے تو وہ گنہگار ہوگی کیونکہ وہ اپنی طرف لوگوں کو دیکھنے کی دعوت دے رہی ہے اور صرف آواز کے ساتھ نظم رکارڈ کرے تو یہ بھی جائز نہیں ہے کیونکہ اللہ نے عورتوں کو بات کرنے میں لچک، نرمی اور شیرینی سے منع کیا ہے۔ اللہ کا فرمان ہے: " يَانِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا " (الأحزاب:32) ترجمہ: اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم پرہیزگاری اختیار کرو تو نرم لہجے سے بات نہ کرو کہ جس کے دل میں روگ ہو وہ کوئی برا خیال کرے اور ہاں قاعدے کے مطابق کلام کرو۔

نظم پڑھنے میں آواز کو سر دینا پڑتا ہے، آواز میں کشش پیدا کرنی پڑتی ہے، ظاہری بات ہے اللہ کے مذکورہ کلام کی روشنی میں ایسی سریلی، شیرینی اور پرکشش آواز بنا کر ویڈیو بنانا یا آواز رکارڈ کرنا جائز نہیں ہے۔ یہ فتنے کا باعث ہے اس لئے لڑکیوں کو اس عمل سے باز رہنا چاہئے۔

سوال نمبر(۴۸۱): ایک بہن کا پوچھنا کہ کیا خوشبو کی نیت سے اپنے گھر میں اگربتی جلاسکتی ہوں، مقصد صرف خوشبو حاصل کرنا ہے؟

جواب: ہاں، اگربتی خوشبو والی چیز ہے، اس کو آپ خوشبو حاصل کرنے کے مقصد سے اپنے گھر میں جلاسکتی ہیں، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال نمبر(۴۸۲): ٹوٹے ہوئے برتن، ٹوٹی ہوئی کنگھی اور ٹوٹا ہوا جوتا استعمال کرنا جائز ہے یا پھینک دینا چاہئے؟

جواب: ٹوٹے ہوئے برتن، کنگھی اور جوتا سے جب تک کام چلتا ہے چلائیں، اس میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ عوام میں مشہور ہے کہ اس قسم کی چیزوں سے گھر میں غریبی آتی ہے، یہ جھوٹی اور جہالت بھری بات ہے کیونکہ اسلام نے ہمیں ایسی کوئی بات نہیں بتائی ہے۔ اس سلسلے میں میں نے چالیس باتوں کا خلاصہ بیان کیا ہے اس کو ضرور پڑھیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو میرے بلاگ پر "فقر سے متعلق عوام میں پھیلی چالیس غلط فہمیاں" کے نام سے ہے۔

سوال نمبر(۴۸۳): ایک گھر میں دو بہنوں میں ایک سے بیٹا شادی کرے اور دوسری بہن سے باپ شادی کرے، کیا یہ جائز ہے؟

جواب: ہاں، یہ جائز ہے، باپ کے لئے بیٹے کی سالی غیر محرم ہے اس سے باپ شادی کرسکتا ہے۔

سوال نمبر(۴۸۴): کیا شوہر کی وفات کے بعد اس کی بیوہ کا پردہ اپنے سسر سے بھی ہوتا ہے۔ عدت میں بھی اور بعد میں بھی؟

جواب: یہ لوگوں کی غلط فہمی ہے جو یہ کہتے ہیں شوہر کے مرنے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے، اسی طرح یہ بات بھی صحیح نہیں ہے کہ شوہر کی وفات کے بعد بیوہ اپنے سسر سے پردہ کرے گی۔ سسر تو محرمات ابدیہ میں سے ہے اس لئے بہو اپنے سسر سے نہ شوہر کی زندگی میں پردہ کرے گی اور نہ ہی شوہر کی وفات کے بعد پردہ کرے گی۔

سوال نمبر(۴۸۵): اگر کوئی عورت وضو کرے اور میک اپ کرے تو کیا وضو باقی رہے گا اس سے نماز ادا کرسکتی ہے؟

جواب: ہاں، اس کا وضو باقی رہے گا، اس وضو سے اپنی نماز ادا کرسکتی ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ عورت کو مصنوعی زینت کی بجائے نماز کے لئے مکمل ستر وحجاب کے ساتھ نیت کا حسن، دل کا جمال اور عبادت میں خشوع وخضوع اختیار کرنا چاہئے۔

سوال نمبر(۴۸۶): ایک عورت کا پچھلے سال کا روزہ باقی ہے وہ گردے کی مریضہ ہے اور اپنے روزہ کا فدیہ آٹا سے دینا چاہتی ہے مگر اسے خرید کرلانے والا اس کا سسر ہے یعنی وہ مشترکہ سامان ہوتا ہے۔ کیا وہ اس سے فدیہ دے سکتی ہے یا اپنے ذاتی پیسے سے خرید کر دینا ہے؟

جواب: گردے کی مریضہ اگر روزہ نہ رکھ سکے یا پہلے والا روزہ قضا کرنے کی طاقت نہ رکھ سکے تو اپنے ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کو فدیہ دے، فدیہ میں آٹا بھی دے سکتی ہے، اگر سسر کی طرف سے ممانعت نہیں ہے تو مشترکہ غذا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں سے دینے میں کوئی حرج نہیں ہے

سوال نمبر(۴۸۷): "اللھم مغفرتك اوسع من ذنوبي ورحمتك أرجی عندی من عملی" (اے اللہ تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے) کیا اس دعا کو تین دفعہ پڑھنے سے سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں؟

جواب: اسے امام حاکم اور بیہقی نے روایت ہے اور شیخ البانی نے اسے ضعیف کہا ہے۔ (ضعیف الترغیب:1007)

سوال نمبر(۴۸۸): نماز میں سدل سے منع کیا گیا جبکہ عورت کے سر پر کپڑا ہوتا ہے تو چہرہ تک پہنچتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ بات صحیح ہے کہ نماز میں سدل کرنے اور اپنے چہرہ کو ڈھکنے سے منع کیا گیا ہے: ''عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ "أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ وَأَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ'' (أبوداود) ترجمہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں سدل کرنے اور آدمی کو منہ ڈھانپنے سے منع فرمایا ہے۔ (اس حدیث کو شیخ البانی نے حسن کہا ہے، دیکھیں: صحیح ابی داود:643)

چہرہ ڈھکنا تو معلوم ہے جبکہ سدل کی مختلف صورتیں بیان کی جاتی ہیں، ایک صورت یہ ہے کہ چادر کو اس کے درمیان سے اپنے سر یا کندھوں پر ڈال لیا جائے اور اس کی دائیں بائیں اطراف لٹکتی رہیں یا چادر کو اس انداز سے اپنے اوپر لپیٹ لیا جائے کہ ہاتھ بھی اندر ہی بند ہوجائیں۔ اگر چہ اس حدیث کو بعض محدثین نے ضعیف کہا ہے مگر شیخ البانی نے اسے قابل حجت قرار دیا ہے اس لئے آدمی کو نماز میں سدل کرنے اور اپنا چہرہ ڈھکنے سے بچنا چاہئے لیکن بوقت ضرورت آدمی اپنا چہرہ ڈھک سکتا ہے جیسے سخت ٹھنڈی ہو یا کسی وجہ سے ماسک لگانا پڑے تو چہرہ ڈھکا جاسکتا ہے، یہ بوجہ مجبوری ہے۔ عورت کا معاملہ پردہ کے معاملہ میں مردوں سے الگ ہے، عورت سراپا پردہ کی چیز ہے، وہ نماز ہو یا نماز سے باہر ہو اسے اپنا پورا بدن چھپانا ہے۔ جب ایک عورت نماز پڑھ رہی ہو تو نماز کی حالت میں افضل ہے کہ اپنا چہرہ کھلا رکھے اور جسم کے باقی تمام حصے کو ڈھک کر نماز پڑھے لیکن اگر وہاں کوئی اجنبی مرد ہو تو پھر اپنے چہرہ کو بھی ڈھک کر نماز پڑھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر(۴۸۹): مجھے میری امی جمعہ کے دن کپڑے بھگونے سے منع کرتی ہے، وہ عہد رسالت کا ایک واقعہ بیان کرتی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے تنگی کی شکایت کی تو آپ نے اسے کہا اپنی بیوی کو جمعہ کے دن کپڑا دھونے سے منع کرو، اس آدمی نے اس پر عمل کیا دولت اس قدر بڑھ گئی کہ سنبھالنا مشکل ہو گیا پھر اس نے نبی سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے کہا جمعہ کے دن کپڑے کا ایک کونہ بھگو دو ایسا کرنے سے دولت برابر ہو گئی، اس بات کی کیا حقیقت ہے؟

جواب: آپ کی والدہ نے جو واقعہ بیان کیا ہے وہ میرے علم میں کسی کتاب میں موجود نہیں ہے، جمعہ کے دن کپڑا دھونے سے کوئی تنگی نہیں آتی اور نہ ہی اس دن کپڑا نہ دھونے سے اس کے سبب کوئی رزق ملتا ہے، یہ جہالت اور بداعتقادی ہے اس لئے اپنے ذہن سے اس بات کو نکال دیں۔ جمعہ تو غسل کا افضل دن ہے، اس دن خصوصی طور پر ہمیں رسول اللہ ﷺ نے غسل کا حکم دیا ہے اور ظاہری بات ہے کہ جب ہم کپڑا پہن کر غسل کریں گے تو بھیگے ہوئے کپڑے بھی دھونے ہوں گے۔ معلوم یہ ہوا کہ جمعہ کے دن غسل کرنا اس بات کی واضح دلیل ہے کہ اس دن کپڑا بھی دھو سکتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

الاحسان اسلامک دعوہ سینٹر کا قیام

الحمدللہ، مورخہ 23 جولائی 2019ء مطابق 19 ذوالقعدہ 1440ھ کی شام

چند اہل خیر کی ایک میٹنگ میں غور وخوض اور باہمی مشورے سے الاحسان اسلامک دعوہ سنٹر کا قیام عمل میں آیا۔

اغراض ومقاصد:

* توحید خالص اور اتباع سنت کو پروان چڑھانا۔
* شرک وبدعت کا قلع قمع۔
* غیر مسلمین کے درمیان دعوت۔
* فتنۂ ارتداد کی روک تھام۔
* چھوٹے چھوٹے تربیتی کلپس تیار کروانا۔
* پیچیدہ مسائل پر ریسرچ اور انکا صحیح حل
* پمفلٹ کی تقسیم۔
* دینی واصلاحی پروگرام کا انعقاد۔
* سوشل میڈیا پر دنیائے انسانیت بالخصوص ہم وطنوں کے مابین اسلام کی صحیح تصویر لانا اور ان کے شکوک وشبہات کا ازالہ
* بچے ہوں یا بوڑھے، مرد ہو یا خاتون، طلبہ ہوں یا اساتذہ، تاجر ہو یا نوکری سے وابستہ تمام طبقہائے عمل کے لئے علیحدہ علیحدہ دینی تحریکات کے پلیٹ فارم تیار کرنا۔
* نوجوان کو بے راہ روی سے بچانا۔
* اسلامی تعلیمات کے فروغ کے لئے ماحول سازی۔
* عصری درس گاہوں میں گاہے بگاہے دعوتی کیمپ کا انعقاد۔
* طلبۂ مدارس کو مستقبل کے تئیں درست رہنمائی۔
* احباب جماعت کے درمیان ربط وتعلق اور اتحاد واتفاق کی فضا قائم کرنا نیز دین کی سربلندی کے لئے ایک ساتھ دعوت وتبلیغ کے کاز کو آگے بڑھانا۔
* غرباء وایتام کی امداد۔
* قدرتی آفات کے موقع پر ریلیف ورک۔

مستقبل کے عزائم

* مسجد کی تعمیر۔
* سینٹر کے لئے مستقل عمارت کا قیام۔
* شعبۂ افتاء کا قیام۔
* جنرل لائبریری کا قیام۔
* بیت المال کا قیام۔
* شعبۂ نشر واشاعت۔
* اسلامی ٹی وی چینل۔

Design & Printed by : SMILE PRINT, Mumbai-9819889864

الاحسان اسلامک دعوہ سینٹر

Al Ehsan Islamic Dawah Center

BANK ACCOUNT DETAILS :

A/C. NAME: AL EHSAN ISLAMIC DAWAH CENTER
BANK NAME : CENTRAL BANK OF INDIA
A/C. NUMBER : 5290346029
IFSC CODE : CBIN0280623
BRANCH : CHEMBUR

+91 84250 66346
+91 96997 30948
+91 76662 25641
+91 81042 61861
Al ehsan islamic dawah center
EhsanDawah